

، قانونی وشرعی جرم ہے۔ PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY

ےاستعال کر نلاخلا



Courtesy www.pdfbooksfree.pk

# رياست سوات

(,1969t,1915)

ڈاکٹر سلطانِ روم زجمہ

پروفیسراحمد فواد

كتب ياس كاكونى مى حدمصف كى با قاعده تورى اجازت كر بغير كيس مى شائع نيس كيا جاسكات به مورت د نكر كافر في جاره برق كاس مخوط ب-

كاب رابسة مان (1916-1916).

د الأسطان دم المرافظة المراف

## SHOAIB SONS PUBLISHERS & BOOKSELLERS

G. T. Road Mingora, Swat (Pakistan) Ph: 0946-729448, 722517

Email: shoaibsons@yahoo.com

اینے والدین کے نام



## فهرستِ مضامين

صنح	عوان	نبرثار
5	وفرج	1
8	اعتراف	2
13	تعارف	3
25	جغرافيا في اورتار يخي تناظر	4
42	رياستكاتيام	5
62	انتخام: پېلامرحله	6
81	ستخام: دومرامرط.	_
104	8	8
114	بود خادجه	9
145	نقام وانصرام	10
176	ی اور ثقافی پہلو	
219	ره	12 اد
244	بازادعام	13 بع
259	نامي	14
269	فذ	<u>ل</u> 1

# عرضِ مترجم

ڈاکو سلطان دو کا نام اڑتے اڑتے ہو سکا ٹون کا سکی آ بچا۔ یک نام انہا ساتھ ان اساتھ ایک ہی سے ک رائی ہونے کی نامے چیک رائی پورٹ شن اسے باساتھ ساتھ ہے گئے میٹر کرنے کے مواقع میں شاہے کے رہ ہوں گئی اجنہت کی دیوار نے ایک سرمری ملک سلیک ہے بات آگے پوسانے کی خورت کا اصابی مکی نہ ہونے وار دوس وقد رس کے ایک ویٹر سے مسلک ہونے کی جو سے ایک شم کی انسیت کا پیدا ہونا مجی بھیتیا اس مال متن ایک ریان کرت کھے ایک کھی سرح الی کہ ہم دونوں مکتف اوقات بھی ایک می اور ملی را باسدگرا تھی ) کے ساتے عاطفت میں پودان چیر ہے تین بکارائی عن عبداور کیاں اساتھ دو کا وہمائی کے مشتینی ہوتے دہے ہیں کی مان یا فون کا محل الم ان کی کارب از ریاست موات الاقون عمی آئے کے بعد دوا

جلدہ کرا پی سے شدیدتاری گائیں۔ پیشنس سال پرنا تائید وی میں کھوم کیا۔ ڈاکٹر ریائی الاسلام پروفیر معبدالاش والکم طاہروا قالب کے جیسے ہیرے یاووں کے آئی پرمہر قابان بن کر جک مطابعے سرنا بائی رحم ہی جوارور پڑھائی میں ان کینی تھیں، اس کے بحدے ہیرے ہم جماعتوں کے ہیچ پڑھواکر انجس فہروی تھی سے ان سا یوارویز وال کی مہران چھاؤں نے شب دوروز کی تعسیقی چیٹائی ہوائی خشدی الکھیاں رکھودی ہے ان ان ان جا کہ بحوار کھنے میں میں شم ہوگیا ہے اورخ کی کان بھی پڑھائی ہو آئی اور کیس سے قامیوں کے اس معشق خصرواوب سے تھا اس کے دساعتر میں بھڑی جو ان کار اگر بات شاہد میں امر کیا ۔ پرخبر تا درنے کا بائیٹ کا دائیٹ برا ادرائے ووٹسر مبدوالائم میں کہا

یادوں کی کتاب کا دو تی کرون اور اس کم تو ایز کے تھوے ہوئے تو اس کی کو ایش بائے کی خواہش میں ہے۔ چھوٹیں ۔ امکن کو تکن مائی کے کوشش کی نہ کی صد تک مردا کیڈ افسر در بعرتی ہے ۔ کچو دیرے کے کا موافی کا احسان دگ دیے ملی دود کرمر شارکز دیا ہے۔ لگا ہے تھوئے ہوئے دات دان اور شدا کے ہیں۔ میں جس کمی کم خدودی تک آس دود کی ہے اعتمال دی کے افتیار میں دہا۔ اس در عمدان کا کب کو چھاچا گیا۔ شاہدان دوران

کسی اطاق سے سلطان در کا جاولہ کی اُن کا کئے تھی ہوگیا تھا بچاں شی پڑ سانا ہوں۔ جس سے ہا ہمی مشاورت کا کمل آسمان ہوگیا۔ اُنہوں نے تحقق آنسفیف کی اپنی دیگر معمر وفیات کو معطل کر کے پُر وف پڑ ھنے تھی مدد کے طاوہ ناماؤس ناموں کی گئے اوا میکی اور مجم مقامات کی وضاحت ومراحت کے لئے وقت نکالا۔ جس کے لئے میں اُن کا مشکور برس۔

ة جرسے کاس لیے سنز بمی ان داقات اگر کی فٹس نے مجھ سنوں بھی اوا کیا تو وہ جناب شمال ان تکی مرحزم میں جن کا ادکم و ڈاگریز کا اُردود ڈمشری نے پیٹانی پرنل ڈالے بھی برسوال کا پروقت جزاب دے کراس مشکل رامنز سے سوکراتر مان پیڈیا۔

اس کتاب نے مُنس دفتی درائے ذئی میرے لے تفتی دقت کے ذمرے عمل آنے کی بے ٹیز زبان کی ایک مغیر کہادت ہے ' چرنگ مجے دیفورم کے دیں' گئی بیرے عمل صورت کے ہوتے تھے کی باہد کا کی جا لیتے اس کتاب کوادد در جرمی پڑھنے دالوں کو مگل بیا نتا خرد دک کردانتا ہیں کہ اس کی سیسین و بھو انتہاں دیش مشکل راہوں نے کا در کر ہوئی ہے مصنف نے نشائق جائے کے لئے گئی برس نکا مسلمل تک ودد وک ہے۔

يروفيسراحمد فواد

یں نے مکن حدثک دیا نت داری اور غیر جانب داری ہے کا م لیا ہے اور اس تحقیق کی بچائی پر کسی کواٹر انداز بونے ہے دو کئے کے لئے خوا کو بروقت چر کس کھا ہے۔

یں جاننا ہوں کہ مابقہ نکر انوں اور ریاست کے حامیوں اور کالفین میں بے بعض لوگ اس تحقیقی مطالعہ بے ہااموم خوٹی نیمیں ہوں کے مکمن میں نے کسی خامی فرد کردہ یا قتلے کنظر کی تر بمانی وحمایت کی جگیہ خود کو ایک محق درجانا پر معان بنا مرتزی کرنام برزیم ہے۔ سعر ہے کہ تو اور دان قان مصفی کام پاپیے میں تک پیچیانے کے لیے در کا دایمان دار کی ادر یا نت گوئز ند پیچیانے میں کا میاب ٹیس ہوئے اور میری پرموں کی کاوشوں نے بالآخر اس کتا ب کا زور و دھارالیا ہے۔

پ مدینه اکبرگل (انچاریق، ڈسٹرکٹ ریکارڈ روم، کمل کدو ،موات )،سیف الرحن (لائبریرین، ڈیپارٹمنٹ آف رویونی اور کو آف شاور )، ماہمد حمال (لائبریرین) الاقت میمورش اائمریزی کراچی برتند جارد الاتورین

سری، یی آدرشی آف چاد را بره برجه بهال (الا مجروی ایافت مجدو بل ایجروی کردی) بی بخورجه ((ایجرویی). قدیبا فرضت آف آرکیا وی محروضت آف یا کمتان کردی بی باعث منان (درمری المیرز در آنگر باشد آف تا که مجدولا کنیر ویز بنجاد را بروی اسلام بیکا نی بنجاد را براه اماد او نان (دیمری المیرز در آنگر فیر آز ریمری تل، چاد را به مجدولا کنیر ویز بنجاد را به میری به چاستان مشخص شون ویشد المیروی و او آنگیری آف آن ایک خود این که میرون از میروی بی با در این میرون با میمان میرون این میرون او از میروی بی بی افزاد کمیروی از میرون از چاد رای تا برویز (انجاری می وارش کاف خان میروش بلید میران ) ادران مثل ای میرون او اگر با میرون این میرون بی می میرون کافر از انجاز را میرون این این میرون این بروی از میرون این با میرون این این میرون او که بیاری می تا از دیاری این این میرون او که بیاری می آف وی که بیاری او اگر میرون آف وی که بیاری در آن ا

دا برادر خان (چارد) روز کرن رادی شاه فشک (چارد) میادد به بادر ان المعرف بهاند ( بخراد مواحد) دولادد به بان العرف واژه خان ( بخراد مواحد) نجمه جادیدا لعرف جادج ( بزاره مواحد) دفر مان شل العروف فر این ( بزاره مواحد) ما تا قبل شیخ ( فراده مواحد) با فرخ بروان خان این فرد کند و کود مواحد) ، بهجاد مفان ( مثم چود مواحد) ادر فقط موجود فروف این از میداد کرفت مواحد) شاش چید مواحد

میری اس تین کے مضرور گران کیٹی کے ادکان پر دقیرو آکٹر فائم تی تین برد فیسرو آکٹر انسام کی بیٹن برد فیسرو آکٹر مروے ادر پر دفیرو آکٹر مید منبان آگئن ادرای طریع پر دونیم و آکٹر کس جا دانشار را برد فیسرو آکٹر انسار زائد طان رکز ایک اور دو بشور آکٹر کیٹر فادر کی مواقع روانا در کا برے تعالی کیا ادرائی قائد پر ایک معلومات سے مستقیش معر نکام افزاد ا

همها الخيرام في ودك ( فاطع بهوات ) برناد ملم خال ايافي ودكيت ( گل كدو بهوات ) بهرجن في مثمان الطب آر ي التي ( سو وهر فيل به موات ) برو فيم افو ولئ خاه ( دستان به او رپر فسير فورغير و فرغر داخراره مهدات ) نه اس کام عن دل ينجى في او در معاونت كي سرود - كسله شمان ان منافس كافت کو اورغيزي كاماف مي که او دران كشش بريا مطور سے بعد کار آور بر ب سال خير تيمان مزار فراد كر داد تم وارک -

پرد قبر موداو پاپ نان ( دونوال موات ) ادر بارتجرات شرکت گار ارتاب باغ نگ موات ) کا ش په طور نتا می به شرکت گار طرو ناس و کرکرتا چادو گا اس لئے کر انہوں نے مرت اس کا میں دل چھی تا ٹیمس کی بکد اس خون میں متعاقد لوگوں ہے باالمناز اقتصاد کر کے انقلابات سے انہ مشخصات میں برا ماس بات کی ادرائ سودہ کی جائے کہ کھی تھر پور حد لیا بکدا آئر کے بھی کہ یے دونو نوبر سے لئے اس ادی مشخلات ہے بڑا آز ان کے لئے درکار قرب ادر حوصل پائے کا ایک شرح برنے واللا ور بید جارت ہوئے قو تلوثی ہوگا۔ اس کا کہا پیشکول تک پہنچانے میں بیتیان اس کی مدو نے بحدة مال بیوا ک

 ر سے ۔ ان قرام افراد کے لئے بھی برا ول احسان مندی کے بغدیات ہےئے بہ بنیوں نے اس کام میں وال چھی لی اور کی بھی کمی کے در فرام بی کیسی فیم اراوی کاور میں نے بیان آن کا فرنوس کیا ہے۔ ای طرح اُن قرام افراد کا بھی میں شکر گزار ہوں جنیوں نے بالٹناؤ گفت کوکا موقع فراہم کر سے اِنٹی کران قدر معلومات بصیرت اور آراہ ہے۔ اس تحقق کا م کومورٹ اور قریح بنانے میں صدایا۔ اس کام کا مارالمائی جو تھی نے فودی اٹھا یا ہے۔

اں مطالعہ کے کچھ حضے مندرجہ ذیل رسائل و جرائد مثل مصنف کے چھپنے والے مضامین عمل شائع ہو چکے رائزہ ''

یں۔ جرگم آف دلی کی کتاب بداری کل موائی ، کرا پی پیرددامل تیس ، کرا پی پیزگرانی ندوار بری موائی آف پاکستان ۱۱ ہو، دوکک چی بنوان کا دورای بریک کوئی کی اسٹیٹ آف سراے ایٹے کالام (عاقد وریت پاکستان) اے بداریکل موجوکا آئی عوم ایو میکنشیز (ڈیارٹ جوک پینٹی بینو آف کیجنس ان دیری



### تعارف

مشہور زبانہ دادی موات ہے اپنی فرب صورتی کی دیدے ایٹے اوکا میٹور دینڈ کہا ہاتا ہے، بخرانائی لحاظ ہے آم ملا اڈ کا ایکے طبی کا دوانہ جھندے جہال یہ اٹھم ایٹے کے تمام اہم طبح جو ایا تیلی اور علی ایشیا ماد بھی ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ تاریخی طور پر اس کی استیازی حثیث بھندے پر قرار دی ہے۔ تبذیب و تمران کا کمبرادر بورنے کے ساتھ مساتھ مختلف اداق سے مملی کی گوفاتک افواق کی مجم برنی کا فات بھار ہے۔

برطرف موجود تاریخی اور نظافی آثارال بات پر گواه میں کہ آن کم گزشتہ پائی بڑار مال سے بیال بخر پر ر انسانی موجود گار دی ہے جس کی اجد سے تحقیقین اور مؤرخین کا اس کا تاریخ آباد قدید افزون ابنی تحیر بہائی ظام طرز عکومت فرض زیم کی کا برجد سے کا مطالعہ کرنے کا حجہ لٹی ری ہے۔ مالیہ برس میں تحرکز کے نظافہ ٹرید ہے تھی گا جبغت سے شروع ہونے والی سکتم جدد جدمی اس بات کی شاز ہے کر سیالات اور بیاں کے لوگ ہے اور کرد سے خاصے تلف جیں۔

1877 می بعدوادی موات می سازشوں اور گردی تازهات کا ایک بازارگرم برا خان آف ویرمیال کی میان میں میں استخدال کے لئے باتم وست و گریبال کی میران میں اور ان اس آف اور برا میں ان استخدال کے لئے باتم وست و گریبال میں ان 1879 میں خان آف ویر میان کی ایک میں ان استخدال کی ان استخدال کی استخدال کید در استخدال کی استخد

اس سال سیدوبا یا کے چاروں یوتے بھی افقد اوگی اس جنگ میں شامل ہوگئے۔ چونگسان میں سے ہرائیک اپنی ذاتی طاقت اور حیثیت کو مشخص کم رنے کے لاؤگسل پڑل میں اعماد جس کی وجیسے بینا نامدان اعدو دنی سازشوں کا شکار برگ<sub>ار</sub> بینیا میدانون کے دونوں بینے میدالرزاق اور میدانواندا ہے بیازاہ بھائی میران کی میدانورو کے اقوس پالڑ تیب 1903ء مادر 1907ء میں مارڈا کے گئے میرانودو نے ایک طرف اپنے سے بھائی ثیرین جان کے مثابلہ بیس بی بزنشن منزوط کرنے کی گوششن جاری کھی۔

و در ری طرف ابتداء ہے تھا آگر ہوں ہے تھی ان کی طرح طرح کی ند مات جہانا کر دوستان تعلق ہے گا خو کر گئے ۔ تا ہم بیر طانبے کی سرچ نی طرف الب دور کی میٹیٹ اور اقتد اواج بندائ تھی تختو کا تھی کا میں دویا ہے ہوا وان میں کا اس کے باشعدوں کے ماتھے آس کی ان بن ہماری ہے۔ یہاں اُس کے تقد کوسلسل خطراے کا سامنا تھا گو تاز عات اور ڈلر (حوارا) تظام نے جس پر یہاں کی سائی تھی کی بنیادہ کا مری ہے ، پیکہ تھی کی ہے تھی کی تھا تھی تھو تواب در یک مسلسل درا تھا ان بھی اور کی جھڑوں ہے تھی آس موات بالا کے باشعدوں نے تھی پر عانوی تھوست ہے استدعا کی کہ دو دوات زیر بری کی طرح اس کے مات کو کھی ہے تھو سے تا ہے۔ جے 1895ء میں چڑ ال

دیر سے محصول حکام کی زیاد تیں اور نواب کے الحالہ و جارات اعداز نے لاگوں کو اتا ہمارش کردیا کر 1907ء میں انہوں نے عوش کا اوانگی دوکہ دی اور مزیدا طاحت کرنے ہے تھی انکار کردیا۔ اس کی فوری بیندمات میں بااثر والوں (منوان اس) کی قدیدا تھ ادبی تاہد کی تھی تھی انسان نے جائے کے بعد کر مکومت پر جائے ہما المنات ک شمیس کرے گی 11-1910ء عملی انتہائی ولیرات انداز عمل موات بالا پر تعلیم کے وہاں اپنی کھوئی ہوئی طاقت بھال کردی۔

لین ہن مکومت کوٹا کی نے دیائی عاصل نیمن تھی۔ اس کے 1914 میں دوبار دیباں کے گوئوں نے ایک عمر ان ماموڈ کر کے اپنی الگ ریاست قائم کر نے کا کوشش کی۔ انہوں نے متعانہ کے موبدا انجار شاہ کے پاس ایک برحرائی کا رائے عمر ان کی وقوت دی۔ وہ اس نے قبل کر کی ادر موات کی طرف روانہ بروائی ریطانو کی دکام نے آئے رات میں دوک کرموات کی ملیے دو یاست سے قباح کا کوششش تا کام بخاویں۔

فردری 1915ء میں شامیری سیوسی فادر نیکی خیرا اقدام نے منڈ اگن بابا کی قیادے میں فداب کے بقید کے نتائف بندارے کردی نیاؤاب کی فوق کو گفتک مثالوں میں فکلسے کا سامتا کردیا چا۔ اس طرع ان عاقوں پر اُس کے مشاعلا کا خارجہ کیا۔

نواب دری از مرفوان طاقوس بر قند کی گوششوں کاسد باب کرنے کے لئے ادرا بی ایک سرگز کی محتومت کے آیا ہم کی خاطر ان وگول نے اس بارمیان کل مجدالوددوارات کے جوائی شیر پر جان کوایک روحائی خاندان سے تعلق رکھے کی دور سے تحرالی کی دگوت دک روداس چیکشش کرتھ ل کرنے کے مشارع کے جھے سابھے منظم محتومت کو وزارانداز میں لانے کے لیے در کا علم وقبر کے عدم موجود کی کا احساس اُن کے آڑے آریا تھا۔ جرکہ نے ایک بار پجرعبد الحمارشا، کو دگوے دی جواس بار برطانوی حکام کی رضامندی ہے اُس نے قبول کرلی۔ اس طرح اُسے سوات کا بادشاہ بنا دیا مل أس نے ایک حکومت کی تفکیل کی اور بنیا دی انتظامی مشینری قائم کر کے اُس نے ریاست کے معاظات جلائے شرورنا کردئے۔

عبد البحار شاہ کواس طرح کا میانی ہے حکومت کرتا دیکے کر عبدالودود نے فوراً بھانپ لیا کہ اُس کے سارے فد ثات بے بنیاد تھے ۔ حکومت کرنا اتنا مشکل ہرگز ٹیمیں کہ آ دی ایسی چیکٹش کور دکردے ۔ اس لئے اس کے بعد اُس نے عبد البمارشاہ کی حکومت ختر کر کے اُس کی جگہا نی حکومت قائم کرنے کے جتن شروع کردیے۔ پچھود بگرعوالل کی وجہ ہے بھی عبدالبیار شاہ کی بیزیشن کو جو پہلے ہی خاصی کزودتھی مزیدنقصان ہوا۔ ان میں اہم ترین بات سنڈ اکن بابا کے ہاتھوں میں اصل اختیارات کا ہونا تھا جواُ کے کمل کر انگریزوں کی مخالفت کررہے تھے۔انگریز اس وقت اس مات کے خوا ہیں مندینے کے سنڈ اکنی بایا کی جگہافتیارات ایسے شخص کے ہاتھ میں ہوں جو اُن سے عدادت ندر کھتا ہو۔اس لئے کہ اس وقت جنگ تنظیم اوّل کا آغاز ہو چکا تھا اور سوات، افغانستان اور روس کی سر حدول ہے قربت کی وجہ ہے جنگا، تکے۔ عملی کے نقط نظر ہے بے حدامیت کی حال جگہ تھی۔ بہت ہے ہندوستانی انقلالی رہنماؤں نے انگر مز نخالف مر گرمیوں کے لئے افغانستان میں بناہ لے رکھی تھی۔

سوات برحکرانی کے ایک متوقع امیدوار کی حیثیت سے عبدالود دوکو کچھ بااٹر سیاسی قائدین نیزسنڈ اکئی باباک حمايت ادر چيف کشنراين دُبليوايف يي کې خفيه رضامندي حاصل تقي - بالآخر تتمبر 1917 ء ميں سندا کئي ما مااور جرگمه نے عبدالجار ٹاہ کوخت ہے دستبردار ہوکرسوات ہے نکل جانے کا مطالبہ کر دیا۔ ایک بار پھرعبدالود و دکوخت نشین ہونے کے لئے کہا حمیااور نیکی خیل کے مقام کبل میں ایک بڑے مقامی جرگہ نے اُس کے سریہ شاہی دستار یا ندھنے کی ا قاعده رسم ادا کی۔

عبدالودود بهت بل باصلاحية فخض ثابت بواراً س كى تاج يوشى رياست سوات مين توسيع ، استحكام اورتر تى كا نظ آغاز ثابت ہوئی۔ بیرونی دیشن پسیا ہو گئے اور اندرونی دشن یا تو قابوکر لئے گئے یا منظرے ہٹادیے گئے۔واد ک سوات کے اندرادر با ہرریاست کی سرحدوں میں توسیح کاعمل شروع ہوا جے کہیں کہیں انگریز وں کی مخالفت کی وجہ ہے رو کنایزا۔ بیرونی ادراغدرونی مسائل کے باوجود وہ ریاست برکامیالی ہے حکمرانی کرتے رہے۔ جیرت انگیز بات یہ بكايك أن يزه قبائلي معاشره مين كامياب عكوتي نظم ونسق ايك أن يزه ليكن روثن خيال شخص كيز ربيد قائم بوا میاں گل جہان زیب نے دائی سوات کی میٹیت سے 12 دعبر 1949 ، کو اُس وقت ریاست کی باگ ذور

سنبال جب باب نے خود ہی دشمر دار ہوکرتاج وتخت ہے کے حوالے کردئے۔اس سے اس کا مغر کی طرز زندگی اور

دہاں گی ترقی کا دلدادہ ہونے کی ہوبے سے دعمرف سے کدریاست ادر معاشرہ کو چدیے خطوع پر ذحالئے کا مگل تیز ہوا ملکہ انہوں نے دیاست کا دادہ تا میکراد دوسطر کی دعک میں مستقبی کی شکل کی ساچہ پہلے سے موجود دوائی آمر کرد دی آوے اور مراحات یا فت فیڈ کے افز در موسل آور دادات کوئیں میجوزا کمیا بھرف انداز جارا کیا ۔ سے اقد ادائے کر کے اور ڈی مک

ا تظام اواخرام کا نظام جینا می اورا یک و نظام را برد و دان کی کرا تا ما کی کار کار آن کی بی بی بی بی بی فرد و واحد کار کر افزان کار کار کار کار کار بی بی بی موجود تھی۔ مالان کر ''موات اس بات کی ایک انجی مثال من کیا کر ایک فرد واحد کا تحریف کی مقاماً ہوتی ہے۔'' میم اورود وادر جہان زیب دونوں مطاق امان تحران تھے۔ جہان زیب سے مجمد علی بالسی اور قوائین علی می کیونیر کی اور کی اور باب سے مقر بی اور مقابق میں کیا۔ منظ لوگ ما شفال نے مجمد علی بی بائے وہ وادروں میں جارتی ہوئی ہوئی گا دور باب سے مقر بی اور مقابق میں کیا۔ منظ لوگ دار شدی میکونز اور وہ وادر النظام جب بائے وہ بیشام بیافت بی تجران واحد کی تحران نے خوش نیسی تھا۔ اس لیے دوسلسل اصلامات میٹری حق آن اور آذادی کے لئے دیاؤڈ الراب ا

بندوستان کاریاستوں میں سب سے مجم فروونے کے باوجود پاسسوانہ کوانی تزویزی ایہیں سے مخط وقرش کی وجہ سے منفروستام حاصل مہارائی وقت کی جائی طاقت برطانوی سلفت سے اس کے دوستانہ تعلقات سے رہے۔ بعد بھی یا کمتان سے مراتھ می مساطات و دوستانہ میں رہے۔

یشیقی طاند ال بات کاتین کرتا ہے کہ پیسٹ زنی قبائل کے تیشہ کے بعد یا سے ہوات کی دہر کی باد تشکیل دوالمل آن پارٹی کئی ٹوئل کے قیام سے ٹرونا ہوئی جس عمد المسل اعتبارات سنڈا کی بابا کے باتھ میں تھ چوکر فیاب ویاج شاہیر کی میدیوش اور تیکی شیل ملاقہ پر تیشہ شم کرانے کے بعد بیمان کے ادم ماطانا شاخت ان کے ایک چرک کے در دیسرات کا باشارہ تر رویز نے کسماتھ ہوگیا تھا تیک 1917ء میں جب مجدالود دو کہا دشاہ شرد کیا کما چیدا کرنگی ہے مام طور پر مجام باتا ہے۔

يتحقيقى مطالعه بتاتا ہے كه

ن میال گل عبدالودود نے ریاست کو متحکم کرنے کے لئے سواتی معاشرہ عمل سوچود خصوصیات وریاد کی اور حسد' کے مکمل اور آز ادان شطور پر کا کدہ اٹھایا۔

ہیا سے کے احتمام کے لئے جزت نے طریقے اور انداز اختیار کئے گئے اُن ہے میاں کل عبدالودود کی
 اختافی ذیات اور ایسے نے کا انداز و ہوتا ہے۔

- 3 متعلقہ طابق کی سیامی صور تحال ہے مود لیتے ہوئے ریاست سوات کی توسیح کا کام جاری رکھا گیا۔ اس متعمد کے لئے سفارتی اور فرجی ورون تقم کے ذرائع استعمال کئے گئے۔
- ریاست کا متروانشای نظام برواز کارش من توثر قدار برید برآن اگرین قواهد و نسواید کی تشکیل سے لیاط سے اس کو بکد باب تاتی میان می میداود دو کے جدیں بین خاصام کر کر کر پائیسی کا خاز نگلا ہے میکن اگران قوامد و رضوا بدا میکند منظر کے ساتھ تنظر سے اس کو دیک باب سے تو چمر پا چاسا میں اوروائی صاحب دونوں اووار میں مرکز مین میشریکا کا المنظر آتا ہے۔
  - ہڑ مبرااودوداور جہان زیب کی افتیار کردہ پالسی ادرکوششوں سے یہاں کے لوگوں کے طوراطوار اور نقطۂ نظر میں مرطدوارتیر کی آئی اور معاشرہ کا قبائی رنگ مجی وجیما پڑ گیا۔
  - بالعوم یہ بیاں پر اس طریقہ ہے ال گئیں۔ اس کے لئے سرف دواین طریقے استعمال نیمیں کئے گئے
     بلکہ تالی قبل نے طریقے مجمی آز دائے گئے۔
  - نهٔ اس دوران جو طرز حکومت ظبور پذیر به او دروایق اسلا کی اور جدیدا قد ارا در قوشی نیز و شواهیا کا ایک احتراج قعا
    - لا ادغام کی برای دجه مطلق العنان طرز حکر انی تھی۔
  - اوغام کی اصل ذر دادی مجی میان گل جہان زیب پر عائد ہوتی ہے۔ وہ حالات کے مطابق اپنی طرز حکم
     دانی تمین کی ال نے شین کا مهربے۔
    - 🖈 ادغام سے اس علاقہ اور پہال کے باشندول پر شبت اور منی دونوں تتم کے اثر ات مرتب ہوئے۔

# مأخذ كاتجزيه

سمات ادر باست موات کے بارے ٹس اجھا خاصائو کی کامواد موجد ہے۔ اگر چہاں سطالہ کی اصل بنیاد قور متازیزات ادر محقوظ بادر دشتی ہیں مگین اس میں بہتری کرتے ہے گی استفادہ کیا گیا ہے۔ مخلف جرائد بی چپنے وافح آج بدن اور صوب بخوا کرتان پائے مشیرے بارے میں مطبوعہ موادر دیوفرق اور موالہ جات کے طاوہ موات اور ریاست پہنمومی طور پر بہت سادی کا بایش، چفاف اور کانے کے لئے بیا سان میں طابق سر پری میں کھی گئی کما بیں بھرانوں کی فووڈ شے، بھرانوں کی در بدومر برتی عمر کھی گئی اور آواد تعشین کی تحریمی مال جی ہے۔ سوات ادور پاست موات کے بارے ہم گائی گئی تھیں۔ سے سب سے پہلے دربارے ضعک اور کول اور محرا نو ل کی فروارشت کا ایول کولیے ہیں۔ ان شمار میدا فقود کا کی اور شروع ہوا ہے۔ شدید ہیں تری اس موات 1340ء ) کے 4 م سے اگر بن کا میں جہا پاکیا۔ تا تھ موال زمید مرکز کا برق اندان ان وجد بدر کی ارباد اور اس 1360 مجری بہلد دوم 1361 مجری کی ہے کا کہ شروع مرم میرا دورون کان باوشاہ حب (1958 ء)۔ یہ آب سوارے ماہ میات آؤگور کی مجبی اور اس کا اگر بن کی تروی مردی شروع کی شہر امرف نسب (1958 ء)۔ یہ آب ب ای مام اس ماری مجبی اور اس کا اگر بن کی تروی مردی شروع کی شہر امرف الطاق میں نے گیا۔ ای طرح ان کو اس موات ان کی اس کا اسٹ دالی آف مدات: ایس آفر میا کر ان امرز کار ان واقر کی اس موات ہے۔ اور ان اور کا ان کی اس موات کی میں موات کی اس کا مورون کی تعدیدی اخراق کی اس کو مورون کی تعدیدی اخراز کی اور ان کو اور کا اور کا در کیا اور کی اس کی مورون کی تعدیدی اخراق کی انتخذ نظر اور کا داری اور ان کا اس کے ساتھ کی مجرون ال مورون کو کا در کا ان میں بنیادی طور پر عکر افران کا کا تافذ نظر اور کا داری اور کا گیا۔ بر کے تک کا مہر حال مشرورت ہے۔ اس لیے کہ مان میں بنیادی طور پر عکر افران کا کا تنظر نظر اور کا داری اور کا گیا۔

یو ترای بی ایک میں تری کو فیدا تداز میں شاق در بارے سری تی گی گی۔ ان میں ہے بجوبے ہیں نفر انسد بیستان اللہ میں سال میں استان اللہ بیستان بیا بیستان ادارات میستان بیستان بی

غیرسرکاری ما خذیس سب سے پہلے سراج الدین سواتی کی تصانف تو کم کی علاقد اور ریاتیس (1966ء)،

اس کتاب کے باخد مطبور اور فیر سلیده قل عمل شعلی عافظ خاند، کل کده (سوات)، شعلی مال خاند مید دشرفید (سمات)، ذائر تیشریت آف آر کائیز این این بریزیز (چادر)، فرانش فیز در بریزی تمل (چادر)، بخش فراکیجینی میشر (سمام آباد) اور ملک فی دیگرگی ام بریزی عمی سم جود بین تمن سیم و پواستفاده میا کمیا ہے۔ ای طرح آگر بی که اور دو بخش دادر قان ما خذے آزادار درجن کمیا کمیا ہے۔ مصنف نے بچو فیم مطبور دائی مواد (برادہ معات) اور ای طرح عموال باب خان (دوخیال، موات)، برادر خان (فی پور، سوات)، فعل معبود المعروف بابو (سیدوشرفیف، موات) اور شیا دائش خان (داخیال، دسوات) کے بال موجود فیر سطید معاود سے کی فائدہ المعروف بابو (سیدوشرفیف، موات) اور شیا دائش خان (داخل استرات) کے بال موجود فیر سطید معمود سے کی فائدہ

وہ دستاویزی موادجو برطانوی دور حکومت کی فائلول اور رپورٹول میں موجود ہے، کے ساتھ مسئلہ ہیے کہ

آس میں معروضت کی کے بیصلا بہان خوبی ہے کہ دیا تک ایند ان معلا مات کا نزاز دیں جی کا حصول مقالی اور دیگر ذرائع سے مکن ٹیس ہے میز پر برا سے بیٹا کی طور پر قر میا نے برے والے طالات ور واقعات کا کس مدیک غیر جانبداران معروض تم کا نظر کرواور کچو ہیں ہے اس کے کہ اگر روسکورت ان میں پھرتھوڑی ویکی راتھے ہے باوج براہ راست طوٹ ٹیمن گلے۔ عمل نے اپنے اس تاریخی کام کے لئے اس اعذکر معروضیت کے راتھے استعمال کیا ہے۔ اس مارے دستان ویا تی رفاواز نے جمرک زاود تر صوبائی بغیر وارشکل دیے جمرک میں معدد فرانم کی۔ آئس کی فائلوں میں ہے اس تاریخی وقتیقی مطالعہ کو جو دوشکل دیے جمل ہے معدد فرانم کی۔

ر پاست سوات کے کچھ عبد بداراور مُمّال جو کہ اُس وقت بہت اہم عبدوں مِسْمَلُن بھے، اوغام کے بعد صو ہائی حکومت میں بھی مختلف عبدوں برکا م کرتے رہے ۔ وہ اوران کے ملاوہ بہت ہے ایسےلوگ جو والنی سوات کے نخالف تتے اور کچے دوسری اہم شخصیات جب اس تماب بر کام شروع کیا گیا تو و دبقید حیات تتے ۔مصنف نے مختطّو کے ذریعہ حاصل کرد ومعلومات کوجھی اس شمن میں جمع کیا ، ندگورہ بالا اشخاص اور پچےوٹیرلوگوں ہے ملا قاتم کیس اور اُن ہے اُنٹر و بوز لئے جنہیں بالعوم یا قاعدہ ٹیب ریکا رؤر برمحفوظ کیا گما۔ یہ اُمر دلچیں ہے خالی نہیں کہ ان میں ہے دو ا فراد نے انٹرویوز کوٹیپ ریکارڈر پر محفوظ کرنے کی اجازت نہیں دی۔ان میں سے ایک سابقدریاتی ملازم تھا جو بعد میں صوبائی ملازم بھی رہااور دوسرا وہ جس نے میاں گل عبدالودود کی سوانح عمر کا کنھی ہے۔ بقیہ حضرات میں ہے نے صرف چندموا تع پرٹیپ ریکارڈ ربند کرنے کے لئے کہاجب وہ آف دی ریکارڈ کچھے کہنا جاتے تھے بخلف لوگوں کے بدانٹر و بوز بہت احتیاط اورمع وضیت کے ساتھ استعمال کئے مکتے ہیں ۔ان کا تنقیدی تجزیہ کہا گمیا ہے اور و پیر ذ رائع اورانٹر و بوز ہے حاصل کر دہ معلویات اورانی ذاتی معلویات ہے ان کی صحت پر بوری طرح شرح صدر حاصل ہونے کے بعدان کواستعال میں لایا حمیا ہے۔ان انٹرویوز سے صرف بینہیں کہ بعض بہت ہی تا درتسم کی معلوبات حاصل ہوئی ہیں بلکہ بعض ایسے اہم معاملات و واقعات کی تفصیل اور اُن کا احیماا دراک حاصل کرنے میں مددلی جو کہ تح بری ما خذیب دستیان نہیں۔الغرض یہ ذریعیہ ایک خزینہ ثابت ہوا۔اس سے نہصرف بعض متضاد معلویات ونقطہ ہائے نظر کی جانچ پڑتال میں مدد لمی بلکہ معاشرہ اور معاملات کے کئی ملفوف پہلوچھی اجاگر ہوئے اور ساجی ، سیاسی ، اورمعاشی ترتی اوراس تبدیلی کی راه کے نشیب وفراز بھی معلوم ہوئے۔

موات ہے اپنے تعلق اور دہا استعقل رہائت کے سب معقدت کی اس طاق کے بارے بھی معلومات بیز عام دخامی اوگوں سے ریاست اور آس کے تکر انوں کے بارے بھی منام وخام می کافل بھی تنظیمت می کانگلوسے می ریاست اور ریاست کے قیام سے چیلے اور اس کے اوفام کے بعد کے حال سے کو بر پہلوسے بچھنے بھی سے بنا احداثی اور شما زر افریق معاملات اور تنظف ننظ ہے نظر کھکے کھی کم بھی کے جمع آم اللّٰ ہوئی۔

ر میں مورو کے حقل فیر میلور دھنی مقال مقال میں سال میں اس کار کھوا کے داران کا بری ہے ہیں۔ عبدالوا معد خال کی کر ہوا کہ اس کا براہ کا بری ہے ہیں۔ عبدالوا معد خال کی کر ہوا کہ اور کا کہ بھرا اور معد اس مارے شیٹ (1963ء)، ایو نے خال کی کر ہوا کہ اور کا بھرا کہ بھرا کہ اور کا بھرا کہ بھرا کہ اور کا بھرا کہ بھرا

اس کتاب کے باخد مطیوں اور فیر مطیوں قتل عمل شعلی عافظ خان کی کدہ (سوات)، شعلی بال خاند 
بدید و شریف (سمات)، ذائر تیشر نے آف آر کا تیز ان بربر پر (چادر)،
پشتل آوک کینی میٹر (سمام آباد) اور ملک کی دیگر کی ان بربر پی عمل میرود میں جن میرون سند کار میار استان اور کیا گیا ہے۔
ای طرح آگر بری اردود پشتر اور فائل ما خذے آوادان رویز کیا کیا ہے۔ مصنف نے کچھ فیم مطیور قائل مواد
(برادو معمل ) اور ای طرح عجدالوب فان (دوئریال، موات)، بہادد خان (فر تی درسوات)، فضل معبود
المعروف بابو (میروشر فیف، موات) اور فیا ماان (دوئریال، موات) کے بال موجود فیم مطیور مواد ہے کی فائدہ
المعروف بابو (میروشر فیف، موات) اور فیا ماان خوان (دوئریال، موات) کے بال موجود فیم مطیور مواد ہے کی فائدہ
المعروف بابو (میروشر فیف، موات) اور فیا ماان خوان (دوئریال، موات) کے بال موجود فیم مطبور مواد ہے کی فائدہ

وہ دستاویزی مواد جو برطانوی دور حکومت کی فائلوں اور رپورٹوں میں موجود ہے، کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ

آس بھی معروضت کی کے ہے جگ ، ان کی خوبی ہے ہے کہ بدائش ایٹر انگ معلو بات کا فزاد جی بھی کا حصول متا کی ادار دیگر ذرائع ہے مکن قیمی ہے سوڑ پر برآ سید مثالی طور پر قرع با نے برجہ نے والے بالا سے وواقعات کا کسی دید تملے غر جانبدا استعمر شی تم مجا نیز کر اور آجو ہے گئے ہا کہ انگر برحکومت ان میں بھرتھوڑی ولیچیں رمخے ہے باوج برماہ داست طوٹ فیمن مجل ۔ جم نے اپنے اس تاریخی کا م کے لئے اس بانفر کھورویت کے ماتھے واستمال کیا ہے۔ اس مارے وستانو بائی رفیاد نے جم کر ڈیا دو تر مو بائی بند وارسیا ہی اوائر بھی پرخشل سے اور جوڈ پنی کھٹور بیٹاو و ک اٹھی کی فائلوں میں ہے اس تاریخی وشخفی مطالعہ کو جودود چھی و ہے سے معد دفراند کیا رکھوڑ

ریاست سوات کے پچھ عبدیداراور نمتال جو کہ اُس وقت بہت اہم عبدوں مِسْمَلُن بھے، اوغام کے بعد صو بائی حکومت میں بھی مختلف عبد دل برکا م کرتے رہے۔ وہ اوران کے علاوہ بہت ہے ایسےلوگ جو والنی سوات کے مخالف تنے اور پھے دوسری اہم شخصیات جب اس کتاب بر کام شروع کیا گیا تو و دبتید حیات تنے مصنف نے مختلو کے ذریعہ حاصل کردہ معلویات کو بھی اس ضمن میں جع کیا، نہ کورہ بالا اشخاص اور پکچرد نگرلوگوں ہے ملا قاتیم کیس اور اُن ہے انٹرو یوز لئے جنہیں بالعوم با قاعدہ نبیب ریکارڈ ریر مخفوظ کیا گیا۔ بیا مردلچیں ہے خالی نہیں کہ ان میں ہے دو ا فراد نے انٹر ویوز کوشیب ریکارڈ ریرمحفوظ کرنے کی اجازت نہیں دی۔ان میں ہے ایک سابقہ رہاتی ملازم تھا جو بعد میں صوبائی ملازم بھی رہااور دوسراوہ جس نے میاں گل عبدالودود کی سوائح عمر کانھی ہے۔ بقیہ حضرات میں ہے چند نے صرف چند مواقع پرٹیپ ریکارڈ ربند کرنے کے لئے کہاجب وہ آف دی ریکارڈ کچھ کہنا جا جے تھے یخلف النوع لوگوں کے بدانٹرویوز بہت احتیاط اورمعروضیت کے ساتھ استعال کئے مگئے ہیں۔ان کا تنتیدی تجزیہ کیا گیا ہے اور دیگر ذ رائع اورانٹرویوز سے حاصل کر دہ معلوبات اورانی ذاتی معلوبات سے ان کی صحت پریوری طرح شرح صدر حاصل ہونے کے بعدان کواستعال میں لایا گیا ہے۔ان انٹروپوز سے صرف پنہیں کہ بعض بہت ہی نا درقتم کی معلومات حاصل ہوئی ہیں بلک بعض ایسے اہم معاملات وواقعات کی تفصیل اور اُن کا اچھاا دراک حاصل کرنے میں مددلی جو کہ تح بری ماً خذیش دستیان نہیں ۔الغرض به ذریعیہ ایک خزینہ ثابت ہوا۔اس سے نہصرف بعض متضاد معلویات ونقطہ ہائے نظر کی جانچ پڑتال میں بدد ملی بلکہ معاشرہ اور معاملات کے کئی ملفوف پہلوچھی اجاگر ہوئے اور ساجی ، سیاسی ، اورمعاشی ترتی اوراس تبدیلی کی راه کے نشیب وفراز بھی معلوم ہوئے۔

موات ہے اپنے تعلق اور وہا استعقل وہائٹ کے سب معقدت کی اس طاقہ کے بارے میں معلومات نیز عام دخامی اوگوں سے ریاست اور اس کے تکمر انوں کے بارے میں مام وخامی کا اُن میں کانتھو ہے تکی ریاست اور ریاست کے قیام سے پیلے اور اس کے اوغام کے بعد کے حال سات کو ہر پہلو سے تکھتے میں بسے بناہ عدد کی اور شماز نہ نیر معامل ساور تخلف نقط بائے نظر کوکھکے تھی کہے کے شماراً سائی ہوگ ہ بار انسون امریہ سے کراہ خام کے بعد ریاسیہ ۔۔۔ شاہد کہ نوش کی کارروانی کارروادی انائوں کی متاقات اس طرح نیجس کی جاگے بھی جوٹی جائے گئے۔ اس کے یا تو دوشائع کیا گیا ہے یا آئے ساتھ اور چوش نے جہ الیا ہے۔ دوران حالا میٹا اور کے دیجاہ برات خاند (ادکا تیزز) ممل ہے کچوفائلیں خانس انی گئی۔۔

ڈراد والا کو اساد کا اسدار کیا ہے لیا گئے گئے مقالول کا دعرف کے راما فاکار مورود ہا ہے بگد بیٹیت مجری سامان کے سینیوی توجوں سے خال ہی اوران میں بہت ی ہا تمی خال تھیتے ہی ہیں۔ حالاتک ذکراد ہ بالا عالمان تحقق مطالع کی حد کے اس مطالع سے حفاتی قیس میکن ان میں سے کوئی می ایسا نمیس ہے جم نے اس بالا عالمان کشیق مطالع کی حد کے اس مطالع سے حفاتی قیس کاران مطالع شدی کی ایسا نمیس ہے جم نے اس

# جغرافيائى اورتاريخى تناظر

جغرافيائى تناظر

#### وجه تشميه

ال سلسلہ میں مخلف نظریے بڑی کئے گئے ہیں۔ ایک نظریے ہے کہ یہ نام سواستو یا سواستوں سے ما خوذ ہے۔ یہ دوفوں نام اس دادی میں سے گزرنے والے دریا کے لئے قدیم شکرت اور بوائی زبانوں میں پاالرتیب استعمال ہوئے ہیں۔ ایک اور وائی ہے کہ اس نام کا اختراط موٹا کے جومشیوار کیتے ہیں۔ جس سے مراد دریائے موات کا صاف در شفاف یائی ہے۔ ایک اور وائی ہے کا گیا ہے کہ یائی کا رکیات میں اور وائی کا بڑی تر ہے۔ میرانی طاق قد ادلی ہوئے کی وجہ سے چیک دار اور مشیدانظرات اتھا اس کئے آئے خواف کیا بیا تا تھا ہو ہوتے ہوتے ۔ موات میں گیا۔

گیوکا بدخل ہے کہ داخل ہے کہ میاں کی سے دکھ زونجرخی پر کم ختا کے بدع بنظان سے بودان سایا خطر آتی تھی۔ حس کی دچہ سے مسلمان اصلاقاً دوران نے اسے امود کہا چر کا طرف بی سیاہ کے لئے استعمال جوتا ہے سرور زرانہ ا کے ساتھ براندی کیا۔ بابرادور خطر دور کے مؤرف اسے مواد کی تجہے جی جو بعد عمل موات بن کیا۔ مغلید دور کے مقالی کھنے والے جیسے فرخال خان فلک ہے مواد کی مؤرم اسے کہتے جی جو بعد عمل موات بن کیا۔ مغلید دور کے

ایک اور خیال یہ بے کہ یہ تقدام کی اتفاظ موٹ نے مشتق ہے جم سے مشق ادا اور کوئی کے ہیں۔ چھکہ پیمان گردو چگن سکاو نے پہاڑوں سے کڑا سے آواز پر کارٹی کی شکل میں افتی جماس کے اسے بیٹا مور یا کیا ہے۔ ا اس خیال کی تا ٹیمان ہا ہے سے بھی ہوتی ہے کہ آن ور پہائوں میں جو دیا کے کامرے واقع جمیں دیا کے بالی کی آواز رات کو کسلسل سانی دی ہے ، بالکھوش موم بہاراو اور کر ماجی جب پائی چڑھا ہے ۔ چاہے اس کی خیار تجہ مجی دو

ر بار قربم کے بافذ میں اس میں کے ہم املا کے بھوٹی کے ماتھ ادھیا نے اور سواستا لطح میں۔ پہلے میں اس دادی کے قدر تی مس کی طرف اسٹارہ ہے بچکہ دوسرے میں بیمان بہنے والے دریا کا حوالہ ہے۔ سزید برا آل دویار مادار پائٹی نے جہال مواستو کا فارکز کیا ہے قد امان اس سے موادر بینے کہا انجی چکسیں میں۔ بیمان ساتھ کے دویار مواسات کو سر بی سائد سور قد ، جو کردام کل سے اور اس کا میں اس کے مادیا ہے تا ہم دیا گیا ہے۔ کانام دیا سے مرکز عمل نے اس کا قد جدید کی ہے کہا ہے کیا ہان کی شام رکھنے کا جدید سے تا مردایا ہے۔

ڈاکٹر عبدالرمن نے البتہائی ایک ناز وقعیق میں پینقط نظرا پنایا ہے کہ ۔

" اوزی کند حادث مل کیک حمر النجیل کام بدید سال کام بدیدار قرائن کی جدید کستود، اعظم کے مورشوں نے اور اے 4 م سے ان کا بارڈ ارکیا ہے۔ سٹائن نے اس کل موات کے اور کھراس کے ماتھ واقع کھی کے انداز کیا ہے۔ سال کام ہے کہ اوزی استا خافتور نے کس اور مدید کافوان سے ام می اور ایسان کے ام بریاد کے اور کیا ہے تھا۔"

ڈ اکٹر عبدالرحمان نے تعل کی اس آر جیے کورد کیا ہے کہ ایک بارغ کی شکل ہونے کی وجہ ہے آسے ہیا م دیا گیا ہے، تا بم وہ کہتے ہیں کہ تکل کا تشرخ کے وقت اوڈ پڑ کے بارہے ہیں انجی مطولہ سے مصل ٹیس ہو کی تیس ہے 2

طبعی اورسیای جغرافیه

ر ہے۔ جغرافانی بیان دہان کے بغیر کا می آم کی تاریخ کو مجھنا آسان میں،اس لئے کی منظم سائنسی تجو یہ کے کے علاقہ ادرواں کے عمومی احراکا کھم اجن کی خردی ہے۔ موجود خیربرختونخوانش مربز وشواب اوان موات 44 میدے 65 ثبادار 27 سے 64 شرور واقع ہے۔ دریائے موات اور نئے کوزہ کا عظم جمد کا اس کا تلائم کا ناز ہے شام سندر سے دو بزارف بلند ہے۔ یہ بلندی شال میں واقع نئے تو نمائے مشکقے تکتیح بیورو بڑار سے کر کہائی بڑارف تک بوبوائی ہے۔

سوات ایک دومرے سے مختلف دوعلاقوں میں تقدم بھا سوات کو بیتان ، جو کرتا ہم تر بہاؤی معاقد ہے اور جو در با ہے سوات اور اُس کے معاور نجی کے بالائن شلسل کے سماتھ مرتف جونب میں آئی میں تک ہے اور دومرا ہے سوات خاص سوات خاص گل کا دور کو زختی بالا اور زیر میں میں تقدم ہے۔ برسوات آئی سے افغار کے تک ہے اور کو موات لنڈ اے کھنگی تک جو کو در بائے سوات اور فائی کو دو کر تھے ہے جو مرسل اور کی طرف واقع ہے ۔ اے اٹھ میک معمن اورا ہے ذی دعرے نے برطانوی مجد عمل ان دو صوری کا تکر موالے ہے۔

تا بم افح الخيريطية في وادئ موات كما الميدا والرمن تصميما في بدو وكبتا مي كداؤ كاموات توقيق من الى المنطق المنطق

 گروٹی ہوا قو آئی دادی ہے باہر کے مطابق بھی خدد دیشل کا خواالہ فرویندگی دادیا کی اور ایس کی کو جستان کا کہ مجدو اس میں ادلیا کی اور دریا ہے ہے ۔ اس میں ادلیا کی اور دریا ہے ہے ۔ موسان نام کے مما کو در کھر کام میلا آئی مستقبل ہوگیا۔

اگر چدیا ہے موان کا گوریڈ 4000 مرائی کیل تھا گئوں 1972ء میں ہونے والی مردم ہجاری کے مطابق یورٹر 4715 مرائی کیل ہے بچکہ 1951 میک مردم ہجاری کے مطابق ریا ہے موان کا رقبہ 2934 مرزی کیل اور کالام بھی موان کو جدائی کا دو طلاقہ نے سوموات کے محروان نے 1954 میں آبائی طلاقہ تشکیم کرایا تھا چوکہ وفاق یا کتاب کا حصہ ب آس کا دقہ 282 مرزی کیل ہے۔ اس طرح النان دو فوس کی طائر دقہ 3756مرزی کا کیل بقائے۔

ب المستبعث المستبعث والمستبعث المستبعث المستبعث المستبعث والمستبعث والمستبع

. مخلّف در ون3 نے دادی سوات کواپ بمسامی علاقوں اور وسط ایشیا ، جنوبی ایشیا ء اور چین سے مر بوط کر دیا ے بہ خوب ارسر آن میں طاکند مورہ براہ کو سازان بھرات بھائی گیگیں واور کو تھے ہب کہ مؤرب ہے اور سر آن کا طرف مواجد کو ہتا ان سے میا آن راست کے طلاوہ شال اور مغرب کے مطبور در سے بادر کومر، قادر کار در بیٹے کنڈ در دار شال مز آن سے جو سفر سے کیا کمر اف میلاکلیں ہے۔

ستر ہویں صدی میں خوشحال خان خلک اُن چند شعبور اورا ہم راستوں کا ذکر کرتے ہیں جوا ہے اُس وقت کی ذری سلطنوں سے جوڑتے ہیں۔ وور آم طراز ہیں۔

بمسایہ بزی سلطنوں ہے جوڑتے ہیں۔وہ رقم طراز ہیں۔ "الك داسته بندوكش كى بمازيول بن ي بوكرز كتان كي طرف جاتا ي جيد دومراجر ال ادر مجراً مي بدختان كونك عاتا ے۔ایک اور داستہ بن کی طرف سے کاشغر کو جاتا ہے جکہا لیک اور مور تک [مورو؟] کی طرف سے نیجے میدان کو جاتا ہے ۔" کسی زبانہ میں گندھارااور ہندوستان جانے کے لئے جنوب مغرب میں داقع شادکوٹ دروسب سے اہم تی کیل انگریزوں نے 1895 میں چرال جانے کے لئے اپنی اہم ترین شاہراہ کے طور پر ملاکنڈ کے راستہ کوافتیار کیا۔ دوسرے اہم درّوں میں سے چین جانے کے لئے مشرق میں کو تکے درہ تھا جہاں ہے موجودہ ثالی علاقہ جات میں ہے گز رکر داسته چین کوجاتا ہے۔ سوات کو ستان میں وادی کے انتہائی آخری حدم ذرے پیاڑی کے قریب کا درّہ جوکہ چرّ ال ے گز رکر کاشغرجانے والوں کے استعال میں رہاہے اور افغانستان اور وسطِ ایشیاجانے کے لئے کا ٹکلہ درو۔ سوات زیریں کے بیاڑ کی شنس ( کیلی کون والی چان) ، فلفک میسٹ ( سنگ تراثی کے قابل چتر ) ، ايمغي بولائث، ڈولو مائٹ (متغیر ہ چٹان )، بلوٹو نک (عمیق ترین چٹان )،گرینائٹ (سخت ترین چٹان )،لائم سنون ( یونے کا پھر ) اور سنگ مرم ہے ہے ہیں۔ سوات بالا کی وادی (خواز ہ خیلہ اور کالام کے درمیان ) میں بلوٹو تک راکس نے ایک چوڑی پٹی می بنادی ہے۔ پیگرینائٹ ،ڈیورائٹ ( کھر دری دانیددار داخلی چٹان ) میبر داور پیکما ٹائٹز ( گرے رنگ کامیق ترین آتشیں چٹان ) بر شتل ہے۔ کالام میں موجود چٹانیں میٹاسیڈیمٹری ( ٹانوی چٹان ) اور یلونو یک راکس ( آتشیں جڑان ) نوعیت کی ہیں جن میں گر ین میلائٹ (متقمے و جڑان )، ہارن بلینڈ ( ایک قتم کی معد کی شے )اورکوارنزایٹ (چھماق )وغیروشائل ہیں۔ سوات فاص بی زمر داور میا نئا کھے کے ذخائر ہیں۔ جبکہ سنگ مرمر بزی مقدار میں بونیر میں یایا جاتا ہے۔لیکن ریاست سوات کے دور میں زمرد کے علاوہ دیگر ذخائر سے استفادہ نہیں کیا

چر ال کے قرب و جوار کی او فی گھانیوں سے گئل کردد یائے ہوات اپنے مرچشوں سے جنوب جنوب مغرب میں چکدد و کی طرف بجتا ہے۔ وہاں سے جنوب مغرب میں طاکند وہاں سے جال مغرب میں ناتا کوند سے اپنے چھم اور دوال سے دوبارہ وجنوب مغرب کی مسے نئی کہ ایما دسے جاتا ہے۔ پھروہاں سے جنوب مشرق میں طبا پارٹر کے باوز کی کے جا چیچتا ہے۔ بھی دریا ہموات کے اندرج بارڈ کئوک کی ترشل اور اسے بابر کے جانے کا سب ے براؤر بعد را ہے۔ در بائے سوات اوران کے معاواتی نے معرف سوات کے بالی فران مم کرتے ہیں گلہ یا طاقہ کے لئے امتیالی میں قدر مل وسل واقع کا موریا ہے۔ اوران سے سوات کے باہر کے طاقوں کو گلی قائمہ انجیٹار اب ہے۔ قدر ان شخص برف واور مجلے ملکیٹر کس کرور بائے سوائے کو مسلم نے مورک تھے ہیں۔ موم کم امامی یا ایک بلالی ربلے کی محل احتیار کر لیات ہے۔ ام بیلی عمال مکا بائی کا حاض فرر شاہوتا ہے اور اسے مجبور کر مامکن میں رہتا سرتیر میں بیاز تر افرونی جو جانا ہے اور میں کس کے مطالع محمالے جو ورک کا ساتھ کے اور کا موانا ہے اور کا معرف کا سے ا

## آب وہوااور قدرتی نباتات

وادئ سات دریائے سوات اوراً سے معابدین کے فاص کا طاقہ ہے۔ اس می زونجر سال اپن کی کی پہاڑی بھرار مطوں کے سلسلے میں جو آب مجی وقتا نے کہا تھت کے جاتے ہیں۔ یہا ہے جھوں اور مختلف انوع مجھوں اور مجلوں کی فسطوں کے کے مشجدرے چاول اندیم بھی ، جو، والمی، سرسوں، کما اور مسور یہاں کی بہی فسطیوں وہیں۔ بہت اور پر کے مطابق میں مورف ایک فسل بوتی ہے جب کروائن خاص میں وفسلیس ہوتی ہیں۔ یہ ماداکا ساراعلاق آغاز رفتر ہے کہا چھی فسلوں کے حصول کے لےگوگی زیادہ محت رکھ درتی بھوتی ۔ فولوں کی مام خوراک چاول ، تکدم اور گئی ہیں۔ چاول سے بیال کے لوگوں کی رفت کا اظہارال مشجود آول سے بخو کی بوجانا

#### د سوات حلق زاڑہ شو خو په وریژو ماڑہ نه شو سوات کاوگ بوڑ ھے ہو گئے کئن چاول کھانے سے سر کی نصیب نیمل ہوئی۔

جزی دینان درجهازیان کیر قدداد می آئی بین عام طور بر جوددفت بیان پائے جائے بین دوبے یں چار مشیدا، بیداؤ من مرس بیت و باکائی ککر در خدان اور مواساور کی فرون اور اموال کے کان دادو خواس می سیب، بی، آزود با نیال افرون اور اموال بہت مام بین دفت کے ساتھ ساتھ ورخوس کی تی اقسام پر افی اقسام کی گا۔ رمی بین سرات کے پہاڑچ میرا دور بودار کے جنگلات کے لئے مشہود ہے ہیں۔ یعنی علاقوں تی شہد بیدا ہوتا ہے۔ بیماری کا شروع بیما دور قول کا ظرف شامل اور شیات کا مال کردا تا جائے۔

پالٹو ہافودوں عمل کا ہے بہینس بکر کی اور بھیڑ عام طور پہائے جاتے ہیں۔ معاشر و کے چند خاص طبقہ چیے گوئد ابر اور گذریا پی روز کا ملنے کے لئے ان پی پائھار کرتے ہیں۔ تکی بھس اور دودو ہرطرف دستیاب ہے۔ مات عمدان پڑول کی بیدادارا فی اشرویات سے زیادہ تکی اس کے ان کو برقد کریا جاتا تھا۔ خوشخال خان نکک نے سمز حو میں معدی شمیں بانی اور فسلوں کی قرادانی کا ذکر کرتے ہوئے کھیا ہے: '' کوئی کے جو کرکتے کے موانی میں کا بانی نیچنا ہے۔ بانی کی اس بہترات کی بدیت شعبی انگی بول میں اور ملاقت اس ور ہے نہ اور بدیا بوجا کے محمل کیا جو ہے ہے ہے کہ کا بوجائے کہ کہا گائے۔''

جندوستان کے برطانو کی حکام نے 1880 مادوں 1890 مادوں کا دیا تین عمی تار کردہ ایک نفید ریادہ نامی موسات کی آب درجا کہ دی کہ موسات کی آب درجا کہ دی گرد کی برخ میں موسات کی آب درجا کہ دی گرد کی تعداد کی آب درجا کہ دی گرد کی تعداد ک

بیون سا نگ بیال کے موم کے بارے میں کہتا ہے کہ میاں گری اور مردی قاتل پر داشت ہیں، ہوااور پارٹیس موم کے مطابق آتی ہیں۔ خوشحال خال خلک اجمد بیال کے باشحدوں کے لےکو کو ترم کوشونیس دکھتا تھا) بیاس کی می در ذیخری مقد رقی حس سر سروشاداب تی انگاہوں اور ہوا کے فرصة بخش جموڈوں کی تعریف کرتا ہے اور موان کا کا اس اور شخیرے تنظیمی و تا ہے۔

# لوگ نهل ونسب

سوات کے باشدوں کا انتوب بیشت ذئی تھیا کہ اکوڈی شاخ ہے ہے۔ بیاں آباد ان تھیل کی ذیل شانیس یہ ہیں۔ اور ان زن مان شیل، کوزشلیوی، (ابا شیل اور موئی شیل) بایزی اور برشلیوی (حزز پری مزئی شیل اور دھی شیل ) اور یا وگئی کہ مارے جنوب مغرب ہے شال شرق کی طرف آباد ہی ۔ ماریز کی سے ملاوہ ان سب کواجی می طور پر بائیز کی کہا جاتا ہے۔ جب کدریا ہے وائی جانب آباد فی آفیل سی سے اس میں (شال شرق سے جنوب مغرب کی طرف ) شامیری میں جو ان دون کہا جاتا ہے۔ بیٹر اور دیگا کہ اور ان کی اور فدائر ک مارتو تک جو کرریات میں شال علاقے تھے، وہاں بھی آبادی کا برا حصہ پوسٹ زگی قبائل مِشتل ہے۔

موات کوستان کے اغیروں کی اکثر یہ قرون کی اگر ویت قردان اور گا کری ہیں۔ یہ است کا کمل داد کی میں آئے ہے پہلے پروگ آز داور ندی گراز رکتے تھے۔ ان کے طاقہ کی موات کے تھران نے 1921ء سے 1947ء جنکسر مطر دار چند کہا ہے اس دوران پروگ کی محمار کیا سی اور مستوی کے فرق وقت محران خاتمان کو ایک برائے تام خران کا دا کر کرتے ہے جب کہ ایا میں کہ جات میں میں کے ایک میں جانب کے طاقہ شمی آباد کوک کا تجروف کی تجروف کی جادو ہے اور

اری بادی کی پر پرسان به جائید است کے برطاقہ کس آبادے میسی اب انجوں نے اپنی پائن بانت برقی والی زیر کی ترک کردی جائد ہے برگاؤں اور قب شی پائے جائے ہیں۔ بین برجیوں اور جائیداد ک مالک ہیں۔ نیاد و ترک الفتاق کا شاخل کی ہے جیسی زیر کی کر شیوں شن مجی موجود ہیں۔ ان کی ایک شاخ اجزا انجی تک فات بدائی ہیں۔ بدائی ہیں۔ جدوان موجود اور کی کوالٹ کی طون سے دیاست شما بادجیں۔ ان کی اکثر ہے دکان دار ہے۔ یمال ک

ہندوادر کھے برادری کے لاگ مجی کموں ہے ریاست عمل آباد تیں۔ان فیا اکثریت دکان دارہے۔ یہال فی مسلمان آبادی کے ان سے ایجھے مرام میں۔

موانی پختون (جر بیسٹ زئی قیلے سے پہلے اس علاقہ کے والی دارے ہوا کرتے تھے ) اور دیگر پختون قبلوں نے فتق ریحنے والے ، میسے ننگ اور کا کاری گائی فال خال یہاں ملتے ہیں۔

وادی پر رقابر رقاب آباد ہے۔ 1901 میں موات کو بیتان گیا آبادی میں بڑار تھی جب کر موات بالداور زم پر کی آباد دین واقع تھی۔ (اس میں داوی ب باہر کے دوطائے قبل ٹیمن جور باست کا حصر میں گئے جے لیکن وادی سے باہر واقع ہے)۔ 1972ء وکی مردم شاری کے مطابق خطع موات مینی ریاسی موات کے سب طاقوں کی آبادی 4444، 858ء بڑی تھی۔

لوگوں کی پر کی اکثریت بیسٹ ز کی لیجہ والی پشتو پڑتی ہے۔ پہاڑی علاقوں عمی آباد گوجر آ کیس عمی اپنی زبان گوجری اولے بین میسی پشتو مجمع آتی ہے۔ کو بستان کے گاؤی اور قور والی اپنی زبان پولئے بین میسے کو بستانی کہا

#### جاتا ہے۔ جب کداباسین کو ہستان کے باشند اس زبان کا ایک اور ابجہ ہو لتے ہیں۔

## تاریخی تناظر

سوات کی اقد کم تامین تا کار ایکار ڈیسٹ کے ہے۔ 1954ء کے بعد تا جارتہ یہ کی کوٹ کے لئے کی بات والی کھدائیوں نے اس طاق کی اقد کم تامین تائے کے بارے میں موجود معلومات میں گراسات وراضا قدکر دیا ہے۔ معمولیات میں کا دیکھ کے اس کا مالی میں اس میں مقدمت کا کا کسی میں مدینات میں میں میں میں میں میں میں میں میں می

میں میں کے باتھوں نے اس ٹیونگی نظر کی گزار نیزیس کی کا دورجب سکندرا کی جناب کے دو باؤں کے باس بیال کے باتھوں بھو کہ ادا دیکارے ہو کہ کی کا کہاں کہا جا گئا کہ ادارہ واقع اعظام ہے کہ بیال کو لکستندر کے رفعہ یہ بونے کے ساتھو کی چانیوں کی مل داری سے آزاد ہوئے یا اس آزادی سے دسول میں آئیں اور زیادہ وقت نگاہ

ینانیوں کے زوال اور 321 قبل میج میں چنگر گیت موریہ کے برسر اقتدار آتے ہی اس علاقہ میں مورب

نا زان کا طروع تمرور نا دارات با کا کوئی ریکارڈ پر برال موجوز فیم سے کرموات کپ اس خاندان کے نویکنر آیا اورک بک ان کی مکومت بیال قائم ری به ہم جیون مانگ روبہ اعرک کے بنائے ہو کہ ایک احتراب کے بارے میں منا تا ہے تھے کو دی بیا ہے اور دو مانکا کہا گا تام دیتا ہے۔ اور جز قسید منگل سے بچاک کی مغرب میں ہے اس سے اس کا ملاقت کی اعراب کے اقداد انسان کا بیا تاہا ہے جائے ہے۔

امیرکی کا مید مواند علی ایک افغال بند کی کا بیش خیر با بند بادا امرک نے جو کہ چدد دیکے کا نواسا تھا اور مرد بنا خدان کا انجامی کا خواسا تھا اور مرد بنا خدان کا انجامی کا خواسا تھا اور مدر کا بیش کا

ا پائی ہیزگاری کے بار جو دسواں سے کیٹٹٹو جادر کا طرف اگل تھے۔ جس میں دوزافز دوں اضافہ ہوتا رہا۔ اس کے اس مک پر ڈیمایان کو قبلے حاصل ہوگیا۔ جس سے قدیم احتقادات کے لئے راست کمل کیا۔ اور مجورت پر یہت چیسے فوق ک دجودوں پر امتقاد کا دور دورہ کھرآ تا از ہوگیا۔ دوفوق کی رمہم جس کے لئے سواسا پٹی انبھائی تاریخ سے مشہورت

سوات بمی بعد بینان اور بعد توران دور کے جریئے کے بین ان سے پیتے چانا ہے کہ یا قریطاقہ بلا واسط بند بینا نی دو بینائی تھر ان جرسور جاندان کے زوال کے بعد تنقیقہ جبوں پر اپنی توسمت تام کرنے میں کا سیاب بوٹے ) یا قروانی حاکموں کے تبقیہ میں ہے یا اس کے اُن سے تاتا تی اور اقتصادی دوالط رہے ہیں۔ وادی سوات سيد رق قيند سى دو با يوكر بدى يون يون قاق مد بعد مل ساق قد كيد اورة في بادراه افخ بنكسس دوم كنوالد كرديا كيا ميلاد رك موت كي بعد أس كى يون اقوق في بالدى اكتران تاك كل الدى بعد مكان سرق المعظم في الدى قد الدى الدى الموت ا

ے دوران بدات فروسوات یا بقار اس عمری می کا یک فیر صدقہ کایات بیان کی جائی ہیں۔ وادی عوال میں جو بقتہ کے بعد تلقد افغان قبائل کے لوگ بیان آئر آیا دورہ کے ۔ اٹھی سوائی میکنون کہا جائے والا یہ بمیریان ان کی طویل عمر افغ کے بارے میں معلومات کا کئی تیں۔ تمانا بولگ افغانستان اور جنورمتان میں وائم برخے مانی مسلم عوموس کے فرورسوئی سے آزاد ہے۔

سوات کی تاریخ می مراید می معری صوی ایک فیصلان تبد فی لے آئی جب یسٹ ذکی افغانوں لے اس عاد تی بر قد کرلیا آئی وقت سواجی بیاتی فیٹونوں کے فیٹریس قل سلطان او کس ان کا حکران تھا۔ حالانگ نے آئے خدالوں نے فاددی بار میں کے بیٹر فوش کے ذریعے ملطان کے ساتھ رشو داریاں تا کم کس می شود دادی پر فیٹر کے مرائم رکھنے تھے۔ اس معری کے بیٹر ڈبل میں سوائی بیٹونوں کی واقع کی گوششوں کو کا کم بنا تے ہوئے دو کے دو سوائے زیر کی جائیں بیر کے اس کی کے بیٹر ڈبل میں اس کی مدور کس گی انہوں نے دوبارہ ویٹی تھر کی کھی بارخاندہ ایوں کے دور ممری کی جائیں بیٹر تھر کی اس کے مدور کس کی ساتھ نواں کو موات یا اوا کا طاقہ تی جوز دیا جوا ادر بیٹ ذرق آئی ریکی قائم تیں جو کے اگر چائیوں نے موات کو بستان کے پیش کی طاق کو کئیں بھیڑا گئیں وادی

جی باری قالی پیسٹ ذراً سوات شدی باؤن مقدار ہے تھے باری قالی ہو گیا تھا ہو گیا تھا ہو گیا تھا ہو کہ استوالات کی بادادران میں گرا گا الان قرائر قال بار نے حوات کی دول میں اور خوات کی داول اور فی کو موات کی بادادران میں گرا کا لاز اور تو قالی بار نے کی دول اور فی قرائر کو اور خوات کی طرف فی تحق میں ہوا تو کا کہ موات کے جہ سٹ ذراً میں اور خوات کی طرف فی جی باروز کا موات کے جہ سٹ ذراً موات کے جہ سٹ خوات موات کے اور خوات کے موات کے

پیچار اپنے بھائی کی مدد کے کئے بچیر میانی ملاقوں تیں آئے۔ اس کے جواب میں مثل بر سالار موات میں واقع بردا اور ایک گان کو تا امل کر کے جلد می وائی اوٹ کیا سواقی بیسند زنی مثل جد میکندے میں اپنی آزاد دیثیہ برقر ارد کئے میں کا محاسب ہوئے۔ میکندراغوں اور سکوں کے اتھوں کی الان کی توجات از دیثیر بیانی

ا گریزوں کا طرف سے جانب کے افاق اور بیٹاور پر بھند کے بھرسوات کی اور ٹی کئی کیے سے دور کا تا نز برگاہ سوات آز اور ہا اور برطانے کے زیم بقد طاقوں سے بھا کہ آئے اور الے مشرووں، بناؤ نیز الداد آگر ہز استعار کے کا آئین کے لئے ایک بناہ گاہ وائی کیا کہ بطانے تاقاف بندیات کا ایک مرکز تن گیا۔ برطانوی بھندی رہیے والے پختو فوں اکو سات کی افر ف سے ایک آئے ہے کھائی اٹھنے کا مسلس ترفیہ تی دی۔

موات کنامرٹنی عمل مبت میں امیم واقعہ بیان 1849ء میں کیا یا قدود مؤمرت کا قیام ہے۔ اپنی آزاد کی کو برقر ادر کئے سے متحق مواتی مردادا بی والیز برمائم برقر ہے ویچکر فرف محمول کرنے گئے۔ انہوں نے آئیس میں بر کے منتقد کے اور مہدا کم مؤملات کا بازشاہ خمر کرد والح کیا۔ 11 شکل 1857 تک۔ دو تحر ال مہار

ہندوستان میں اگریز تسلط سے آزادی ماش کرنے کی اس کر کے کا باس کر کے کا باس اور سے بیائی اللہ کے کہ گذر گیا۔ مید اکبر شاہ کی دوقا سے سوات ایک تم کی خاند بھی میں جتا ہوگیا اور دو اس جگ آزادی سے بالکن الا تعلق موکر اسے بی مطاطات میں الجھار ہا۔ اخوند آف سوات نے آس وقت جوردیہ انقیار کیا آس ہے ہمی اس استعاری طاقت کو قائدہ ویکھا۔

1857 مک بھر 1863ء کی اموید کہ جائے ہوئے کا اگر ہوں سے ڈنی آ ساسان ٹیس ہوا ساس ہم بھر اگر پر اموید دو سے ہوگر یونی بطائی ان مجمع کے اس کے بھر داکا دول کا اول کو ایک کر اول کر اول کا اول کو اول کا کی انٹی تھر کا کو دول کہ یا گیا اور مواجد کے قبال کے جادہ گئے ۔ استعماری مواجد نے اس کم کو 11 فوجر 1863ء مک کم کو کر نے کا فریان جاری کیا گئی ان ہے کہ موجد سے مزید فوق کا کسک کے گئے تاریخ مار کہ ترجہ نے آگا ک کی ایک سے تھر وقت نے دوراہ تک رکھا تو کا اول کے دول کے دول کے استعماری طاقت نے فوق کی گاتا ہے کا کا ک کے بعد سال آن کا مرابی صافر کی اداری مارش بھے بندی کے دولیہ تیا کی اکتشتر کردیا گیا۔

اسیلے مم کے بعد موائی اکن رہے اور 12 جور 7 184 مک افرد آف موات کی واق تک انہوں نے پر طانوی حکومت سے الحص کی کوئی کوشش ٹیس کی اور اُن سے بنائے رکنے کی افرد کی رائے کا اخراع کیا تا رہا۔ مالانکہ اس ودران اس کے برطان کرنے کے لئے شدید وہاؤر ہا۔ 1895ء میں بچھ افرد وئی واقعات اُس وقت مواقع اور برطانوی فوج کے ورمیان شدید محران میں کا باعث سے وجب مواقع ان نے اپنے طاقہ سے چڑ اُل جائے والی اگر برفوخ کا رامت روک جوجود کے عمران اس کے طاف کا دروائی کے لئے جاری گئی عمران اس نے چڑ اُل گفت. بنی در ادارا مار بادهٔ دری طن کے بیطا قری کا حرکی تعییات ادار طور دن کو کیک رفتر الدانوکیا- ال پر چناد می این اگریز کام میخر جزار سرداید او کی قیادت می آری کے فرست و دیزن کوچر ال دیلیف فورس کے ۴ م سے جزئت میں اے جز جد میزوار کی فورس مشتر کی ۔

عمرانان آف بعدول کے فرار کے بعداگر بر حکومت نے خان آف دیر ٹریف خان آن کی خدات کے موٹم بدمال کیا۔ چن کما آب نے اس جگٹ بھران کو جماعت کی ادور دارم کا کھی اس کے عمراخان کے زیر بقند مارے طاقے جماعی آپ کے والے کردیے کے گا اور جوالی 1897ء عمی آس کے منصب میں اصافہ کر کے آسے فواب آف درجیسلیم کولیا گیا۔ متعادی مکومت کے مرکادی ویکا درخیم تجراح کیا گیا۔ نے انتظامات المحمیان محقق ویک کھی پر رہنے تیں۔ تجارتی تمرکزم ان بڑی میں اور حکومت کے طاف کوگوں کے دل عمل پیدا ہونے والی وشخی کھی جلدتم

تا ہم لوگوں کے دل چینزا آسمان نہ تھا، جواس استعادی طاقت کی موجود کی کوایک مشتر کر خطر و تھتے تھے۔ نمالفانہ چذبات بڑھتے دہے اور پششکل دوسال چیدوا گریزوں کے خلاف سب سے فوقاک بیفادت بیا ہوگئی۔ اگر سار سعو بسرومد کی آخ پر دکارگلی ان کاو بیک جائے ہی است فرون کس پونے کے دوبر کونمایا انہیں با سے کا یہ سرف موات می ٹیمن بلک پر طانوی سلطنت کے خال مغرفی مرحد کے سب قبال میں رفتا پوئے نے پر ہے بیٹی کھیل گئی۔ اس ودران جوال کی 1897 میں موات بالا عمی سرقر دفقیر کم دوار دوا ساس نے دوئی کیا کہ انگر پر دوں کیسوف کا تشدیمیں بلکہ بیٹا دورے قال کردم کے گا۔

ٹروٹ عمرہ آگر چوں نے اس تی آج کہ کے کوکٹ خاص ہے بیشی وی کیٹی چوائی کے انتقام تک مالات کی نواکست کومو پنظر انداز کر ماکش ٹیمی رہا۔ عاقہ کے آج ہوتے ہیں ان کوکرکٹ عمرالا پاچا تھا 20 جوائی 1897 مکم ووال سے گانٹیز ڈیا گئے گئے۔

1897ء کی مواتیں کی بعدات نے معرف پر کنظیم برطانوں طاقت کو پورائک بغوز ایک چئور کیا جمس عمی انتہائی فیرحوق مطالات کا آئیں سامعا کرما چا ایک پورے آئی طاقوں عمی مرافعات والی دیگر بھاتوں نے اس سال کو چرکہ ملکہ کنوریسے عمید مکلوسٹ کی گولٹوں جو کھاتھ بیات کا سال تھا، بدری تاریخ بمنرش برطانوی تھومت کے لئے مشکل ترین سالوں عمی سے ایک بنادیا۔

مل کنڈ کی اس جنگ کے بعد کے سالوں میں انگریزوں کے خلاف سوات میں مزید کوئی سلح جدوجبر نمیں

بوئى برقر نقير نے تئي اردھش کی کئين موات سے اعدر شکروی ناز دات ذاب آف اپر سے خالف مسلسل تاؤ کی کمیف اور کچھ بااثر اقتدار کے حالب لوئوں کے اگر ردوں سے اقعے فتقات کی جد سے آسے کا ممالی نہیں بوئی ۔ 1915ء میں ریاست موات کی تھٹی مک والات جوں کے تواں رہے ۔ اس کے بعدا کیک بار مجرا کم وہر استار کے دائے مواصف کی ایک اور کا کا کا مشکل مثل میں گ

### نوڻس

- ان کوئل مو جدخات بختی بیارا جوب ما تک سال میان سے می برجائی ہے جس می دو جیز ہے کہ نیمان اور گئی حکار نے جائمی، جمہ ہے جائد ہے تھی جو اور اور ایس شراعی میلی کرتی گزر تی جیس اوقات انسانی آواز بی کی منابی بی جی سب سب کہ مجلی جس نا تک باقوں سے گزائی جس میں ساتھ سوائیز اکا فائشس آف اور نے راضع پیڈر اور میلی کی تیزی میں تک ہے بڑی اور موالی مثل مبلد دور میانا نے میش کر کھا (افرا) کے دور 1958ء کی موالا ا
  - برادش ، انتیبی آندری بنده میم بزدر تر تدری یک متان بیش برنگ رسانگ دائرایی ، بعد 21 (28 ال میم و 2003) مو 10 فرد 23 را آنوگو دارد و میان می کنیج زیرک اس بعثی متنقش نے میری خورش کا بیا سیکرادیماند می مصلاب میدادیان کامش و کرایک قبیل با نمل کرده بر ((اکتو کاروسانگ و قادراتی میان کی اندر 2000 دکم بیا بات ایرکیلی بی با بیرانست با پیزاراتی ف بیشاد، عمد مستر کرد بالی خدم در تفظیر کندودان تاتی که

- دیگر بختونوں کی طرن اکونی کا بیست نام اللہ کی دولائی ہے کائن کا تجرف کی امرائل کے ایک باوشاہ طالوت ہے۔
   ۵۔ اللہ خمی میں ملسانٹ کی بودیلی بیٹی نک کی ہیں گئی میں جودودود کے کیونسٹین نے اس سرموال نان اللہ اے۔

انبوا ... زن ابرائيل يتعلق والنظر يحيطا ووآريا أنبل والانظر يتطوينس والانظرية بوياني سليلنب والانظرية ا در بنوقطور و یے تعلق والانظر بہیش کیا ہے۔ اس سلسلہ میں خوشحال خان خنگ کا بناا لگ ایک نظریہ ہے یعلم الانساب کی اہمت اور پنجان افغان اور مُلگ جمعے افغانا کی وضاحت مرجث کرتے ہوئے سرحوی میدی جی خشجال خک نے رہے ہم کی کہا کہ پختونوں انفانوں ایٹھانوں کی امل کے بارے میں موجوز ظریات کانیوں نے امھی بلمرج فورمائز ولیا ہے مزید کہ ان ے زباد وکی نے اس موضوع رحمی نہیں کی ہوگی۔ مجروہ قطعت کے ساتھ کتے ہیں کہ بدلوگ عفرت بیقوب ملیدالسلام کی مگەر هنرت ایرا بیم بلیدالسلام کے ایک بھائی کی نسل ہے ہیں۔ یہ بالعم شلیم شدہ نظر یہ کے برنکس بات ہے۔ دلیب اُم یہ

ے کہا تی موضوع کر لکھنے والوں نے خوشحال خان خنگ کے دعویٰ کومر تا مرفقرا نداز کیا ہے۔ امير طريم زيز آف اشا، رونشل سريزه تاته وسنه فرنسر رونس، ريدنت (لا بوداننگ کيل بل) يکنن 1991)، 23 20 ر نسٹن جی چل جو کہ بعد میں برطانیہ کے مشیور زبانہ وز راعظم ہے ، کے بارے میں بائے جانے والے اس

عام خیال کونلاقر اردینے کا انتائی مناسب موقع ہے کہ دومذات خود طاکنڈ کی جنگ میں تر یک تھے۔ درستہ بات یہ ہے کہ ای جنگ کے دوران وواغیا بھی موجود نبیں تھے۔ ووکہیں بعد بھی طاکنڈ فیلڈ فوری بھی شال ہوئے۔ ووجمی ایک فوتی نبیل بلدنامہ نگار کی حثیت ہے، اس لئے کہ مر بنڈن بلڈ کے قلہ میں ان کے لئے کوئی اسامی خال میں تھی۔ اس فوری کے کما غرر بندن بلنے نے آئیں ایک نامیڈ کارکی حیثت ہے ملاکنڈ آنے کے لئے کمانینیٹ ٹامیٹل کی ماں لیڈی رینڈ واف میٹل نے ڈیلی نظیراف کے الدیثرے کہے ۔ انتظام کرایا کہ وہ اُس کی تع مرکردور یورٹوں کوئی کا لم 5 بوٹرادا نگی کرے ٹائع کرس مے۔ حان ہارٹن، دی بھے نوشن حرچل (لندن: ورلندؤ سری بیٹرز، 1962ء)،مغلت نمبر ۴۷\_۲۸ تفعیل کے لئے دیکھیں صغی ۳۳ پیره ۵ تک ) ۔ ووجعہ پیری آ کر ملاکنڈ فبلڈ فوری کے ساتھ ریالیکن سوات پیری از فوری کی تعزیری مم کے دوران وو نامہ نکار کی دشت ہے بھی اس کے ہم اونیس تھے۔اس لئے طاکٹہ جنگ اورائ تعزیر کی مبم کے مارے بس اُس کی رپورٹی رومروں ہے مُن کرلکھی می ہیں ۔ان کی حیث ایک مینی شاعد کی رپورٹ جیسی نہیں ہے۔

تيراباب

# رياست كاقيام

یسٹ زنی قبال کوموان پر تبتد وظیق حاص پر کیا نمان دو یمال کوئی منظم خومت تا تم نیس کر سک کلد اور یا ان کی چیم مرداد ول کسر برای می بان کا پر باقا قبالی طرز زندگی جدان ربائ فتی کا می سنوب شودا بندا اور تعربرات کی قانونی خومت کے لئے مطلب معمار سے مطابقت نہیں دھیں ہے قوم موٹ چدا خلاقی ، فدیمی اور سمائی مطاطات سے محلق تیں۔ یدوفون کا محک استراکی چیل کے این احتراب مناویا کیا جواز ہے۔ اس کے کہ کس کے پس مردا وکلات کی احتراب اور طاقت نجی تھی۔ مردار کے بالاتر ہوئے کا دار وحدادا کس کیا تی مطابقت ان کے تارور مطاطات پر افزار ادار وجد تا تا انسان اور افتد اراکا الک نیمی برجا تا۔ اس کے موات پر بقد کے دوران ملک اور کے اور مواجد کی مرداد وال

۳ دم آنہیں نے ہائی تھیم کا ایک ہاڈالی جو پارسرسال تک بغیر دکاؤٹ کے کاڈکر دیڈ ۔ بیمال مک کے کہ ممال گل میدادود نے افتدار مک آنے نے بھدائس تھی بنیادی تھم کی تبدیلیاں کیں۔ تقدد م تصدق اسم 1950 مک دہائی تمان اکر کرف انٹاد دکر کے بوٹ کہتا ہے ۔

# پوسف زئی قبضہ کے بعد قائم ہونے والی پہلی ریاست سوات

(+1857t+1849)

سوات کے بوسف زنی کسی الک شخص کواینا تکر ان تعلیم کرنے کو تبارٹیس تھے۔ووائے اپنے سر داروں کے زیر قیادت دوملیحدہ ڈلول ( دحرُ ول ) میں بے رہے لیکن تو می سطح کے خطرات کے موقع برووآ کیں کے جھڑوں ، ماہمی . رقابة ل اورد ننمیول کو بھول کرمشترک دشمن کا سامنا کرتے۔ان کی بیفو کی اُس وقت بھی سامنے آئی جب آگریزوں نے بیٹاور پر بہنے کرلیااور سُمدرانی زی کے خلاف تعزیری مجتول کے سلسلہ میں سوات کی سرحد تک پینچ مجے۔

سواتیوں نے اپنی آزادی کودر پیش اس خطرہ کا شبت جواب دیااور اینے دفاع کے لئے وہ کی ایک ذیر دار سر دار کی قیادت قبول کرنے اور سوات کا ایک بادشاہ ناسز دکرنے کے لئے تیار ہوگئے۔ اس سنصب کے کی دعوید ارتقے اور خد شرتھا کیا نتخاب کا مدشکل مرحلہ ان میں مستقل بھوٹ ڈالنے کا سبب ندین جائے اور وقت کی اہم ترین خرورت اتحاد کا خواب بکھر نہ جائے لیکن ستھانہ کے سیدا کبرشاہ کو بادشاہ مقرر کرکے اس معاملہ کوسلجمالیا گیا۔ جے اخوید آف سوات نے ایک طاقت ور، ذبین اور اسمامی اصولوں بر کار بند مخص قر اردیا۔ جے سیّد ہونے کی اضافی خونی بھی حاصل

سيّدا كبرشاه كاسلسلىنىپ سىدىلى ترندى المعروف بيربابات ملتا تعااوروه سيّداحمة شهيد بريلوى كے ماي تقے۔ 1831 میں بالاکوٹ کے مقام پر سکھوں کے ساتھ ہونے والی لڑائی میں سیّداحمہ کی شہادت کے بعد اُن کے زیج حانے والے بیروکاروں کوسیّدا کبرشاہ نے ہی اپنے قلعہ ستھانہ میں گھر فراہم کیا۔ یمی وہ جگہ ہے جس نے ہری شکھ اور بعديم ،رنجت تنگير (1824ء) كي طاقت كولاكاراتھا۔

مادشاه فنے کے بعدسیدا کبرشاد نے فاللے کو صدرمقام بنایا۔وادی نیٹاور می سیداحر شبید کی ماتنی میں انظام علانے اور محاصل جمع کرنے کا تج یہ ہونے کی وجہ ہے انہوں نے ایک خام قسم کی انتظامی مشینری قائم کرلی۔ جنگی ا خراجات یورے کرنے کے لئے انہوں نے محصولات جیے عشر وغیرہ جن کرنے شروع کئے۔جس پر اُن کے بادشاہ بنائے جانے کے دقت اتفاق ہواتھا۔ جب اُن کا اقتد ارشحکم بنیا دوں پر قائم ہواتو انہوں نے ایک با قاعدہ فوج بنانے کی ٹھانی جو بندوتوں ہے سلح ہو۔ بالآخر وہ 800 سواروں اور تین بٹرار پیا دونوج جمع کرنے میں کامیاب ہوئے جس کے پاس یا نچ چھ بندوقیں تھیں۔

سدا کم شاہ کی متحکم طاقتورم کزی حکومت قائم کرنے کی کوشش زیادہ کامیاب نہ ہوتکی۔اس لئے کہ لوگ چوں کہا لک طویل عرصہ تک من ہانی کرنے ،آ زادا نہ طور طریق ہے رہنے ادرا یک غیر منظم طرز زندگی کے عادی ہو گئے تے۔ نی حکومت کی عائد کردہ بابند یوں اور ضواط کے مطابق ربنا انہیں مشکل لگا۔ اس لئے 'سوات کی جمل اسلائی ر باست سند کی اعلیٰ کارکر دگی اورار فع خصوصات کے ماوجود نا کام ہوگئی۔ ان کی خوبیوں کا بسرحال اعتراف کما گما۔ ' بعض معترضین أس کے افسروں کی بدا تھا تی افوج میں مقامی افراد کی عدم موجودگی ، عام لوگوں ہے اُس کے ملاز مین کا ظالمیانداور نامنا سے برتاؤاورخواز و نبیلہ کے ایک اعلیٰ شریف خاندان کی بے عزتی کواس حکومت کی ناکامی کا سب گردائے ہیں۔ مزید برآل اچھے سر کاری عبدوں اور فوجی مناصب بر غیر مقامی لوگوں کی تقرری نے عوام کے دلوں میں ایک مستقل کی بیدا کردی تھی۔ سدا کم ٹاوی اُن مثلات کا تعلق کی حد تک مقرضین کی ان ماتوں ہے بھی رماہوگا جن کی دجہ ہے وہ ایک ا کے منظم اور متحکم حکومت قائم کرنے میں ناکام رہے جو اُن کی وفات کے بعد بھی چلتی رہتی لیکن اس خیال کی واضح ر دير خروري اورائم ے كرائيس سوات ب دوران حكومت فكال ديا كيا تھا۔ حقیقت بيہ ب كدوه 11 مى 1857 ، (ای وفات ) تک موات کے حکمران رہےاوران کے وفات کے دن کا 1857ء کی جنگ آزاد کی کی نیز شاور پیخی ۔ بنیادی حقیقت مدے کہ بیمال کےلوگ کی یا قاعدہ قانون کی باسداری اورایک بااختیار حکومت کی اطاعت کے نوا ہش مندنہیں تھے۔ سرکاری ضوابط کے نفاذ ، معائنوں اور مابندیوں کے لئے وہ تارنیس تھے اور ووعشر کی ادائیں ے بالکُل تنگ آ مجئے تھے۔خوا نین اور مرداراس بات کے لئے ہرگز تیار نبیں تھے کہ اُن کے او برکو کی اور بااختیار طاقت ہو جواُن کی زندگی کےمعمولات میں دخل کی مجاز ہو۔ تجربہ کہ سیدا کبرشاہ کی حیثیت اس ویہ ہے بھی کمز ورتھی کہ غیر مقالی ہونے کی دیدے اُن کا سوات میں کوئی ڈلہ (دھڑا) نہیں تھا۔ اس سب پرمُستز ادیہ کہ ان کی حکومت کو بوں تو اخوندآ ف موات کی سر پرتی حاصل تقی جن کی حیثیت یوپ ہے کم نہیں تھی لیکن مجراس کی انگریز نخالف پالیسی اور مختلف ند بَی عقا کد کی دجہ سے اخوند آف سوات اُن کے خلاف ہو گئے جس سے اُن کی مشکلات بہت بڑھ گئیں مے مدیر آن یہ که ان میں سے کسی ایک کی حیثیت میں استحکام کا لاز کی نتیجہ دوسرے کی حیثیت کی کنز وری تھی۔ اس لئے اخو ند آ ف سوات كا أن كا فألف بوجا بالازم قعا\_

میجر داور فی سیدا کبرشاه کومیح معنوں علی سوات کا بادشاہ تعلیم نیس کرتا۔ اُس نے بیٹا بت کرنے کی کوشش کی ب كريدا كبرثاه كے لئے باجا كے لقب كاستعال أن كے بادشاہ بونے كى وجہ بنيمى تحا بكديد دراصل ستر بونے کی وجہ سے ان کے لئے استعمال کیا گیا۔ لیکن داورنی کا کنز وراستدلال اس حقیقت کی مارنیمیں سرسکتا کہ سیدا کبر شاو کو با قاعد د ظران تعليم كرنے كے بعد بيالقب ديا كيا تحاور نہ سيّد تو دو يملے سے بن تھے۔

#### 1857ء کے بعد

سیدا کبرشاہ کے بعد ان کا جیا سید مبارک کی شادتخت نشیء تا جرمبارک شاہد کے نام ہے نے یادہ معروف ہے تکبل چوں کرموانی کسی منسبوط عکومت کے اقت زندگی گزارنے کے لئے تیار بھی تھے اس کے دوا کے بادائیہ جسلم کرنے بی بھی دوش کر اسرے تھے۔

رسے میں رویس براجی میں رسیسے در در کرا ہا ہے کا کی فوف تھا کئیں سے مبارک شاہ داود ور بندو تانی باتی کا دور کی با فاق کی گویہ ہے اور دور بندو تانی باتی کا دور کی بنا ہا کا کی دور ہے موان سے سات کی این پائی نیڈیٹ کے تھے کا کہ در سے سات کی این پی نیڈیٹ آئی مشہوط کے تھے کا کہ در سے سات کی این پی نیڈیٹ کے اس کے مطاور دور اپنے بڑے ہے ہے۔ اس بو سے آئیوں نے اس ملط کی اپنی انکالفار کرداد اوا کیا دائی ہوائی کرداد ہوا کی بدائی کی برائی کی باتھ کی برائی کی برائی کی بوالڈ کیرد ایک باتھ کا کا اور کرداد اوا کیا دی مور کا والے کی مور کی کی برائی کی دور کی کہا گئی کہا کہ کی کہا گئی کہا گئی کی مور کی گئی کہا گئ

من 1871 مادر جون 8.05 می افزند نے اپنے بڑے بیٹے (میاں گل میرافزند) کو دوات کا بادشاہ
منی برائے کی پالوا سلاکوششیں شرور کیں گئی انہوں نے فرداس کا تا آج و بڑی کیا ۔ اس طرح
منی بادر کوشش کمی کا کا ہم ہوئے ۔ دویہ یقی کر تحت کا دو گئی ہمیہ مشہوط وافر سے دار موجود تھے۔ بنایا اورائر
کے زیر کیسی ملاقوں کے انتظام اورائھ رائے کہا ہے میں ایک بدورت اس بات کی تبدیکہ بڑی جو سے بنان کرتی ہے۔
انوزی انتوزی انتظام کی ادار می بال کئی کھی وارٹ کے لگھے۔ میں انتوزی کیا ہے۔ بھا کہ موزان کی دام ہمیر نیزوہ سے
ماروزی کی دام ہمیر کیا میں میں میں کھی دار نے ملک میں انتوزی کیا ہے۔ بھا کہ دار کی دام ہمیر نیزوہ سے
ماروزی کی دام ہمیر کیا گئی دار کی بال کئی کے میں گئی ہے۔ انتوزی کی دام ہمیر نیزوہ سے
ماروزی کی اس میں کہا گئی میں میں کہا گئی دار کی کا میں کہا گئی دار کی دام ہمیر نیزوں کی کہا گئی دار کی کا میں کہا گئی دار کی کا میں کہا گئی دار کی کا میک کیا گئی دار کی دام ہمیر نیزوں کی کھی دار کیا گئی دار کی کہا گئی دار کی کا میں کہا گئی دار کی کہا گئی دار کی کہا گئی دار کی کہا گئی دار کی کا میں کہا گئی دار کی کھی دار کی کہا گئی دار کی کہا گئی دار کی کا کہا گئی دار کیا گئی دار کیا گئی دار کی کہا گئی دار کی کھی دار کی کھی دار کی کھی دار کیا گئی دار کی کھی دار کی کھی کہا گئی دار کی کھی دائی کھی دار کی کھی دار کھی دار کیا گئی دار کی کھی دار کی کھی دار کی کھی دار کیا گئی دار کی کھی داخل کی کھی دار کی کھی دار کی کھی دائی کی کھی دار کی کھی دار کی کھی دار کی کھی دائی کی کھی دائی کے دائی کھی دائی کے دائی کھی دائی

#### 1877ء کے بعد

سوات کے درباری مورتین اوران کے فردیمی سوات میں اقتدار کی اس جنگ کو افزید آف سوات کے ماندان کے افراد کے درمیان جال تھی کا سنتر آوارد کے ویش کرتے ہیں جب کہ حقیقت ہے ہے کہ خان آف رو رحمت الشفان الدؤ خلائم کر لیا خان اورافو دکھا کا بائیم میں انتخان تیمن سوات میں دو بہت بڑے کے خان آف ویروٹ الشفان الدفون خان تیم رول خان کے حالی تھے۔ اُس وقت موات میں دو بہت بڑے کے لیے درخرے کے تھے۔ ان میں سائے کی قوات تیم رول خان کے حالی تھے۔ اُس وقت موات میں دو بہت بڑے کے لیے علاقہ ماکنز المجمعی میں شائل ہے کہ بھر کے دور سے کا مریداہ فوند کا بیا ایم میال کی میراخواں تھا۔ سوات اورا کس درگرد کے مارے علاقی کا چرکھیاں دوفوں میں کے کا ایک کا مائی تھا۔ پاینز کی اور وقت الشفان آف دور کے

" عین اس سے ماہر ماری میل میل میر خیر شد ریافت کا اور ان سے ماقعہ تا روانہ یاد تیاں کس اس کا ہدے اس کا اساست میں نمایاں کی آئی اور مان ان قدید میں میں ان میں ان سے ان کی روانہ 1877ء میں میں اس میں میں ان میں ان میں میں میں مان سے فران ہو سے ان کو جد سے انسان میں ان میں میں ان میں میں میں انتخاب میں انتخاب میں انسان میں انسان می اس نے ایک اروانہ انوانہ کی میں میں میں میں میں میں انسان میں میں میں میں میں انسان میں میں میں میں میں میں میں

ام پر 1800ء عمل شرول خان کا انتقال بر گوااد درسات شدن بری میا ی طاقت رحت الله خان مان آف و پر کم اقت می آگی - 1881ء کی ابتداء میں تبدیکا تا ایس کی تاریخ کی ساقت می تبدیدات اُس کے خان مدول کو اُٹال دو اِگل بے طاقت آن نے 1879ء عمل تبدیکا تا ایس کے شمال سے شمال سے شال میں جمطال تھے ہواں اُس کی اگر دوسرنی جمل کا تول بر آراد در بالہ دوست الله خان نصر ساست کی سرز شمل میں جدوقت پر پاکر وقتی خان واحد و مسائل نے فائدہ میں بھا 1881ء عمل دور یا کے دائم میں جانب واقع سوات بالا کا سحران میں کیا ہے۔ اُس کی جاد مگل کی تمنا بیشنی نے اور میں جانب اساست اُس کے دی گئی آن جا تا اگر خان آف جانب با جائز اور اپنے بی بینے کے ساتھ اُس کے جگوڑے اُ

میان کی میداخوان نے آئی بھائی سیاست میں آئی ایم کردادداد کرنے کی کوشش کی گئی ۔ "سوات میں ایک خالی میان میڈے کے حسم الی ان کی گھٹوں کولوک کی تجدل مواقدے کا سامز کر پائے دوران کی کا طرف سے مثانی آئی کرداددان کی جیے اگر تھے کہ کے جد جد کوشد داور تو سے دکھر سے تھارہ آئیں فوف اوق تھا کہ آئر کی کا ملاز کا جا آئی تھے ان الوکوں سے تصوفات وصل کرنا ہوگا۔ اس خیال کو بیٹے ایسا گل ہے ۔۔۔۔ فوائن سے کان بدان کے ملائیکھیا۔" میال کل کا افز در مون نے جو کھو اور سے کم بردا بردا کھا قدان یا کہ آئی شی انسان دیوگیا اور 1882 کے اختیام مک سوات کے دیگر تنام مردادوں کے مقابلہ میں آئی کہ جیٹے ہے۔ جسم بھری ہے تا ہم دوز ان طور پر اکوکوں بیل فیر مقبل افقا 'جن کے داول میں کی ایکے تھی کھی احتیارات سوچنے کے فاقد نے قرید بروجود تھی جسمی کی جدید تھی۔ کروہ و چنے تھے کہ ایک محکم میشتر درخم اران چینے تعمول کے اور در کا چیداد رکزی کھی کی تائے تھے۔

1884ء سے 1890ء تک واد کی سوانٹ سازشوں اور گردی چھٹوں کا سمرکز بنارہا۔ اس کی وجد محرا خان آف جندول کی جاہ طلب کارروا کیال تیمی ۔ میال کل بھی قو خان آف دیوٹر فیف خان کی متا یہ کرتا ہو کہ اپنے یا پ رحمت اللہ خان کی وقات کے بعدا کس کا چگہ کے پچا تھا اور کمج جندول کے خان کا ماتھ ور چا۔

اس بات کا قری ادکمان تھا کر میرافون کے انتدار کے دوئی گوار ششیم کر کیے علان کردوائے بہا پ کی ملا میتوں سے خروم تھا۔ ایک موقع ایسا آیا تھا کہ انگانا تھا کہ حوات کا انتداز باخر کیے بھی سے انسال جائے تھا گیاں اس کی فعری کا کلی آڑے آئی۔ رفتہ وہ وافی خانست کہ شمیم کر سکا نہ عوام سے تصفی کو بجمیز بنا ملا اور شاہیے عامیوں کی خان سے کرانے مادات کہ تاہ کر مجموع کے جو کہ عراقے کے جاتم کہ سے جو جو باتھا۔ وہ 1887ء میں انتقال کر کیا۔

# برطانوی بھی اقتدار کی جنگ میں کودیڑتے ہیں (1888ء)

میاں گرا میراخن ان بائی آخر آن کے بھائی میں انگرا میرافائس نے لی جود نیزی مطاطات ہے انگرس آخل تھا۔
اس کے اب سوات کے اقدار کے لئے رسر کئی عمرا خان آف جندول اور شریف خان آف دیر ہے در میران شروع کے
ہوگا ہے تین دونوں کا تعلق سوات سے ٹیمی تھا۔ اپنے مطاوات کے تحقیظ کے لئے آیا ہے تین خاش است میں آخر یہ جمی اس جگ ہیں شال ہو گئے ۔ ان سب کے طاقوں 1880ء کی وائی گی ایترا نمی سوات کے لاک کالم حکومت کے اواون سے محمی خدشات میں جلا ہے جوان کے مجموعات تے ہوئے کرے کی گوششش کر محمل کے 1880ء میں امیرافغانستان کی کا دورا نیوں کے تجیم میں موات میں بیدا ہو نے فوال بھتی کی اجوب سے برطانو کی محمودت نے اپنے مطاوات کے
کی کا دورا نیوں کے اضاف کی فیلے کہا بھڑ دورا دوران کے حاصاف ک میں کا حدید کی شریعات تھی۔ برطانوی حکومت کے احتجاج کے بعدامیر افغانستان نے فی الفور تسلیم کیا کر سوات اُس کے دائر و مل سے باہر ے کی باجراور در بر آس نے این وقوق کو واپس نیس لیا۔ بر کف 12 نومر 1893ء میں اونے والے ذ پورٹر لائن کا معاہدہ ہوئے تک افغانستان کی سازشیں جاری رہیں۔اس معاہدہ پر افغانستان کی طرف سے اسر عبدالرمن اور برطانوی حکومت کی حانب سے مار کیم ڈیورغے نے دستھنا کئے ۔اس محابدہ کی تیمسری ثبت کہتی ہے۔ " برطانوی حکومت ال بات پراهان کرتی ہے کہ اٹلی حضرت امیر اسار اوراً کی کے اوپر چنگ تک کی وادی کواپنے قبضہ میں رکے راس کے بدار عمی اعلی حضرت نے مجی اس بات سے انتقاق کیا ہے کدوہ کمی مجی وقت موات ، باجوڑ یا پتر اس اُن ول ارتا والى اوروادى دى الله من مداخلت نيس كرے كا۔"

امیر عمدالرحمٰ خودای بات کااعتر اف کرتا ہے کہ اُس نے باجوڑ ، موات، بونیر، دیر، چرّ ال اور جلاس براینا دوی داہی لے لیا ہے۔ اس معاہدہ ہے سوات پر افغانستان کا دموی اور مستقبل میں اسے ضم کرنے کی کوششیں ذم تو ز من \_ دوسری جانب بیهال کےمعاملات میں برطانوی اڑ درسوخ بڑھ گیا۔ اس لئے کداب سوات بھی اُن علاقوں میں ٹائل ہوگیا جوڈ یور غدائن کے برطانوی ہندکی طرف واقع تھے۔2

گروہی جھڑے متواتر جاری رہے جس کی وجہ ہے اندرونی حالات بے بیتی اور اضطراب کا مظہ ہے: رے۔ایک موقع پرعرا فان الدؤ نر ڈھیری اور کچے دیگر دیباتوں پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہوگیا لیکن مجرأے ، دظ كرك بات چيت ير مجور كرديا گيا۔ جب1889 ويس بهت سے افغان بناه كزين افغان جزل فيض محمد خان فلزئی کی مربرای می سوات می آن سے تو

" سوات کے لوگ اپنے علاقہ کے انتظام کے بارے پی منتقم سوج رکھتے تھے۔ کچھے ہندوستان میں قائم برطانوی حکومت کی را فلت کے طالب تھے۔ دومرے واجے تھے کہ بلوگ ش بندوستان حکومت کے ما فیول کو باد تا حاسے جب کہ دیگر حاتے تھے کہ افغان جزل فیغ مجمہ خان کوم براہ بنالیاجائے۔ ہیرصورت ال بات پرسپ متفق تھے کے عمرا خان کی تخالفت ضروری ہے جس نے تھانہ برحملہ کی دم محلی دی تھی اور اس بات کا بوراا سکان تھا کہ دو بورے سوات کو تاراج کرڈ الے۔''

برطانو کی حکام کی میدیش گوئی بچ ثابت ہوئی کداخوند آف سوات جے وہ سوات میں استحکام اور امن وامان کے قیام کے لئے بنمادی ستون قرار دیتے تھے، کی موت برطانوی مفادات کے لئے معاون ٹابت ہوگی۔

''انہیں بقین قعا کہایک لحاظ ہے برطانوی استعار کے لئے اخوند کی موت فا کدومند ثابت ہوگی ۔ اب سوات ہاہم دست و گریبان دخمن گردیوں میں بث جائے گا اس لئے ہر وقت ان میں ہے کوئی نہ کوئی حریفوں کو زیر کرنے کے لئے برطانوی مكومت كاحليف في كے لئے موجودرے كا۔"

یملے بی ان خوانین میں سے بعض نے اپنی ذاتی حشیت میں ہندوستان کی برطانوی حکومت ہے رسی گفت و شند کی کوشش کتھی۔ 1889ء میں بہلی مارسوات کے باشندوں کے ایک حصہ نے برطانو ی حکومت ہے سوات کے سالُ مِن با قاده دا طلت کا تامید کی سوات می موکدت قائم بو نے سیلیاس مید تی کیفیت می توانان آف جندول شرط خان اور سے شائلے میں کا میاب ہوگیا۔ اُس نے سابھ ان باد کی در پر چقد کے بود عمرا خان اور مشیوط ہوگیا۔ اُس نے پہلے جا تھر بہ موکوت سے سوات کو اپنے اور چند بناؤ میں شام کم کرنے کے کے دی گلت کو کا آخاز کرد چاہد کہ بطافوی موکوت کے لئے اپنی دفاواری اور افزوق تا بھر کرنے کی اسپر پرانچی تیم رکاتم بری دوخاست میں وہ این کہتا ہے (دود خواست اس بھر 1888ء میں چش بریکی

'' برگزاششوں سے باعد الدوسات کے مار سے دواری افزی متحرب کے خدمت کا برن بیا کن کے رواب بے ذاہ کا کہ ان مب کوبر سے افتے کر ایا جائے ہے۔ ان میں سے بیم بر اورت ہوائے پر ناز کی کامٹری کی طرف سے از سا فزیان کما مسل براورچ کھے بادائن کر کسے اکس سے ایسا مسال کے باب بھے کس نے برہا فزی کامٹری کی برائی روابرد''

عمر خان اکشتر بینا در کوتیم 1890ء سکا ہے خط بھی بہت میں ہے تکلف بوکر اپنا مقدہ اورفوائش ماہ دیا ہے۔ وہ برطانو کی محکومت سے کھی جھوٹ چاہتا تھا۔ سوات سے توانی نے کھی اٹی بافر نسے سے برطانوی دکام سے دارایڈ کر سے عمر خان سے کہاچا تک حضول اور تجاوز اسے سے خان نسد وہا گئی۔ 1892ء میں موات سے قوائی نے تحرار خان سے صلح بند شدہونے کہ صورت میں جمدو حالی تجاہد میں ایس واقانوان سے دوطلب کرنے کی وہ مگل دی۔

برطانوی حکومت کوندعمرا خان ہے مجت<sup>تق</sup>ی اور نہ بی اپنیں ہوا تیوں کی کوئی پرواقتی ۔ اُنییں مرف اپنا مفاومزیز تھا۔ مٹر ڈین مواتوں کے بارے میں لکھتے ہوئے قرق طرازے کہ

" اگرائی کے موان کے کہا انکوکٹو ویا کر کا انتخاب کی ساتھ پر چند کی مورٹ میں چینے نام کور پر کے قوان با انتخاب کے دورار مصمل کا امکان ہوئے کہ سے گا۔ مواٹ کے مالات سے پیا ہے آتا گارا ہے، ووا آیا آزاد بھیٹے دیئر اور مکتاب پا ہے کہ امان ادام ہر آت کا طرد فون سے نے شرف الاتی ہے۔ مواٹ کے معاملات می کم امان کی حاملات کا کم فی انتخاب کے نجمی دیکھ ماس کے اس کی آزاد ہیٹے کہ کرتم اور کھا باتا ہیا ہے۔"

ا پی با سا کو جاری رکھ جو سے دومز بر کہتا ہے کوئی الوقت عمرا انان ہے اس می کوئی سلسلہ جینائی تیمی بوئی چاہیے تی کر دوموات کے خلاف کوئی جارجے آتا انرک سے "موات کے قوائی کے فلا کے جواب میں جانب کے لیفٹینٹ کورز نے چوں خیال آرائی کی ہے کر یوائل معرف پیچا جے بین کوشیم اپنے خلاف محرامان کی مدد ہے روکس یا ہے کہم اس پر اچھی طرح واضح کردی کر سوات کے معاطلات نے قواد کو انگل الگ رکھے "محرا خان کے ۔"مرا خان کے ساتھ کھوڑ معالمہ کا ذکر کرتے ہوئے کشور پیشاور دومون کہتا ہے کہ

"جراں کے سواے کافعل ہے جرے خیال میں گرافتان کے ماقع کو گیا بداور دکر تاخذ قد اس کے کہ آئے والے ذول شمد محکن ہے ہم ایجانا ڈرومرڈ آئی موادی تک میز حاتا ہا تیں یا یہ کما اس دوران فراخان نے آس پر بقستہ کر کا ہوادہ بگر بھم آس کو سیخ خادات کے کے افوراک کاران مشال کر تکس." تی نہ کے خوانین کے خطا کاؤ کر کرتے ہوئے وہ کہتا ہے:

"شربات أو دُرند كه الخريش بكان برائي خيال أرد الأوق عشوس الدفته داب كها تشددات كم يكن مهات أوز مقاحت ما قرقود مدينا كم يقد جادويات في برا يراد المان الرابات من شديده الأم يواق المرام أن ماقاة عمراً أسعد المثلث بدر الكنا كي الحيين منافق الرويات إلى قام مم أن بيده منافق الترويز الدفعانيات في الدفعانيات ا الميدا الله الكافح الذواري المنطق الدواري المنافق المواديات عنافل المواديات المنافق المواديات الموادي

کورز جزل ان کوشل نے اس بات سے اعقاق کیا کداؤیں کی تجریح اعمال کھی ۔ دومزید کہتا ہے کہ بہتر جن ہے کہ کراونان کوموات میں حداظت سے باز رہے گا تا زواحتاہ جاری کہ کیا جائے۔ اس کے خیال میں ایک آئے۔ اور جنسی کراس اعتواد کو کی اگر جوادراس سے بیٹینا عمرا خان پر طاقوی محومت کے ظاف بہت نے باوہ کالاس ہوجائے۔ کا ساتام آئی کے بیات انجی طرح اوائع کردی کا

''جیستی بعد کی مکامسته کده اطلاعت برجی در آروا پیاست مجمد این رقاعته اراد مدار شوال سین کا کرد به تا چا بیند بوکسر در سد از مرفوف کردند کی کادوز کار جیزی به جنوب ای کام موسایت با میسترانی برخان این در سافر افزای برداد و آن با این م کماک برد سده از کام شدند و ۱۶ مار ناکست سد ۱۵ چاستک و دوستند یا فش تنفف تقار میکن ایب مواجع اداد فراهای سک در میان شره انگر ۱۸ دول کلیم هدایت بسید :

1893ء می مرا دان کو موات می کموکامیانی عاش بونی تمن بیان گردی تا ذعات مزید در مال تک جاری در ہے۔ اُسے موات میں کموفروا کا موافی تمن کی گئی کہ اُس نے چر ال پر معرکر درایا۔ بیٹیجا کے افغانسوں فرار برنا چرا اور موات نزیمی میں سے آخر برند و کوکٹر رکا فرائی اس طرح موات برکہ کہ 1895ء میں اٹھا یا تھا۔ اُس کی مرز میں کئی خرد داور میں اور ایک ایک کمل کمیار کن خدد داور داور میں اور اور کا کے کمل کمیار

زمیری داون سمان سمال کو قد تقدید که ایک دهیدهٔ داسله برها نوی انتظام کا حصد بناویا کمیا به بازنگام بلوچشان اورگزم می بهت کامیاب را قدارات نه زمیری سوانت سه گذرت والایشاد در سی چرال جانب والا رامته شفوظ برهمیاجی سی چرال می تنبیتات فرن میک مکمک پهنیانا آسان اور کفوظ بوکیا به قعالت که قاوت آگری واوی، اسب محل ایش فرنا واقع از میل

ڈیر نڈائن سابدہ سے موات کیا گریز حکومت کا اگر در مورخ تکافی میں آتا میں دو براہ داست بیال کے معاملات میں مداخلت سے بھر مجی گریزال تھے۔ مقالی مرداروں کے ماتھ ان کے جو تاز جات ہوتے تھے دو آزادات طور پرائیمی نمالیے تھے۔ 1895ء کی چرال دیلیٹ مجم کے بہت ایم اور دور رک تبائی گئے اور مقائی بیاست میں بیا کیے انقابلی موڈ تا ہے ہوا بیا چرا دارور میں ایم بیا کی مجدول پری انسی ڈک بدل کے اوراگر پروں کا مالی خان آف دیراد اُن کی طرع کے دیگر ڈوا ٹیزیا تھی اپنے جیٹیوں پر عمال کردیئے کے یا آخریز عکومت نے ڈورکو صرف شنا کی سیاست شمل مداخلت کرنے کا انس کا دینے کئی کہا بک متنا کی سیاست اور افقد اوکی بھٹ میں صدار اردن گئی۔

#### تزورياتى اہميت

عالی منظمی بیمال کی در دیرانی ایسید کے بیموکوئی نظر انداز تیم ایا جائک بخرافائی میا می صورت مال میں مواحد کا کی دو آخر ایران کی استان برگوش کر مواحد کی دو آخر اوران کی بست دیا ہے ایک المواد میں گئی دو آخر استان کی دو آخر کی د

1878 کے بعد ہے آئم یزوں نے مناقہ میں اسلامی انہ دودوں کے تبدہ کے لیے مسلل روان اور گوائم کی انہ دول کے تبدہ کی اسلام روان اور کرتا ہے اور کہ اور کہ

1893ء میں دوں کی طرف سے برطانوی بھر کے خلاف کا دروائی کے لئے دوس کے پاس کانے جو امام رامنوں کاؤ کر کرتے ہوئے ہو بچ کانے کہا کہ مرکز کی انٹیائی ہے ال والا داستا اگر چیشنگل پہاڑ تی مرک ہے لیکن پیر مثاباتی کا تھلے دوہ بڑھ ساس کسلید ممکن آئی ہے تھا کہ

" بربان سے بدار یا آداول کا کل میں سد یا یا کا لی کار بست گر دیا میں اٹرا کا ادباتا ہے۔ ایدا متد دیولام کا کس برنا بردادول موان اور برکرا کے انگوارڈ برن کے بطار ستقر برنا آفر شرد ووراوٹ موان کے گورڈول میں سے ایک کے ذرید واد کارک نے برک اور ایک سے ایک میں کا کسی انگر انکس سے 60 کسل اور کی طرف برکانا میک ہے۔ ار را الت کور ری اگر کی تو گذاری بید بین آن می گذاریده اس که شی به پیرس می سند کر اگر خود است. از ار گیر خود است طرکی میر سے بیدا دوگی اور اس می تیجه بین بید با دور سال می گذاری اس کیفید سے اس بیر اس کا اور اس این اور این ا کار سے میں کی میکر خوارد بین کی مدحک دی کا بیام اس کار کی اس کی بین است کی است کا می کار کار است میں است اس کی میں اس کا میں است واقع کے میں است واقع کی است کار در است کار است

ائیسویس مدی کے افتتام پر اس طاقہ کی توری ایمیت کا اعداد واس بات سے نگایا جا سکتا ہے کہ حالال کہ اور کرزن نے تمام مرصد و سے اپنی افواق چھے کرویں کین چر ال میں موجد وقلہ کی فون کو چیز کا ارد کھا اور اپنی فرغیز کا لیسی سے ایک ہاتم حصد سے طور پر وادی موجد نے میں سے گزوتی چڑال سڑک کی تقییر فروٹ کی جب کدومری مجموع رہے اپنی کے تھے اس سے افواق وائی وائی بالے کئی۔

#### 1895ء کے بعد

چن کر تمرا خان اب طولی ترصد سرات پر انقداد ما المرکرنے کی تش کش ہے ہا پر ہوگیا تھا، اس کے دریائٹ سات کے با کی جانب کے بھر مصا یک خاص صد تک آئم یزوں کے زیر تفاظت علاقے میں شامل کر گئے نے بہ بھر فیف خان موانہ بالا می کمل بالڈ کرک فیرے قرت حاصل نذکر کا بکلہ بیمال آئی کے مدید مقافل اور مجل کی لاگ تھے اگر چند کمباروز بھی مشہوط خانی انقلام موجود تھا کین ہوات میں کی ایک تھی کرون کم کا اقتداد ماصل برنا مرف خواب و وفیل تھا۔ موانہ شک سیاست ڈار (حوار) تھا کہا تھا وہ تو تھی۔ ہوا کے ڈلر (حوارا) اپنے خان

کی سربرا ہی میں دوسرے کی نخالفت پر کمر بستار بتا تھا۔

" مکومت ان کے اندر دن قطاع میں مداخلے کا کرنی اردو پری مرکن میں وہ کیفیل ایجن سے ماسے او نے میں تاؤ دیا ہے کہ طرکرے نمیں ان کی مدوکر سے کی سوز مید یوکر بھا ان میکٹومت ان پر کوم کم مجھمسول نیمیں لگا کا بھا تھی۔ وہ مرضد بیدیا تق ہے کوز میر برم ان درافل زنز کی کی طرح سراے بالا عمرائی کی اس وہ ان کی شاعد آخر ہے۔"

30 کو برگو پر طانوی عکومت اورموات بالا کے چیموٹنگو ل کے درمیان ایک ایم طاقات ہوئی۔ان لوگوں کومیال گل حضرات سے ساتھ لائے تھے۔

"جرکے نے مشتقل علی اپنے ہا آئے کا تھا کا ہوال افغایا۔ ان کیا تھے بدی اقداد نے براہورات بند برھاؤی تکورت کشور ال کا تائیو کیا۔ انہیں نے کہا کہ لیٹے اس کے دقیاتھی انساف آل مکا ہے اور شان کے ایسی قاز دیا سے المسلماری سکا ہے۔"

مجرزین نے اس لما قا۔ کا ام قرار جے ہوئے کیا کر پیروات بالا کا یُڈیمادر آپائی ماؤر ان حم کی وقد دن حمل کی وقد ت کی طرف سے اطاعت کا اعلی حقی اور مزید پر کریے برطانو کی حکومت کے طاف و شخی کے جذبات ختم کرنے کے لئے ایک ادر بادر موقع کی صورت تھی ''

ی حراک پر طانوی مکومت ای طاقہ کا کنٹرول پراہومات اپنے اتھی کی لیف دال چھی ٹیری مکتی گی، اس لئے آس نے شریف طان کا ویال مداخلت ہے از رہنے کے لئے ٹیم کیا کی نوبر 1898ء میں ان کی کار سے کے تبائل نے شریف طان کی ڈٹل اعلان میں اس برائر وفت ہو کر مرقو وقتیر ہے مددکا در فوامت کی دوان کی مدد کے لئے دریا میورکر کے ان کے پاس آیا مجلی و اگر پڑوں کے خلاف جو جانے ہے اس مقصد ممل کا مما سینی میں موسکات انگر پڑھومت ممن نے شریف طان کی جثیت میں اضافہ انکر کے آئے فواب بدایا تھا، دریا کے دائی جانب کمتی آئی ڈوب مواٹ پر کھل چھو کے لئے اٹا پا پر می کردوائٹ 1897 کا چھودہ میں مواٹ بالا کے لوگوں سے برطانوی موکوٹ کے براہوائٹ موالان حالی کے لئے سے شریع ارائش بولایا۔ اُس نے اس موقع پر اپنے پکو مواری چھودہ چیچے کا رودو کول کواس بارے پچ کار کر پر کوارٹ سے براہوائٹ مواٹات مواٹات نے کرنے کے بجائے ڈواپ کے در بیوان نے بارے کی جائے تحلیٰ مواٹ کے لاگ بوتا میکن کواٹ کے انداز کر انکار انداز کر کا رہ کر کی ہے مگ آے ہوئے نے والوں کے ماکن مواک کوکٹ کا کہ بے تاہید کے ذوبر 1897 ویک مواٹ ایس کا اسال

بڑے سے منے کے بور مجرا ہی ہے تھا۔ ''' اس با ای بھر مجھر کی کا اصاب اعظرے ہے کہ بری سفورت کے مطابق جو کرنے حال ہی تارائیے تو تو مرکزود منظر کہ افزیر مرافا کا کہا ہے کہا تھا میں میں ایم جو اے جو فی امیر جاد کے ہیں جیجا کردوان کا بازشاری کے موات میں اندوائی کا اندوائی کو مرکز کے اور بھر ہو بھر کا فی اندوائی کا سے اندوائی کہ سے جو ان بھر کے اندوائی

1901ء میں دریا کے با کمی جانب سوات بالا کے سیاک حالات کا سالا شاتظا کی رپورٹ میں خلاصہ یوں

بیان کیا گیاہے۔ "صب معمل گروی قاد مات بدی ہیں۔ عاق اندر افی خور پر انجانی میں کی تفتشاری تاکا، ہے۔ میاں گلاس کی فردندی عکوست کا آئر سے کا کاشش کا کامہری ہے۔ آئریا کی تقیر نے اپنی اور سے کھودی ہے دور پاید ان کے منظل نے اپنی ادعا ی آؤٹ آئی میں الزائر کر بادیارہ کار بارے ا

ٹر بیف فان کاہ دیمر 1904ء بر 1904ء کی ادھ کی ۔ یہ فان اُس کا بائشن ہوا ہے۔ اُور آباد شاہ فان کے اُم سے جانا جاتا ہے۔ یا دشاہ فان کے اپنے ہمائی میاں گی جان کے ساتھ تعلقات یا ہی زندگی تیں گئی ایٹھے نہ تھے۔ اُن کا ڈار در آخر دیا رسوس میں گی جاری ہم انسی کا جد سے باجزو در یا در موات میں بنے گئر تے تحادوں اور سازش کا در دور در بالے باشاہ فان ایک کرم موان آئری تھا اور اس کے اُس نے نصرف بیزی آسانی ے موات کے اپنے فرم کل داری قبال کو دارش کیا بکٹرا ہے؛ اگنز پن ادراہ ٹی موان سے اپنے وام مرکزی ڈو سے پر گئٹ کردیا۔ 1907ء میں موات کے ڈول (وجزوں) بھی اقتداری تبدیلی کے ساتھ وائز کیا، اور گئی ندرکردی کی اور فواپ در کی اطاعت کا جزا تام رکھنگا کیا۔ دریا کے اکمی کوار سے پرفواپ کا اقتدار ٹی اوقت تم جزائیا۔

" کا کلا تم روی کرفاب نے اپنی بیز بیش مظم کر اے باجد کے مردوں نے اُس کے خواف کی اتحاد بطانے کی اُس کا قروار کی تم کر کا با اس نے اپنے انداز اور اس اور اس میں میں میانان کی اور کا میں میں میں اس کر انداز کی میں ک نے اپنی جارب کر کی چیل کہ والی موک روی ہے۔ اس میں ملاکراتا خاصاعتی ہے۔ لیجن و موجوعت سدہ اداری ادارا کی میں م سے سے ملے معاجداں کی باسرادی عمل منصور ہے۔ اور میرچیفٹ کی آئی نے اپنی ایوزشنی مغیرہ کو کس ہے تعادمت خادیمی میں

# رياست كى تشكيل

پادشاده خان جندال کے عرافان کی تقلید میں جائز تا تھا نگوں طاقد کا اُس کا اُستانا اپنا تھا کہ دو مرادارد عمام شن کی مدال کا م کے گئے آے درکاد تی دو دائل سے برطشہ ہوتے بطے کے سوات بالا کے قبائل مسلسل جنگ وجیل اور نواب کی خارش کی سے پیدا شدہ تاؤ سے تک تا چکے تھے ۔ نواب کے نما تعدول کا درجا انجائی ؟ قائل پرداشت تھا تھی کہ دو وائل کے ماجال کو بھی ٹیس بخشے تھے۔ مکومت کی مدم موجود کی سے انساف کا مصول اور ناڈا دیا ہے اور مطابات کا مل قائل تھا موتی میر تی جوتی دو اگر میر سرکار کیا گئے تا ہے۔ دی و فیر رکی انداز

نوب نے وہ کی بات کے تاب کہ وہ کی بات کے بات کہ دور جدول کے خلاف آن کا اقدام میں مدد کے لئے لاکل مجیس آئی نے تک بی بیٹ ملاق کے باشوروں پر میران کئی بچھ میں تخر پی فی مکنت میں دو بیر تراف عائد کردیا۔ ذاب کے بقد اور ان کے مختل و بیر نے بعد دستان جابد ہیں کئی اقدام ہم مجبر کردیا۔ انہوں نے موات بالا میں دیا کے بائی جانب بھی شمل کے ملاق میں ان کے خلاف کی عقد بنانے کے لئے موق وقتے کے مراق وقتے کے مراق ان کے اس مسلسدیں دو ہنے اور فور بھی کے والی سے ان کے ان کو ان کے معلق کی کروا ہے کو ان کے اس کو ملاق کی ۔ اس مسلسدیں دو ہنے اور فور بھی کے مور کو اس کے ساتھ مول کے کروا ہے کہ اس کے مول کے کروا ہے بھیم کہ یہ اس کے بعد معتاب کا فور کے لیے جانب کے ان کے ملاق میں کہ اس کے مور ان کے کروا ہے مال کہ مرور قدیم اس کے بعد معتاب کا انتخاب کے فائم کہ مالاند دلال میں کار فراہم کرتے کا دعد و میں کیا۔ کیا جانگ ۔

" پویا سات مینے سے زیادہ قل سوات کے والد ریاست دیوادد اطنان کے بھٹی حصوں کے اوگوں کی 50 مل برداشت سرائر میں ادارہ آئی کے مطور والے ماتر کے کا ایس میار کے باتری میں تھا کہ بعد اس فیصلے کی پیچے کیجرے وجوہ د منفور دادا سید انبر بادشاه کے خاندان سے کمی فرد کو اینا ادشاہ متب کرلیں۔ ہی متعمد کے لئے موات کے بچھو خاص مرکزود افراد رخشتن جرگ نیز اور خاک میں برے بچاز او جا تین سے گفتہ وشنید کے طابہ"

مورا کبارشاہ نے موانی طاقوں سے دیے کیڈو اب کونکال چاہر کرنے اددا پی چفرد بادشاہ تھر ری کا تظالت کرنے ہوئی ہوئی کرنے شروع کے سرور دکتیں ہے ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہے کہ گوگوں نے آپ سے دہا داد کی کا مجد کیا۔ وہم سکاؤ اس ا کی بال فراب کی جگرا کس کے بھائی ہوئی کا موان کو تھر ان جائے ہے کہ ادو ہوئی کہ فواج سے کا فائش اقد اسا وادر مجاد موان میں مستقبل کے انتظامات کی کر وہوا در موان کے دور مجان میں مدی حدیث کی احقاق الفرش سب کہ تیاد تھا۔ مجدما کہا ہے رہا ہوئی ہوئی ہوئے کے لئے 8 سمبر 1944 دکی تاریخ شعر رکی گئے۔ بیٹری افواج کو آئی کے بیٹری افواج کو

اس منصوبہ پڑل درآ پر شروع ہونے ہے بہلے مردان کے اسٹنٹ کشٹر مسٹر پروس کو اس کی من محق بھڑے۔ اُس نے فی افور عبدالبجار الداور اُس کے رشتہ داروں کو بالر اُن سے معلومات حاصل کیر اوران سے اس منصوبہ کو بڑے نے اور پہلے محل ایجن اوائن سے فاقات کرنے کے لئے کہا۔ بھٹیا بھڑ کو تھی اور برطرف افوا ہوں کا پارڈ رم بق کو کہ اگر افوا ہیں اجتماع استقادہ محص محل سرحہ کا من طوف بھٹ کے بارے میں کن کو کیا معلوم تاکہ پائے کیا جارہ اس کا مل مطلب کیا ہے۔ مرح بد آن اگر چاکھ بطاہر کی خاد افی جھڑے میں مرحم کے محص استقاد کیا ہے لیے تاکہ بالد ہے آج وہ کی بری اقد ادا کا حرک میں محالات کے اس کے باسائی کی اور مقعد کے لئے محمل استقال کیا باسکتا ہے اس کے اولوں کی آئی بری اقد ادا کا حرک میں مادات محملہ المبار

مورا بابار ثار نے فی الوقت اس منصوبہ کو ترک کردیا۔ یراس کے مشودہ پر اُس نے پلیٹری ایجنت سے اورا کا میں کہ میں نے اُسے جھی کی کا گرائی سے ایک حکم راان کی حقیقت سے حوات جمیء اللّ بوق کا خیال ترک ندکیا اورا آئی میر موکورٹ درک کی دینجا عوالی بالرائیا ہے والمی جا کرانے اللّ خاندان اور الوگوں سے کہا کہ اس اس وقت اگر بر موکورٹ کی موٹان کے فالہ اس کی معراف بچرائیا ہے والمی اللّ مواقع کی کا بی ایس سے والے مولان کے اس اللّ مواقع کی این اورائی دیاست و موکورٹ سائے کی فوائل بیرائی مواقع کی مواقع سے مقاصدہ دخانات کی جیسٹ بچرائی ہے۔

لوگ درآن حایک اور بیش کار کردیوں میں ہے ہوئے تھے اوا پ کے قبت کے خلاف انہوں نے ایک حتورہ محاد بنا بار فواب کی فورمزار خلاا کو تھوں کے خلاف لوگوں میں پائی جانے والی افزون وکر ایسے کا انداز ویکٹو موای شاموکی کی اس ایک مثال سے مجلی الک سکرا ہے۔

> هم دی زمونگ دانے هم يے وژی په مونگ په پورته اوگــوره د ديـــر د نــواب زور تــــه

اس بینگ بین مواقی کا مائد دینے کے بوب کیاں گئی پڑھنگل ایکن سے بداقات کے لئے بطے ہے۔ مہدالوں دینے بعد میں أواب کے جزل سے ماقات کی رائ قادم البالیانی بیان کی جو سال طاقات کے لئے ٹیمی جانا اسان طاقوں کے مواقی نے اس کے باوجود میان گھوں کو مورجہ اور فواب کی بیانی ایس میران بعانے کی جن کش کی سرح کے بجواب میں گل تجواد و میان کی مہدالوں وہ کے بیانی اس کے مائد محد ہونے کے لئے توارش ہے۔ بیانی اس دوت 5 مائی گل ہے۔

با آثر فراب کی فری کو کم کی گفت برگی اور اے موات بالا سے اویٹرزی کی طرف بھیل دیا گیا۔ دوفرل طرف بداجائی تصان بواد تعداداور دارے کے لوگوں کی ایسے ، برود کیا تھے تاقین نے بھرائی آز ادر یا سے کے تیا مرک بحک وود کی اور مند اگر کیا گواندا فات کی اصورت میں تکر شام کیا گیا۔ ای ممی با کی چوں کی ایک توشل منافی کی جس میں شامیززی طاق سے باسم خان رسیویتی سے تائی محد مان واود کیا۔ کی شام سے ذرین خان دائیر سلھان اور جعفر خان کے ۔ یہ مکومت تھی۔ کھی اسلام انقیارات شدا کی بائے کے باتھ عمل تھے۔

نہ آن ما پائی کی گوش کا بارش کا جرزگ کی تا جرنا معلوم ہے ہے آزاد کے مجھ علاقوں کا مکوسے چائی تھی اور ہندی اس باست وات سے تیام کی اس تاریخ کا پید ہے۔ 3 اپر فی 1915 والا کو گڑم و نے والے بغدی کو میسر مورد کی فئیر ہیا کی ذائری سے مرتب امتا ہے چائے ہے کہ فواب ورکن فوق کا کھمل گفت در سے کراوی زن کا علاقہ کی طرف دکھیل ورا گیا۔ اس کے بعد کے بغدی ذائری نے جو 10 اپر کی 15 اور کو تاتم جور با قعا، بتایا ہے کہ ایک بائی گئ کوشل کا تیام علی میں ایا گیا ہے بھی ماس طاقت منڈ ان کا بالے کہا تھے بحد دی گئی ہے۔

ہ تاہم دریا کے دا کمی جائیس کے ملاقہ رپڑہ اسرد کے کھافتہ ادکا کھی خاتہ راد 1915ء کے اعترام ہے کہ ہی چوکیا تھا جب کرام کی کی ابتداعی پاؤٹھ کی کو کھوٹ کی جائز کی ہیں اوا کیا ہے اس امراری دیاست سواے کی خواد مواے بالا عمد دا کمی جائیس کے قائل کھوٹنگی خول مائل ہوزگی امار متیہ بوشی نے رکھوڈک نے

" انہوں ... نے آس کے پاکہ انہیں آن ہا ہے گاؤ کے کہ آئیں نے انوکیٹ ان کا مدتیک کی کے ایون ان کی شمال لیک بے دلی گفتر اعداد کرنے کے لئے چیز ہیں آرور قیادتے قبل کرک اپنے مشتقل کی اُن کے ساتھ داؤ پر کھنے کے لئے جار ہمارے نے آس سے کہا کہ آگروہ چارتیں بھے تقوادہ کی کہا چیزے انے مدے کے لؤ کرک کے اور شاہد مشاہد کے میر ممبر انجاز مارور ان

میاں گل عبدالودود نے جواب میں کہا کہ اُن کا تجویز کردوالقدام چول کہ بہت اہم ہاس لیے اے ایک

معولی چزئیں مجھنا چاہئے۔ انہوں ... نے مزید کہا کہ دواُس وقت تک کوئی واثع جواب ٹیس دے سکتے جب تک پلینچکل ایجنے بے لی کراس سلسلہ عمراً اس کا رائے نہ لے لیں۔'

رو کی اور و این میں اور و این کا میں اور و این اور و این اور و این اور و این کی اور و اس کے مطاف با (دو کے مان سے اتواد کرنے کے لئے بات دیسے کی دگوئی ہے اس بھوال میں منٹر انگیا بابا کیا مدواد ضدات کے امیر اف میں انھی میں بڑار کلڑی کے بڑے نے دیے پر انقاق کیا ہے اس کے طاود اُن سے دو قواست کی گئی کدوموات میں رک جا کی اور اُن کے مربراہ میں جا کہی۔ میکن انہیں نے انگاد کردیا۔ دو اس امراز کو قبول کرنے کہ تاریخی

#### عبدالجبارشاه كى تقررى

میاں کل عمدالود وادر منز آئی ایا ورف کی جانب ہے انگار کے بعد لوگوں نے گھڑ مبرا انجاز شاہ کا مدرازہ محکمانیا۔ اُس نے یہ والوت قبل کی ادرا ہم پل 1915ء کے انتقام کے قریب وہ سوات آگیا۔ 24 اپریل 1915ء کوئا سے سات کا بارشادہ بانو گیا۔

# نوٹس

ن حادث في اينظر المم الن الدون اينذ ذاخة وان تتصطعم الن مواند و في أع سمان تركز أن تسريم ركن (چادر) مبلد 1 ( يون رو رو 1941) مخل مد 103-103 . هجيب بيت بيس كرحمان في الدوام من الن اين بايت سيكرون شد كم يشوت مدك في منظو محمد مبدا نظيره كامي كاموال بين موال كرك كام كام مروز كم رأيت سوات الدوى مشرك أقد مسات المنحق بالمثم الدول المتعادل المتحال المتحال

معابدہ کو دور کی تش دیکھیں۔ امیر توبدا لڑئی اور بنری بادیگر و تورند کے درمیان شے پانے والے معاہدہ بھے نو بورند معاہدہ کہا جانا ہے کی ایندل تھی شول کا تفصیل مندوجہ ذیل ہے۔

(۱) بزبائی نس کالک کی شرقی اورجونی سرحدواخان سے ایوانی سرحد تک اس معابدہ سے خسلک نششہ میں واضح کردی گئی

(۲) اغیا کی مکومت ال خط کے اُس جانب طاقوں عمی جو کہ افغانستان کی طرف واقع جیں عداخلت ٹیس کرے گی۔ اور بڑ ہائی اُس ایر ال خط کے اس جانب اغیا کی طرف واقع علاقوں عمر کی وقت عداخلت ٹیس کر ہیں گے۔

.3

### انتحکام: پہلامرحلہ (1915ءتا1917ء)

#### اقتدار میں آنے کے بعد عبدالجبار شاہ کی حیثیت

یاں آخرمونت کی طاحدہ دیاستان قابی عمل میں آگیا دومیدا کیا رخیاد نا 1880ء ، 1956ء کو آب کو آب پارشاد شرکر دویا گیا۔ آپ کے سکٹی کا مهم نیا گیا۔ آپ ای حاکمت انگر کم آب کی انگیاف فی تکلیل دی تک کھی اورائی دعا کی قوات پر پوراز تا تھا۔ اس سب سے صول کے لئے عدیمان محت کی میمارت احتیاط انجھ ہو جوادرا سپ لوگوں کا تمید دکارتی۔

اُسے مختلف 7 بیٹ آئیاکی ، فر مان اوگوں اور فوا نمین سے درمیان ایک شرکا قرآن برقر اور کشنا تھا۔ لوگ بیک منظم ظام اور نقل بائیر کاروی شکل کی ذرکی کے مادی ہے ۔ پہلے نہ تو کو کی مشخلم مکورت رہی تھی دکر کی اور کی شاملہ تا فون تو اور کم نگر کا ممیاب مکورت کے لئے اوز موافز وہ ہیں۔ پنکی جبر کا مشخبے کی وجہ سے پر طافر ہی مکورت موات کے طالات کے بارے میں چوکئی بھالط ،اور پیکٹنی کاشکادتھی۔ نمبدالببارشاد کا ابتدا ، میں اُن سے تعلق وفادارات تھا کیکن بعد میں نواب دریاورمیال گلول کے مقابلہ میں اُس کی مثیبے سان کی نظر میں فاصی کر وقعی۔

## میالگل برادران

یوگسیمود ایا سے ملائٹ کی دیوے والے چکر اٹی کا لازم کئے تھے۔ ان کے پاس لوگوں کی ندایت مجمع تھی اورار ڈورمون کی قداریاست کے قیام کے بعد عمید البار شاہ کے مجدشی دواس چیز کو اپنے ارادوں کی تھیل کے لئے استعمال کرنے پر جت تھے۔

سوات جمدائید فیرد خدمی میای قیادت کی نماننده و هما قد فوانین کی تحیائی ندی افزوانیک اور تمری توادت کی فمانندگی کرسیسیت سان ندیجی افزاد بی سیدو با با کسوار پر تیسی شال جدید بو بیراتر کطور ال کستر خان زندگی گزارتی تقصیمی ماسید میں سے جواکمی اقداد اور موادت میں این بالا خرکت فیرے محکومت کا حقی قداران میں سے جرایک کو پیرونی عرفان سے بھی خاندان کے اعدادی میں بین بالا خرکت فیرے محکومت کا حقی قداران میں سے جرایک کو

حریفوں سے اپنا راستہ صاف کرنے کے لئے شور رائع ہونے والی کھٹا کش میں مہاں مگل حمدالاور دیے 1903ء میں اپنے بچانزاد بھائی میاں مگل مہدالرزاق (المورف مید باپیا ) گؤل کرڈالاجس سے تینے ہیں حقول کے ملے بھائی میان کیا مہدالواحد (المعروف امیر باپیا) وہ مریان کی امیدالودود میں جان تنفی کے لئے جنگ چھڑ کی۔ أے مجھ فوجر 1907ء نمیں میان کیل مجدالودود نے کہمی اپار شکار کے دوران کو لیک دی۔

پچازار بھائیں کا صفایا کرنے کے بعداب مرف یدو نظے بھائی وہ کھے گئی میال کی طبیعا وہ اپنے اگر و شرح بن جان ۔ ایک دومرے سے حسدار دو آئی بودگلی کی فوائش نے دوفر ن بھائیں کہ کیک ساتھ رہنے اور اپنے اثر و رموٹی اور طاقت کو کیک جا کرنے نئی بمیشر رکاؤٹ ڈالی۔ طالال کر سواٹ میں دوفر کو بہت اثر ورموٹی ماسل تھا گئی دو دوفر ن ایک دومرے سے مسلم دوست وگر بیان تھے۔ مجمولا وورد پہلے تھا کی اپنے دومر سے مسلم دوست وگر بیان تھے۔ مجمولا دومر پہلے تھا تھا کہ کی حمایت شمالیک دومرے سے مسلم دوست وگر بیان تھے۔ مجمولا دومر پہلے تھا کی اس کھیا ہے۔ مقدمولا انگی سے بھا تھا ان میان کھی اس کھیا ہے۔ تعدمولا انگی سے انسان سے خاصی انگیل چادگا ہے۔

انسان میں میز بیا مان اندوان ایک لڑ کی گیا چا کھی ٹو دوکرا تو ندکا بوتا تا ہو نے کے اطالان نے خاصی انگیل چادگا ادر 1942 کی کرا گریز مرکارے آن کے تلقات بہ میں موجھ میٹی ایک دورے ادرائے عامیوں کے ساتھ لا آئی میں دوری طرح میشند ہوئے ہے اس کی آئی کی ایک شدید لوائی کے بعد ایسی پہنیٹی کا مائی خالات طلب کرایا ان کار اس کار درجان ایک میں موام و کرایا جائے کہ دو انجان کے میں وہ بابا کے مواد کے آئی میں کڑتا نہ کر دیں ۔ چرن کہ 1911 میں مائیٹ میں طبح بابانے والے اس صابعہ ہے وہ کی درآ مدتی کر کے اس کے کر وہ کے بھی میں کہ موام کی طبح الاور مطالب صابح خود پر طرح کر کے تھے کیات اس ال کے اختقاع میں میں افود رکے مائی برطور پر چھا کے اور میدواد دربایا کاروائی طور یہ آئی کے بشتہ می آئے۔

سوان یا الا کے بہ آلاک کا دیے ان بھی میں شریعہ ہو گئے۔ ہوگئے۔ میں الموادد نے کالیٹی (اما تکوٹ ) کے قلد پر موکر سے بقد کر ایادر ہا شیل امدوم کی شل طاقر اس کے طاوہ اس کے گردہ کو ہر بھد شاہر اس کی ہوگا ہے۔ بغد بعد شریع میں کے لوگوں نے میں اور دیسک میں میں ہے۔ کا مواد کی اس میں اور دیے اور محمد اس اور اور الموادد کے مار محک بقد کر ایار چنوری 1913ء میں مناہدے ہوگئی جس مال کے اختیام مک اس بات کے آثار ہو یوا تھے کہ رہے معمالیے بطہ کی ٹیمن ۔

نواب ویرنے ان می سے ہرایکہ جائی کے ساتھ ایی شرائط پر مطالات طے کرنے چاہے۔ اُس نے شحریں جان کا روک کے ایسے آوگ کی تیجے۔ ووقوں ہما تیاں نے فواب سے طاقات کی۔ خاکرات کے دوران اُس نے تعلم کھا شحریں جان کی اس چرج داورودوروا خیل اور موکن خیل سے بڑ کرنے انتہاں کی کیا کہ دوان کے مطالات میں حافظت کردیا ہے۔ اسلی کی شرویات پوری کرنے کے لئے دونوں نے اپنے کا دخانے لگائے اور ماہری کھر کور کی طاز ترکھا۔

میال کل بھائیں نے اپنے ایک بار پھرشکا کر لیادہ ایک دوسرے چھیے ہوئے تھیارا ایک دوسرے کو دائیں کردھے۔ انہوں نے گفت مطاقوں شمالے نے تھے بنانے کے لئے بھٹن منگلوں سے باضابطہ اجازے انگی تا کرلوگوں سے طو کھانا تو دن کرکئیں مگن مطابطہ رحانہ تیوں نے دوبا دوائیں تھے۔ ہوائم کی دو ہے کم عمیدا کو دودا وزیحت بیٹریزی جان کوئل گئے۔

# عبدالجبارشاه اورميال كل برادران

عبدالجبارشان فقد استعبالت على بهت جلد رياست كاليك انتظا في ذها ني بنالياه ابم مقامات بر تلفي تعير ك ادو شراور كمرانه تنكس وصول كما شروع كرديا به من دران دو اين بؤريش متفكم كرف من معروف قدما بكس جانب کے آباک موطرہ اور کا کہ دو کو کہ ساتھ آن کی مکاموٹ کوشلم کرتے جائے کے ریختینکل ایڈین کو وائٹ ہالاے ایک شام موسل ہوا کہ در کے سکونی کا درموات کے فور دوئی آباک کے درمیان مد بندی کا ذکلہ کے مقام پر کی جائے چوکہ چرال جائے والی مزک کے چکے درواور پر کا کے درمیان ایک دوزے ہے

منز انگیا بائے نجر کہ بہتر بیا ہورے موات بالا کے مالک تھے میاں گھوں کے طاف خوا کا اطاقان کردیا۔ اس الزام پر کدوولک آگر بیزوں کے ماتھ مائہ باز کررے ہیں۔ میاں گلوں کو بھاک کرمیود میں بناہ نگنے کو کا۔ ان کے بچو تقدیم جاور نے کئے ۔ تاہم مجرانہوں نے اس بات پر قبائل سے معابدہ کرلیا کدوم میدوادرایک باغرہ تک محدود رہیں گے۔

میان گلان نے اور گلان کے اور 1916 میں افداب دو مرمزدادی کے میان گان اور بائیل رمزی نئیل سے اتحاد کرے فودگددہ بارمیدد علی مجلم کیا۔ جواب کے گوگ ایک بار بھرائے بارشاہ ارسز انگیا بار کی قوات میں فواب نے پیلو تو کے فواف صف آراء ہے۔ دو ایک آزاد بیشیت برقر ارد کھتا جا جے تھے میں گھوں کی مدد کے لئے واب نے پیلو تو ایک مین کورد کے باری میں کائم ان کے فری تھوں کی حاصل کے لئے جائیس کا تھی کا کیا در تھیا۔ یا تس معامد کی فواف دود کی جوابا نیٹراد موری فیل اور بازد کی اقوام کے درمیان سے بایا تھا بلکہ عبدالودود اس مقدر کے کے دیمیا تا کہ اب کو جو کے بعدد وارد موان برطوں کے لئے اکما کے۔

تین لرفیق ار افواب، مال کل برادنان اور پیرفراد انجاز شاہ کے دومیان کی جمود کے لئے کہششیں کی گئی میں افواب میں ک کئی کئی کا میانی تحدیل کی تین کو کرسٹ کہ دفاول کی کا شدت ہے ذم مجر کے تھے میدا انجاز شامی خوابخ تھی کہ مواجہ بالا کا بچر کر اس کی امریال گئی سے دومیان اس معام دکراد ہے میں افوود والداود ہی کہ ' دور نفای اسرمانی والدون الا سے مواجه کا اور شاہدان میں استان کر مواجہ میں یا ور بھائے کے لئے ہاتھ آئے ہے۔ مہدا بابد راقد کے ساتھ کھر کر ای جسٹار افواب کی دور تی ہے گئے۔ یہ گئے ہے گئی اشاد وقال کے بیال یون بھائے کے ل جس طرح عمد الجدائراہ اور میال گون کے دور میال انتواک و انتقاق بھیدا اور مکان تقدان کی طرح میں الوق گولو اب ویے سی بعد اگریا آسمان میں تاقد بر کہ اور ان کے عمالیت سے جوکر مائٹ میں دی گفت اور کے ہے افسیہ یا جائ گار فیارت میں ) از مرتواف اور میال گول کے خالف اے خلاصہ دو کرتاز و کیا اور میرا انجارے و قاداری بچاگر رہنے کا مالان کیا اور اسے ان اجازی میں خرکت کے لئے طلب کیا ہم اورود نے کہا یہ برقواب سے مکسکی ورخوات کی آئے نے آئے ڈر تھا کہ کئیں اب نہ دو کہر مردادی کے جال گان اور چورن چکھر کے خالف اکتما ہوئے والا

کسی جمعوۃ کے کے گوششیں جاری رہیں۔عمدالودوواوجہ باخر ڈی کیے کی شکس کے ذرین مان سکّل کی خرر کیگی اوروائی روفت آئیر ہاں ان مرموز دیل آبال کے ساتھ خدائرات شام سروف تق مائیں نے یا ہے جات جیت ٹی الفور مطلس کردی کئیں باقا ڈیز دین تک رہ مدان اور ساتھ ہی کے درمیان سندرجہ ڈیلٹر النام بالکے معاہد ہے یا میاجہ

- (1) ميال كل سيدو من قلعادراد نج حفاظتي بري تقيم بر يخت تحد
- (2) مبرالبارثاه جس علاقه على سيدودا تق عِلَى سيكولَى مروكا نبيس ريحة كا
- (3) میرومیدا امیار شادا با خیل اور دوی خل کے معاطات عمد آن روقت تک کوئی مداخلت تر کئی ہے جب تب ان ب ب
   آسے مقتلہ طور فرق میرون واقع ب خلاانہ والے۔
  - (4) عبد البدار شاه مهال گلول كرز رقيند بررك قطعات اداخى كنيس چيز \_گا-
- رب بورمد یون من سر و بسیری منصف من او بین او برای این از در این در میان در نیز دال بین فیر (5) میان گرد در این این میران در نیز در این میران در این در این میران در این میران در این در در این در در این در این در این در در این در این در این در این در این در در این در این در این در
  - جانب دار میں گے۔ معرب میں گار کا روزش فرمیتها کا کریں وی کردوا گار کا میانتیاں سے کھو سکرا کی گر
    - (6) میاں گلوں کو اپنا اثر ورسوخ استعال کر کے مرمر داری کے میاں گان کا سواتیوں سے مجعوبہ کرائیں گے۔ .
  - (7) موات كياشد. يرميال گول كواس اقتصان كيدار من جوأتيس افي جاو فني كدوران أفعانة يزاكل تمن بزاررو بياوا كرس گيد

اس این معاہدہ کے بعد موہالودد و نے مواتیں سے کہا کہا ہے۔ زرین خان کی موت کے بعد موہالودد و ناس آئی کے بارے میں لوگوں میں پیدا بونے والے اس محوی ناش سے کہ پیدا موجائی علم الجبارشاہ کا بواق کا موافق تے ہوئے اُس کے خان نے کھا آوا اس کے سامندودان اُس کا جہائی اسے مشتر کہ خان اس کے تحفظ کے لئے دریا دیچا گیا۔ میں الودد و نوبا الجبارشاہ کے خان اُن کہا مارشی جارگ رکھی ۔ دوبا بڑز کی اور دیگر کے ماتھ پر شکر کے بونے کا روست متر بالدھنے تی والان کی مرا انجبارشاہ کی مشانگی با اور مامم خان کے ساتھ اُن بن ہوگئی۔ لبنداعمیرالوووو نے عبدالبجار شاہ کی معزولی کی صورت میں حالات کو اپنے قابو میں کرنے کے لئے بونیم وانے کا اراد دہلتو کی کردیا۔

#### عبدالجبارشاه ادربرطانوي حكومت

مبدا ابار داوس کا روان او در در یا که با نمی جانب سرات کرجان کے مطابات ایمی تک سے شیس ہوئے
سے کداد ہن زئ سنڈ شرت افتدار کرایا۔ در یا کہ دائی جانب موات زیری می آبادا اور زئ قبال بوسند زئ
جبلا کا ای خان نے تعلق رکھتے ہیں جس سے کہ موات بالا سک قبال کا تعلق ہے۔ دو اپنے موات کے بم جبلا قر آن
کی طرح افراب ور کی درجے می شال سے اور اپنے انکی اجائی بندوں کی طرح فواب کی موات سے ان اور و خوش
سے دفواب کے موات بھی کر نے والے لئلہ سے نارائن بودرکوان میں سے بچھ نے موات بالا کے اپنے درشت داروں
سے دو بات موات اور ور کی مرحد کا از مرافق میں
سے دو بات موات اور ور کی مرحد کا از مرافق میں
کرتے ہو ایک ایون نے بہلے می پائیستگل ایجنٹ سے کہا تھا کہ دو موات اور ور کی مرحد کا از مرافق میں
کرتے ہو ایک اور این کا دو ان کے حوال کروں نے بہلے میں اگر کے بیان کے ان کا ہے۔ جبدا ام بارشاد کے بھائی نے ان اوگوں کو

موات بالا سکنونا ٹین اورلوگ ٹاپھ بیہ مشورہ مال کینے ہے تیار ہوجائے لیکن منذ اکئی بابا مسورت عال پر تھائے۔ وہ اُس وقت چھافورہ ( کمل ) میں موجود ٹیمن تھے جب آئم پر مؤکوسات کے قرمتادہ فوا ٹین اور موات بالا کے چرک کے درمیان بات چیت جود کی تھی گئی اُٹین اُٹین اس میکنٹرکٹ کے لئے بلا بھیجا گھا۔ موات بالا کے جرکز کا ا سرارها کرناس ملی سندا گایا با کی مودور گی شروری ہے۔ دورورے دین کی بچاہیے۔ مطافر کی مکورے کا بیٹا م بہائے ادران کے خطوط دیکھے کے بعدا کرکا و شرفی طور قدا اس نے دو خطوط کار چازوا سے ادران کو برای کر باؤی ہے۔ مسل والا ادروکو کو کو کار مجمودی کے خطاف جاری کتین کی سرتر ترقیر اور دیگر اوکوئوں کو کھی ور کے لئے خطوط بیسے کے مشکلہ بنانے کی تیار بال مرقر مل کا کئی سرورک ہائے ہے کہ کس کی بھر سے منام کسی میرم انجاز شاوا اوران کا

. 17 جن 1915 و کو طاکنڈ کے پیٹیسکل ایجنٹ نے کر آل لاکھ ہے کہا کہ وو ڈیل کمپنی فون چکدر وہ مجیتی جائے ۔ صورے کے چیف کشئر نے صورت حال کو ہیں بیان کیا۔

" فاقت کی اُنامُن کا لمراکد است که تا جمع بی مراید بند به بی مدولیم جمیرت عنهم بنا بده یک جمرا کا نامی کا فرک فر و این ان سے مک سے کیدیا ہے کہ تنج کو گئی تا تا کہ میں میسال کا کہا چکیدرواند کی ایوبایات بیش ہے کہا سی قدم ہے موانہ بالا کے لوک کی معمدالتی بید مجمول آرائیں ہے واقع افتراک بھی ایوبار شیمی آرائی کا موافی کی تا جوائی کی قر کا الم سے دریا سے عزف حک کا پوراملاق افتر کو زیدا گئے"

'' فتیس برگز اس بات کا اجازت نیس و سنگی گرتجرادیب فی جا بیا بی تاریق کے ماقع مدافلت پر آدادہ مواند اس کے ممل کے محاجم اللہ اورون کی سادور میں دارا کو کرکہ جسے آئے جوگر اوران کو کر فرق کو ماتور واقع کیا مواند تہرار سادو تبراہ سادو کل کے دوریت کے محافظ کی تیجیع پر تجدہ کردیا ہے کہ کہا ہے کہ سادہ میں مواند سادھ کم میں مقتل روانا جادس کا کرتم عمل سے کی ایک نے محکم کروان موان پر قدم کھافاتا میں اسے تبراہ سے فلاف استعمال کردن کا ادر تیا سب

يوليكل ايجث نے 22 جون 1915 ء كى اپنى رپورٹ شى لكھا كە سوات بالا مى موجود تاؤ شى لگتا ہے كى

آئی ہے۔ ادر خال ہے ۔ روئی جرک بھو ہے گئے '' ہے گئی چیف کشواور کھے ادرمال کردہ فقط کے جمالپ انتظار جور باہدے اس موقی میں اجاز استخدال کے استخدال انتخاب کے اسام اپنے کا فقط کا کہ استخدال واقد کا معاملہ کی استخدال کا کہ استخدال کا کہ استخدال کا کہ استخدال کا کہ استخدال کے استخدال کا کہ استخدال کے استخدال کی معاملہ کے استخدال کے استخدال کا کہ استخدال کے استخدال کے استخدال کے استخدال کے استخدال کے استخدال کی معاملہ کے استخدال کی معاملہ کے استخدال کہ استخدال کے استخدال کے استخدال کرنے کیا گذارہ استخدال کے استخدال کی معاملہ کے استخدال کے استخدال کرنے کیا گذارہ کرنے کا کہ استخدال کے استخدال کی معاملہ کی معاملہ کی معاملہ کے استخدال کے استخدال کرنے کہ استخدال کے استخدال کے استخدال کرنے کہ استخدال کے استخدال کرنے کہ استخدال کے استخدال کی معاملہ کے استخدال کی معاملہ کی معاملہ

مبرا انجار شاہ نے پیٹے کشوکر ایک ہوئی اعظامات میں فاب ویے شاف سوات کے مطالات کو افزیا اور فود کو اگر برکاری ما مائی آر دویا۔ 193 ان 1915ء وکوسواٹ بالاسے فواد دونی شائ کے تواکس کا برکر پر پیٹے مکل ایکٹ سے طاقات کے گئے آیا۔ اس طاقات کے تیجی کو شکل طور پر المیمیان منتقی تراریز کا کیا۔ اس مشکل وقت میں جن مخت اوکوں نے برطانوی مکوست کا ماتھ دویان کی مددادہ ضارے کی آخر بیٹ کرتے ہوئے کچھنگل ایکٹ نے میاں کل برادران کی تائی باد ضارے کا تھوسی تذکرہ کیا۔

مورت حال بجر بونی کی زیادہ لیے اس سے کے شیء سندائی بابا معاق صاحب آف ترکنگی اور دکھ انگر پڑٹائٹ مناصر سے رابطہ میں ہے۔ بالآ فرمر قو انقیر نے می سندائی بابا کی قائلٹ تھر کر کے اگرے 1915 میں انگر بزن کے نفاف کی دور سے سے باتھ طالے ۔ قبال کار ڈکل چی س کے کئی زیادہ کرم چرفاند نہ قبال کے 20 اگرے ترقیم نے اپنے گھرکی راولی اور مندائی بابا محکن ترائز کے رائے اپنے چیر حامیوں کے تمراہ برنے رواز بوئے۔'

معروف بیں اور ہمارے ساتھ مسلسل را <u>بطے میں ہیں۔</u>

منڈائی ایا اپنے قائی ماہوں کے ساتھ دویا ہے ہوائے کہا کی تحاد سے بہتے جب کر سوات کے بادشاہ مواجم البراشاد دویا کے دائم کو کورے دالے لگئے کے 20، 29، 29 اگرے کی دائے ہوتر ایشن کے ماکنٹ مواجم کا کام سے کم میسی موالم کا گیا۔ بیٹ ناسا شدہ مسلوقاتا ہو کھنے تک جاری برا ہوتر ایشن کی قویس نے ساتھاں بہائی شدہ کو کھا برای کاک انجمال باہد نے پہلے دوار السے کی سہر بھرائی بابائ ہے ہوئے بھی انہیں توجو کر چھافی دوالا کھیا۔ اس کے کردا کر باب سے کہائی فاب دو کے خلاف ان کی حد سے تو مہتیں بری

انگریز مرکار کے ظاف براقدام کا می بودگیا سندا کی بایا تھی اس دوران موات ہے جلے کے بیشن اس معالمہ نے محدا کہار دی کوروی پرطانوی توموست پر محال کردی۔ اپنے توکوں پر اس کی گرودگرفت نے اس کی میٹیست کو محکوک مناویا پد فرنیکر کرائشور دکیلیشن 1901 و کی چن 21 کی فی پٹیشن ان کی اورای سمی تحق موات بالداود پر ٹیرنکار مالوی محکومت نے پنلوموراوا کا آگ سے 1915 دکومی آنی گھرواڈ کرلیا۔

## عبدالجبارشاه اورنواب دبر

نواب کو فرجرن کو موات بالات کال با برگر سر را بست موات کی مکا اطال کیا کیا تا انگری فراب اس ا بلا قد کم با قد سے نگل با نے کو فیٹ سے بیغ ان بردا انسان کی انسان کی کی بزنگرہ دید میں موجد بردا ہو ان بست از را باخذ و کی بردا سے بیٹ اور ایک بیٹر مائی کہ است کی بیٹر میں کہ بالا کے میں موات کی بیٹر میں کہ بیٹر وقت ہے بیٹا سال میں موات کی بیٹر میں ان کا میں موجد بیٹر ہو گئی کہ میں ان کا میں موجد بیٹر کو کہ میں کہ میں موجد بیٹر کو کہ میں موجد کے اس نے اپنے دی کو کہ کو کہ میں کو کہ میں موجد کے اس نے اپنی دی کو کہ کو کہ میں کہ کہ میں موجد کے اس نے اپنی دی کو کہ کو کہ میں کہ کو کہ میں کہ کو کہ کو کہ کو کہ میں کہ کو کہ کہ کہ کو کہ ک

''اگرور کے اوا کے اُن کے ان کال ایک آور کی ریاحت فوائف اللو کی فاقار دوبا کے ۔'انریبار کی او آخرید کے گئے۔ کا کہ بیا آگا کہا نے غیر نکام کو کے سک سے معربے نے میں شاق کا دوبا ای طرف کے اور کی فائل مر روز میں میں جا و گ کوڑے بھی کے اور میسل کے کے دورہ میں موج دوائم روش میں محلاکوری کے اور اگر کشور بھا او کا تھ والی تیجہ دور زیر دوسری جائب میرا گیار شادادر مواجع ب حاصة زیری شن واقعی او یون دی ماده بیدا به داد کار بادی رهما جزئد ایسب که تبشین تلامه اینی اس با ساخونه می داس کیرتنا کرداید به کنیس موات بالایم شد شد کرد سداس کے دوسترا آئی دیا کی مدرکوه انتیابی جائب ہے ۔ اس کے کرچاک کا نظری اور کوئی ایسا تحقیق میں جود دیسی تقامی می تیادت میں دو حقوق میرکوان با کا مقابل کرسکتر دان کا یم میاند با دواقع کا مدرکات کے بدا براتنا ساخیاں تک

یں بہار دائیا ۔ قبار دائیا ہے کہ حال دوران پر تھافتیر کر کے آواب کے افاف اپنی پار نشخ مشیوط بیانے کی کوششیں جاری رکئیں۔ اس نے آیک بار بھر موات کے چیدہ چیدہ نمائیدہ فولوں کو با کر آن سے کہا کہ رہ بیانے مائی انتخاط عمل انتخاب نا کی کرکیاوہ چیا جی ہی کہ وہ موات شکرہ جی اور فواب کے خلاف اس بھگ شمیران کی قبار سے کر ہے۔ اگر دوائیا چیا جی بیراہ کیاہ وہم کھا کم اُن کا ماتھ دیے کا مجد کر ہیں گے۔ اگر دوائیا کرنے کے کے چیز میں آ تھی ہے بھر وہ بیاری کر کر ان کی رہنمائی کر ہی گاور آرگا ہے اس کی میشوں موائی ٹیمی کر ان کی خل او دو بیان سے بھر کے لئے خطوری کر ہے۔ سب قبال نے مختلاطمہ پان کی دواداری کا مجد کیا ہے۔ گھڑ ویشے ان کہا دو امائی کا میانی کا میانی کیا جو انگا ہی کہا ہے۔ گھڑ ویشے ان بیاتی اور

تقریباً ایک سال تک فواب در یا گوی مرکاد کی مدت ایلی تودنش کو بر آراد رکف کی شک و دو می کا ارب باری 1916 و بیم میدا میدان شار نیا از پر مرکاد کی است خوا تک ایپ قبشد می سالیا سازی که آن شک فواب نے فیصل کیا کراب موات کو دوبار دو آن کر کے احت آگیا ہے ۔ میان کمل برادران نے کھی ایا پی بواروزن اس کے بلز سے ممان ال ویا سازی 130 ماری 1916 و کو دوار پورزئی کرچ حدود آن اس موقع پر بدطانوی مکومت ایک طرف بدگان کا کرووا پی باشد خوالا سے نواب نے خواک مقام پر بور نے والی و دوروز دیگ میں موانیوں کو تکست ماری بدگان کا دووا پی باشد کے ساتھ موات بالا کی طرف برگیل دیے کے اور شوز فی کے مقال ہے تیم اور بدعای میکنسوری قواب نے متان کو کون میں ابنا ایک سالی کردوینا نے کی کوشش کی کین کے مقال ہے تیم مربر بدعای میکنسوریوں کیں۔ خواب نے متان کو کون میں ابنا ایک سال میک کرووینا نے کی کوشش کی کین کے مقال ہے بر فیر مربر کا حال میں کسی سے کھا کر

موبہ کی خفیدائر کی اسیا کی اے پیتہ چال ہے کہ عبد المجار شاہ نے موات کے لکٹر کوا پی اس فتح کومزید متحکم کرنے کئے چیٹی قد کی جاری کہ کر لواب کوموات زیر اس کی مرزین سے مجی نظال باہر کرنے ہے آبادہ کرنے کی گوشش کا کین آنہوں نے افکار کردیا۔ تاہم آن دافت کی انتظامی کر بھرٹ میں بتا یا گیا ہے کہ درامل پر طاقو کی محکومت نے آئمیں مجربے چیٹی آفری ہے دو کہ دیا۔ دوسرے سال بگونے زودہ انجربزی ٹی بھی ہوئی کے اور سوانت میں ا اینا کوئی حالی گروہ بنانے کی تک وود کرتا ہم اجب کہ مجربا لہذا شاہ ادار حالی قبال اندرولی جائی میں ایجے سر خدا کی اس کا میں ایجے سرختا کی اس حالی میں اس جو کا میں کا معرف کے جائے ہیں کے ساتھ دراجوں میں گئے رہے تا کوئی کوئی کوئی کی کارک تا تا کہ اور کی اور کی کارک بھی سے کہا تھی میں اور درک ایجھیوں کے ساتھ دراجوں میں گئے رہے تا کوئی کوئی کی کارک تا تا کہا ہے۔

## عبدالجبارشاها دراندرونى صورت ِحال

همدا البارشدان فی پوزشش مشکم کرما چاہتا تھا۔ اس مقصد کے کے اُس نے چکدوں کے بہائی بقد بند کھر کی تشیر شروع کی سوات کے مشوط فوٹ ان بی اور گروہ ہوں بھی ہے ہو ۔ سام اس مشوار کے کا بھی کا سے کے لئے در کار مکسیہ مگل اور قوت کی معرا البارشداہ میں کی تھی۔ آس کی پوزیشن خاص کوروقی۔ اس پر سنزاد ہے کہا ہے کی اداد وں پر لڑ پار برا بھی آ نے ایک دومر سے کے خالف مع اس کی ایک دومر سے سے متصادم اور خالف خواہدے دومولاں کے کئی خلاف کر کرنے کا ماکس الحمل کا مہم نوا کم ایک اور قات ہے کہ وقات ہے مطالبات اُس کا ہے خلا جات اور معمولاں کے کئی خلاف ہوتے تھے۔ پھر مسلسل بیرونی مسائل میں اُلھے ہونے کی وجدے اُس کے پاس خداد عالم اور والی فال آج و بہود کے
لئے چکو کرنے کی فرصت کہاں گئی تا کہ دومام اُلون کے مسائل میں تھوزی کی کی لا تھے۔

فرور کا1916ء میں مید هنرے جمال المعروف نادا گئی پاچا کا انقال ہوگیا جو کُقع حکومت چلانے میں اُس کارے راست تھا۔ چند میسنے بعد تکا بڑگ مجرا لمجار شاہ کا اپند کرنے گے۔ ووان سے مرف عشر می نہیں لیاتا تھا بلکہ جر عبد الجبار شاہر پر کے ادرائز اس یکی لگایا کی کرٹڑانہ میں گئی ہونے والا سارا پیر فواب و پر سکنان نہ واق کی نظام کرمنٹر والا بدائے پر ٹیمن لگایا جار ہا۔ دور الدیرانسان کی فرائعی ٹیس ۔ دیگر میرکر اس سے زیرانظام بھانہ تی کے واقعات میں امان پر گیا ہے۔ اگر تو سرکار کی جانب سے کیا جانے والا کام مرواد و مائد کرور و باشد میں لی دہیہ سے وکوں کی مشابلات میں ہے معدامان ویوگیا تھا اورود اس مسلسل انگلیف وہ کیفیت سے تک آگئے تھے۔

یک بیٹ با بادن کی ادر موزیز کی آدمی آدادی فواب دیرک مایت پر آدادہ موگی ادرات یا لئے کے لئے بیٹاء سے بچھے کے ان مالات سے فائد دافعانے کے کئے عمدالودددو ایش میرد دیا آداع کا رحد الجبار فائد کا خان ان موٹر اقد مات کر سے معرا اجراث اواب ویر کے موشلے بھائی اور ترفیق محصنی خان کی معیت میں چندہ فورد آیا تاکر موات یائا کے واقع میں مطلق کیکھڑ تھیل ویسے متعادد نکیلے کی شک سے ماتھ اپنے معاملات تھی کر کئے۔ بعد میں آن نے پائیسکی کا بیٹنٹ کو تھا ارسال کر سے کہا کہ موات کے مسئلے کا بحرین کل یہ سے کہ آخری مرکادا اس کہ

سنداکی بابا سے (جو کہ عمید البیار شاہ کی حکومت کے لئے ریزے کی ہڈی یا مضبوط ترین ستون کی حیثیت رکھتے

# جغرافیائی سیاس اورتز ویراتی پہلو

شال مغربی مروحد کی تفضیع هئیس مورجه حالی اور برها فوی مکوست کی جنگ تنتیم اول کے دوران حالات کو چوں کا توں رکھے کے کے تنتیم فیش کو اس قاطر کی بابر مائی سمجہ با سکنا ہے کہ ملک میں موجود بہتر نیں افران زئو چیلے تی اخراجے پاہری اور اس میں تختیج اوراکی صورت حال اوراک میں مدیات کے کوراد کو کھیے این مرسات کی ہوزیشن دواقف اور حالات میں تختیج اس کا مستقل خوافوائی سیالی اور توریوائی جواب تی کردوائی میں میں میں جا سکا۔

فواب دیر کے نطاف سوات میں ہوئے والی بندات ، ریاست کا قیام جمع المبارشاہ کا تقر دادراً کر سے تیجیہ میں ہیں آئے روا لے داعات کے مطابع اللہ کے داران میں ہیں آئے ۔ ترکی چرکن انحادکا حسدت کر فوام 1914ء کو چیک میں شامل ہوا۔ ترکی شوائیت کی دید ہے ہوئی تیر کیا آئی ادران شمر کی افزائیں برطرف میٹنل شکر کہ قیسر بیک چربی چرکن قوم نے اسلام قول کر لایا ہے اور یہ کے اسلام کی نشاۃ کا نوع کا تجبور ہوائی چاہتا ہے۔ اس سے خدتگ ریشمانی کوز پر دستے کم یک کی دہ وگو کو کہ جواد یہ کے اسلام کئی نشاۃ کا نوع کا تجبور ہوائی چاہتا ہے۔ اس سے خدتگ

"بریان کو عکوب کے لے اعداق میرب مال اس بیت اور کی اخراک دوگی تکی کر زید پر بعدوں سنست محدودا ایوں سے بنال معرفی بعدومتان اور والب میں مالات کو خاصا مخدر کر اور افساد کی مسلمانوں کی فرف سے محسوما یوف رواس محرفات کر بیس و ترک کے سات معالیات کے بودینٹھ سے اور فرائخہ شمی بخالات کی دواکس جنٹ سے محسوماتے مخالات کو کا سے دوروں "

چوں کرز باور تر افواج بھی میں خزارے کے لئے برمنے ہے یہ بی تھی تھی اور حزید تا کی سازشی بدنو فوق عکورے کے لئے سائل پیدا کر کئی تھی را اس لیے اس وقت کی صورے حال کوا اعلاقر کی مل است ہو سے '' یہ '' یہ ہے کرا ایر افعان تیں جانب سے غیر جانبوار نے کا اعلان اور ترکی کی اس بھر شرک کے دیگ جو ایستان کئے بھر اس کی ندمت بہت می میش بہابات ہے، تا ہم اب بھی قبائی علاقوں کی صورت حال انتبائی مخدوث ہے۔ اس وجہ سے برطانوی حکومت کے لئے موات کے حالات وواقعات انتبائی حساس نومیت کی چیزتھی۔

1915ء میں برطانوی عموض طاقہ میں گئی بار خذکل دہشماؤی کسٹسلس جواد کی ترقیب و سے بے سفے ہوئے۔ دائی صاحب آف پرگھڑن نے موان اور ہوئیری اسلام فھرے میں ہے' کا فودہ لگا ہے ہی موان اور ہوئیر کے امار سے مولوی معنوات مسٹسل اوگوں کہ ہے کہ کہ کر کھڑنکا ہے ہے اور جوثن والا رہے ہے کہ برطانے کے پاس اب مزرچ فرخ نجی ردی ہے کہ چرخی بڑھے جیت دہا ہے۔ یہ کرترکی افغانستان میں واقعی ہو چکا ہے۔ اور یہ کہ با آثر وہ وان آن بچاہے۔'

موات می مورت حال زیاده توران ای بدیت تی که یابان سرق آخر برای با این از در موخ ک سات موجود ہے۔ سرق وقتیر 1897 می بودات کا برور قال حالان کر اس کے بعد اُسے اپنے مقصد میں کوئی خاص کا موانی تیس کی محس اُس ایس کی دو مرکز می قدار در مثل کا بابا 'جواس سے پیلے اگر پر عواست کے لئے کہی کوئی خوار ' میں سے اور دیکی کا بر کہنے کا این بخت کو اس بات کی بیشوں دھائی کرا بھے تھے کردوہ کی گان اگر پر مواد کے کہی مشکل بیدہ اُنسی کر ہی گے۔ میکن جب اُست 1915 میں برطانوی موست نے مواجع ری کواد این ذک سے دور در بخت کے گیا اس کے بعد سے دوا آگر پر دن کی خالف میں بیش میش میش میش میش ہے۔ سوقاس برطانے خالف مواس سے رابط میں کرنے میں کا محارب میسی موان کی جات میں مرکز موم فرور رہے۔ دوقاس برطانے خالف مواس سے رابط میں دے چوکہا چواراد برخیم میں موجود تھے۔ سرق دفتی کا خود رہ 1917 و میں 1900 سال کی مور میں انتقال بور کیا۔ آئی کی

"اس کی موت سے طاکنہ ایجنی کے اس کو کا جو اسل خطر ختم ہوگیا ہے ادریہ کیا پی زندگی کے آخری 20 سال آس کے ذکت پے کافروں سے جگسکا خوام مواریہ اس دروان حالات کو فراب کرنے کا کرنی موق آس نے ہاتھے جیس جانے دیا۔ اكست 1915 م يل مركا دى افواج برصلة ورفقتر كم ما تحقاء اس كرموت سابينبى اس خطرو سے باك بوكن ب ...

تا بم سنز اکی با اتمام برطانیت خالف حاصر کے ساتھ لی کر جباد کی ترقیب وقتیق کے بھی جمیر مروف دیا۔ عمد الجبار شاہ نے خود پر کینکل ایجند کو اطلاع فون کر دور کرک بیٹی حوات بالا میں اُس کے ساتھ ہیں۔ ای طرح بی دور اور ایٹی بندوستانی شدت پسندوں کے ساتھ برخیر (صدے ) میں تھم جمیں۔ یہ تو کو اُٹی بی بین برخیات کے ساتھ بھی اور میں مکارے سے تھے اور میکر اس کے بھدوہ حوات جائے والے جس سنوا کی بابائے ان ان انجیس اور میدوستانی تجاہد ہی کے عمر اوسوائے بالا کا دورہ کیا اور بھرن چکسر اور کہ جنان کے جرگوں کو خطوط کے در سے اس بات کی ترفیب دی گرائے جب سوائے کے واکن شوز دکا اوراد چرن کو اب سے والی لیے کے لئے جگ شروع کر کی تو ووائی آ کر اس کی مدد کر بہتا کہ دو ان کی اگر کے ساتھ کی اس کے کر ساتھ کی تین ٹیس جیں۔

برطانون محومت نے ٹی طور پرسوات کے بارسرے افراد کو بیقات بھیچے کداکر دواد بین ڈنی آئری قراس بات کا خاص نیال بھی کرمنز اکن باباعثومت کے لے کوئی سنند پیدا دکر سکتے پرفینسکل ایجنٹ کو بیٹین و ہائی کرائی گئی کر سنز اگل بابا کوئیل بی ٹیٹل ملاقہ ہے آئے جائے کہا جائے اجاز شہیں دی جائے گ

من وہا پر بادر دیسے میں مادر سے جانے ماہ ہوں ہوں ہوں ہے۔ باجھ ادار ماہی صاحب آف ترکز کی نے منڈ انگا باؤ کہ پائی شخوں کے ذریعے چیا مجھ کو کہ وہ گاہ وہ ایک ہا کہ کے اس کی مدوار بیٹر ہیں۔ منڈ انگا بابا نے ان کو جاہر بن کے ہاں پونٹر گئی والے بھی ان 1917 واکو مولوں تا تا تھے نے کا مل ساتھ بدی فراہ اور کہ جوز استوا موات ادر باہیں کی دواوی کے توالی کے بادر کے کر تھیے وہ کی مولوں کا من ساتھ میں مواجع کے ماتھ ہے۔ افغان میں کی مواجع کے بادی کا مواجع کی بادر کے کر تھیے وہ کو کہ کا کی ساتھ کی میں صاحب ترکز کی کے ماتھ ہوا کی کا لف مواجم رک کمانک دوں چکے کے بوٹ نے کہ کہ وہ تیا کی سے دانیا کریں گے۔ ان کے اقدامات میں موجود برطانے مال ادار مام کئی ۔

' بچرس شن ااوز ترک شن نے افغانستان کے دور سے ہے۔ دوس میں ایک کیپذنسٹ انتقاب تو نیمن آیا تھا میمن 1917ء بھی اُس کی ابتدا کی کچل صوص ہوئے تھی ہے۔ اس فجرے پرطانے پیخالف منا سوادو آپاکی طاقہ تھی ایک ڈکٹر ہے صوص ہوئے گئے۔ 3

اکو بر 1915ء میں جب بمال گل برادران کوموات نے تقریباً بے دِکُل کردیا گیا اوروہ بالکل ہیں سنظر میں بطے گئے تو اس براس دفت کے ایکینے کل ایجنے نے ایک بہت ہی دل چپ تجزیر میکھا۔ اس سے آنے والے فون میں موات کی سیای صورت مال اور تیم 1917ء بیل مواد البارشان کے ذوال دی گئی انجی دو تُخل پر کئی ہے۔ اس سے میال کل برادران دموا کبارشاہ اور منز آئی بابا کے بارے می اگمریز دال سے تنطقا نفر کاچید چلانا ہے۔ یہ برطانوی محوست کے خدشات کے بارے میں میں مثانا ہے باور اس سے بیس پر کھنے میں گئی حدوثی ہے کہ موات میں محران کی اس تبدیلے کے وہال میں برطانوی مفر کو کسی طور تفرانداز ٹیمین کیا جا شکا۔ پہنے کال ایجنٹ نے صورت حال کا اس طرح تبدیلے کے وہال میں برطانوی مفر کو کسی طور تفرانداز ٹیمین کیا جا شکا۔ پہنے کال ایجنٹ نے صورت حال کا اس طرح

## عبدالجبارشاه كيمعزولي

سب نوال، دواقت ادر محوق تاظر رُوزی می رکتے ہوئے یہ کھنا سنٹی ٹیمی کر میرا لیرا شاد کی وزیش ب مد مزد درتھے۔ چوں کداس کاس کے سختی ٹیمی قا، اس کے بیان ندق اس کا اپنا کوئی خاص کر دوقا، در تاریخ تھی۔ ندق آس نے موالی قیادت کے در میان پائے جانے والے اختیافات کو تم کر کے کا کوشش کی اور شان کے درمیان کوئی قوان برگر ادر مکھا بککہ ووقع تخلف چھڑوں میں جائب وارک سے کام لیتار باجیے کر ذریق مان والے مالے عمل۔ جہاں تک عام ڈوکوں کا تعلق ہے، قوہ ور قرق بھی انسان فراہم کر سجارہ دی ان کی حفاظت کا کُنی معامب انتظام ، اجال کار مند عمل کی کمر مل کا کہ ٹی کا انتقام کے لئے دقرق میں کے اس دقت ادار دی اُس کا کوئی ایسا کا قاق اور انجمی ٹواب ویر کے خالم حکام کی وصف ورائزی ہے جا سکا اور دی قواب ویر کے معلوں کے فوف کو کم کر مکا ہے۔ کر مکا ہے۔

دیے مستقبل کی تک جگ ہے ہام پر اُس نے انجانی فیر حقوال کے سیکھن لگ نے اورا فی فی شائل ہونے کے لئے اُس نے جرقیلہ سے افراد یا تھے جو کولوں کی ابزائش کا بڑا میں بنار میان کا برادران اوران کے حامیوں کے خیال میں دو فاصر بقاد سالا تھا ابتداء میں دوستانہ آگی ہا کی مواہدت اور مر چرق میں محمومت کرتا ہم باعش انگر پر مرکا دکا علی ہونے کی جد سے دوستہ آگی ہا کی اس ایجر تیں مدوسات سے محروم ہوگیا ۔ ان میس میستوا دیے کوائن کے بارے بھی اس یا سے کا طم ہواکہ دو اوا دیا ہے۔ جنہیں حام سلمان انجانی اُن ٹار کھنے تیں۔

عبدا الجارشاء كے خيال عمل موات كے سب سائل كا واحدال يق كن آگر يز مركا دا ساج بقد يم كے۔ وو قو دل و جان سے برطانوی محرمت كا وقارا قائل كان وہ أسے بھيٹ موات كا برائے ٢ م بادشاہ أو موات كا نام نها، بادشاہ اور خورما ختہ بادشاہ كے مام سے بكارتے دے۔ قبر آمپوں نے آپ كئى بادشاہ شليم كيا اور شدى آس كى كو كى الى بوزشن تمى كدان كے مطالبات بور سے كرتا با أن كے مفاوات كی ہما ہے كہ ہ

چوں کے اس پائے سے کی افوان کے منادات دابت تھے اس کے موبدا نبارشاہ کا تجارل ایا بیانا خروری قا۔ 2 ستبر 1917ء وکل گفتہ شامیز کی میں موات بالا کے قبلے کی شمل میبردی مشامیز کی موز دیئی اور بایز ڈی قبال کا ایک مشترک چرک مشتقد ہوادہ 'جس میں موات بالا کے مشتمل کی تکومت کے مسئلہ برخور کیا گیا۔ انجائی خور وفوش کے بھر موبدا نجائی انگر مطالع کردیا گیا کہ اب فوگوں کو مزیدا کس کی خدمات درکا فریش ہیں۔ اس کے دو4 متمبر کوفورا موات سے مثل دیا۔'

# نوٹس

کنیدنشن : رقد ریست فرنیز بریانش (پنجنگل) دادمی قهر 1.6 مودی 1717 کوخم بدند را ۱۹ بنده ناخم تند از کشترانش بهادد ندل نبره بر برینظم 53 بریش این کام زنجاند ۱۰ تقد و بست نرنش برده آن که مرحدکی ایش میششند. که بارست در بردید : در شامل 1916 و درصد اول میشخیر ۵ کل طاحه بخشد –

اكرنوآ باديالى حكومت في عبدالجبارشاه كى دعوت برسوات يرقبند كرايا دونا توكلنا بكروه شايدايك بارادرا

آ ہو ہائی قام سے افی طوح سے امدادات قربان کرنے کی فیاد پہ چکے گرادہ خوش کا طالب ہوتا۔ اس کے کس سے تگل 1918ء منگ میر فرقا کہ بالا میں سے اپنے مواصطنع کے باقد کا کرنے کا کہا تھا ان کے اس کی اے اس کی محمد آواز موجع بوجر میں کے میں کے بید کے مشتر کا دوائی میں میں اور ان میں میں میں اور ان کے بیار کرنے کا میں می کما تھا ارد میں تھا مائے کے افغان کے بعد کے ان اور الکے بات (دیکھیں میرا ایران امداع کے بیشن کرنے کا کور 1914ء افرائل میں جوال المیکنوں کی افکائل میڈ لیان کہ 32 کے بائے 2800 دیڈ کاکٹر کا کاری کا میں بھارے کا دوائی

مشهر بروره تان الطاق مولوی برگ اند برور پراپ داده بید اطاقه تا مودی توسی کوست بردانفاد تان کام برزین په 6 اگری تی موسد و برد برخ به که چار کیا قال انهی نے دعائیہ سکافات ترک سے اتحاد کی 6 اگر کرایا قالم کر بریا برین و کیو ایسے کیا کہ شعر تیکن افرد برگن مدل، 1910ء ( ( اسلام آباد : پیشل کیمیش آن بستار ماکل اینڈ گجرل ریز بردار 1978ء ( معر 30 ھ

2

3. پیس کو گافسترن کی کاب ششاید به کامل و اینشون از کراپی انجن ترقی آرد ( در کاستان)، تاریخ خدار )، مثل ت 1992 - 1901 مال کاب گوافشانستان ، باجز ، موات ، بونیر ادر قبا کی پئی میں جاری برطانیہ کافف سرگر میں کی تنسیس مائے تک کے در معاما ملک ہے۔

لا يقي الله إلى الأولان الذي أبر 36. 6 تقر 1917 وأثرته بدني والمسابق لهما البارثاء والكوكور - بيد الأكراف كما في تركر من فضار كما كما قاده الموزئ مواند بمن منتقد بواقدا كل مناقل والإسادة ما توكد مان ذيب مركم معاقل بيركزل مائلة ما بدني لهادة من منتقد كما كما قدد (10 كم كان يكس ما تا كار عال المائلة المائلة من المائلة مبالداء فر 166، يشوز كما كوانها في المائلة الم

## استحکام: دوسرامرحله 1917ء 1943ء

## ميال گل عبدالودود كاتقرر

عبدالبابرشان کردنست ہونے سے بیان کل میدالادد (1833ء 1971ء ) کوئی سمبری موقع ہے تو کا کردوموا سے کم سرزشان پراہیے ڈغوی اور دومائی ہادشاہت سکرویے بنواب کی تیجریوکٹی جانب پینا سکا قدامت اس کے ساتھ تھی اس لئے کہ اس وقت اس منصب سے لئے اُس کا حقق تریف مرف فراب ویہ ہوکٹی تھی جس دوران جندول کے مسائل میں اتنا انجمہ ہوا تھا کہ سوانت کی طرف ترجیز کرنا اُس کے لئے مکنی تھی تھا۔ اس مقصد کے کے منعقد و جرگوں میں اُس کی تعالیت کی سب سے بدی وجائس کا سود ہا کا بچا ہوتا تھا۔ یہی اُس کا سب سے بڑا سر بایدا و تھی اوق اس کرد کیکھے ہوئے بالا قرائے موات کا بارشادہ نامیا گیا ہے۔

اُس کا یہ مصب منبیا کے کا اسل تاریخ شیخ طدر پر مطوح نیس شال مغربی مرحد کی صوبائی خیز وائری نمبر 36 میں حمس پر بندختر تا ہوئے کا تاریخ 8 متبر 1917 و دریز ہے بیٹر پر بلق ہے کر ممبر المجارشاد کی ہے دفل کے بعد لوگوں نے آس کے آو میں سے قلعے لے لئے ہیں اور بڑگوں کا انتقاد جادی ہے جہاں پر اس فوامش کا اظہار بوریا ہے کہ اگر چز مرکا و کہ داخلت کر کے موات کو اپنے قبضہ میں کے لیمانا چاہتے ۔ اس کے بعد دالی ڈائری تاتی ہے کہ تیک لی شکل اور مؤخر کی قبال نے محکومات کو اپنے مرکز ہے۔

اس کے بعد دان دائری کبر 88 میں جس پر اس بنتری انتقائی تا برنے 22 تھر 1917 ورد ہے ہیکھا ہے۔ کر سواب پالا کے بیر سے ملاقہ نے نام سات یا بلٹس موئی خیل بوئی خیل اور بھی خیل کسیمیاں کس کل شخر ادو کہ بارشام شلیم کر کے اے کامل دیے کی مائی کوری ہے ۔ مزئی خیل اور چکل خیل اس مس میں اینا انوکشل مطاقر کے کے لئے بڑے گزر ہے ہیں۔ جو بر 1917 ، کا دور باہندی کر چھنا فورہ کے (شعاب موا کا کیا ہا تا ہے ) ہز ہ زار پرانس کے رم چھرونی کی مجزی کہ کے دعویا مجارت کی جائے قام مجی بیٹری جگٹ کی۔ آبستہ بستہ سارے قبائل نے اس کی چینے صلیم کرف

## رياست سوات کی بنياد

اں موی کا وقائی کردد برنما انبیاتی ایم ہے کہ یاست موات کی خیاد میں الموجود نے رکھ ہے یا ہے کہ دو اس باست کا باتی اقدال کا پہلا بارشاہ اقدال اس کا پہلا اعران اللہ اس ہے کہ کیوں کہے اور کہ سے ریاست درود بھی آتی ادر کیرس کے باتی میاتی کون سے سال 1915ء میں اور اپری کا موسود شرک میں ہی 1916ء میں میں میں میں سال میں کا گر شرد زرجا کا کا دار امریک ہے بک سیوات سے میاسی قائم کر ان کما کیر انتھا ہے معاود دائم کا ججہ ہے۔ ان کی میاسی تھیم کی افیال خصوصت اس بات پر مسلسل اسموار افعاک آزادانہ انتھا ہے معاود دائم کر بھی نگی بنا کا کہ بیات تھیم کے انسان خصوصت اس بات پر مسلسل اسموار افعاک آزادانہ

ا کبریشن اجریکا کہنا ہے کہ کرشر ساز قیاد ہے گیا کے ساتھ صالات کا انتقاد کیس کرتی کھیا۔ کرتی ہے ۔ تا ہم بیمان اُن کے ساک کرشر ساز نیفر میان کل مجدالوود دینے حالات دوافقات کی کلیٹن ٹیس کی مکلہ دوقر دوسروں کے کفتی کردو طالات ہے مجلی قائدہ نیسی افغان عالمے میں اس کرشر ساز قائد کی طائد شرک شیخات اگر پر پائیکٹی ایجٹ سے طورہ کے انتجرا لقد استہالے نے اس اقتلاقی کا اظہارا دیردوشت موقع ہے قائدہ افغانے شی ٹاکا کی وکٹا تجیقر آل کے لیے 1915ء ملی سیا جاتھ تدمیان کی مجدالوددوکی کھی میرانی ساز مائیک میزسن کا مک

مقرر کردیا مما۔

میاں گل میداوودد نیز ' دیاست موات کا اِنْ آخادود ندگان کا پیما تقرار ان قدر بات موات کرد راسل بانی دولال حید جنیوں نے فرود 1910ء میں موات میں فواب و بے کافاف شخد بجراران کا اور اور اُخر کر دو اِقال باری میں یا خی کی کوش کا توان اور 24 پر لی 1916 و کومیوا البار شاہ کا سراہ ان مواد اس کا بیما بازشاد ہونے کا اس طرح اس ریاست کو قائم کرنے کا افزاز میا ہی اور سے کما میں حدکہ حاصل ہے اور اس کا پیما بازشاد ہونے کا افزاز میرا البار شاہ کے پاس ہے۔ اے ان کا دائی نے کی اگبر ایس اور کے اس ووئی کو طاق قرار ہے ہوئے کیا ہے۔ کراس تاریخی میں میشنا کے

پارٹس الڈ حامل نے حامل نے آگ بارتوں آئرائس الام میں الگراہ میں الاوردور میکر کے حوال ہے ہے بات کی ب کرائیس و میں مدی کی ابتدا میں ہدلے اتحادوں کے ایک فیا میان اللہ کو اس میں کار کی حکومت مسالد کردہ تیں گئی بلک میں اس کے بید بعد میں محکم ہوگی ادوراس کے استخام عمی الساف دیرا رہا گئی ہے کر ایس کا سروہ تیں گئی بلک میں اس کے آغاز کے بارے عمی قیارت کے کار میشند کے مالی میں المقدم کا میں اس کا میں بیات نگے ہے کرمیاں گئی میدا اوردود و پہلا محران ا بیا تا شاخ بیائی بیٹی ہوئی اور کے سماتھ مراقع کی ایس ساتھ کے بیات نگے ہے کرمیاں گئی میرا اوردوہ میں والوروہ می وال (عام کم) کے قدیم کی روں نے مرکاری طور دیکھم کیا میں ایس ساتھ کی بہت بعد عمل میں 1926 و میں ہوالوروہ می وال

# چیانج اورر کا ؤ<sup>م</sup>یں

سوات کا تحران مقرد ہونے نے جمیا امیار شاہ کے مقابلہ علی مجدالاودد کی پوزیشن مقابلہ بجرخی، جی رک اُن کا نظر سوات ہے می اقداد اُن کا اینا ڈل (دھرا) موجد وقعہ اُے 1877ء میں وقات بوجائے والے افزیا تو سوات کے (جزء اُن کا وادا اتقا) سریدوں کی مناہت حاصل تھی۔ طاوہ از میں ایک قر اُس نے مبدا امیار شاہ کو رویش مشکلات اور اس کی راہ عمل حاکی رکاؤٹوں ہے خاصا کہ سجد کیا ہے تا ہو دورائے کیا کے متحداد از انتقا ہے کا ایک خیاوی تھم کا ذھا مجہ سابقہ مکوست ہے دوشی کیا گیا تھا، جس پولیک ساب تھی کی جائے تھی۔

تا ہم یکام آسان برگر نیس تقار أساب مجی نواب دیری طاقت نے نمٹنا تھا۔ ای طرح سنڈ اکی اہا کوئی جوشرت اوراثر ورض خ ماصل تقارو کی مجی وقت منتقبل میں خطرہ ک ابت بوسکا تھا۔ بھر اُس کے اپنے جان میاں Contray www.pathocatales. 38

\*\*The Contract of the Contract

کا حد بونے سے مزید بڑھ تی۔ جس نے ترکی امران اور افغان ٹی کی شکل میں موویت یونین کے ایک طرف کو تھے۔ ا

(d)

### عبدالودوداورشيرين جان

دافول جانب چ کل مول کرنے کے لئے پوکیاں بنائم ہے۔"

ا پند بنے میان کی جمال دیں کے القاد عمل میان کی میدالودود یاست سے پاہروا کے آئی واٹس سے ان فوٹرود کسی قابقا کہ بارس کے کا دور بندا کے واٹس سے قدر آن کا بھائی میان کی گڑی کی جون اُس کا ایس ورف قاده براحد تا این انداز کا سرد کا که فراند های انداز به این این آن را ند که بدندادی سازد برای یک بدر برای یک ا در در را قاده این از مارس سازد برای سازد بیشتر کا میشوالی سد بدنیا بیشتر دارگاری بیشتر این انداز میشود این برا دارش این می این می که دارش می این از میشود این میشود با میشود با این میشود این میشود با این میشود با این میشود بدر سازد می این میشود این میشود با میشود با میشود با میشود با این میشود

#### عبدالودوداورسنڈا کئی مایا

را سرات سرماعت می در آن بیا از چرگ را مه کرده این با در برای اس که است به میان اس که هست از بید از مید است برا میدا نود از میدی سید بیشتر این می است با در این می داد از می در این می در این می داد از می داد از می داد از می در از می می در این می نود برای می در این می ے لے مرف معیتوں کا وعد بید جراہد کہ اور کردہ مرف روا سب انجمائی کی بلط نے سے آزا کہ انکا ہی کہہ جب ڈیا گئا ہ نے ان کا گئی کر تے ہے کہا کہ ''ارسانی مارسز کی اس کے اور کار کی کہ کہ کہ کاری کا گئے کہ تے کہ موجود اس جراں باجری ان سے موقع کر کے کہا کہ مدار کا وصد میں کہ اور کے دکھ عالی کی کار کھی سے انداز کھیا ہے جارکہ ہے جی

روسام کا تعمل کے تفاقب ہے۔ ما جا میں کا بھی کا بھی کی شکل کے واقع کے عوالی کے موالی مجانب کا عمل میں انداز میں ما جا دوران کے لیے کا بھی کا بھی کی آئی کی آئی میں نے اسماق تھیا ہے اسان کی ان اور تھے۔ آران میں آئی دکار یہ حق کے انداز کا بھی سالم کا بھی کی انداز کا بھی کا دیا تھی کہ انداز کا بھی کے انداز کا بھی کا دیا کی کا اس کاندان اور آڈاکی کے بھی کے انداز کا بھی کے انداز کی کا اس کاندان اور آڈاکی کے بھی کے انداز کی کا اس کاندان اور آڈاکی کے بھی کے انداز کی کا اس کاندان اور آڈاکی کے بھی کے انداز کی کا اس کاندان اور آڈاکی کے بھی کے انداز کی کا دیا تھی کا دیا تھی کا دیا گیا ہے۔

الی این که با خاکمی این امنز انگایا به سناند که بود می موادد داد بید حشد مرکاه بایی نصیب برلی به باید و اکابا که شده می سامند می مواد برای باید برای باید بازی هم کابی از می خاک این می این برای از می بازی از این می این این این این این می مواد برای می مواد برای می این می این این می این می مواد برای م برای باید خوام برای می مواد این می مواد برای می مواد برای می مواد برای مواد برای می این می مواد برای می مواد ا

بروال خذا آن المباهد الله ساب آند ترکی ادار یک علاق می به این موان کردند که اندگراند. در باهد ادار کتاب شمار است استال بالدیم نیمه به می مواند در کامید و اور در استان کردند به این که در اداری که ب از کردا یک ندند در میسید کافر فرخ بر کیال در در کاری پرکزارگری این فرخ از کیال می برد کرد کرد کار استان کم ایک

مندا لكيابالك باريم إجرف ساحة من الديمان موات بالايم اليك تعميري مجمر ورقى ك يديات كك أن بيار الله المنافق المراجعة المنافق المراجعة المنافق المراجعة المنافق المنافق

مبدالودور نے مرف منڈا گئیا ہائی گؤار پر بجیورٹیں کیا جگدان دیگرتا ہے دن کا گئی موات سے فکال ہا برکیا بولوکوں پر سال کارٹر دمیر نی استعمال کرتے تھے۔

### عبدالود وداور دير،أمب واندروني صورت حال

مبرالبارات كالإيمان كالمراقب من الدائد بين كالدين الانتخاب بيا بالدائد المساورة المساورة المساورة المساورة الم القدامات المساورة المراقب كالمراقب المساورة المساورة

نواب نے موات بھی اپنے محوے ہوئے ملاتے والیس لینے کاکوشش کی ۔موات بالا بھی سیبر بنی سے تاخ محر خان اور شاہروک کے مام خان کے کر ویوں کے درمیان آزائی چھڑ کی جو ٹیک کی شمل اور شوز کی طاقہ تک میکم کی  أما كه أس نے انتبائی اہم فوجی عبدے فیرمقامی افراد کے جوالے تھے جس برأس کے خلاف دستیو مُال ثروعً بوکئیں۔ اُس نے فی الغورخان آف خار سنڈ اکنی بابااور بابز وخلا کو بیفایات بیسیج کہ وو باجوز میں نواب دیرے لئے عنکات کمزی کریں منذائی ایائے تی الوٹا کوشش کی کہ خان آف خارسوات کے باما کا ساتھ دے لیکن یہ بات ان سے پہلے اس نے اپنے آو گی کو پیٹیسکل ایجٹ کے ہائی مشورہ کے لئے بھیجا۔ عبدالودود کی پوزیشن انتہائی تازک تحى أس كاسية الفاظ ين

"1921 يم يم يم قري هو رجو مشكلات وخوات دريا في تحديد التأريب التفريكية بوسية يمي الروسون عال يكاول تي يد -60,5

1. نواب، روق يبل عن وافي إلى الت كما توصل ك في رول، باقد 2 موات كرماية عكران عبد الجدارثاه في راست عب كفواب كله وعد الكرف كراتكامات كمل كرات عيد

 اگر در دلیک لل ایجن کے اکسانے رموات کے گی طاقت درخوانی پر اند اُلئے کے لئے کی منام رم فن کا انگلار 201

 کوستانون کاایک فکر جرار موات برصل کے تیار تھا۔ عجمان بران کا بغیر می تلف دوست کی امداداور مشوره کے آن تما مقال کرنا قالہ"

ار ان زی مفاوت کی تا کا کی کے واقعات کو سان کرتے ہوئے عمد الود و کہتا ہے کہ " بھے مندرجہ ذیل یا کی محاذ وں پراڑ ناتھا۔

 الحداث في على على موات كما أي فواني كار مركزة قال. د ين عن شلة وركوستاني لشكركو يقصده مكيلة تعا.

3. نواسد اسكالا الاستاريم كانقار

4. اے قد عمالت در حمی فوارد ری شافران کو دینون ش جھے نے رجور کرنا تھا۔

برطانوی ولایکل ایکنٹ کی افراندگارروائنول اورنشہ دواعا کا تو زکریا تھا۔

بھیے کئے بی ان ماروں بھاڈوں کے گھر افی کرتی تھی آفہ تی اڑا کا دستوں کا اٹنگام مان تک اسلواد رفوداک کی بار دک فوک رسداوران كا خوصل بلندر كفير كالداير ...

عبرالودود نے سوات بالا کی فوج کوادین ذی ہے دائیں بلاکر پنجہ میں یوزیشن سنبیالنے کے لئے نہا۔ جنگی خیل اور مزی خیل کے دستوں کو مدین بھیجاء اور ایا خیل اور موٹی خیل کے لٹکر کو تر او اند کیا ۔ خالفین کی طرف سے حمل کرنے میں ناکا کی نے عبدالودود کوان ہے سفارتی ذریعہ سے شننے کا سنبری سوق فراہم کیا۔ پہلے اُس نے اپانیل ادرموی خیل کے چرکوں کی حمایت حاصل کی اور پھر ہونے کو بھی ساتھ طالبا۔ جس ہے اسب کی افوان واپٹر او نے بر مجور بوسکی \_ کے بعدد مگرے دوسری فوجات بھی آناشر دی بولئیں ۔ نواب اسب کے بسیا ہوئے کے ان می سوات ئے ذہائیں کی ہونا دست کی مالی روز کی میریوں پیدو اسپ پر کے بدی نے ملڈ اس کی طرح سے کا موجود یا گیا کہ در میکٹ بدر کی کے بات چیست پر گیریوں کیا ہے ہوئیوں کے لئے اس کے بعد مدین کی کہ بستاندیں ور میکٹ بدر کی کے بات چیست پر گیریوں کیا ہے

ے دائر کے ایک آباد انواز انداز کی اور انداز کا در انداز انداز کا انداز می انداز کا انداز ک می انداز کا انداز کا

ا تا با ما با کا کا بادالد که سامه نام میشود که این که کار خاص بوجه بیش بها بادا کا مشود میشود به بیش بها بیش ک میارت که این معدد بازی به بیش میشود که بیش هم میشود کا میشود به بیش بازی میشود به بیش بازی میشود به بیش از می تا می سام که بیش میشود بیش میشود بیش میشود بازی میشود بیش میشود بازی میشود بازی میشود بیشود بیشود بیشود بیشود میر دارای در بازی میشود بیشود بیشود

#### عبدالودوداور برطانوي حكومت

برأى نةري كالتساخة البين كل ابجن كوابية لي الرازوائ يسف ذ في كالتساخة اركر في كاطلاع

دی۔ اس لقب کا انتخاب سای اور سفارتی گیا تا ہے خاصامعنی خیز اقد ام قعا۔ نے تومنفقیل میں ریاست کی حدود میں بونے والی تبدیلی سے اس کو جد لئے کی اخر ورت یو کی اور اسے سب سے بڑے و<sup>خ</sup>رن اواب دیرکہ می اس سے نہادو ہے زیادہ وَالى تَكليف بِينِها لَى جاسكتی تقی- الله برطانوی حكومت نے اسے ایک مناسب اللب نبی سمجا۔ ماری

1926 میں پینیکل ایجٹ کے دورہ اور جرگوں سے ملاقاتوں کے بعد انہوں نے صورت حال کامختر مائز دیوں أ بدفا برسب كوفيك فعاك نقرة ٢ - . إلا شك وشير مان أكل اليد مضوط الدوال عمر إن أكمّا ي يكن وَا في معز زين يمن أس ك خلاف جذبات باع جائے جي -جن سے اول آو دوكوئي مشور دايت كن بي اور اگر لے محى لينا سے وَ أس يرحمل باكل میں کرتا۔ اور موام الناس میں بیگار کی ویدے اُس کے محاف پر اُنتھی بائی جاتی ہے لیے وہ دیرو ٹی جار میت کے فوف کی وید

ے ای کی حکم محرمت کو بند کرتے ہیں۔" 3 سكى 1926 وكو بنيف كشزىميدو شريف مح اور منعقده دربار عن ميال كل كوداني سوات كى حيثيت سے با قاعده تسليم كرايا مميا الوكول في ميال كل عبدالودودكو باجايا وشادكا خطاب ديا اورأنبس باجيا صاحب كميتر تق يكن برطانوی دکام اس لقب کومرف این بادشاہ کے لئے مختص گردائے تھے۔ اس لیے ہندوستان کے کسی حکمران کو یہ خطاب بیں دیا ممیا۔ ان کی طرف نے نواب کے لقب کی پیش کش کی مجھی عیدانودود نے بادشاہ ہے نواب بنائے جانے کی تنزلی کو پسندنیں کیااور بالاً خروالی کے لقب کرتول کیاجس کا مطلب محران ہے۔

مبدالودود والى كبلائ جان يرخول نيس تع لين العظيم طاقت كي آمير جمكائ ي في وبمبر 1927 میں انہوں نے ایک باداور باچا کے لقب کے لئے برطانوی حکام سے دابط کیا لیکن ترسی افسران کی سفارش کے بادجوداس درخواست کورد کردیا گیا۔ قسمت کی جب ستم ظرافی ہے کے عبدالبجار شاہ جے برطانوی حکومت نے نام نهاد افورساختهٔ اور برائے نام بارشاه قرار دیا تھا اُس کا سرکاری تھا د کتابت میں اکثر و پیشتر بادشاہ یا سوات کا سابقہ ا د شاہ کے نام ہے حوالہ دیا گیا ہے لیکن ممال گل عمیدالود دوا فی حیثیت کے یاد جودا گھریز حکومت ہے اپنی اس خواہش کو نبيل منواسكارتاجم،

" برطانوی مکومت کی جانب ہے سوات میں عدم مداخلت اس کی جانا قائی خود مخاری کے احرام کی الیسی نے مقالی سامی تو ان کوستنا والی (عبدالودود) کے تق ش کردیا۔ اگر بز سرکار کی اس تا کیدهایت نے والی کے اقد ارکوا چھام والا نے می اناكرواراواكاية"

انحریزوں کی المرف سے والی سوات تعلیم کے جانے کے بعد عبدالودود کی ایزیش مضبوط بوگی اور اسے مزید

متحكم كرنے كے لئے أس نے تك ودو شروع كردى۔ال همن عمد أس كا بيانا قدم اپنى رعايا كوفيرسلح كرنا تھا۔اس کے لئے اُس نے برطانوی مکومت سے یقین دھانی عاصل کرنی جائ کراوگوں کی طرف سے بغادت کی صورت میں ان که دور کا چاپ کی گان برهایی کوست ایر چینی دیانی کهران کی گلی ساز کرجرد و گر 1926 در ایر در سکتان بر هیا به خاده سلسلود بریاحتای فازود ترسی می کالیان کا آن مساجد سنگفت دها ای تکوست میان که و کام ساز که ایر کار ایر کار ایر که برای کار کار برهال آن شده ایر فوان کار میشد که برای معرف ساز که در میان میکن میشود میان کراد میکن کرد برای تروی میشود که برای کار میشود که ایر میکند که ساز کار میکند که ایر می

#### عبدالودوداورسرسرداري كيميال صاحبان

بالا فرم مردادی کے جانو کو بیال صاحبان کا دھا تھے کا مید کرنے کی دوبارہ اپنی یا تیوا و بیا تارا دی عمال کردیا گی اور فریشن کے درمیان صائعت برگی میدان مزد داختر کا بعد ملی مرکسان کے بچارا اور بھا تیاں نے ماردا الا جب کر اُس کے تنجیم شاعد الرکانی میدالا سے تبدیدے بنا کرانس کی بیلٹر تخواراتی اقدر کار مشدود و بیدندا کمار

### عبدالود و داورخوا نين

الدّ ارتباء نے کے اور میدائندا کونڈ جبرائی کے بڑی کو خان اور ان کے ماہدی کا الاستان کا ماہدی کا ماہدی کا ماہدی کُراہ چارد اور اور ان کی جدر بڑی کھی معدور بھر کر اور اور ایک جام رکی بھر میری کے بال منے باؤ ''دری کا زمان نے اور سرطر چار اس عظر کر کے گئے 1920ء کے انتخابات کا موجد الاستان اور رہا ہے۔ ''وز ان سے منہو مادی کے کوئیاں انگلی میں کے بھر بیوٹر کے سے تاکہ بر میں کہ بھر مؤتار اس

میراد استان کمرف سده این اختیار بردند به با بیده تر 1928 دستی و جدود قبل (نی برد) کساوری فاده می قان ما می مطاوری میده خدان استان میراد استان میراد استان میران فراند و میراد استان میران اید استان می ما این میران استان میران می برای میران می

روز آن بی کا بردن کا این که روز گالی بید می سیند بیدانی بردن کان که باک سے کا در بردن کان که بیران می است که در بردن کان که بیران میران که بیران که بیران میران که بیران میران که بیران میران که بیران که بیران که بیران میران که بیران میران که بیران که میران که بیران ک

944 اکر طرح اور ہا گئے کہ بھی کی داور اور اور کا کہ بھی یا آو دور منز سے بنا ہے کئے پائٹسی کی بھر کر گیا کہ دوفروی چلے یا کی پیاڑ ورسوٹے تھی کر انجس کم بھی کہ چھڑ ویا کیا اندان کی جگسان کے ویلوں کہ کے سا اور اکر انکامی مناصصرے کھی کرو اور کا ہے۔

#### عبدالودوداورو لى عهد

المرادسة في المساورة المساورة المرادسة والمرادسة والمرادسة والمرادسة والمرادسة والمرادسة والمرادسة والمرادسة و المدادسة والمرادسة و المرادسة والمرادسة والمرادسة والمرادسة والمرادسة والمرادسة والمرادسة والمرادسة والمرادسة والمردسة والمرد

 مفادات كا تحفظ كرنے على عاكام د ب اور اكتوبر 1943 وعلى موات سے بيلے كے \_12 وكبر 1949 وكر إيا صاحب اپنے بیٹے کے تن عمل تان وقت ہے وشہر دار ہو گئے جس کے تھویش و موات کے بنے تکر ان بن مجا اور ریاست کے آخری والی ابت ہوئے۔ بیٹے کے تن عمل با جا صاحب نے تا ٹا وتخت کو کیوں تج رہا؟ کیا ۔ فیصلہ رضا كاراندتها؟ الشمن عن أن كالينابيان به بتا تا عد

"1949 مىرىئى ئے بحسوى كما كرو تقيم كام جري نے اسے ذميال قائقر بالكمل بود مكا ہے رياست متحم خادون رة أم بريكا في رخومت فحك فعاك بل دي في اوستقبل مي براداة عناب اك نظرة تا قدريزهاب ك الرات مي مجدراة بل العاران في تكريح كان أهران ازكرة محكولي الماسط التاريد بسياني از زمور كاندران کریا ٹر دیا کردیا تھا۔ خوش ہونے کے یاد جود میں محل خور رتھک کیا تھا اور محر انی کی ذریداریاں بھیا یا مکن نہیں رہا تھا۔ یاد و ازی میرے دوفواپ ایمی بحقہ بھیل بھے۔ ایک قریر قل کر پری بیٹ ہے پہنچان ری تھی کہ بھر علم مامل کروں ۔ الفوس عراسة أب كرر أن وسنت كي تعليات على طورية كادكرة عابنا قد يرادوم اخواب وقاك عي موات ك لوکوں کی روحانی اوراخلاقی تربیت مجی کرتا جا بتا تھا۔ اس کے لئے میرا خیال تھا کریں بچوروش کھڑئیس اہلی وال علم کے ایک گرده کے ساتھ اور مقصد کے حصول کے لئے گاؤں گاؤں حاؤں اور اسٹائی تعلیمات کے مطابق لوگوں کی کردر سازی کی کوشش کردن کا که دوا بینچ مسلمان بین بینتی به این این تین نے بینفیله کما کنتان وقت سے دست پر داری واؤند رادر راست کے سارے اٹھائی معالمات اپنے منے میان کی جیال نزیب کومونی ووں۔"

وست برواد کی کے بارے میں باجا صاحب کے بیان کا پشتو متن می کم وہیں میں وجو بات تا تاہے جب کہ

اس سلسلہ میں مال کل جمال ذیب کا بیان ہے۔ " يرب دالد في تان وتخت بدوري كافيط كيل كبا؟ وو يحد ب يناوعت كرت تع اوروو بح محرالي ك المبت تابت كرنے كالورام وقع رنامات تھے بائيوں نے ایک بار تھے ہے كما تھا كہ جب دو محران بن محافز دوائل وقت كا اتفاركرنے كے جب عمدا تا يوامو ماؤل كرد ومكومت برے والے كردي مى 1935 دى عمر متحبير، يا ما بتا تما ليكن بكرية فهوى والكرية والموسيعة الموسكان المراكزين والمركز والمؤرث محرواني بيرور والمرازية خال أن يرك لے بھی ای طرح ماہٹ افسوں نیس تھا جیسا کہ بھے بھی ادعام کے بعدائی مات کا کوئی ریج نیس کو مکومت ماکنتان نے ر باست بحدے کے لیے۔ اصل بات قری تھی۔ اس کے ملادہ ایک خی بات اور بھی ہے۔ اس ہے ایک ایے انسانی مذر کا ا عمار ہوتا ہے جس کا تجربہ کی کو تکی بوط کا ہے۔ وہ می حوال کرتے تھے۔ تھے ال بات کا اس لئے بندے کر نہوں نے ایک بار خود کے الربارے بی بتا قا۔ رک الرباست کو نیوں نے بنا قادرا کر کی بدے رہے اوغام وغیر وے اُن کے قید يم فتح موبائ تويان كے لئے باحث مامت بوكا ووجائے تقال مينج مورث عمران كروارث كونال موجائ اكر أن كانام راست كى بنمادر كيف درأت بناف داسكى دييت ساق رس."

باب اور منے کے بیانات ایک وسرے سے بالکل فقف ہیں اور کسی الی بنیادی تنظی کی طرف اشار وکرتے ہیں جس کے لئے وضاحتیں دینے کی ضرورت ہو۔ دست برداری کی جود جو مات دونوں نے بیان کی ہیں ،ان بریقین گرة خداست على بعد ما كل جائي بيان مي بود به كل عدى كان جادي بن با جامعات كي وان بندس معنور و كل دور بخد كو كوك كان القال المساولة بريدة كان بنداد و خود بركر كان تك شده بديات كن شد من بارات في وال بدكر كان من بدورى سريود و التي ال بنظر كام باز كان كن تك تقداد ين انبوار سنة كان ال

کنٹے شاہدہ باتا ہے یہ کمانی تیجہ الذکہ ہوئی ہے کہ سے بردہ بادر اسکا میں اور الدی ہے اس بردہ کردہ کی ہے اس کے ل کے در ایس کا موجم کی کہ کہ میں اسکانی ہے کہ اور الدی ہے کہ ایس کا میں اسکانی کی میں اسکانی ہے کہ اس کے اسکانی روز بدول میں کا دولت ہے اگر کا ہے ہے کہ اسکانی ہوئی ہے کہ کہ میں کہ میں ہے کہ اسکانی ہے کہ اسکانی ہے کہ اسکانی را کہ را کہ ہے کہ الاسکانی ہے کہ اسکانی ہے کہ

#### عبدالودوداوروزير برادران

حزے کی ادارہ فریادی کی میدائد ہے۔ ان ہے وہ 500 ہزارہ ہے کہ کارٹی مم کی کہا جائے تے ہے۔ باشدہ کا رمانور پائی اُن ڈران ایوان کے اور ان سال ہے۔ حواث کی نے تلف میدان پر کا کہا ہے۔ اور دونوں در باعظم برخی ہے۔ ان اور ان سال کے کارٹی کی استراز مدہ براہ کی کے بسید مال اور اور پر واقعال میں اور اور مدونوں نے برامل میں امان کا میدائل کے ایسے کی مان کا حق کے کہا میداؤوروں نے اپنی امراز کی کری بہت سے اپنے داول کے شدان دادہ کارٹ کیل کارٹوان کیا ہے جشمال نے دارے کی تکلیل واقع اور ان کارٹی کارٹی کارٹی کارٹی کارٹی کار

 دی جائے گی۔ اُن کے جاتی ہے مالان کو ملکیس اور کا فرایش کا میلایوں ہے وورائنگنیں۔ باکیرو اسکوپ ( نیخ مکرپ ؟ الاوائیک کا انعام میں واکمول دو بر براددان کاربیاست کے استخام اورائز کا کے کام میس آئی ایجیدے مالم کئی کرمیوالووود نے حضرت کائی ک

### ذ را <sup>لُغ</sup> اور *طري*قِ كار

1929 من آن آن آن کی سواده در فردار در است کن کرد کرد با برد فرد در ست کا معاصر مال واقع آن آن این با کند دان می تجدار در نیج این این میدان در آن با در 1929 من بعد که میده مال به بین که میدان این این می این این میدان به می می داد برد برد این این میدان این می داد برد این خدر نیسته با بین می این می می این ارائی این می می ای

#### دىركے از سرنو قبضه كاخوف اور قلع

98

و کے بات حالات کے تو پید افراد ہوں نہ زاہد کی فور اندے کے دور یہ تا خوان انتخاب المنا اس است سے سروان کا انتخاب المدار اس است سے میں انتخاب الدور است کے است است میں انتخاب الدور الدور کے اللہ میں است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کا است کا است کار است کا است کار است

### طلا ئى كليدى

ميدانورده کې داره نگر ب سے به کارگانو که دختانه زندگی توار نه خاک کورکانوکونون و منابطه کارند چاک کونوکا کار بول کے تعدیم کار کارند کارند

به گورت که داند بدن که آن رسید از کلی به یا پیدا تناقی طرق می امدا که توکست این ارائی تحق بیانی به می توانی استان به می توان به تناقی با به می تا به این با به می تا به می توان به می توان به این این به می توان و که به مدا می میده به می توان به این به توان به می توان به این این به می توان به می توان به می توان است می توان استان به می توان این به می توان به می توان به می توان به می توان این به می توان این به می توان به می توان این به می توان به می توان این به می توان ای

دوم بدیتاتے ہیں۔

- "1. فوائين اورد مگرام خصيات كى تاكيداورد فاوارى ماكس كرف ك لئے إورى رياست عن ان كو وكا فف ديتے جانے
- فان (اورنقک) کرتر اندے ایک تہائی ہے جانے کہ تی کردی گا۔ اس طرح ریاست اور فان (اور نقک) کا خلاک یوکیا اور بیاک جو کی طرف داری کرنے ہے باز آ کے۔
- ، خادا یک برگیاد بران کران کرف داری کرنے ہے باز آگئے۔ 3۔ ' تو کی اور ماندانی نجارت کا فاقد کرتے ہوئے سوز میداور میال ماندانوں کے افراد کے لئے بھی وفا انف مقرر ہوئے۔
- ان موان کے 2 کے معاصر میں قب اور فیصور فی اور کھانے تے تجاہی مقرر کی گیرے کردور طوں اعداد سے انا کا موان کے در کے موان کے اندر کا تو اندری کی۔

و د مارسد به الواق برائ بیش این می آند مکترست که گذشتن آن بک بدان میک سب می اراف کند. ویژه کسوان سرکامی میم می کهم موسد می گزاد دو اگر شد به میر هر بیشه با مید سیکام ساید بیشت بها آر باهد. ریاست که دوران داد با این کم میکند می داد کدریا سیکه این میکند با بدار از می میکند کاروری میکند. ویژار میکند میکند این این این کار این کار برای کارورد بیشتر میشاند سیک با آنوری و نامار دیگار میکند میکند ک

عاللت اور خداری کوشش خداره کا مواد باد او یا به این و بیری آن وی سه توکومت کی خدمت می بند مد ک دونوں طرح کی قیادت کا اس طرح سال ما مواد باد کیا ہے۔ طرح کی قیادت کا اس طرح سے دام کرایا گیا۔

#### 57.

مده به سدد را با کدگام سر گار کرد اس به کار بر دو کارون کرد سرون با را را رس که سرون با را در دور یک مداور برد که به کار با در با د

عمدالوددوگاری بات پریشینی تک کرجستک اوگورای گخیرشنگ وگروایات آن دون تکسد باست بمداکن دامان کا املیک فواب می دیدیگید آیا سازی کارشی تحد خصرصافوا نمی اودود در سانه کوگسال باشت پر برگز تیاد زیبر نے مسئله الس بی رحقا کردیام کر مان کامان ہے۔

 1000 پیلے اس پائل کیا۔ اس کے بعد دومروں نے ملی اس کی چروی کی۔ حالان کہ پابدنی کے حجروز خان کی طرح کر کی لوگوں نے اس برچ کے کیون کے حالی کیلی تا کہ کرکنے کیلی کہ کا اور عام الک آگی اس کام میک شاک ہو گئے۔

البر سائري با كمان في المواقع الإنتان كالأنتان المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع إن المواقع الم

فی نادر الحدیث استفال کا جگدیات کا قشاده اس کی مرحد الاکویجنیات نی و کرداد کی برخد الکاریکیات بریدی مرز ادد کارگزشتیار کے طور پراستغال کیا کیا ہے ہا ہے 1921 میں بی والی ادوار دوئی اشتوال کا بدارا کردو مرکزان بور قرآئی مرازی والوکوں سے المبرا کھاکر نے کیا تاہا ہے کہم بر برگیر کرکزی کا میالی کیا جائے بردا۔

### نفياتكاخيال

و کول کائیزے ہوتا کی احل کا شور کا مورک خوا میں سے جاری کائیز اندازی کی کیا جگہ رہت کہ انتہا ہم کے حمل کے کہاں میں کا موقع کہا کیا کہ با جامعا ہم کیا ہے گارہ اوارک کا اندازی میں اندازی کا اندازی کی موقع کی اواق کی منابع کے تحق و اے کے کہا تھا کہ کہا ہم کا کہا ہم کا کہا کہ کا کہا تھا کہ کہا ہم کا کہا کہا کہا تھا کہ کہا اول کا خوا کہ مواد کا کہا ہم تا برم مورک ماری کا کہا ہم کا جاری کہا تھا تھا ہم کہا تھا ہم کہا تھا ہم کہا تھا ہم

## رياست کي توسيع

پے پڑکا الدقوم بندگی طوف ریاست کی قرحالے سے پر محکم اور مختلف عائے کی فرقس سے کمل میں وائی گئے۔ اس کے 1922 وارد عمیاں این وق کار بنے جائے ہے ہے۔ نے پاپاستان سے پانچاسان سے تحصوص کر لیا تھا کہ بختے رائی اور آئید مذکرتال کے بختر بارے سکا بھٹی کم پروائٹ ہوٹات اور اس سے ۔

#### سركاري ملازمتين

یز سرم کار کام بدوری پیشوشش که اور ده قانده نامه داد می ساند این کار ترایا به تا تا که بیشار بیداد به در اندی این که داد کار کار در این از در این بیشار بی این کار بیشان بیداد بیشان بیشان بیشان بیشان بیشان بیشان بیشان بی نامی که در انتخاب کار سال میشان میشان که بیشان بیشا میشان که این این نامی شده این میشان بیشان بیشان

#### نانظام

بالإما موسد خاصرت کاید آن ناقاس باشدار گرای کار بیشتر با بدار فرد آن کار دخوان کار دارد. و پالیس انتقاب دادهای برای فرد برای فران کار دارد کار دارد این با بدارد این با بدارد این با بدارد این با بدارد کار دارد برای می بازد ب

### نظام مواصلات

میرہ السدان اس استان کی کسب کے سات کہا ہاتھ کر اگر سکرس میں مدہو کر کے سرس میں مدہو کر کھریا ہے۔ مکوسٹ کی چھائی جاگئی۔ اس کے اس نے مدرسان جھنے ہے اس سے منو در الحاق شدہ ہائی میں کا ایک میں اس کے اس کا استان ایک جائی کے باور کرائی کی جھائی ہے اس کی جسائی افواق کی انسوز کرنے میں اوج جائی کا اس اس کا میں کا استان کا اس مردسان مدرت کسک کرنے میں کہائی گاہور تون کا میں کے لئے کو کہا مال کئی جائی کی۔ مرد کہ مددود ان کا کہا ہے کہائی مرد کرنے میں اوج جائی کہ مرد کرنے مددود کا تھا۔ اس کا استان کی جائی مددود کہ مددود ان کا استان کا استان کا بھی جائی مددود کہ مددود ان کا استان کا استان کی جائی کہ مرد کہ مددود ان کا استان کا بھی جائی مددود کہ مددود ان کا استان کا استان کی جائی کا استان کی جائی کا استان کی جائی کا اس کا کہ مددود کا استان کا استان کی جائی کا اس کا استان کی جائی کی مددود کا استان کی جائی کا استان کی جائی کا استان کی جائی کا اس کا دور کا استان کا استان کی جائی کی دور کی کا استان کی جائی کی در کو کا استان کی جائی کا استان کی جائی کا استان کی جائی کی دور کا استان کی دور کا کی جائی کی در کا استان کی جائی کی در کا استان کی جائی کی در کا استان کی جائی کی در استان کی جائی کا استان کی جائی کی در کا کی جائی کی در کا استان کی جائی کی در استان کی جائی کی در کا کی جائی کی در کا کی در استان کی جائی کی در کا کی در کا کی در کارس کی در کا

جمز ذابیر مین کامندروز فی احتیاس اس بات کی احد می آبرات به که تقده از نگرافزان احتیام سرخصول ک کارگرز دارائع هید کمی آخید شما احتیات کید سعر سب آنها کرتے بارے شمار اپنے بیان شمارہ مرکتے ہیں۔ " در رسد درسائیل نے دو دار مصلی بعد سائل کید ترکی کار فی اندار کے بعد شاملہ اس کندار میں تار میں کی نے اس میاسے کو گئی کیا۔ اُس نے اعدان کیا کہ اُس نے اس حم سے کلے بریکا تھی کئے۔ اُس میں کمیلا اُن مرکز اندر میرسکی بیان اور کا در بھار انداز میں اور اندر انداز کا بھار ہے اور اور انداز اور کا انداز کا انداز ک آنہا ہے پائم آن کے بیان اور اندر کیا کہ اس میں اور انداز ہے سے کہ ہار نیٹے اور انداز

### برانے الی نظام میں تبدیلیاں

موات کے معاقب واور ملکی تنظیمی کی کی خاصیت آزادات احتیاد انتیاب کے صوبا کا استثمال قدار اُڑک وقعی مرتبی استعمال کر کے کس بریاد یا تھر ان کا بینان جیال انتیافی قدیم افغائے تھے جیدا کر عبد الجبار شاہ کے معاطر بین ریکھا جا ملک ہے۔

میں بھی جو ہے۔ مرد الجروائی مرد اللہ میں سے کہ کے لئے الا خار بعد وجوں کی اگر جو مکارت کی پاکسی سے سمن مامل کرتے ہے۔ میں مجدووں النجی بھٹ کا کیا گا کہ موجودہ مائی تھٹم میں خیاد کا بھٹر کیا والے اللہ میں اللہ کا موجود معمد الکو نہیں۔ اس سے آئا ہے مواجد کے امائی آو حالیہ کہ اللہ اللہ میں سے دیاست کی مستمام ہوگی اور اس کری

#### ڈلہ(دھڑا)نظام

ردد فی داد دود با نصاب سے کئی گامان تا کہ دافشاہ کیا برگر کیگر فرانست کی دائم مواقع کے استقمال کیا۔ کما چیک کے امام کی کھر کے ساتھ کی سے میں کم کو کھونا کا در دود راستیدہ فاقع اس کے انگلی کا اور دور ساتھ کی کھ رسے کرد در کیا دس کے ساتھ کی کہ شیدہ کا در کا کہ ساتھ کی تھا کہ میں کا استقادات کا تھا کہ کا کہا تھا کہ کا انگ وائی معدد شد کئی اندر دود رائی کے در شورار مشوار استقمال کرنے کہ اس سے میں بتاتا ہے، بھے کہ مندور کی انتہاں سے سے قائد ہے۔

ے میں ہوئے۔ '' بیرے اللہ بیشرو دوبرافالہ (عزا) کا ام کا استخابر کا استخاب کا ان میں آواز ان دکھنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ ایک الدارا اما کا زور بیات دومران کا فالہ جب منبوط یا اتمانیت افتاد کا کے مطالبات دیں سے بنا ھوجائے باہرے والد

ایک الدارا ما کورد بادر در الای کا فرد به سنیم دارا مایت بازد الدستانیات هدیر بناه با تم یا بر سالد که مناه مرخی کے قال بر تم یال کم پیدا کرد نگل ندیما تو مگر ده نیاندان درم سابلز دیگر در کرد کرد کرد کرد کرد بازد کرد سند : " ourtesy www.pdfbooksfree.

103

گر وی کا سامت داد یا اور بی ایساست داد یا و گیا اور حدد ایک عفر ف گردی سیاست ادر دی تین ادر دس بیان ادر دسریاتی ساخ روی داد بر تین خصریت ضمار میدادادد در خان کاری را سد که میدادات یا داد این خان کار میسال کیا۔ موات کی را سرک ایک میشام مرکزی را سد شان شکل میا بیا صاحب اس سے موثو گذار تیمیز بدینی قام بیشی

مل سای اُسور بران کی تمل مدیران گرفت ی کقرار دیا جاسکتاہے۔

نو<sup>ن</sup>س

کنیدهٔ المان از فیروهه یا فردهٔ نظمی کادان کی فرد ۱۰ جند و 1928 فتم بعد غذا به خدما فی انگرید بدندا فمبری میر فردهٔ برده همهٔ انتخاب نیز میداد. ممارکی بیران زیست شدهایی عیسید فاین نیستهٔ زیست بی کارد برد نیستر این کارد به نیسترسی و ایست داده اساس ف

يال كل جائزة برب كسعالي حبيب خان بحدة اي حقى غي يكام به ديكه في مهم سمارة بالدون في دارد فرفيك بالقدادي المستدادي المستوان في الموافق في الموافق في الموافق بالموافق بالموافق المستوان في الموافق المستوان يم والمستوان بالموافق بالموافق بالموافق بالموافق بالموافق بالموافق بالموافق الموافق الموافق الموافق الموافق الم جد (المجمولة في مافق في كالب جمائي الموافقة الموافقة بالموافقة بالموافقة الموافقة الموافقة

# توسيع

#### (,1947t,1917)

ا پی پویشن کرنگی خور میشیدها بداند کے لئے معیداورد پر اواز باقا کہ دوا ہے نو نیکس طلاقہ میں آوس کرے دوا کی بیشو جوالے بیکٹن ٹائیا ہے بعد آنالانداز بروست ملا میشوں کا انک انتھی انقد سوات سے اندار کر دوا آئی ملاق میں در چاری بیشوری کی فیروانگ ہے کا مصورت حال نے آئی کو تھے بیشوک کا بیک کا مدوک۔

#### وادی سوات کے اندر توسیع

تبر 1917ء میں ہواں گل میدائند کا فرون کے بائٹ کی بیٹر کٹ بیون کی تاکید کا بیاد کی اسر توزی ڈی ڈیک نے پیشار بھٹر کیا کہاں ہیں سے پیٹے اپنے اپنی فیر تھوں کی اعداق کی تاکہ کہ مجرکو میرا کی بھٹر کے مسابقہ کی میدا مواجد سے بچنے الدومون انقوال میرکور کے کا کہ والے کا کہ میڈی کا میدائندہ کے بھٹر کے بھٹر کہ میدائندہ کے بھٹر ک بھٹریائن ہو ڈکا ہے تا یک میرمنز بدور ہے کے فیرشریٹری چھڑ می تاتاج جہرے سرمان نے بازیادہ کا رکھات تھا۔

ن این بردیده بازی که میدانشون مان سده برای از آن که نانده اف سایر سراحت که خوان نیز فرد بر ۱۹۵۱ ما که بازی که بی میان که کار و شده با هر گزارشد از میداند می بردی خوان بردید می افزاد در بردی نگل ۱۹۷۱ ما بردی که بی این داده و بردی که در شده باید میکند سرای میان که بدوری نگل اید مان شد که بازید بردی که ما ساید ساید ساید کا هستان که سای مرار و باید سری می نگل اید این کار کمکن میده میداند می اگریک که ما ساید ساید که اید میکند که این امرار و باید سری می نگل اید

شور نی کمی اپنی پوزیش محکم کرنے کے بعد با جا صاب باری 1918 و میں اوین زی طاقہ کو اب دیر کے بقد سے چنز ان کا لام کے آئی جمل آور ہوا۔ یو اب کے بقد بھی موات کا آخری طاقہ تھا۔ وہ 24 ماری کو ار پیاد از داد آداد به مشتمان فراند که این ماده تریده این بدر پی کدوری اداد ندی گرفت سے تعدی کا مناقب کا کرفان کم را انتقام می الدامات کے اس نے جلدی اس بور سدھانہ بچاہ داکس کر کیا مجبی را سر 28 مدی کو اُس نے خواج الحدد اس کی افواق سے چھینے کو اکثر کی آداد میں کا مادید اس کے کرفا دسی کی فرائ سے مشتر ہا۔ مسئل کہ ادر ماہم میں کارکورٹ نے بسائد والا

موات کو بستان اور او نیم کی جانب توسیخ جب ذب بسب به نیم در ادر کاز که طواف سده به شوال کی گشری کاز میان که میرادد در پیشن در کار که بسیدی نیم کارور ادر فرزید در کشواب شده مهت می تنافع کارور انداز می این که سا ادین کا میده مداخل بر مداکنوا که دید است خراف بود بدا کوف این است که ان است که این است که ک ...
این میده است کان با که در این که برای که برای

2012. من من کرمین کرمین

ملاکا بورٹ سراہ فابق کر گری بھی نے پر کہا کہ بھی کے ساتھ تجار دیدھ ال تھ میکر کو بواٹ کے کا روائٹ کے کا روائٹ ک کے موجود کہ دائش میں نے مارک کے انکانٹ کے ایک کی دوران کی استراک میں کا بھی الموائٹ کی دیگری کے مالک کے انکان کے مالک کے دوران کے انکانٹ کی اوران کے انکانٹ کی استراک کے دوران کے دوران کے دوران کے دوران کے دوران کے دوران افران مائٹ کے انکانٹ کی کھے ساتھ کردایا۔ وائن مائٹ کے انکانٹ کی کھے ساتھ کردایا۔

اول سال ہے کہ انجان کر ہے سالار ہوں۔ 1923ء میں پھٹر آگا کے جاریار ڈریائہ کی۔ سرکا اندا بھا تک تکی کی میں مال کا تک کا کی میرائد سرک سالار کی سالار انجان کا بعد نے مالی کا مسلور کا کہ کا کہ کا انداز کا میں کا میں کا انداز کی سالار کی میں کی میں کا انداز کی میں کا کہ میں کہ کا انداز کی سالار کی میں کہ کا انداز کی سالار کی سالار کی سالار کی میں کہ کا انداز کی سالار کی سالار

مشتل جرك بونير سے ميدود آيا اور نواب عب كے خلاف مدد ما كئي۔ وز ماري كوف وغيل كے ايك جرك نے محى آكر یجی استدعا کی۔ ينيكل تحصيل دارسيده آياتين باجا صاحب فيهم ماجواب د كرأت تال دياران طرح ولينيكل

ا پین کوشل طور پر چکسدے دیا گیا۔ پگرا بی حکت کلی پر گل کرتے ہوئے اُس نے 4 اپر لی 1923 وکو پڑے اپنی فرج دی۔ بررابوغر افغر کی خاص مزاحت کے زیاتی آگی۔ کیا۔ برخافری کام نے ال کا اس طرح ہے جائز دایا۔

أسات يورى طريقات كى ب ك الرحيد الجديدة بعب أكثر تتوسال يوند يروكام عن زي يدي توسيل كل يناز وكارد والله فرارا - ال عنائل كالمتعد الكام ورافي علمة كالمراقرة وعد

ای دوران کوزنی ملاقہ کے نمائندوں نے آگر سوائی حکر ان سے سیدوٹر بنیا میں ملاقات کی اورا سے ملاقہ لوجى رياست كا حسرينان كى چيل كش كى جي قبول كرايا كميا ميدانود و نه قا كذ كندر و من چيف كشركو بونير بر ر فانوی حکومت کوامناد علی لئے اپنے تبند کا جواز چاڑ کیا۔ بہر حال برطانوی حکام ریاست موات میں توسیع کے اس

تيز رفارے فطر محسوں كرنے گئے تھے۔ وہ سوچے تھے كرجانے يہ ملسلة كبال جاكر سكا مالال كديونير يرسواني فون في وبال كاسية حائية لدكى رفاقت عن بنيركوني كولي جلائ تبعد كيا ملاقد کے بچولاگ اس سے فوٹن نبیل تھے۔ مختلف دیورٹوں سے بدہ چانا ہے کہ میاں گل کی حکومت سے دہاں کے بچولوگوں يس يعيني محيل دي تعيد اطلاع ملت على كواب سب جمله مبوركرت بوئ اوافي قلد يرحمل كرن والاس، ا با صاحب نے اپنے در یا حمال کی تیادت میں نظا کی لٹکر کو اگر کی طرف میجار اس لٹکر کومزی تویت دینے کے لئے ا باخیل ، موی خیل اور با یوز کی کے قبا کی کشکر کوکڑ اگڑ کے رائے بیجا۔ ان کی تعداد تین سوے جار سوتک بتائی جاتی ہے

۔ دورات کر ارنے کے لئے سلارز فی علاقہ کے جمروں ش تغیر محصے۔ ان پر پے خبری ش تعلیا کیا۔ کہتے ہیں کدایا ٹا کدعبرالببارٹاہ کی ترکی میں برکیا حمیابو۔ بچھ جانی فقصان کے بعد سواتی فشکر نے جھیارڈال دیے اور انہیں سوات و نے کی اجازت دے دی می گئے۔ واپسی کے دوران ان برسلارز کی قبائل نے شب خون بارا۔ میاں گل مبدالورود کے بان كے مطابق بياس يا سانحد افراد مارے محے - دوسرے ذرائع جانی فقصان كی قعداد سو يا ايك سو بياس تاتے الله عبدالودود في اسالك اور يزالشكرنيك في خل علاق سائعًا كيااور ملارد في يرطرف ع ملكرديا-ان يس ايك بدى تعداد ماري كى ان كى كيو فورتى ادر مال مولى سوات لائ محف ببت مردان جماك كر میاجر بن مجے یہ تین دن تک ان کا قبل عام کرنے کے بعد الشکروز یر کی فوج کی مدد کے لئے ڈ گر کی طرف بڑھا۔

## كانزا بخوربند، چكيسر اور چغرز كى كى طرف توسيع

بونير كر بعد أس في اليجو كائوا، أوريند يكيسر اور يخر زنى علاقه كي طرف ميذول كي - جون 1923 , یں یہ دیورٹ پچنی کے اورن و توریز د لیلوئی جیکیسر اور غیر صدقہ طور پر یخر ز کی کے باشندوں نے پراس طور پرمیاں كل كاعمر إلى كوتليم كرايا بداورة أبس عي الميدوة في معاجده كراياب يكن القيقت عن بديات مرف يوران كي مدئك مج تحی اس کے کور بنداورلیوی برجن کے اوافر میں تبتہ کیا گیا اور فوم ر 1923 ، میں عبدالود د نے کا فرااور

چكىر يرتېنە كائزم كيا-نا تہ کی ایک بااٹر فخصیت بی داد خان کے دوستان مشورہ پڑ ٹل کرتے ہوئے سوات کے تکمر ان نے بہ خابر تو

کا وَا کی طرف فوج روانہ کی میل فوج کی اصل حزل چکیسر قعالے اس کے لئے فور بند کا راستہ استعمال کیا عملہ سرسرااا کے قادت پی ٹریا کا بزارا فراد رمشتل یے فوٹ با کا بڑا گڑائے کرنے کے لیے نظی لیکن درامس اے چکیسر جانا تھا۔ ر ۔ محت ممل کارگر ہاہت ہوئی۔ اچا تک سوائی فوج اپنے ساننے پاکریاؤک سنسٹدررد محے اور بغیرازے بتحیار ذال

كانوان مجي موائ في يكى كرج كركتيم خان كامركز تحااها هت قبول كرني ليكن اس علاقه برهمل فيح آساني برمام نیجی بیوکل این کے لئے عمد انکیم خان اور عبدالجلیل خان آف کا نزائے متحد بوکر مزاحت کی فعان کی۔ سید مالار 14 فومر کوچکیرے کا تواردانہ ہواادراً بل کے مقام پرایک شائل کے بعد بالاً خرسوات کی فوٹ کا مراب بوگی یکا زااور چکسر کے جرگوں نے سید و جا کر با جا صاحب کی و قادار کا کا طف لیا۔ اس طُرح دیرا و راسب کی عمل آ ور افواج کونال باہر کر کے موات کے محران نے اپنی حکومت کوموات فاص ہے باہر او نیر ، موات کو بستان کے نحطے

حد، اورفور بند، كا تراجكيس اوريوران تك يحيلالها جوك وات والرشيد اوراباسين كي درميان والع ب-ومبر 1923 میں بارہ میں بارہ میں دوبارہ بھند كرنے كے لئے ايك لشكر رواند كيا جس ير بمي خيل اور نصرت خيل بغ زئی قائل نے تعلیر کے قیعنہ کرایا تھا۔ للکئر نے مرف اداۃ محک بردہ بارہ قیعنہ نیس کیا بلکہ اباسین کے کنارے تک کا وراملاقہ تارائ کردیا۔ 1923 میں عبدالودود فقلا بونیراور چیلد برقابض نیس جوابلک سوات اور بونیر کے قائل کے

تبندي دادي سوات إلى تك كايوراطاق أس كرزيم مل أمل أ میاں گل عبدالوددوا ٹی کا میالی برنازال تھا۔ اُس نے چکیسر اور کا ٹزاکی فٹح پر اپنے سید سالار کوانعابات دیئے

ادرا فی فن کی خد مات اور بہادری کی تو یف کی۔ 8فروری 1924 وکوسیدو میں منعقدہ ایک یارٹی میں اس نے یا تی يجرول كو كما غر مگ اخر ، اورنو و يكر فوجيول كو يجريان يا اورتمام فوتي اخران كوتمند اور افعامات و يح م كار ين 1924ء میں چکیر کے دوچوئے تلے گڑھی جہ اور گڑھی دار پال سقادت کا رق کے ذریعہ برادر خان آف تا کوٹ ے پاچا آف موات امٹیٹ کینٹل ہوئے۔

ہے۔ آئی سے میک میں تریق (1930ء کے سعنی ری جب موات کے عواق نے اہلین کے ان کی جانب چڑونی ماد نے کماریک کچھ نے کے انداز میں اور انداز کا بھاری کا دوجا آریا تی اور اور انداز کا موات سے سے حالے اور اسامہ ماد وکی افغان اسرون کر تے ہوئے سے زن کی مالا کیا کہ مصر وکی افتد کرانے

#### ا باسٹرن کی دوسر کی جانب توسیع ماں گل ممانورو نے پلینیکل اینزنہ کو بیٹین دھائی کرائی کرائی کا مائیزی کو میر کرنے کا کرئی اراد ر

تى يائل بالمنطق المنتزب غراف بالدومانى كرائد كساك 10 مراض با يا يك دود عادجيد المنتز المنتزل المنتز المنتزل ال

# خدوخیل اورامازنی کی طرف توسیع

اگر 1924 مرابس کی اواری اندرائی اندرائی اکس ایوان ادارائی کر فراند پیس بر بریت ندند شکل طمالی چاد در آورد می گاوید به آن ایر ایر ایر ایران برای با ایران ایران برای ایران ایران ایران ایران ایران ایران ایران خرار سر کیا بر ایران با ایران ایر

مكومت سے بونے والے معاہدہ میں بیان الاك

"مندردة إلى علاق أس كاور فواب عب عردميان قدرتى مرحد كاطوريدين عد ماد اليوزني علاقه ( هدافيل. مسن زَلَى ، اكارْ نَى ) ، چادُ الرَّنِي - گدون اور اتمان زَنَّى ( كما يا كلّ ) - ال طرح عيد الوده و كي عمومت كي مرحد ي جوب او بنوب مثرق من برها أوى منطقت اورمندبد بالا فيرجانب وارها قد س جالكيس اودان منول من أكى أو سيلي مركز مبال فور فورز كتي ..."

#### اباسين كومهتان كي جانب توسيع

کا زا ر بیند کے بعد موات کے حکمران کا ابا سن کوستان کے کوستانیوں ہے آ منا سامنا ہوگیا۔ کی 1925ء عن أس ف واول كورشك كرفظة عاز يرال كرك أعد بالندكراي -1926 و كرم م كر اعر كربايان . مجر ریٹان کرنے گلے تھے۔ 31 اگرے کوعبالودود کیشکل ایجٹ سے لخے طاکٹہ گیا۔ اُس نے بتایا کہ اُس نے کو بہتا ہوں کے خلاف فوج مجھنجی اس کے ضروری تھی، جو کہ کا ٹواداور فور بند کے قریب ٹال میں دیتے ہیں، ۲ کہ انبیر مسلسل ان ملاقول پرهملول کی سزادی-

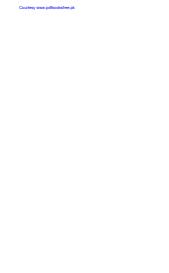
أس كي فوج نے خت الزائل كے بعد بينام اور لا بور پر تينند كرايا۔ يوم أے بہت مجلى يز ك- أس كارروائى کے دران اُس کی افواج کو خاصا نتصال افحاج دائم بیا 150 افراد بلاک یاز ٹی ہوئے۔ اس پر 20000 روپ ے زیادہ فرج آیا اور تقریباً ایک لاکھ کارتوس مجی استعال ہوئے 'جب کد معتمر ذرائع کے مطابق سواتیوں کا جائی فتسان تقریا 500 باک وزخی افراد برشتل تداریت سے لوگ أن جداری چقروں اور کلزی کے توں کے بیجے آگر ز خی اور بلاک ہوئے جو کہ آن کے او پر گرائے گئے۔

جوں کہ اس کو ہشتانی علاقہ بش بہت فقصال افعانا پڑا اماس لئے مزید توسیع بہت احتیاط اور سفارتی و رائع ہے ک تی بداودود نے کوستان کے اہم اور معزز ترین افراد کوممانوں کی حیثیت سے اپنے بال بلانا شروع کیا۔ اُن کا ا میاا ستبال کیا جاتا تھا در لیتی تھا تک دلباس ہے اُن کونواز اجاتا تھا۔ اس دریا دلی ہے کچھو گوس کی حمایت حاصل كرنى في كين بهت الي خد ثات عن بهمّات كركين الحالّ ع أن كالزنة و قار عن كي نداً جائد . ان الوكون نے اپنے مفادات کے تحفظ کی مفات جا ہے جوئے الحاق کی درخواست کی۔ باجا صاحب نے وہاں موجود اسے أو بت أنى دوستول سے ال كي اقعد عن كروا أن اور مجرا يك مضوط افوج الجيح كرو بير والوليا اور بتكوث ير قبضه كرليا حميا۔ ليكن كو بستاندل كالعمل مركز ، دارالكومت اورسب مصنبوط تصيديثن الجحى تك فنخ نبيس كيا جاسكا قداور نب تک یدند و با تاتو کوستان پر تبند کی شاند نیس دی جاسکتی تھی۔ بدایک مشکل کام تھا لیکن عبدالودود نے عزم

### تاتكيراورالائي كيطرف توسيع

## كالام كى طرف توسيع





# أمورخارحه

یاں کی اعتدان نے 1908 کا 2007 کے برائر کیڈیکولا کے بیٹا نے کارائش کی تاکہ کی برائش کے بھر ہے۔ کے لئے موال مواری کار کارکٹر کے بھری کو کہ میں کارکٹر کارکٹر کا بھری کا بھری ہے جھے کہ مواد دوران کے بھری اور یہ کی رکٹر کی دوران کے بھری کارکٹر کی بھری کارکٹر کی سال میں کارکٹر کی سال میں کارکٹر کی مواد کارکٹر کی مواد کی چائے سے کارکٹر کارکٹر کارکٹر کارکٹر کی مواد کارکٹر کی سال میں کارکٹر کی سال میں کارکٹر کی مواد کارکٹر کی مواد کی سال میں کارکٹر کی مواد کارکٹر کی مواد کارکٹر کی مواد کارکٹر کارکٹر کی مواد کارکٹر کی مواد کر کٹر کارکٹر کی مواد کر کٹر کی مواد کی مواد کر کٹر کٹر کارکٹر کارکٹر کی مواد کر کٹر کارکٹر کارکٹر کی مواد کر کٹر کر کٹر کارکٹر کارکٹ

ہ کارگر پر جرباندی فرکت کی جدے میں پر مائز کیا گیا تھا گھی انکول نے انقار کویا۔ 1902ء کے جدے میں انگل فائدان کے افراد کار کی رساند ہائی میں بے کہ آخر ہو کھوسے مرفر سے بھر پر دوراد کھ سے ان ایک ان 1903ء کی میں انداز دید کے جدد سے توال کی ایک راکاتی کار اگر و جو سر کے چاہد مائی کی اس کر 1905ء کی برائی کارگرد سے کہا تھا انداز کے اوال انداز کے انداز انداز کے انداز

ر 2004 میران می با در چید میران میر

ارخی طور پڑخل ہوا۔ جوالا أن 1913ء میں عمیدالود دوادراً س کے بھالَ نے انگر پڑ حکومت کوا ٹی طرف سے یہ بیانا کہ دو

حاری سرد اس میروی و در دید این ما حد آت ترکنی اور شدانی با است اسد محتد عافق می اگر پر چاک که درده این می ماند کدکانش می مرکم برجد به برجد می مانش به دانسان احداث کسیم خال با شکی ط (اینکر) برای میرای ا اداده می برجد برای میرای می

ر بر المراق ( ۱۹۱۶ مرد میل ایران میل میل کاردان کارمان کارمان ساز میل آخر میلادد به دیگری در میدادد به دیگری در دین سے دالات کے لیے والد کیا انسان المدار میل میل برای برق امل کار کار کار اس المدار کار میل کاردان میل میل کار کی در بد اور ۱۹۱۵ میلی میل کاردان الدوم این کاردان میلیده این کے گئے کہ جاری کی دوران میلیده این کے گئے کہ جاری کی

میده این میکویست به افزار این میکوین که کابی بیشتر این میکند و برای با این میکند. این میکند آن با در این میکند میده که این میکاند میکاند نیماند کرده کاب که این کابی این میکا 1918 میک میکاند ساچید و بروازی پی میده که این ویژنی نمی این میکاند که میکاند که میکاند این میکاند کرده آن ساخت کابی را این ویژنی که میکاند که می بدخت میکاند این ویژنی که میکاند میکاند کرده میکاند ویژنی ویژنی این این که میکاند میکاند ویژنی که این میکاند میکاند میکاند ویژنی که در این میکاند که که در کاب که میکاند که که میکاند که می میکاند که میکاند که

ان 1988ء عرض الکیلیات نے کے وہ ان اور کو کی کر کے جو استان ماہد کر گرک کے جو استان سا میہ برخول کا فران سے کاوک موالے میں ان کا کاکٹروں کے کاکٹروں کے کاکٹروں کے کاکٹرون کے محمد سے انسان کی خوالی میں مرکا کی مداد عند بدور میں کے خوالی میں موالد انسان کے اور کام کر کے موالد کا میں موالد کے خوالی میں انسان کی موالد کی موالد انداز میں میں موالد کی موالد کے انسان کے اور کام کر کے موالد انسان کی موالد کے انسان کی موالد کے انسان کی موالد کی موالد کے انسان کی موالد کے انسان کی موالد کی موالد کے انسان کی موالد کے انسان کی موالد کی موالد کی موالد کی موالد کی موالد کا کہ کار کام کی موالد کی 117 1901 ، کے دکیلیش الا کے تحت الا کو کیا کم یا حق انگریز در ادر اعداد الله تعداد کے درمیان از کی جائے والی تیمری جگ کے دوران موات کے مکوران کی کا دعو ک کے تیمیر میں براس کے اوکٹ کس سے انتظاق رے۔

ر المعادل من المعادل م المعادل المعادل من المعادل من

ا 1922 - ما برا المحافظ المساول المسا

را میں بھار کی باوری کا بھا تو کہ جائے ہیں گئے ہیں کہ گئے کہ اور ہوا کیا گئے ہم اپن ان سابد کہا جائے ہے جوالاس مد شوم میں دور ہوائے ہوگئے کہ انکا کا مرکز کا کہ طور کے سے سا کہ انکار ہی ہوئے کہ ہے اس کا مرکز کے گل دور کہ دیا کہ ہے کہ ہوئے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہے کہ کہ ہے کہ ہم کہ بھی میں دوائی ہے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہے کہ ہوئے کہ ہے برطانوی حکومت کی خشامعلوم کے بغیر و ہال اپنے وافل ہونے کے معالمہ کی وضاحت پیش کی۔ اُس نے انہیں مینین داایا کردہ بونیرے برطانوی حکومت کے علاقہ برگسی تعلی اجازے نیمی دے گااور اُن کے خلاف افغان سازش کو

22 كى 1923 وكوسيدوش عبدالودود كي دل عبدكي دستار بندى كي تقريب كے ايك دان بعد ايك اجاس منعقد کما کما۔ اس اجلاس میں وز رحض علی نے عبدالودود کی جانب سے ایک تقریر پڑھ کرسٹائی جس میں ثمال مغربی ۔ مرحدی صورے پیف کشنزاور طاکڈ کے لیٹینکل ایجٹ کی الحرف سے یونیر کی مج کے دوران باالواسط احداد اور میر بانی کا انتہائی گرم جڑی ہے شکر یہ اوا کیا گیا۔ اُس نے تقریب ش مزید کیا کہ وہ برطانوی محوست کا وفا داررے گا اور ماضرین ہے جمی کہا کہ وہ مجی اگریز حکومت کے وفاوار ہیں۔ اُس کے خلاف کوئی سازش نے کریں اور اُسے اینادوست گردانیں۔ اُس نے بالٹو یکو اوران کے یرد پیکٹرے کی فیست کی اوراے اسلام کے خلاف قرار دیا۔ اس موقع پر موجود شركاء في وعده كيا كدوور طافوي حكومت كيد فادارديس مع-

الاوزم كا يك مشترا بجث مواوى عبدالعزيز في وضاحت كى كد "الشيزمادران كے مقاصد كما جى \_ أى نے كما كران كا انكار خدا كي خطا كے مطالِ ہے ۔ ال آخر يك كا مقصد يہ ہے كرد تا

کے سارے بادشاہیوں ، دولت مندوں ، مکر انوں اور غذی ویشواؤں گوتباہ ویر بادگردیا جائے ۔ ان سے اور عام لوگوں سے اُن ک ماری بائیدہ چین فی جائے اور گھراے تلاطریقے ہے اسٹھال کیاجائے۔ اُس نے اسٹھ کیک سے تعلق دیکھنے سے انگار كالدوم ول الأكافيحت كي كدو فودكوال المقاقم يك عدور يحل-" کین برطانوی دکام اب بھی عبدالود و داور سوات کے دیگر ممتاز لوگوں کوشک کی نظرے دیکھ رہے تھے۔ اُن کا

خیال تھا کرد فاداری کے تمام تر اعلانات کے باوجود وہ بالشو یکوں ہے کسی نہ کی حد تک دبط وضیط برقر ارر کھے ہوئے یں۔ پیٹیکل ایجٹ نے میدالودود کے نام اپنی ایک تحریر عمی سولوی عبدالعزیز کے بارے عمل اپنی پر کمانی کا اظہار کیا۔ جواب عمی اُس نے اس اُم کی برزور الفاظ عمی تردید کرتے ہوئے لیٹینکل ایجٹ کو یقین روایا کہ مولوی عبدالعز بز كابالشو يكول سے كوئى رامطنيس سے۔

جونا لَي 1923 وشي عبد الودوداية اورنواب الب كردم مان يونة والماد اقعات كي ريورث روزاندكي مادر يليك ايت ويجار اادرأى - إلى بات كاعبدكياك كامياب بوف كامورت عن دواباسين كوعبور كرك تاول كى جاكير عن وافل نيس بركاء كى بحى صورت حاتى صاحب آف ترعك زى إياجوز سے اور اوطل نيس كر كاادر كى سادىن ذى معابده كايابندر كار

جب26 جوالاً کودو پونی کے منٹر یہات کرنے کے لئے پاٹینگل ایجٹ کے باس کمیاتو اُس نے اس ثر ط

رائد شده المناه برائد المناه كما كما و المواقع المستوان المستوان المناه المناه المناه المناه المناه المناه الم وهما كالمستاكان المنافع المناه المناه

ر بعد الركاس و برا من المساوية المساوي

" میان کل نے آگر پر حکومت سے اپنے دوستان تسلقات کو بر آر اند کھا ہے اور ایک سے زیادہ مواقع پر برطانوی پالسسی کا کرتے ہوئے اپنے ارادوں کو کلی جار میریا نے سے احز از کیا ہے جسے کرتا کوٹ کے برادر خان کام برڈش کے لئے الم کارک

اردا کم برانا ہے کا میاب آراددا۔ گا 1928 کمان کی کی سوائد اسٹان کے ایس کا میاب کا بہت کا کہ داتا جا سما ہے۔ بدنا اور کا کو سوے نے ریاست میران اور میان کا کہ موادد داراد اور کا چاہدہ عوالی تھے کھ کر انداز کا 1926 کم کرکنے کی دوجہ کھڑ و تالی مولی میرور بداری آخر کرکا تھے۔ مثل چاہدہ اور مگری افرون کے بموادد میر ٹریف آسے جوال ا یک در بار کا انعقاد ہوا جس میں عمیرالود دوکری طور پروائی موات تشیم کرلیا گیا۔انعقاد در بار کے دوران عل موات بالا

ہونے سے این و سال میں میں اور اور است کا دریا ہوں۔ انتقال دریورٹ میں جمیری گراند ہے کہ اس سابدہ پر گل درائد کے سلسلہ میں انگیرسا سے کا دریا انتہائی اعلام کی برادر معامدہ کی تراکا ہم بودی طور نامے کل مجاہدے کے لئے آئی نے بعد معتولیت بندی کا مظامہ دک ا

10 أرد 1926 أولون في المحتلى المتنت به بالرفاعة كالاستخدام بنا كم الكان المتناب في المربع المحتل المتناب في الم المتنتان كما الله في المتناب في ا المتناب في المتناب

ر ان 1927 ما با خود انداز کار میدان که انتقال مرحداً با بسامید کنند و کنده تیم می اید اید ا این به مه انداز که نوست مدار به که اگر خواست کی طرف سامنست مختور دان که هاده طاور آن اور فرد برگ که آن که کارست که معدال با این مهدار این نیست که خدا ساعد ان طاق که ساز می می می میداند. طاق دست در استامانی و در حدال انتقاد شماید که کار که موادد کار کار که ایداد و تحقید انتقال کار که ساز که استان

44 فرم 1927 و گوشاده الان کلیده ۱۵ فرم کور پایشگل ایک ند عادات کرد. سمان می ماده از مراوی کی ایک ند سات ۱۹۵ می می دهنات کردهای ساز می باید سازی باید کان باید شده کی ماده ندی که باید از سازی کان باید و کان می در این ماده ک این مداوات که ایک باید دو شود بایدهای که موسد می داشته بر می سازی می در این ماده کان می در این می ماده می در این می

یاں کی میداد سے برمتی بر دختی کی برعازی متحد سے دوری بر آدری کے مقور کری بدیا تھی۔
1930ء میں چھر میں میر شد کا موالا کہ مالات کے اس کہ ارتبار کا میرون کے اس میرو

برنے والوں کو پکڑ کرحوالد کرنے کی مجھی کوئی کامیاب کوشٹر نیمیں کا تھی۔

1931 ، یں ایک خلک کو بن میں پینک دیا گیا۔ اُس برعبدالودود کے فلاف سازش کا اثرام لگایا گیا۔ ذبایوا ، ب

(W.R.Hay) کیٹیکل ایجٹ اس متوقد بغادت کور با ٹوٹن کر بک سے جوز کر میدالودود کے اقد امات کو لاشعوری طرر را اگر بر مکومت کے مرخ اوش قریک کے فلاف م سے مربوط قرار دیتا ہے۔ میال کل جبان زیب بمر مال رینیکل ایجندے (Hay) کی اس بات ساخات بس کرتے۔

ا کی انتائی شائنہ ، مقبل اور موات کے سب تی تیم یافتہ اشخاص میں ہے ایک ، دیفول استاد کوغان . 1932 میں نواب دیرے نفید رابطوں کے مجھوٹے الزامات لگا کر گوئی ماردی گئی۔ درامس اُس کی ڈکان میں نر بر آ بوشوں کا شائع کر دور سالہ" پختون" کا تھا۔ اُس کی فاش کوسیدو۔ پیکوروروڈ برتمی ون کے لئے لئکا یا گیا۔

برطانوي مكوست كي طرف سے دياست موات كو باضابط تشليم كے جانے كے بعد پہلنے كل ايجنت اور ممال می میراوردد نے یا بی ما قاتوں کا تواقرے ایک سلسلر ورخ کیا۔ بیٹفلقات دوستاندے کیس بڑھ کرتے۔ بٹار یں قبیات بیف کشنرا محور نے بھی کی مواقع پر میات کا دورہ کیا۔ای طرح عبدالودد بھی کی بار پشادر کئے۔ اکتور 1929 و می دائسرائے بندلارڈ کوشین نے در برموات اور پڑال ایجنی کے دورہ کے موقع برعمیدالود در ۔۔ لاقات كى جب كد 1414 ير ل 1930 وكواتسرائ الدر كورز جزل الارد إدون في سيدو شريف عن الك دكادر بار كموقع رآب كوم كے خطاب في ازار به خطاب أثيل جوري 1930 وشي برطانو ك بادشادك حان سے عطاء

مدالوردد نے انگر برحکوت کوشتر کر باجی مفاد کو نیاد بنا کر قاک کیا کداس طرح انگر برسلطنت کی ریاست سوات سے تلنے والی سرعد س محفوظ ہوں گی۔ جوایاان کی طرف سے دیاتی محاطات شی مداخلت نہیں ہوگ ۔ میاں كرم إلى كورز في 1933 وش البين مقاصد كي وتنى شيء باست سوات كالهيت كيار عين السين موقف كي یوں وضاحت کی کہ دیراور موات میں حکومت کی موجودہ مورت حال کا برقر ادر بہنا تدارے لئے اتباا ہم ہے کہ میرے نیال می جارے لئے اس حقیقت کو مجمد نالازم ہاور مزید یہ کہ تم کی حد تک اس کو جو ل کا تو ل رکھنے برمجور جیں۔ عبدالودود بب بطور حكران مائے آیاتو أے برطانو ی حکومت کی با قاعدہ سر پری حاصل تھی۔ اس کے اقذار كے حسول كے معالمہ كے فوائد وفقصانات كى تمل جانچ يزنال صوبائى چيف كمشنر نے كى تقى۔ يوں بھى وہ 1897ء کے بعدے برطانوی سفادات کے لئے کام کرتار ہاتھا۔ اُس کی وید یقی کہ فریقین کا باہمی سفاداس بات ے دابستہ تا... کرائ تر بک اور... انتقالی کؤ ٹوائ رہنما ہاتھ سے نظل جا کیں۔ اس کے باوجود برطانوی حکام أع تسليم كرن عن ما فيركرت رب. جب 3 ك 1926 وعن أع بطور والأصليم كيا كما تو خاصى دير يوكي تحى ادر سخطاب أس كى يستداور خوابش كرمطابق بحي نبيس تقاروه وخودكو باميا كهلوانا ميابتا تقار

مبدالودد دے برطانوی حکومت کے اس برتاؤ کے گی مقاصد تھے۔ابیا لگتا ہے کدوہ اُس سے مزید وفاداری

الدور بدور من المواقع الدور الدور كم من الموافع الدون توقع الدون الدون

اگر برداری دیشت باین کا حسول آن کی تجدوی گی ادا تک بشی هذات است بند تر جنوا ک متابله شد این برزنش حکم کرنی تجوی بندی فرند ندی اور خدی داخر است کارگ شال هے۔ این طرح ارز بوارد سب ک مجرا او باز جنوار سے بروات بردم بیکار بوار نے کے دائل عقر ارز باز معراب اور مشابق حرب و خرب کارگرائی





محفوظ ر مکذاری کی بیتین د بانی کرائی۔

عبدالببارشاه كے عبد على ويراورسوات رياستوں كے تفاقات كا جائز واس كتاب كے چوتھے باب يمريال ما ہے۔ دریا کے دائمی جانب کے علاقوں پر بھندے لئے دونوں ریاستوں کے درمیان کش بھش کا آناز نظری، مینی تعار نواب دیر کے خلاف اپنی ہوزیش سلحم کرنے کے لئے عبدالودود نے لیک فیل میں گاڑو۔ ڈاگرا،، ہا پوز کی جس بچی گرام کے مقام پر <u>تک ق</u>یر کرائے ۔اس طرح دریا کے دونوں جاب حفاظتی قد امیرا اعتبار کی حمیم ۔ اس ا الله على عمرا خان آف جدول كريم على مهالتين خان اور نواب وير ك ورميان عدادت كى خبري سوات مينيس عبدالودود نے اس موقع سے فائدوا فعانے کی فعانی اور اپنے سیدسالار کے زیر کمان شوز کی سے محاذ پر نظر بیمیوا جس نے تیزی ہے آگے برد کر تیر مگ اور زرہ نیل کے تلعوں پر 10 متبر 1917 وکو بتند کرلیا۔ ای ہفتہ بعد میں منگئی کے قلد ر تندكر كرديك افواج كوشود في طاقد سائكال ديا كيا- وهادين ذي طاقة عي رامود وتك يتي بالكير سواتی ظکرادین زی طاقہ عمل ویش قدی عمد معروف تھا کرنواب کی جانب سے مبدالتین خان کو فکسہ ویے کی خبر آئی جس پر سوائی فلکر نے کمی سنا سب سوقع کے اٹھار جس چیش قدی روک دی اور فریقین اتحادی محاذ ینانے کی بھی وود میں لگ مجے ۔ در کا ایک جر کر نواب دمیاور خان آف خار کا اتحاد بنائے کے لئے خار کیا۔ دوسری ما ر میرانتین خان نے عبدالود دو کو بیتین دلایا کہ باجوڑ کے ملاصاحب اُس کا ساتھ ویں مے۔اس لئے وہ اوین زی ر تعل کردے اور وہ فود جندول پر تعل کردے گا۔ نواب ویر نے عمبدالتین خان کے ساتھ معابدہ کر کے اُسے سوات کے خلاف مانے کی کوشش کے الا کائی کی صورت میں وہ أس ير تعلم آ ور بو كيا ..

س ما موسان سرون سے بھونے کے بیش ہونے ہے ہے۔ ان سے ان بھونی سے تھنے کے بیش کا انداز سے کھی اور دورات کے بادر دورات کے کاف کی اتحاد بنائے میں کا مہا بہ بھونا سے انسان کی گونا کی گئی آئی کے انداز انداز میں افزود دوران نے اپنے اپنے مظلم اکنے کے دائی سوک ان تاج دائی افت سے اسٹان کے دائی میں دوران میزود میں مادوران میں اوران میں واٹن کی اور موران کھی گ

كما تعالى كئا-

11 السند 11 المدائن 1 المشترفه فی کارف پیدسان ندان بید نیک بدر تقد کری شرک که مند المدائن می کارک در است برای می کارد مند به این برای با می کارد برای در سال برای در سیاری در

اگر چہ 5 در کا بول کا نشسان احادی با نگوان کا لام جم تھا۔ حالی حاصیہ آن ریجھ کی ساتھ کی کھر ہے۔ دور کیا ہو میاں کی گری ہواں سے کون میں آلا اور ایک سے اسے اصواد انجھ بال بیٹل کیا گئے ہیں ان افسان کی ایک میں میں کہ اور ان کے بالے سال کے ساتھ کیا ہے اس میں اور ان سے 20 ہے کہ نے ساتھ کر کہا ہے وہ میں کا میں کہا تھا کہ جاری کیا ہی میں کہا ہے کہ ہے کہ میں کہا ہے ان باہد ہے کہ حالی حاصیہ کر کئے کہ کہا تھا کہ کہا تھا کہ کہا تھا کہ میں کہا ہو تھا کہا کہ جو ان ہے کہ میں کہا ہے کہ ہے کہ میں کہا تھا کہ کہا تھا کہ کہا تھا کہ کہا تھا کہ کہا تھا

رات بی میدادند. انتخاب بر افزان کا و کا بازه بردام کرنے کے کے میں فکا درار کا میں کا سرار کا میران کم کرنے کی عمار مدی منظم بیر برا در افزان کا کہ کہ منز کا بالدا خوالیا کے اس کا مرکز کا کہا کہ کا کہ کا میکا کم کے کہا کہ بالا میکا کا میں کے کے ایک در کے اور امال سال سال کا در ایک بھی کہا کہ ان کے کہا تھا تھا کہ کا کہا تھا کہ کہ می کا فرز کا کی کا مدال کا کہ میں کا کہا کہ کہا تھا کہ کہا تھا کہ کہا تھا تھا کہ کا کہا تھا کہ کہا تھا کہ کہا تھا

سوات کے تھر ان کا تھیراؤ کرنے کے لئے نواب دیے خوات کے سابق تھر ان عبدالبار شاہ کے ساتھ ساز باز شروع کی کیس اُس کے مطالبات فواب کی بجوز درعایات کے نئیں نیاد دیتے ، اس لئے بیشل منذ ہے : چڑھ

والے تہ بھیزوں کے لئے ان کی بوزیش منبوط ہو تھے۔ 3 ار بل1919 وكواب في موات رصل كے الى افواج كوش الدى كائكم ديا۔ اس ملك يش بنرى کے لئے سواتی نے پہلے ی نہا کہ درہ کی راہ عمل واقع گاؤں شور پر بھند کرایا جو کداب مو تحصیل کا حصر ہے۔ 22 ار لی کونواب کالکرسر بالا کرداست مدر خان کی آیادت علی قر تافیا غری رحل آور بوا مواتی الشرف حمل آورون کو چھے و تعمیل دیا۔ لیک بی خیل کے لئے سیوجی علاقہ سے تنہے والی تازہ دم کمک نے سواتیوں کی پوزیش مز پر متحام کردی۔ ای اٹنا بی جب نیک فی طل میں اواب کے فلگروں کو شدید مزاحت کر کے پسیا ہونے پر مجبود کیا جار ہا ت

عبدالودود فودؤاب كرساتهد جل وفريب شي معردف قبارا عالان كونواب كالشكريك في خيل شي فكست بدو جار تقي يكن دو تالاش مي يندروسوكي نفري ك ساتد موجود قار جب که باره سوافراد برختل أس کا ایک اور دسته ادین زی طاقه می موجود قفا-سواتی افواج مجی فور بندادر کا نواے تازہ دم کک کے ساتھ صف آ راتھیں۔اس سے 'سواتی ل کے عزم اور مخت رویہ یس سز پرشد ہ پر ابوئی جی کرمیدالودود نے جو کرنواب کے ساتھ کی معاہدہ پر خاصا ماکل تھا اُ اے کہنا جیجا کہ و مسواتی ل کے مزم ستم كرا زبان كى جرأت ندكر ... انواب في اس دوران حال بى عس مواتيون ... جين محتشوز كى علاقد يرايا قعند برقر ادر کھا۔

اگست 1919ء میں دیر کی افواج نہا گ درہ کے رائے وادی سوات میں ایک بار پھر وافل ہو كيں\_اس وقت موات على موجود أواب كـ ذلـ (وحز ١) كـ أوك بحى ان كـ يم راه تق ـ كن كا ذ س أن كـ بعند عن ط مري وو بوات بالامد ك علاقد عمى و يح تك يتي مح \_ اس دوران با جاكى باجوز ياليسى كامياب بوئى جس يرتيري عبدالتين خان نے جندول پر حلرکر کے باڑوہ (موجودہ ترباغ) پر قبضہ کرلیا اور نواب کواپی افواج سوات ہے واپس بلا تا يزي موات بالاش موجوداً سي الواح كوتكم بواكه

"دو 18/17ء المت كادرمياني شب آوك دات كوت والمحاشرون كري برمواتيل كواس ات كاس كن موكي اورانيون نے بہا ہوتی فوج کردائے میں جگہ جگہ دائیں اپنی ہوزیشیں سنجال لیس نواب کی افواج کوائی ذک اخدائی بری جس کی مثال آبا كى اعمل الى الشكل ب- باغ سو سايك بزارتك افراد مار ، منك ، آخد مو بندوقي اورومو پيماس مكوز ، مى

باجاما حب في الدواقد كويون بيان كياكه:

''نواب بندے اِقْموں ے بال بال فاکر ہوا کے شرکا میاب ہوا بھی بہت می بری حالت میں۔مواتیوں نے وشمنوں کا بر بك يي كيار مار مع في مح علاق واليل في الحريم في تموز في اورادين زي بر بقد كرايا ورمزيداً مي يدهن كي

تاری کرد ہے تھے کرنواب کے باتھوں باجوز علی جمید النین خان کی فکست کی خبر آئی۔ ہم نے اپنی وائی قدی روک ٹی اور اپنی عمل لکست کے باوجود نواب دیرسوائی تحربان کواوین زئ یرآ سانی سے قابض ہونے کی اجازت دیے

کے لئے تیارٹیس تھا۔ کو پر 1920ء میں مواتیوں نے محسوں کیا کرفواب او بِن ذک پر حلے کی تیادی کررہا ہے۔ انہوں نے اپنی وفائل ہوزیشن کومز پر معظم کیا۔ با میا کا ایک آل کار با جوز عمل موجود تھا تا کرنواب کے حملہ کی صورت عمل خان آف فار، طاق اور ما فی صاحب آف زنگرنی کی مدائے ماصل ہو تکے ۔ نومبر 1920 ، میں دیر کی فوج نے اپنے اتھادیوں کے ساتھ ادی کے مقام پر ہوزیش سنبال کی۔ 21 نومبرے اکا دکا صلے شروع ہوئے۔ سنذ اکل ایا نے حدول کارخ کھیرنے کے لئے ایک قدیم کی۔

"عالم زیب خان کی قیادت بھی جندول وست نے بیادری ہے تاش قدی کر کے تافین کے قدم اکھاڑ والے لیکن و رکی ہنت فوج کوسواتی نے شو افر کر ڈالا۔ اور د وا انجائی بھی کے مالم بیں جاوائی اوے کئے۔"

نواب نے ایک بار پر مهرامهارشاه کودریائے سوات کا جرابایاں کنارودینے کی شرط پر اتحاد کے لئے آبادہ کرنے کی ساز باز کی جوکداً س کا دیرینہ مطالبہ تھا۔ عبدالبہار شاہ نے چکسیر کی طرف ہے چائی آڈری کی کوشش کی لیکن اس دوران نواب بیاری کی دجہ سے اٹی فوج کو کت میں ندلا سکا۔ ما صاحب نے آسانی ہے اس کوشش کر تا کام بناديا\_جولائي 1921 ويش نواب نے سلطنت خان آف جوره (جو بعد يمي خان بها در كبلايا) كودوسوافراد كي بمراه ایک براول وستدک فکل میں لیک فی فیل بروهاوابول کراس بر قبندے لئے جمیع استفادت فان نے اپنی وقاواری بدلتے ہوئے باجا کے ساتھ مفاہمت کر لی اور دیرے ساتھ آئے ہوئے ٹواب کے آدمیوں کو واپس اپنے محمروں کو میں ديا\_يو.

" جال الكر تامرادر بيده إلى مازشول كوكاميالي نعيب بوئي - اس دوران ميال گل (عبدالودود) كه خلاف موات ك ا کو علاقوں جم مجودی کے رع تھی۔ کی قبائل مائدین مناقہ مجود کرنواب کے ساتھ ساز باز بس معروف تھے۔ حتبر (1921ء) على او ين زكي ملاقد في ميال كل سه آزادي كالعلان كرويا فواب في دويار وافي افواق كويوكس كرويا -" ائدرونی عداوت اور عدم اهمینان کی وجدے باجا صاحب کی پوزیشن اس وقت خاصی کزورتمی فظرکی چوک

کے لیے اُس کے انکامات نظرانداز کے جارب تھے۔ ومبر 1921 ويس جائين اوين ذي كے مقام پرمورچه بند بوكرايك دوسرے كة سنے سامنے آ محك -ار بل 1922 وجس تین مادے لئے عارض جگ بندی ہوئی لیکن سازشوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ہونیراورسوات کو بستان میں ہونے والی شورش کی وجہ سے باط صاحب کی پوزیشن خاص کر ورتھی لیکن آس نے اپنی حکمت مملی کی بدوات اس سب برقابو بالیااور کامیاب ربا اس دوران برطانوی حکومت نے فیصلہ کیا کہ چر آل مزک کے ملاقہ میں

اس جنگی صورت حال کی اجازت ٹیمیں وی جاملتی اس لئے 20 جون 1922 وکو پہنیکل ایجنٹ ملاکنڈ نے نوا سے در ادر با جا صاحب کولکھا کہ "او بن ذکی جی موات اور در یکی افراج کے درمیان بیرمناقشه برخانوی مفادات اور چرا ال مؤکسه پرامن وامان کی صورت

مال ك ل عنور عال بدي عرسة كالبلا ع ك الفراق كما جائد - يبل مشرك جاب ع محدود و فريقون كومند بدول جايات جادى كرن ك المن كالماكياب-"

فريتين النامة وملاق مجوز فرك لئ تاريس تحيكن أنيس الرفران كوتليم كرايزا المصادين ذي معابدہ کہا جاتا ہے۔ یاجا صاحب کو 15 جوائ کے پہلے اورین زک سے انتخا کے لئے کہا کمیا جب کرٹواب کو بھی ضابلوں کے تحت یا بند کیا گیا۔ اس معاہدہ کی ثق 1 ، 14اور 5 یمی کہا گیا ہے۔

"1 زیتین 15 برا فی علی ایل افراج اس مارت بنالی اور آسمده ان على عاد كى اس مارت كى

فرندا في فرناند تصر فوار معتبل میں دریائے موات سے داکی اور معرفی جانب سے قبائل، شامیز فی ایکی فیل، بیبونی اور شورز في توكل ك ملاف أس والت بحد كوفي فوج منى دير سر بعب الدان تباكل كم المشوعة أس في محكومت قبول

كرني كمطلة الزخود تنادنداور ا کر ایرا ہو جائے ت بھی وہ کو کی افکر میسینے ہے قبل خاکف کے میلینکل ایجنٹ سے پینگل توری اجازے حاصل اس معابدہ کے زرید سوات اور دیر کے درمیان جنگوں کا فاشنای سلسلہ فتم ہوگیا۔ اس کے بعد چھوٹی موٹی

سرمدی جمزیں کے علاوہ کوئی ہا تا عدہ جنگ نیس ہوئی تا ہم اس سے عمل ہم آ بنگی کی فضا قائم نہ ہو تک۔ اس کی شق جار نے ستتبل میں نواب کی جانب سے سازشوں کا درواز و کھلا رکھا۔ آنے والے برنواب ویر نے ان قبائل کی حمایت حاصل کرنے کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ دریہ موات وشن سازشوں کا مرکز بنار بااور با جا صاحب کے مخالفین ك لئے ايك مخوظ يناه كاو كے طور پراستوال ہوتار ہا۔اس كے جواب بي با جا صاحب نے بھى يا جوڑ اور دير بي أواب كے تافين بے ساز باز كاسلىلە جارى ركھا يہ

شروع على جب سوات كى فوجى بونيركى جانب بوحين تو نواب دير في سوات مخالف اتحادكى اميدير عبدالبمارشادے عطاد کتابت کی۔ تاہم پیلنے کل ایجٹ کی جانب سے تعلا کے جواب بیر اواب نے اُسے یقین دھائی كرائى كـ دوادين ذي معاجره يرتمل عمل درآ مدكرت بوئ ميان كل كے خلاف كمي تتم كاكو في لفكر نبيس بيسير كاس لئے عبد البارثاد اورنواب الب كى طرف سے مطل الشكر كئى كے لئے ترفيب اورائ ببت سے مشيروں كى جانب سے ادینزنی معاجده سے ملیحده بوجانے کے دباؤ کواس نے نظرانداز کیا۔ مرف لشکر بیسینے کے جھوٹے وعدوں پرانیس ثرخا تا

ر باادر نواب اسب كوا في ريخ كى تاكيد كرتار بار

ید سرفردوک 1924ء میں باچا اسپرہ اور ہے ہم دارجان اور قواب نے میادات کوئس کی لیے ہے کے اور بوزائل کے تھیں مادگران کے چھے مجاب سوا ساوہ پری کا جسیدائم پرواں کی حد ہے، اپنا نے دولی میازوان اس پرفواب و سے کہ ولی میں صدرکی آگ میلاک بھی اورفواب نے اپنے تھیملی واورکوئی کراس مواحد کی سرائدی۔ تصویل عد حضوام کی اس

ما ہو 1926ء میں آب اور مکدن پر مائوں کے انجام پروازہ خان کا حق با 192 میں گار ہے۔ جا جا جا ہی کا کہ مدے کے بعد بعد آن کا چاچا چاہ چاہ کا مائوں کا میں اس ابوا نے آن کے محالی مائوں بھائی مائوں کے اور اور انجام کے اور انجام فرزا آن کا دوسک کے کام کیک مائوں سے دوسک اور کا بھائے کہ ان کا مدارک کا اندوائی کے اور انداز انسے اسرام میں ک بعد رفدان کی اور انک مدارک کے انسان کے بھی کاروا کیا ہے۔

ا میداددد او بین است کسید کا بست که در این کا بین این از این کا بین از این کا برای با برای به برای با برای برای این به کا برای با این کا با این کا برای با این با

منزاکی بازد اشد برداند سراحت سال دید می الما دادی می الما دیدان از مدرکواست و دادید کنید کست کی در دادید که در مسلم اکرام این دادید می این بازد اندیدی این بازد می اکرام دادید که می الاین برای می این می در در این می در این این می این می این می این بازد می این می در ارز ارز است همی این می بواللَ 1927 م ين نواب نے ليشيكل ايجن سے احتجاج كيا كروالى (عبدالودود) نے نيك في فيل طاق ير واقع قلام اورمر بالا كوكوں سے عرائض كيا ہے جب كر باجائے فكايت كى كونواب كا ضران في اوين ز ت سے گزرتے ہوئے اُس تک فیکے دار کا تف منبدا کرایا ہے ( جس کوریاست علی تفک کی فرا بھی کا تعلی فیکر دیاس تق) جوک دریائے سوات کے داکیں جانب کے ملاقہ کا قصد کے ہوئے تھا۔ سیاک حکام نے نواب پر واضح کردیا ک قا کے آس کی صدودے یا ہرے۔ پھرانہوں نے فریقین سے کہا کدوداسے نمائندے طاکنہ بھی ویں تا کرنمک اور سر ہالا بھی سرحدوں کی مجمع حدیدی کے سلسلہ میں معاملات مطے سمتے جاسکیس۔ بالاً خرسر بالاکوموات کے حوالہ کردیا تمیا۔ 1928 و بين ما جائے تو بري منات وي كذائي كي رياست بين سرحدوں كے قريب مينم كو كي يناه كزيں اگر ملاقہ وریس ماکر کسی جرم کا مرتکب ہوا تو آے سرمدے بنالیا جائے گا۔ ای تم کی تحریری منانت نواب ویر نے بھی كي صورت مال في أس وقت ايك نازك موزايا جب جندول عن عالم زيب خان كساته الأول شروع بوأي... الواب ويركا بعالى اور با بيا كا اتحادى قدر با بيا ف يك في شيل عملة تا نو باغرى كم مقام يراغي افواح مح كير .... مشل مِلِينكل اينت سے عالم زيب خان كى مددكى خاطراد ين ذك يرحلدكى اجازت ما تكمار با - يولينكل ايجنت نے تو ں مد تک اس بات کی سفارش کی کر باجا کو ایدا کرنے دیا جائے تاکر نواب اپنے جمائی سے محص معاہدہ کی مداری پر مجبور بوجائے ، لیکن اللّی برطانوی حکام نے أے اپیا کرنے کی اجازت فیس دی۔ جب کداس دوران قواب نے سوات سے حملہ کے فدشہ کے ویش نظراد مین ذکی بیرا فی بوزیش سخکم کرلی۔ 13 متبر 1928 مکومیاں دم خان نے دارگی خان کے پیٹو ں اور تقریباً 500 افراد پر مشتل حامیوں کے

ہے۔ پر سرارے کا در ہے کہ وہ کا برائی میں میں اور اس میں ایک میں کا میں ہوئے ہوئے کہ اور اس کو سے کہ دو اگر کے مدائل کے ایک میں کا میں کا اس کا اس کا میں کا اس کے انکامی کا اس کا کہ اور اس کا اس کا اس کا اس کا اس کا اس 1 میں کا اس ک 1 میں کہ اس کا اس کا

مواتی عمر ان کے فیر اس اس میر بھر کار جا ہدہ مار مالان کا مات کے قدا کر کی جو نامی اور افزار چارٹ فقر آئی تھی مل کی جانب سے اے فروک مشام کر سے کی جدید محد کار آئی ہے۔ اس سے دوسٹھ وا امالادا کی میرک چروز بھی مقام جو کار کے اس سے دوسٹیت اور ان فاصلا وہ میں مواحث کے مقامات کے مخالف باقران کا انسال بھی کے۔ موالے عمر میں ذکری ور کے کچھند کے کی جوالا کا سے والحاد افزار کے برائی کھیاں بھی کہا ہے۔

#### رياست امب سے تعلقات

ریاست الب موجوده موبد نیم رسختن خواعی '15- "1844، '23- "34 قبالا أور '55- "774، 10- "73 شرقادا تل بے بریاست ایا تاس کر کار بر 25 مراح کمال کے ملاقہ کر پیکی ہوئی تی۔ اے مفرب عربا تعان ذکا مهدون ماز فی ادرواشل سکتان دادیگار کے پیواز دوں کے قبر ابوداتھا۔ اس سکام اسٹر قریم تحصیل بانسرودار میشنل خبری ) جال مقرب بیم صور ڈی اخدرے بلی ، بی بطور انداز کی ادوم دو آنی آل بدا کی (فیر ) عداق ر جب کرنوب بیم تحصیل بادیدی کا دو (راب شکل ) ہے۔

ا کیے بھر ٹی مرصد کے سب کوائی نے نمونوں اور میں اور میں کا جیٹے ما کس گی۔ س سے مریوہ کھ کرم ہاں کو 1868ء میں اگر نے نے اور سے کافاف ہے کہ اور اس کا جب بھراؤ اس کے باہد کی جائب ہے (1867ء) کی چکٹ میں (اگر جوں کے کے اچٹی کردو حداے کی اور کو اس کے 1868ء میں ڈوارد کی کے دوران اس کی کی چکٹ میں (اگر جوں کے کے اچٹی کردو خداے کی اور کا دوران میں کھار کی تاریخان کا انتخاب کا تھا کہ اوران کی جدائر

کاویا نمان زان طاب آن تحقیقی بود. نمان زان منان که برها نوی دادن بیمدایک سب تغییر بیشیدن حاصل حجی به یک جانب دواسینه طاقر کا خودتار. متو این فیزید که دادم رکی جانب بیمل با گیراد هار اس کسر این خود داد بری دهنسوان طع بخزاده میک واقعی جائیر دادر بیچ و بیمون که ایک بود ندکی بود سب برها نوی دارید بیمن شاش اقد و جوش و 1919 در بیمان زیاست اسب ک

مریدای کی پروائے نے (دہ اور کی اور ایک برداز کی طواب کا ایک با اس کی اطلب طالع کیا۔'' ورمهان می دوائح عدد ایک برداز اور ایک بھار اور ایک جارے سمانے اور اسب مواصول کے ماہ وامناز اور میانداز دوائی کے کے مطالع سے مواد تھی ہے وائیس اور نے میانید سوائی محوال میما کیار شاہد اصلاح کیا ہے۔ مطالع کے میں از افراد کے موان کے مطالع کے اور انسان کے ایک میران کیار شاہد کا موان کا اللہ سرائم میں اراد

شوق ) سے بارڈ کر سماعت کے تھا کہ اللہ عند کی آگائی کی سائی بارڈ ال مواضی کا سائی میران کے اللہ کرنے میں اندر مسابق کے ایس کا بھارت کے بھارت کے بھارتی کا میں اندر کے دوران کے بدوان کے ایس کا میں کا رکھ کے بعد ہدی گائی می آئی دہت فرانا کی میان میں اندر سے کی جب سے ہدیا کہ نے دوران کے دوران 1923ء میں اندا ہو رہیا ہے۔ ممام انداز دائی کے بدوقت مواضع میں کار کے انداز کے دوران اندران کے انداز کے میں کا رکھا کی میں کے معامل کی سائی

' چیاہے۔ 19 اور کی گرام ایدا بالبردا اسد عکیسرے یہ ایک کا آغاز ایداں بدراند اور کی ٹیل میرون پر حکو کر کے ڈوپ عدد پاکستان کھا کہ ایک کا ایسان کے ایک ایسان کا ایسان میں اور دور کا کے بالبرد کا رکھا کہ میں اس کا میں کا ایسا میں ایک افراد کے افراد کے ایک کا ایک کی ایک کارکٹر کے لگا کے انکار کے اس کا ایک کار اس سے ملی میں کا دوران کے

ر المساولات ما بالاستان المساولات ا

من فی ادارہ داشگر برگوان شدا کم ایک برابرگزاریدہ سب کافواند دول ادارہ دول سے کہا ہا جا سب نے پوٹریک محکم می کافوان کی افزان کر جب کو ادارہ اور ان کافران کی کھی کا برابری سے 20 بھا ہے گا۔ در انسان سے مند انڈول فائول کا میں جس کے انداز کی در ان کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز بران انداز کا سابق کی موان ماری انداز کا انداز

یا 12 کی ایس ایس کار مید مید می ایس ایس ایس ایس کار میداد کار مواده کی سرواند کی سرواند کی سال میداد کار ایس ا معلق می ایس کار ایس کا می کار ایس کار کار نگر ایس کار کار ایس کار ایس

ہ-۔ سواتی لنگرنے 17 اگست کو اس فوج مرحلہ کیا اورائیس اسنے تعکافوں سے نکال بابر کیا۔ باپ نے پھے تکل ا يجت كالكما كذأ من في فو يون في 18 تاريخ كولب كن أوب كي أفرج كوفكت دع دى بهادر أثين إو نيرت نكال دیا ہے۔ اور دووالی د ولائی بالی کی ہے۔ تواب اسب کی فوج کی فلست کی ایک جداس کے اضران کے درمیان صدی جذبة قا - دومرى ويد ميال كل ك وزيرى جنل عك محل على حق جس تحقت أسن أن ك رسد كادات مسدودكروما تھا۔ اواتیں کی بدائم فواب اب سے لئے کاری ضرب ابت بولی اور موات کے ظاف آس کی مہم جولی کا خات ہوگیا۔ اس جنگ جس جانی فقصان بہت زیادہ ہوا۔ اس کا سبب پونیر جس سواتیوں کا دھوکہ سے کیا حمیا آتی عام تھا جس وو کاذ بر جارے تھے اور پھراس کے رقمل جس ہونے والی جوالی کارروا کی تھی۔

نوا لے اب کیدوکرنے علی یا کا کی کی دخیا دے کرتے ہوئے نواب دیرنے اُسے کھیا کہ دوا تی نوع کو پیشر قدی کے لئے تیارر کے تاکہ بیب ویر کے للکرمیدان بی آ جا کی آؤ وہ مگی ساتھ دینے کے لئے آ جائے۔ نوا۔ اب نے بوں واس تھ بر کی حابت کا اظہار کیا لیکن میں پردو اپنا ایک آدی سیال کل (سوائی محرال ) کے ہار معابدواس کی شرافک کے بارے میں معلوبات کے لئے بیجا۔ نداکرات شروع ہوئے۔ باجا نے جموع والی کی ک خدو خیل ، امازی اور آس یاس کے دیگر قبائل (جوکہ دونوں تکر اونوں کے زیر اثر بیں ) دونوں ریاستوں کے ماتحت نہ ر بیں ادراس پرے علاقہ کو تصادم روک علاقہ قرار دے دیا جائے لیکن اواب اسب ان قبائل کو پہلے کی طرح اپنے ماتحت ركمنا ميابتا تغابه

نواب ویرئے نواب اس اور عبدالبیار شاہ کے ساتھ سلسلہ جنبانی کی۔ نواب اسب نے ویش قدی کا ارادہ باندها جوك بنجد بارد في كشر بزاره ف

"أے مورود یا کروہ یونیری ایک کی مم جولی سے احر از کرے بلک میاں کی سے گلت کو کا آ فاز کرنے کی کولی سیل بدا کرے ووٹوں کے درمیان کم از کم عادش باد کی کوئی صورت شاہلے اور پھر ہونے وار قر جی قبال کے حمن عمل با می صد بندگ کا -- 500

المت 1924 مثى مواتى بالإ في فدوفيل اوراماز فى علاقد عن يش قدى كى شبركيا جار باتفاكره وستعاند اوراسب براوا تک مملز کرنے کی منصوبہ بندی کررہا ہے۔ نواب اسب شیر گاہ چھوڈ کر در بند آھیا تا کرا ہے کسی مملاک مزاحت کی جائے۔ یاجائے خدوشیل اور سورے اماز کی کوزیرتھیں کرلیا۔ جولائی 1925 ویس کیا جاریا تھا کہ یا جا اور نواب فوری طور پرسرحدوں کی حدیثدی کرتا جاہتے ہیں اور ہے کہ کچھ سواتی حکام کو اُس فوض کے لئے گفت وشنید کی خاطر بیجا کیا لیکن وہ ناکام لوٹ آئے۔ تاہم برطانوی حکومت سے معاہرہ کے بعد باجا نے اینے اور نواب اسب کی ، استول كدرميان ايك فيرجان وارعاد قتليم كرليا ايدا المحريزون كى جانب ائد الى تعليم ك جائے ك موقع رئيا ممايه ال المراق الحاكم عن كان المستوان المنظ الدواق وبا يتن المساوي لا يؤد كراً في سائة تعدال كما عندان كما المدينة ا ومعان المسكمة الخواج كما يؤد المواج المستوان المستوان المواج المواج المواج المواج المواج المواج المواج المواج ا معام المراقب على المدينة المواج ا " المحل كل المدينة المواج المو

کسی رہ فاق رحم سے گرا تھا ہے۔ کافی ہمیں۔ میں اقامہ ہوں کیا گیا کہ رہت صب اور ہوا ہے۔ وہرمان عند دائسٹان کسی کہ سے عمدان سیدسپ میں انگر استعمالی این بھوائی میں اور ان انگر کا انادام ہے۔ نہ ہوائی م مرکب مورنے راقع ہو کہ ان کی انسرہ واقع سے ان کے انسان میں ہے گئی ہو ہو گئی ہی ان سال میں انسان کے انسان کے انسان کرکے تجار اور اور اندازی کا جمہد واقع سے ان کے دائش میں ہے گئی ہو ہو گئی ہی انسان کے انداز اور اندازی کا جمہد اندازی کے باسے متعادات کی تھی کہ جمہد کر انسان کا جمہد کا بھی ہو کہ ہو انسان کے باسے متعادات کی تھی کہ جمہد کا مساحل کے انسان کا جمہد کر انسان کا تھی ہے گئی ہو تھا۔ میں کا انداز اور انسان کا جمہد کر انسان کی جارت میں انسان کا جمہد کر انسان کا تھی ہے گئی ہو تھا۔

### پاکستان سے تعلقات

را سے مواحد اور دستان عرام حقوظ کے 1900 اللہ استان سے ایک کسال میں آب کو کس ان مار کا میں کا بھیت در مسئل کے اور مدیری کا اور ایک کمی اور آب اور آس کی میں کا بھی سیکن کے استان میں کا میں کی بھی استان کے استان جدورت اور ایک اور ایک میں اور ایک میں کا بھی استان کے واقع کے استان کے استان کے استان کے استان کے استان کی اس جدورت اور ایک اور ایک میں کہ اور ایک میں کہا ہے اور ایک میں کا میں کہ ماری کا دور ایک اور ایک اور ایک میں کا رکن کے لئے کا میں کامیان کی اور میں کا میں کامی کا میں کی کا میں کا میں کی کا میں کامی کا میں کا میں کا میں کا میں کی کا میں کا میں کا میں کا میں کی کی بیشان نے قرار اداریا کتاب کے بات ہوئے کیا کہنا جاتا ہے۔ کی کوشال مولی بعد ہو براجوں کو مسلمانوں کے افوائد میں شاتی ہوئے کا فوائد میں بالداری ہوئے ہوئے کہا ہوئے کا الم کا الداری با کا بالداری ایک کا الداریا تھی کہ کہ کرکڑے کا کوڈار ادادی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے اس کے بعد انہوں کا الداری سرحرف سرحرف میں میں مدینہ کے مسالم کا کہ اور کرنے کا کوڈار ادادی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے اس کا مدین

سنز به بمکتری باید سنزده فی اولی با حتل که بست که او مین ۱۹۵۷ و که یک بیان می که با کی افزینده خرکی محرست از ایستی ادارات بر این با واقع به که در دستان برا حقول که با سبت کم اک که به یک 20 سخ ۱۹۵۵ و برگذشته میشید برشمه می ادارات کال جاری می کم کافریز کی آنی می کی سید بر این می موان کل سید بر این می کم کمان می که مدارات برای می کمان کرد برای به یک سابق که کم آن خوان کو است می این می کمان می کند. برگزیرین سے افزار کافریز که میداد اور افزار کال کار دارات با این کار می کمان کار کار این میزد و ساز کم کرد سندان می کمان کار از دارات می کمان کار کار دارات می کمان کار کار دارات میزاد که این کار می کمان کار کار دارات میزاد که کار دارات می کمان کار کار دارات میزاد که این کار کار دارات میزاد کرد در این از این کار کار دارات میزاد که کار کار دارات میزاد که کار کار دارات میزاد کرد از دارات کار دارات

ر پر بادر کا این سازه که این کا در این بادر کا بر این بادر کا بادر بادر کا این بادر کا این بادر کا بادر کا باد اگر در این سازه این از در این بادر کا در این کا بادر کار کا بادر کام کار کام ک

ے کہ کی انجانی اور شدید ہے 100 کر ہی یہ پر ہور موالی ہا مدہ ایک میٹیدند عمد اقداد اوالی مرکب ہے۔ اس مہمونی آراز اور انداز کی اور انداز عمد کا برای افزار انداز بار انداز بار انداز کی سال کری انداز میں انداز میں - انداز میں انداز انداز میں انداز می

بعد بی باتیں ہے۔ المان کے منصوبے کے باہدے میں اسید احترافی اور پاکستان کے ماتھ آنے وال ریا شور ایک آواز دیکار کامیس کے بارائی کے باہد سے بھالیات کیا گئے۔ مجارات سے بعد عظری کامیس اسی مورک ریا شور کا کی باہد کے بعد دونان میں برود دیکار میں اساسی میں میں اسید کار اس وائی شور سے منطق کی اساس باتھ میں کھرائن والد مجرات کے برائے کہا تھا ہے۔ اس منطق کا بھی اس کے باہد میں میں میں

 ان ریاستوں کے مسائل واقع سے زیادہ خار کی ہے۔ ان کے مستقبل کے بارے بی فررونوش شال مقر لی مردد کی آتا گی عاقد کے تاظر تک کیا جاتا تھا۔ یہ بندوستان کے دکھر تم معاقد کی سے مخلف صور سے مال کی عالی تھیں۔ ان کا مستقبل آم مکا قد سے مربد طاقع انکرز اور خالات اور بندوستانی انتظامی کی شیخری کے تحقید عاقب کے روران واقع

ہے۔ ان باق کی حفور مصح ہوئے پاکستان کے خامید اسور اور دولت مشترک تعلقات کے علیہ نے بشاور شمد باور دیا سالکھنا۔

سام الا بيد سام الى التوسيط المداول المواد المواد الكود الى المداول المداول المداول المداول المداول المداول ال " بدر سام الى المواد المداول المداول المواد المداول المداول المداول المداول المداول المداول المداول المداول ال مداول المداول المداول المواد المداول المواد المداول الم

اگر بیرد باشش جا بین تو آس وقت تک موجود و انقلات کو جاری رکھا جائے کا جب تک کر محومت یا کستان اور متعاند ریاستوں کے درمیان شجارل انقلات کے لئے نئے معاہدے ندیوجا کیں۔'

میزان کو میداد دوران کا فران مجرست کستان می کنده را کتاب میداند و میداند و با در این که این کافی میداند میداند ان کارد هر ترکرار نیز می با تاکیل و فران می در تفار کرنے کے لئے چار قد اور میری اس بران میدان اس کا میری استان معامده درجیده و جاری اس کار کرد در برای میداند و تنظیم میداند کار میداند میداندان میداند میداند می تاکند و می باک میک دادات که 11 اس که 12 اس کار می تاکن میداندان میداند کار میداندان کار میداندان میداندان میداندان میداندان

د زیرانعم پاکستان نے خال معرفی مرحدی مدر یک خوست کو کانور 1947ء میں دوابیٹری میں ڈنیگر پالیسی کے بارے بھی منتقدہ ایک مکانولرس بی جارے کہ کرمرے وہ فٹی ویا شوس کے ساتھ میں میں استان اوران کے درمیان منتقل کے معاجدوں کے سلسلہ بھی بات کی جائے ۔ مقدمہ اس کا چان کا کوان قام ہو باشندوں کو اللہ

اک رخابط الرحميم را با برخ صمی بر باست جرجا کو سے دعوظ کے تھے۔ بخو دوستان برخابی کا فوق کا کو ترجا ہ "اسرخریمای رسایل میں کھوٹی کا میں کھارہ کیا ہے بنان کے مطابق تھے۔ انگر دوستان کو مدان کا میں کہا ہے۔ کی اوز بدک در بر کہ در باست کا عمول میں استان کا میں کا بھی سے انسان کے بیار کے انسان کے استان کے ساتھ کا میں ک امال مارت ہے مال کر مدی کھر ملت کا میں کا میں کھیٹی کھیٹی کھیٹی کے انسان کھراک رکھ کرائی گائے ہے۔ مینی گرفتگی استین ند تا یا کدر است کست خوان اس اما یک خوان ادد چیزیدگی که بدست ند شاند ی عاده هوا ترج مین سوپای گروز به خینیش ایدن که اساس ساقان کر سید بوست مرحدی براستون سیکنومیر مافات که بدست هم مدانده که برای کار میدان که را چیزی کار در است که استان که داده نداده می اس ساز است برای میدا استان میکنسد با کسیسی می موادم افرار بیشان کار کارست با ایسان که داده نمی است که است بر

ائے مکامت کے امین کی جانب سے اس عراق کا گھڑ ہتا ان کا کو طرحت کا انتخاب کی کامین کی احمد سے باہدے میں رپانٹوں کے ساتھ پالی کا اعلام پائی کا خلا و استرائی کا این کا حرافت کا الایاد انداز کا اعتمال کے اداریاں کیا ہے معاولات کیا انداز میں مجھوں کا میں اس کا حراف کی انداز کا رسیم ان کی انداز کا کا ان کیا انداز انداز کا میں کا معاولات کے ذات کا میں کا حداد انداز گھڑ کا انداز میں انداز کا انداز کا کا انداز کا کا انداز کا کا انداز کا انداز

نام میں اور مورور الاستور کی است کا مصل اور کی است کا استور دو کی اور دو استور دو کی اور دو استور کا کی اور دو استور کا کی استور کا کی اور دو استور کا کی استور کی استور کی استور کی استور کی میں مذابور الان میں بری مورکزی میں مورور کی مورکزی کا کے استور کی مورور کی استور کی استور کی کار میں مورور کی مورور کی مورور کی مورور اور کری میں مورور کی مورور کی مورور کی استور کی مورور کی استور کی مورور کی مورور کی مورور کی مورور کی مورور کی استور کی مورور کی کردور کی مورور کی مورور کی کردور کی مورور کی کردور کی مورور کی کردور کی مورور کی

ار دکن حاصی در کی جال کر کے ملک میں اس کا دکار کی سال میں کا استان سے الحاق کرنے والے اس پیلی کران ہیں۔
میں کی در الدار میں کا اس کا در الدار کی میں کا اس کا در الدار کی اس کا استان کی در الدار کی

قردی 1948 آبر بھیری ٹی ۔ پاکستان سے المال کے ہدے میں میں المدود دوریاں گی جہاں زیب ووٹ سے بیانات تلاق میں اساقو لاکر کے منافق کی جائے اللہ کا تک میں سے سے کارکی المردود اور خرجے میں است نے اسٹ کل باہر بہتا ہے کہ سی کا بھیری اسٹری اللہ میں اسٹری میں اسٹری میں اسٹری میں کا تھا ہے۔ اسٹری الموسی کا میں کی کھی ہوئی میں اسٹری اور اسٹری میں اسٹری میں کا تھا ہے۔

تشتیم بخدے کئی میان کی میداددد نے آل اور اسلم کیا اور کید پاکستان کا تی اشدد دو ک. پاکستون مورسر علی بود خدا سے بافروش میں کمن کی بدائات کا بادار بری سر بافروش کا المباد یک بر دو کے کے انہوں کے مطابق کا کیا کہ کیا تھا کہ میں بڑورد رہا ہے ہے اس کے ساتھ میں تھر برافر بھی پاکستان سکانی بھی دائے مائد بھوا کرنے کے لیے بھی انتی انسان بالم میں شکول تھے۔

عی دارعا مند بیمار نر کے لیے کے بیاہ انگی مندا کا بھی ہے جو کی بچھے۔ امیاس کے کا کہ معم بر فیلے افذ عمد دو انتخاب کا بھی ہے۔ اس کمرش موقی برخی الانساس کے پاکستانی فذول کے سلسہ میکرانی کا واقعات دیں ہے۔ یہ میں ہے شہران واقعات کا متدور دارک کیتے ہو کھوٹ پاکستان کے انتخاب کو کے اکسے کورٹوناک کا جاز انکسال کا کا کارٹر کا در انتخاب کے اور کا در انتخاب میزان کر بھی کا در اور کارسائی

ھو وال سے مسکور کیاں اندا ہو اعداد ہیں۔ جی سے جی سے بوری دی استعمار مورات ہے ہو ہوسی یا مساول ہے۔ کے ایک غوری کرا کا جہزاز کیسے الکہ کھی جڑار دو ہے شمار ڈیا شد ول مجد موات جہان زیب کا ۴ م و پا کیا۔ ای طرح دوائیے مالا و دکھنے ہے کی پہنیٹ کے کئے وست پروار ہوگئے۔

ار بادر بید الله و بیدان کیست کیست کے الدین میں الدین کا الله بین الادر کا الله بین الله الله بین کا کا الله بین کا کا الله بین کا کا الله بین کا کا کا الله بین کا کا کا کار می کا الله بین کا کا کا کار می کا کا کا کا کا کا کا کار می کا کا کا کا کار می کا کا کار می کا کا کار می کا کار می کا کار می کار می کا کار می کار می

تشجیح بود کا لس 13 الحست 14 و کی از کی کار کا بھالار ای دن واکنون میشون میشون میشود کا ایسان میشود میشود کود ک است که برای ایسان کی بیشود کا ایسان میشود کی دور میشود کا بیشود کا بیشود کا میشود کا ایسان که بیشود کی ایسان ک داخش میشود از مار دارد ایسان کا از کام میشود کا میشود کا میشود کا ایسان که ایسان که میشود کا ایسان که میشود کی آم میشود 15 میشود کا ایسان که از میشود کا ایسان که ایسان که میشود کا ایسان که ایسان که ایسان که میشود کا ایسان کے پیٹے آئی اور اور ان ایس والان ( کان پراڈوراز ز کی ملان کا کہ بارست می معاہد من پروی کے انتخاب سے بچھ کو ایک بھر کے سال میں اور انداز کا کہ مالان انتخابی اس کا انداز کا کہ مالان کا انتخابی اس کے اس کا میں انتخابی اس کے اس کا میں اس کے انتخابی اس کی انداز کے اس کا میں اس کا میں کا میں اس کا میں کا میں کا میں کا میں کہ اس کے اس کا انتخابی کا میں کہ است کا میں کہ اس کے اس کا انتخابی کا میں کہ اس کے اس کا انتخابی کا میں کہ اس کے اس کا انتخابی کی اس کے اس کا انتخابی کی میں کہ اس کے اس کا دیکھ اس کے اس کا دیکھ کی میں کہ اس کا میں کہ اس کے اس کا دیکھ کی میں کہ اس کا دیکھ کی کہ اس کا میں کہ اس کا دیکھ کی کہ دیکھ کی میں کہ اس کا دیکھ کی میں کہ دیکھ کی کہ دیکھ کی کہ دیکھ کی کہ دیکھ کی میں کہ دیکھ کی کہ دیکھ کی

الحق في ما حَدُو جا جد -" بي والع مع حالي معلى يوبال يعتب عبد كم تركز قدامت الديرات عند على العدد قداداً كمان بروا الشد كردي جد -الديمان مدكل كارت بدور بدي بطائعة إلى الكوس سد عدائب الحارب المثل بالمنظمة المساقرة المنظمة المساقرة المنظمة ا كانت الإماد والديمة والديمة على سكانا لمان المواقعة المساقرة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة ا

المساول المسا

'' جب کی اس کا کو آدار پیران آباز دانش استاده کاف سده که ۱۹۵۰ دسک یا که هیئر سدیرکزی مکوست کی میاس خیرم درف آگئ بک ایست کی فراداش میان ہے۔ 1964 دکا مواحث جودری آ گئی ایکست اور کمی شابید المانی اس ریاست کی آگزو کد کے اور ان کا مشاروات کا صدر کودان ہے۔

به پایداده نیج به اداره بایدان دریاش کستحران اب موند آگی بردیان عدد ان می نزد. انتخاب دادند با که آگی همه کار حدید بست یک برد با های با توکن بی ایم کید با داد می واقع که بست برد این می توان در با هر انداز می دادند با در می این می ایر که شوند بسید برد می دس کانتخب بیدا می تواند بدر این می این می ایرا که بردا هم انداده که دادند بیدا می دادند به می در می می تا توجه برداد که می با توجه بدرای می می می می می دادند

پاکستان کے مغربی بازوجی ون بونٹ کی تفکیل کے وقت فدشرتھا کر قبائلی ملاقے اور نوالی ریاستوں کو اس نے صوبہ میں مدخم کردیا جائے گا۔ اس طرح اُن کی علا حدہ حیثیت کا خاتر ، دوجائے گا۔ بہاد لپور کی متنزر کی برطر نی کو اس تم كى كارروائى كى تميير مجماعيا-اس لئے والى نے رياست كى مشاورتى كؤسل كے لئے انتها يا كا اطلان كرويا ۔اس کے بعد سوات کو مطرفی پاکستان میں مائم کرنے کے بادے میں مزید کوئی بات نہیں کی کئی۔141 ومبر (1954ء) کوایک سرکاری اخباری اعلامیہ عمی ریائی خود مخاری کے شلسل کی تقعد بی کرتے ہوئے کہا کم اکر شال مغر في سرعدى صوب كى رياستول كو بجوز ومغر في يا كستان شى ماغم نيس كيا جائة كا بلكدان كوخصوص علاقول كا درجه عاصل 182

جب اليب خان برمر افتداراً يا تو حكومت باكتان اور رياست موات ك ورميان تعلقات ش مدر پاکتان کی دو بیٹیوں کی والی کے دو بیٹوں کے ساتھ شادی نے مزید گرم جوثی پیدا کردی۔ تا ہم بعض معاملات جسے . بحرسوں کی ایک دوسرے کوحوالگی وغیرہ کے بارے بیں اختلافات برقر اررے۔

مکت یا کمتانی حکام ذاتی طور پروالی کے جدود تھے اور اُس کی حمایت کرتے تھے۔ مثال کے طور پر پہلیکل ا يجن كلكت سيدفر بداندشاه ف اسية الكيدانيا في ففيد تعل عن دير موات اور يتر ال كر ميليكل ا يجن كالكعا كروال صاحب ان کے مشترک دوست ہیں اور وہ تی الوسع ان کی افزیت ووقار والی حیثیت برقر ارد کھنے کے لئے کوشاں رہیں 1

جرالا ألى 1951 وشي كها كميا كرا الله على الكي عام خيال بي ... كروالتي موات في ... فوات وير يك ساته ا کیے نفیہ معاہدہ کرلیا ہے کہ وہ دونوں افغان حکومت ہے فی بھٹ کر کے یا کمثان پر تعلہ کردیں۔ لیکن جہاں تک والی صاحب كاتفاق بياوه وإكتان كروفادارب بي اورأى ك الحكوم كسائل بيداكر في بيشاح از کرتے رہے ہیں۔انہوں نے پاکستانی حکومت کے خدشات کے جواب میں ملاکنڈ میں پیٹیسکل ایجٹ کوواضح طور پر بیان دیا کہ جیسا کر تمہیں معلوم بے کرمیری بعیشہ سے بیکوشش رعی ہے کہ مکومت یا کستان سے تعاون کرتار ہوں اور اس كى دوكرتار بول ندكراً س كے لئے مشكلات بيداكروں أس نے ندمرف يدكرسيدفريدالله ثنا وكا الشكريداداكياك وہ اس پراعماد کرتا ہے بلکا أے اور حكومت باكستان كويقين ولا يا كرشي حكومت ياكستان كے لئے كسي حتم كى كوئى شكل كرى كرنے والا آخرى آ دى بول كا۔ بي بربات لكوكرديتا بول كريرا يى مطلب ، والى صاحب نے بعض سواتی باشندوں سے ضائتیں لیں کروہ یا کمتان کے فلاف کوئی پروپیکٹر فیس کریں گے۔

كزور داخلي اصلاحات، بعاري شابانه ذاتي افراحات اور كالام يرجائز ناجائز تبغيه سے حكومت ياكستان كا صرف نظراس بات كافحاز ب كرحكومت ان كاكتالحاظ كرتى تحى ادريك باجى معاطات عى ان كى حيثيت كتى متحكم

تقی۔ طاوہ ازیں پاکستانی انتظامیہ نے (جوکہ جدید طرز زندگی کی دل داوہ تھی ) انجمریز دن کے نقش تدم پر پہلتے ہوئے سوات کی ترقی پہند مکومت کی دیگر میں ماندہ ریاستوں کے مقابلہ میں زیادہ عمایت و تاکید برقر ادر کھی۔ ادبیتا ماریق -1969 میں ایوب خان کی حکومت ہے دست برداری کے بعد تعلقات استے دوستانیٹیس رہے اور فوج کے ارتزار

عن آنے کے بعد کی اکتانی مام نے (جن کے سوات کے تکرانوں سے ذاتی عنادوا لے تعلقات عے ) سوات

ك ياكتان كماته تعلقات كى في كوبالك بدل دالا-

# انتظام وانصرام

دیاست مواند نہیں ہے جو ان کے لئے چلے برطانوی اور جدش پاکستانی تحوست پر انھوارکر تی جے۔ کرئی واکسرہ برد خاب امودادر فکارے ہم رافی طور پر خودی ہی ہے۔ ایٹی فرق میں انتظامیر ، بجسندارونکام محمولات شادش کی کرایا جوشراتھ ہرے میکن منز بھری کیسامیر دائلد

را پرست موان بیود میں اگری بیون میں میں سے او فیا گی۔ بیٹی دن کی دائد کا در ان کی کا بھی بھی کی وکا نیز ان کی کے افواز منوال کے کا بھی المول کی میں اول کی اس کا ان کا ہما کا ان کا بھی کا بھی اور ان کی بھی ان کے انداز اکو کے اور کا بھی 1911ء کا 1910ء کی دور اکم کی کم کی سے مشتقل ہے۔ یہ ہے کہ میں کہا ہی کا دیک کے انداز اکا میں کہ ان کا ان کا انداز کا 1910ء کی کا میں اور کی کھی کھی کھی کا سے انسان کے دور سے کے کہ میں ایک انسان کی میں اور ک

### سول انتظاميه

الدوارس کی بنداد کی بادوارد که اندوارد کار بری کارگذر نے کی عظم انوان سیکنتر دادد برا کم کاانترار داکل قد برگزیر نے بوابا بادران که مکتر دادد برای اداران کار را میان کی بواددد سیکنتر رقعی ہے اس انتراز استعمال کی پریستان میں بدوارد نے داری دوان کی منتقل امتوان مکتر ان کی مثیرے انتظام کی ادار مجراے مورا فی طرخ محرالی محل بداران ہ

اس انتظامی و حانجے میں جو فی برخران اور سر سے بیچھسل داد ہوئے ہے۔ حران منتظم بالی ۱۳۳ قدا بکے منتقلت میں وی سب چھوں کا مربراہ ہیں انتخاب الماق جس پر 1954ء میں والی نے رچھ کئے ہے اور عوامت موانٹ (میوری) تم کین ایا کے 454ء دوفوں سے طاہری عمران ایک سطاد کی کوئس دانتے کا پایند قو، جس سے پندروار کان مُتنب اوروس محکران کے تامزو کروو تھے لیکن بہاولیور ، خیر بچر، اور بلوچشان کی ریاستوں کی طرح بیبار کسی وزیرائل کوئین تھو یا ممیا۔ 1 والی خودی اس کے اپنے الفاظ میں کونسل کا صدر ، وزیرائلی اور محمران تھا۔ سیال کل جبان

"درهند ان كام كردوال كام مركز فرق فيس والساس كالل كرياس كوفي هات فيس حمد عن أميس سال عن دو بارجی کرتا اور انجی تا تا کرکیا کرتا ہے۔ ان بھی ہے جیش کھ تھاویز قاش کرتے جن کی اجمیت مرف ان کے گاؤں کے لئے وق \_ الرائيد قوى الدائر يس كين فيك ب يدي كروون كالدان بيد كباكرة كرائيل، ياست ك الما في مفاداد خرد بات کوز آنی بنیاد پردیکنا جائیات به ب کردمرے بیش بیری قریف کرتے آب سب بکوفردی قرکرتے ہی ایمی مشور ووسية كى كيا شرورت بيد يكرجون يس يس جيد وش كرا اوران كرما تعداً سير جاول خيال كرايا."

1954 ، سے قبل قرید کا میکی مشاورتی کونسل ہی موجود ایس تھی اور عکران کی من مرضی می سب پکھتے ، عملا تو منی شابد والحاق کے بعد مجی اُس کے افتیارات اور حیثیت یس کوئی تبد فی ٹیس آئی۔ شروع میں محران کے لئے عام اوگوں کے تعاون کونظر انداز کر یا تمکن نہیں تھا، اس لئے کہ فکوست کے لئے اُے اُن اوگوں پر انحسار کر تا پڑتا تھا جن کی بدو ہے آ ہے اقتد اربلا تھا لیکن رفتہ رفتہ میاں گل عبدالودود کے عبد میں مکومت نے تعمل بادشا بہت کی شکل انتبار کر لی ،جس میں تعران کی مرضی ہی قانون تھی۔اس کے افتیارات اور طاقت لامحدود تھی اور افلاطون کے فلسفی باد شاہ کی طرح و وخود بر ضابطه اور قانون ہے مبر اقعا۔ و و جرموں کے بنائے ہوئے مروج قوانین کوٹتم کرسکیا قعااوران کی جگہ اسیے قوانین السکا تھا۔ وہ برے چھوٹے برتم کے مکام کا تقر راور برطر فی کرسکا تھا۔ ریاسی طاز مین مرف اُس کے ما سے جواب دو تھے۔ ریاست جی اُس کے افتیارات کا مواخذ ونیں ہوسکنا تھا اور 1954 وتک وہ یا کستانی دکام کی طرف ے أس يرمسلل كى مشاورتى كؤسل كرمائے بھى جواب دونييں تھا۔ رياست كے اندر برمعاملہ ييں أس كا فيعلدهتي بوتا تغايه مثال کے طور پروالی کا ایک فربان برتھا کہ اُس کی اجازت کے بغیرا شامپ بیپر ( جائیداد کی لین و بن والی

تانونی وستادیز) کومنیافتین کیا جاسکاتھا کوئی مقدمہ جس کا فیصلہ شرقی توانین کے تحت کیا عمیا ہو مرد ایرنظر تانی یا خاتر ك لئے أس كى اجازت كے بغير كى اور قاضى كے سامنے واڑ فيين كيا جاسكا تھا۔ كوئى اضر أس سے تلم كے يرتش تلم نیں وے سکتا تھا۔ مزید رکداً می سے کمی تھم کوائی کی اجازت کے بغیر فتم نیس کیا جاسکتا تھا۔ خلاف ورزی کرنے والے کی فوکری شتم کی جا سکتی تھی۔

سوات کو ایک تعمل مطلق العمان ریاست جی تبدیل کرنے کے بعد محرانوں نے مرکزیت برجی نظام ساست کو برقر ار دکھا۔ درجہ بدورجہ اختیار واقد ار کا کوئی مقامی نظام تشکیل دینے بیس کوئی ول پہنچی نہیں لی۔مسلسل نیلی فن دائلاں کے اور بیٹرہ و کی طاقہ عمل قبیات الحراف کے دربیان طاقہ کے آور ان کار قرار رکھنے ہے ۔ جب کے دقہ کولی ایسا ادارہ قاس حرافہ عو محمول کے اعتباد کر حوالان سکتا ہے اور انداز کے بھی کی حمر کا کولی کر اور و کر کے سائم کی اساس کا محافظ بالد کر بھی ہے گئے ہے گئے۔ ان کر طرف کا محمول کے اساس موسط کے انداز کا معاون کے انداز کا معاون کے انداز کا معاون کے انداز کا معاون کے اندا

" رکامتر آن مثلاث امان آم دادار به ساز ای کارل ما که دادار که شرکت که طوع کارلیان با بست رسانی بدادند. داد مؤدی دری مداخل دادار اصدار کی رکاباند که دادار این که شده بازی شاند به شاند بر ماسمان بداد بر و ساف بدان وصاحب کی مشکل این کام کارک رکابان دادار برین نقوا شده این مجدید هی شدند.

با در بین ساق معاق مناطره عددتان اداره بین سک دکار معافر رست نظر قد سواند فی در است اور منافز در کانگلی یکی برداد داده این کی رساند که با جامع سبک را معافز کرک بخش از میان این با بداد که می بخش از شان محمدیت که بینی امام این که بین که بینی بین امام که بینی که این که بینی با بینی با بینی که امام که بینی که امیری چینی این بادی کانگلی امام که این بینی برداری نظام کان که مان میدی که آن کی سراند که یکی امیریت دد از که می بای کانگلی این بینی بینی بینی تشکل که می کرده بدو داخد

سزے کی بات سے ہے کر بخری کا کوئی با قاعدہ خفیدادارہ موجود نیسی تفاداس کی ضرورت بھی محسور نیس کی گئ

لیکن میدالودد ادر جهان زیب کے کچونجر به برحال مقعے برحن کی ہااھوم نیڈو شبرت انچی تھی اور ندی خاص طلقوں تکہ ان کوکو کی مرائی حاصر تھی ۔

اور الماری کا کار ہوئے کے بعد ایک والد متر کر کا گیا۔ 1923ء بھی آٹ نے اپنے پر سے بینے جہاں زید کوال مومقر کرکا دجہ 1949ء بھی جہاں زید والی 18 آٹ کے نا سینٹر بھی ہے جا سال کی اور تک زید کر دو کام مومقر کرکا

## انظامی حگام

فلام کامن صنعیائے کے اور میروالوں نے حضور تالی کامناوار میں کریا ۔ ایڈول طور پر ان مرکز کا حاج شماس سے انگی مزید حضورت کی اداری الارپر مدانا در اکانا فران چینسا ) امو کلی ( حضورت کلی کے جانی ) کا قالد 1940ء عمل آئی وقت حضورت کی کوواز براعظم اور اعمامی کواوز چاوا کیا جب کدکانا در ان چینسا کام جدول میدگر مزیا کیا۔

1943 میں وزیر براوران کے استعفوں کے جدوز رافظم کا عبد وقع کرویا کیا اور ٹی اسامیاں اور عبد ۔ بنائے گئے جو بیا ہے۔ وزیر ملک (وزیر تھنے )، وزیر بال (وزیر توان ) اور مید مالار یہ حکام ریاست کے انتقائی امور میں انتخران کا دوگرے تھا و یا جینا اپنے قاموں کے بریدان ہے۔ اُمیس تفقد سب و دوخوں کی دیکے جعل کی ف سداد کی محمد کی گئی گئی ادریا ہے متعقد انتقالی مفاقر سے کا تجاری ہے تا کر انتقالی آم موکر جلد کی ادریا تھی طرح ہے تماما ہو تک

استیم ملک (انتقاق طیم) ادار طیر الحراب کے عبد سد بلت نے کہ ان تامس کو بالانجیب وزیر ملک اور اور محکت ادادو از بال (وزیر الزیرات) کے ایج سدے رکھ میں میں بھیلے کوئم کر کسٹے تی مدد میر طور کے گئے ۔ کو اور تک بے بعد سے افراد درسے سالم ان کی الجد وزیر کسٹے فی رس کے 400 والوق ویک والی کار در کسٹے 100 ویک سے اور

س بے بیٹر ٹیوں کر سے کا بھم بعد ولی کی صورت میں اگر میں اُسے جریا ندگروں آو دو اُسے بہت نے باود قسمتن ٹیٹری کر گا۔ 1968ء میں کا کسے نے در در میکن در مرحصان میں مشرف میں میں اس اور در بیال اور در بیا کسا کا ذکر سے۔ ان کے

والزوا التيارين آنے والے علاقے مندرجہ ذیل ہیں۔

1 وزمِ شعبتان: حاکی تیکیبر احاکی میران-

2 وزربال: بإدبارتم برنگوت 3 وزرنک : ماک برین ماک بنی .

4 - تو جيد خان طير: اكامفروف إى فيل يكى شل الاى شل، فقي د فيور المودى ... 5 - مشروخان طير: حاك موانت الاداما كى الدوى ...

6 تاع مومان شير ماكى يونير الوطائى الإنبل ورت فيل-

95-1958 ، عمی اللی عمیدوں پر پیشتکن تھے : وزیر ملک سپر سالار دوزیر الی اور دوناک و زیر (ایک پیشتر نائب دزیرادر دومرا بوزیم کائب وزیر کہا تا تھی )۔ ان کے دائر دافتیار شدر آنے والے ملائے درجہ ڈیل تیں ۔

بادر پر کاور دو دائر کا ب دو پر جیک شونگی کارگان کے دو انوب کیا رسان کے دائے سے انسان کے اسام میں ان کے گیا۔ 1- دور پر ملک: بریکوٹ دو پر دیکیٹ شونگی کرنگ کرنگ کارنگ ایکٹری خیل بیٹن درانو کیا دسیوداد رشووز کی گھیسیس -سر مجھورا

2 - بهرمانه در سوات باله دیشام پیکیسر «مادة محساس م دن گفتسینس» 3 - میشرکاتب دویز: پایوز تی میشود میاد دان به باغ دارگردگدیزی پیچگرده ادرملادزی گفتسینسر»

3 - مينترغ عبدورية باجزول مطوري مدهمة مناه باساء فرماندج في المرد المرد المساعلة وقال " منت -4 - جزئيرًا تامب وزيرة الأوركي المرين كالام اكانوار فوار فاليار المياني مدين التي ومهرو وشريف الموطوعا أي وز بر مال کے دائر وافتیار کے ملاقوں کا کوئی ذکر موجود نہیں ۔

من المنافق الم متموان المنافق من المنافق المن على يرافق المنافق المنا

بعش ادا ہے۔ ایک گفتی سیکنٹ اللہ والے اساسان میں پر داخلا ہوں پر اختلا ہوں کہ واقعا ہوئے جوں جس سے بدنا ہی کے اور ادارا بال ادر اللہ بسمسل کے لئے رہے تھے۔ حام کی تصاوم جور انتا ہوں سے نکسی آم تھی۔ جس سے معلم بہری سے کہ مستقل میں سیکس ہونے تے بلکہ برچ ہوا ادارا ادر اعراض کو آدام اللہ ادر تھے ہی تھا۔

دیاست کے افلی مناصب برخ فائز دکام کردیاست کے فلنے طال تے سمینے مگلے تھے۔ ان سب کے دفاتر پروائر فیاسٹر سے بھارو بسب تھران اور ولی مید کے اقت سے چکن دوسرف تھران سے آگے جزاب دو تھے ۔ ان والبتدائی ادر داخلہ دائد راحی دائلی تھران کے تھا۔

## انظام تقتيم

میدادان با برخوان کند و شده کار در شاید با این الات به و یکی اطاعات با بین کند بین ما که می بین با می کارد. با جا تک ادار برخوانید ساک ساک می این با می این بین بین می این برخوانید بین بین بین با بین این می این بین با جای هما بین کان خوان می این می ما یک می کند از می این می

بخسیل به ما کمه این و تقصیل داریزه تا ها و ما که مدول سند که سب سند بی این این کوشیل برق هم او تقصیل داران به انقاق کن موافق مع قل داره یکا های داد دار می این با بدول می داد ما که با این بدی بی از می موان می داد که انتقال می شده انتخابی داد که نما این داد دارایات بدوا تق ما م کار برختمیل داد سه برا دارد تا ت

وسين الرقة تعميل بيع عمل بتصيل واركى جكدها كم كالقرركيا جانا قايدان صورت يمن أستخصيل كوهاكى كبا

با تا قد یا ایست کی مجاد تقسیل می شیدند کند و با تا بدس ۱۹۱۶ با بدن ۱۹۱۶ بر این و نامی می شان دیگر. همیلون دوهمیل دادن که سند او در بسید زیرانشروای می کرانشر مردای بردی ایدان که جست بداداده انتقال با بین کیک سند زیاده تعمیلی با تیمی و دو اون و اون تقسیل دادن شیلسل کشاف دیان که را صد می کرد بود این کداد دادن ارشار می آند که به

ر من ما که الی دانوستری این الی که به سرور از قابط زید نامی کار هداری بردی بود قد وال سازید. من من الی قابط الموکن می الی قابل آخر کار که دادی که با که دادی خواند خواند و با دارسی به دارسی بردازی یا در به کار این که با در می وای را بیده که بیشتر این می این با سازی به دادی به دارسی به دارسی به این می این می این م بانی شک می در می کار این می در این می می بازی می این می این می در این می این می داد و این می داد. در این می در

تی . رای به رای می که را ده همین داده در دا کو یک به داده این بر می شد اما و ارد در در یک می داخل که . ساز این برخم اک در در این می از بر این با در این که بی این برخم این اداره به داند که در اگر در این در این که در این بر این با در این به در این به داند که در این به داند که در این به در این به

دور نیم گیر دیگاری کاس دهنمای بیدید با استرایی اداری اما درگار کسال دارد با طرح کرد کسار از دو با گلاستان با د کارور بدور دارگی کست ها صل برای آن این بازی ادروان سازی و این ایس آن کم کسی کسانا اصلاحات از دید داروان ما زادی با برای کاس ایس با در کارگی ها با مشکل کام بیش کار ایس بدر بسید برای کسسکان استان ایک کامل داروان میروان می ایس بازی و این می از داروان می ایس بازی میشند کشور این می ایس ایس ایس ایس ایس ایس ایس ایس ای داروان میروان می دادی ایس کشور ایس بازی می ایس کشور ایس کار داروان می کسید این میراند کار ایس ایس ایس ایس کشور

اسے کی مجدول کے لیے ہا عوم جورہ ہار اور وہ انداز کے سات کا معادل کے انداز کے انداز میں ماہ ماہ کا انداز میں ان مزت کریں۔ والی کے اپنے الفاظ میں بیا سارے عبدے میا می فوٹیٹ کے تھے اس گئے ان تقریبان میں سیان بران که دفتر کمانان ایم قد عمران کی جونب سے برطرف کلی جائے کا طور پروٹ آن پرمنز 15 مر جاتھ ۔ اس بات کارونی کیا جائے کہ محصل اداران دوائم کر جونب کے پائٹو مد قائلہ کی کر کے انداز کار کارون کے اس کارون کی احتراف کارونی جائے تیں نے برص مدرف عرف میں ان کارون کر مرکا فوردان کو کار کم تھا۔ شرکا کا فودائی سے محکامات انسان کیا کر کرنے جائے کارون کارون کی اسلام میں موروقیت نے دم مکامات

#### جيل

ر باست بیمن پیدا خود کسنده به ایک برای دانش آن اور پیشنان هند داند ند که که کیائید شال به این از در این می کان فی برخوان کسده به در بیره بر شد هر هوان کسران که این این از این می این که برای که این این این این این این از م در این که به بیران کان که این که در این این که این می کان می در کرد به با در این که در این که این که این که در که در این که در این که در این که در این که در که در این که در ا

آئی پر بڑھی مباد کہ کہ دون ہے گیا گیا گیا ہے۔ اور کی ساتھ ہے کہ ہی گا ہی موقعی سے خوالے کے رہے۔ مانا ہے اور فوالے موال کے بار سے بمان الے حقاید کی دراک سکے روالے نظر کی فوال کے بعد نے خوالی کا موالی کے مورخ میں کہ مصلی موقعی ہے کا موالی کے ایک جائے ہے۔ اور کا موالی کے اس کے موالی کے اس کے اعداد کا موالی کے اس کے اعداد کا موالی کے کہ بر سے کم ایک میں موالی کے کہ معارف موالی موالی کی اس کے موالی کے اس کے اعداد کا موالی کا کہ اس کے اعداد کا موالی کے اس کے اس کے اس کے اس کا موالی کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کا موالی کے اس کے اس کا موالی کے اس کے اس کے اس کا موالی کے اس کی اور اس کے اس کے اس کا موالی کے اس کے اس کے اس کا موالی کے اس کی اس کے اس کی اس کے اس کے اس کی اس کے اس کی اس کے اس کے اس کے اس کے اس کی کہ اس کے اس کی کر اس کے اس کے

ر با چه مان نان طاعت پر تداراید یا میاها .. جمرس سے بل کے باہر جسمانی مشتست کرائی جائی میگن براهات یافتہ خاندانوں کے افراد سے مرف اسپتانوں یا مرکاری باقبیس کی مشافی حقوق کو کا کام ایا جاتا خارجہ کہ مام جمرس سے چھر وحربے جیسیا خرکا جاتا کا خوباً ان سے جمران کاکان کی کمولی جواب سیان کی جهان ذہیب شہید ترجہ میں بھی نکس کی بکٹری ہمارے ہوائی وہ رکھ مالا حاصت حداث کر سک نے برایان بادی کا کیا کہ چھوٹی کا یک بنوٹ زیادہ آجاز ہے گئی مرکزی مرکزی میا میکن ک اور شندایک بافت سے ذیادہ تھو کی موام ہوائی آئے سرکزی بھرائے کی مالات کی قدر ذہیر 1984ء کے بعد سے تھے ہائے تھے

### فوجی انتظامیه

کی دیاست کے دفار اور استعمام کے لئے فرن کا کا بڑ طور پر ہے۔ ریاست سات اس طور درے ہے۔ مشکل میسی کی کے آور ووٹی میں فرز، دیا میسوال اور اندروں فائد مشہود باراش مادامور کی دید ہے ریاست سوات کی صورت حال اس طمال میں ذیاد داور اکر کسٹی ۔ اس کے ایسی کوئی فرز کارکانا وز بھار۔

#### -تنظیمی ڈھانچہ

مسلح افواج کا سالا رافقم تو تقران فود ہوتا تی لیکن افواج کی فود کا کمان پیسالا رکے باتھ بھی ہوتی تھی۔ أے عدائی اور انتقاعی فرائنس ہے مجھی مدد ورتا ہو ہوتا تا اساقتہ ارسی آئے کے رابعد تو مبدالودود نے اپنے نسان 1948ء عشرت کال مالیا کی سال در بنایا کشن 1918ء میں آس کی موت کے بدوشری اور فرقی انتظامیہ ووڈ ل کا مریز اور زرِ عشرت کالی مالیا کیا کہ کار کی انتظام کی از مروقتیم وراملان کے مقام وزیر ہے جاتی اور کالی کی سروان مقرر کیا۔ گل۔

یہاں ہے سال میں او تک آفر در آن اور فرق کا احتیام اس کی بات ہے اس کا احتیام اس کے امیدہ برج برق 1984ء میں امادہ اس اور کرنی کے ساتھ ہیں اور اور میں میں اور اس اور ان سے اور ان سے قرال کے اق سے کے اگر ان میں کہ اس اور ان کا بات کہ بران اللہ کا ایک انجام کے اور ان اور ان اور ان اور ان اور ان اور ان او چاہری افراد ان اور کا بیان افراد اور ان اور ان

شروما تاہم جھدار کے تھے۔ 17 میانی ہوتے تھے۔ آن میک مزعواں خوالدار بریا تن راور اس ایا کی کہر کوئی کم جانا تا رہ بدی اس کی تھواد تک کی کر کے اے 18 کردیا کم یا سولیواں جھوادار چود حوال موالدار بریا تھا با آن جانم بیای ہوتے تھے۔

## مسلح افواج

 بائے نم اُن کا دامد کا مرداست کے دہ قائے کے بھی شام کر کے بدی ہی ۔ اپنے کے انواز کو بادود اور کو بے سے جائے اُن اور اور ان کے بھی رائی و باجا تی ارفای وارک کی دائع میں اُنس داخل فی اور بازی ہی ۔ فی ناکے مجمود جسمانی منتصف سے منتقی میں ہے ہے۔ فی ناکے مجمود جسمانی منتصف سے منتقی میں ہے۔

شرام کاردا تا کاردا به احداد فی عرف اداد امراد افزان کاردا تو کار بی اداری کرد بر ناز بسیان کی مثل روحت ادارگزار کاردا به این طاقی احداد کاردا حداد به این باید این این این این این کاردار نی گذاره این گذاره ای معاملات اور این اکار کاردا به این این می حداد سیده متازات با می بای به این این این کاردار نی گذاره این گذاره ا می امارات ادارگزار کاردا کی امارات می امارات کاردار می این این این کاردار کاردار

ے مائد ہوئے ہے۔ 10 ایا اس سال بھر ہا طور میں اس سکارائی خالق درکاور ان مشرکہ ہاتا تھ ۔ ایک باری اس آن اور وقت بھر اس والی اور چاہد میں اس سکار ہوا ہے ہم اس مور ہو ہے میں اس بھر بہ کائیاں کے دیکھ میں اس کا رہے ہوئے اس اور ورد کی کارور میں کہ سال میں اس کا رہے انکار میں اس کا رہے ہوئے کہ اس کا میں اس کا رہے ہوئے کہ اس کا میں اس کا م ورد کی کارور کے مائل کے دیکھ اس کے اس وائر کھی مائل کے اس کا میں اس کا میں کا رہ اور اس کا اس کا رہ کا اس کا می

باء تھا۔ ایٹرا عمل دیائی افراج کا کوکھنٹوس اونی قادم ٹیمی قد۔ 1940ء شیں وی جدسے فائی بے ٹائا برادد چاددی ٹیمیل کو تفاوم بھادیا۔ بعد بھی است قائشی کردیا کی۔ نوبر 1960ء بھی منبینا اور چئس تیمی ٹھال سب ہے۔

از مرد یا تمیا کردو پر فی کافسوس بال میں چلنا تیکھیں در شاہیں اوکری سے برخواست کرد یا ب سے گا۔

مسلح افواج کے فرائض

را و کا امل فرید فرد با سد که این کم این کا برای کا برای کرد. کا مین نیس کول ساکول در به و این کم فرد یک برای و این است که در جزائل کا کرد. چاری کم آنا به با کم را این که که در با این که این باد است هده شده هدی شده ساک مهم این که این می مدار کم در است چاری کم آنا به با برای با در این که با این که این که این که در این که با در این کم و این که با در این که با در چاری می که با در این کم می در این که در این کا برای کار اوران کار افزار کار فرد این که ساک این که در این که این در این که در این که

تی: نے ایک فردن عربان نے ماہ ہان نے ماہ ہان ہوائد دول کا دول کے لگا ہے اور ان کے اس بھا ہے اس کے تاکی ہوائے کہ چھے کے امیران سے اس کی سعود اور اس سے پاکستان کو ان کی اور کا اس کے رابع ان مسائل کی انک کا در اس کے اس کا دو دور پر اگر اس سے اس کا میں کا روک کا کہ کا بھی کاری انگری کو ان کا روک کا دول کا در ان کر ہے کہ اس کا دول کا د خدارت ماراک کے لگا ہے۔

## تنخوا ہیںاوراُ جرتیں

1950 کرد اولی کی جائی کرماند 18 کس، بعد اور 25 سیداد مود بدار 60 کس ادار معد بدار 60 کس کار دو بایا تا قد، معم کردای کافس کسستانی می مهم رای کی شواند می میدانده و حدیداتی ندم میدیدار محرکر 20 ادر در به بیگیان کر 180 در ب عاقب سالا در 2000 در میداد در بسرانار کر 70 در دید بداید گذارای تی بعد می این می میراند می اداری کردس کید با می کام بستان سے تقویل مسکلان اسدائی تیون کاروان معم کرد کافس از بدر نسبتی میراند سے میراکد می کمونزی 20 را دل 5 فار مهم برای همل مرسم نجرای باقد کید. دل میکنید را می مدون تجریز 1982. - کانها 2000 در میده مهم مداخرگود 19 را بدیا به ایش هدار سال 1980 به میشن نام دن کامل مدون کامل مدون کامل مده مداخر این میکنید به کامل کامل میکنید برای میکنید برای میکنید برای میکنید برای میکنید کرد برای میکنید برای میکنی برای میکنید این میکنید برای میکنید کامل کو این میکنید برای میکنید برای میکنید برای میکنید برای میکنید و این می برای میکنید برای میکنید میکنید میکنید برای میکنید میکنید میکنید میکنید برای میکنید میکنید برای میکنید برای

ل الدائسة الإسابات كي الحراج الرواحة كافح كافح الانتخاص عمر من 20 سال چاہر سے ازادہ لک کے الدائن الدائن الان الان الان الان الدائن الان الدائن 1 مل الدائن الدائن

یا قامد دافرائ کا سال میں دو بار منا ندایا جاتا قال چند کیدا شنائی مسرور س کے طاور فوٹ کے سار سے اشرو سیاچی اینے کا کاس میں اسید مجمور میں میں برچ بھے ۔ یاد سے پر دوستر رود قت دوستر روثین پر کائی ب ت بھے۔ اس کی رائی کے لئے چند چر میر کھی اور ندی کی کھیاؤ گئی۔

## مسلح افواج كى تعداد

میان کی میداده به بین بدن است میدواند کی این بین سے 18 انتشائی قداس کنتا آیا به انتها و کار ماد در میدوان که ا در کی تکلیل کے لئے اس نے قرف لید سے 17 دائری کیا کاروں سے شدہ دکرا مواد مندوان ویون کی آغاز کہ معامل کے 1810 می گارام میں سے بین معامل میں کو انتظامی کار میں اس میں اس میں اس میں اس میں میں میں میں میں میں مارور 1823 میں کہ است کے میں مارور کی میان میں میں میں کامیان کی میں میں کارور کارور کارور کارور کارور کی میں می شماسیة نقاق کافتر عمارها قدار کرس کافتراد چر بزاری شانهادی ب دادر نشا با تا جداد میران بخشر دور بی نیز کسافاق سے تمین بزادادر دور نواید کا بستان سے ایک بزادر چر افزار بحران کرا چاہتا ہے۔ می انگر میراود دور نے پائیسکیل ایجند سے دوم ہے ایک میران کر انسان کی احد ایک کر بیستان کر انداز کا انداز کر انداز اسر ریاستوں کی جائے سے دور بر سافور کی اجد ساز کس کے ایسا کہ انداز کا تعمیر کا کیا ہے۔

برطرس کی دیدی آدادش در گورماداند پیاده نامی اشافیا کی طوباری بداری بدارات کے جب میر 1949ء یمدیوان کل میردادند کے اقداد مرایات کی جان دیدیا کرمیانی آدادشت کری اور افزائ کی تعداد تیرو براده کی اس یمدیمی از کالی میرداد مین در کلوموارد سے افزائی کے اسال کے مطابق میروز میروز کا میروز کی اس

ر بین الاحتیادی و بری خوادد ک سے کو کر افزات کے لئے طراف سے برخروی قرم الفوال اور تی ماہ کارت الوک افزار کار سرے برخوادد اور الاکرار نے سے کس محال میں اکرار ہے کا بر کی اکارار اندیکا کو کی الاکار ماہ ماہ کارت الاک الداس کے لیے موالی کار کی سال میں الاحتیادی میں الداس کے بیٹر ارافت شاہد کاری مائز سے بیک مال واقع کار میں الداس کے اور میں کسی کارور کا میں الداس کے اور میں کسی کارور کا میں کارور کا میں کارور کا الاحتیادی کارور کارو ر کی برق کام اس کی دواند چاہد 500 سبب کی ان کام کام اس اس بار نائج برائد کے جدورہ نے ہو۔ 1915 نیوود تک 1914 افاقار معارب عدد ان کاری انگران کے کسطیر بالا اوک کاری انکامی کی موافر کار سرک کے دواندی کام طون تکام ہا ہے۔ کہ کہا تھا تھے کہ کیک اسامت مندان موافر کاری کاروز کاری کاری کاری کاری کاروز کاری کاری کاروز کاروز کاروز کاری کاروز کاروز

ال المساوية على المساوية المساوية في المساوية في المساوية ال والمساوية المساوية الم

## قلعے، تھانے اوران کی ننری

اس دوانان قائم رکھنے کے لئے ریاست میں برمگر تلفیقیر سکتے ہوئیں کے سیرتلف میں اس بیدا یا جمعدار سے زیم نیار سے نم کا بورٹر بھے منبین مقدد وال کہا باتا تھا۔ ووا پنے خاند انون کے مہراداللموں کے اندر رجے ہے۔ فیمرشاہا شدہ افر ادکو کھند می افرار کی کا جازت فیمرس کی۔

میراد ادوان تقدر بین کار بارسد بری تحق در کاب بیان ده سرایان در گیری تید این باید از بین تاریخ این بین تاریخ ای به بیاری قاسل برین که این احد سد دارسد نظام ادیک بهای قائیری می کاری داد. دخرابی دادرسد کی مدد و این بین بین کاملی می این میراد در از خواند برین کاملی و این بین این این این این این این این این این می این ا تعدیم می می ماه کاملی می در نامی اداری این سال بسید میشود و است که این عداد این این این این این این این این ای

براند برای کی کی افزان مینامادیک شکل برنا بردند به بیگاهی ایک اسدار آن (۱۹۱۰ (۱۹۱۰ میر) ایران بیدار بران بیار م به مدار که برای برای استان برای بیان کی آن برای استان برای بیران بیدار این بدار شد این می کامل ایران برای بیرا میسال (ایران که بیران میران میران میران که بیران بیران میران میران میران میران میران میران ایران میران ایران می کداری برای میکان بیران میران می

۔ الد کا ادارہ کیر القامد اور کیر الجت تھا۔ اس میں تعینات اللہ کی تعداد ملاقہ کی ضروریات اور ابیت کے لیاظ سے مختلف ہوتی تھیں۔ بدعنوانی کے سد باب اور کا دکر دگی کی بہتری کے لئے قلعہ کے افسران کا مجی ہروہ یا تیمہ سال بعد جاد کرد یاجاتا جس طرح کرا تھائی کام کے تع جاتے تھے ۔ لوگوں کی شکایات بھی اُن کے جادلہ پار طرفی کا سب بن مکن تھی۔ اس کلر کے اللی افر ان 4 میجر اورانک کما غرر تھے۔ برمیجر کے تحت کی قطع ہوتے تھے۔ ماتھ۔ اشران کی کارکردگی کی ذر داری اُس کی تھی۔ 1958ء تک قلع بھی بیر سالار کے با تحت تھے۔اس کے بعد انہیں منا حدد کر کے انہیں ایک کما غرر کے تحت کرویا ممیا۔ قلعد کی تمام افواج کا سیادی ہے کما غر رتک تقر دحکمر ان کرتا تھا اور أور کی برطرفی کا اختیار مجی صرف آس کو قتار نظامہ کا سے سازے قل کو تھا جس کی شکل جس سال کی دویزی کا نسلوں سے سوتھ پر ری ماتی تھی ۔ تھر ان کے ایک فرمان کے مطابق ٹریکٹ ڈیوٹی دیے والے پولیس کوجر مانے کا پانچی ٹی صدادر بے ڈیوٹی مرانجام دینے والے غیر بولیس افراد کوجر بائے کادس فی صدوینا قرار پایا تھا۔

وت بحراته ما توقعوں اور قبانوں کی تعداد میں فرق آتا ممیا اور مرحلہ وار قبانوں نے تلعوں کی مگ لے لى قائداد رقلعة من بنيادى فرق بيقا كرقلعة من تعينات سيانيون كوقلعد وال اوران كاخرون كو جمعدارا ورصو بدار كها ما تا قعا بسب كرقعان عن سيايول كو يسب اورا المركوقها زيداد كها جائے لگا۔ تا بم برقعان كاسر براه تعاند ارتير. ہوتا تنا۔ اکثر تنا نوں کی تارقی ود کمروں پر مشتل تھیں۔ جب کہ تقلع ہوی مضوط تارقی تھیں جن تیں سیا ہوں ک خاندان می ربائش يزي و تے تھے۔سب اس بات بيمي تم ك تعاند تلد كي طرح كثير القاصد جكر نيس تقى \_تلعوں ۔ اور قبائن کے مطرکی تعداد بھی مختلف بیان کی مخی ہے مینی 1825 اور 2000۔ تعداد عمل اضافہ ضرورت میں اضافہ - Spe - - - 19178-

فر پڑ دک بارتھور باست سوات کی فوتی تنظیم کا بہت واضح انداز میں بول خلاصہ بیان کرتا ہے۔ "مقای اور مادا قائی نهادر کھنے کی ہوے اس میں سائ تشمیر اور کا تھی اس کے اضرادر عام فوقی وحزے بندی ( وَال نظام) ہے برگز تحفوظ نیس تھے۔اس چزنے اس بات کو خارج از امکان بنادیا تھا کہ ان کو ملا مدگی بہندی، ببنادت یا فوجی انتاب ہیں استعالی کما جائے میں انسے کا و جہ ۔ اسلواد رفوجی معمر و فیات کوانک انگی تھی کی دل کشی سے لئے ساتھ جوڑ و ماعمل تی شے زیاد و ترموای بھائی کے کاموں میں مشنول رکھا ماج تھا اور جو رنگار کی خدیات سرائعام وسے والا ہوا استقراد اروقیار مراتب کی وید ہے اخران کو اعتبار وافقہ او کے ایک وائز استعمال کی سیون ماصل تھی۔ اور مواتی معاشر و بی جس شان و شرکت کی ہے مدهلاے ہے اس ہے وہ محی ال حال تھی۔ جب کرز بادو تر فریس محر افو س کواس او تی او کری ہے روزی رونی ك ساكرية كايدا غن الأفراد ميوات ل جائل هي الرطوع فوج الوكون كوكومت كاوفادار كفيز كالعماة روهي .. الك انجانی منظم طریقت جدے آخہ بزارتک افراد کوریائی مشیزی جن جرز دیا مجما تھا ادراس سے محران کے فعاف کری جنادے کا بھی کوئی خدر دیسی تھا۔ اس بھی وسی بیانے ہوای بھلائی کی خدمات سرانہا م دیسنے کی صلاحیت سوجود تھی اور بدخور حرف آخر ركه ياي مقامد كے لئے رقوبات اور معنوں كاسلس تشيم كا يا نتا أن كارة مدار بعد بناريا."

### مالى انتظام

نا کا مسائل آم س ادر یا حق کی تجر د آق می ام کرده راه او بر یہ سان کے طم بیا یا بعد میں خطر ر بعد مصنف کوئیے نے اس اصول کی خوار می کرنچ میں کسب کا موداند اسال درسال میں اس کے تواند ہے نواد افزود دول جائے تھے مدوات کے اسرامی کا کا فال ماسال ادر مشہود کا لیا تھا ہے کئیری موابل سے میں چاسے جائے تھے مدوات کیا دارات کے اور کا کہ جانم بارشادہ ہی

### انظاىمراتب

نشد شاره الامراد المحامل الأواد باده فا الله الحارات عنده می الایدی اس بداری آن سر پارش در ایرک مینگل بهاند سر پستید کران هم فردند کار به این کوی سیاست و بر بست بداری آن در ایرکان از در در آن ایرکان است با را می کاری این بسید بسید ایرکان ایرکان ایرکان با در ایرکان با در ایرکان با در ایرکان کردان ایرکان است می کارش کار بدا واقع نصر سدانو در ایرکان ایرکان ایرکان ایرکان با در ایرکان است با در ایرکان کردان ایرکان می است می کمی اگر

در خود برخود کار الاستوان با برخود الدولة والمسابعة في المسابعة ف

پ پایدا مول ادباره ای مستقدیلی توسع بین اند "نوندیا محل لبندارد این کے صلبات کی جائی نوندال بیرے باقد بھی تھی بیزاند کی رقم ادباریا ملی باطمیر مال (انگروه جزئیز آمالی بیزو) مجلی کردیا مجلی اندر مسالی کسم متم کے قسے تھی شد الحر بال کہانیا مکتلے ۔ ووہا واسط بھر سے قسائل ۔۔۔ حال کرد دہرہ عمد اندے سے کچھ انگردہ اُس سے مطوم کسکا تا کرسے یادہ قرم کبال سے آ کی اور اور چاوا تکیل کب آئی کی افراد فردد۔"

### ذرائع آمدني

ریاست کے پاس آمدن کا سب سے بواد در پھرتو انتصاف کی تاوی کے مراقی کا کا کا باشا تا۔ ساور کی مدر کے ماہد ہے کہ کا کہا تا کہ موادوں کے جدیدی خوار کے موادی کا خوار سے سے مزع و دوان اعد لینا خوار کا بار ساک میں بدوادان کا رو کی کھا کی اور اس کے بلاش کو اور کا کا تاتی کی ہے۔ کا دول اور ایر دیست کے کچھ کی کھا

الرا را دارا بعد المصوف على المدينة المساوية في المدينة في المدينة في المدينة المساوية في المدينة المدينة المدي المواهدة المدينة المرا أراكا كم المدينة سائع المدينة المدينة

منطول کے مطاور متر وورد دیے والے جائوروں گائیں۔ بھیر بھر بھر کر یوں کے گاؤ رساور چینوں کے مناف یہ محل کے مطاور متر کا بھر کا کان کہ 100 میٹروں اور کر یوں ریا کیے مدر میٹر یا کمری اور کارخ شہر کی گیوس پار فی محده ایک سرخود بدوج تا تاکند ۱۱۰۰ در اینده این کامل بازی که بی دارد با بدوج تا اید ۱۱ ۱۱۰۰ در بیده امل کریمان پارگی کی بیدی بازی بازی بازی می این برای می اور با بدوج تاریخ می دادد. ۱۱۰ میران کی بازی بازی بازی ایدی این بازی بازی کامل می می موجه بی دارد این بازی بازی بازی می ایدی می دادد. میشود می کامل می میران می ایدی می می این موجه سیختر آن دارد بدو یک و تی در سید بیان می در کامل می در ایران کام

پیدارسده کال در پاست خواد کشیمی کرنگی بک باست ای با قاصر بنانی گی دادر سد بسته (دری ای سیده دادر کالای کالی بسده با با بیشتری می کالی بادر که میداد در افزار بادر کالی بداد در اکتب در درد که یک بیشتر فی المواده بر بیشتری بادر بادر می بادر می بادر می بادر بادر می بادر بادر کالی بادر در کالی بادر در کالی بادر می میداد بادر دادر می بادر این بادر می بادر میداد در این کالی تعداد بر آن بادر کالی بادر این کالی میداد می بادر میداد بادر می بادر میداد می بادر میداد می بادر می بادر میداد می بادر میداد می بادر میداد می بادر می بادر میداد می بادر می

ادا کی شدن کا مجاد جائے کہ سورے ندا ہوں اور استحداد کا کا بہت کا انگریٹ کا انگونگر بیشا تھا۔ مرکز کر مسابط کی ایک حاکم افغاد اس سنگر کی ترکیم بودیائی آ سے اس دہ شکاسا ن سنگری نے چیز دورا برائر کر چیز کر دیستک دوادہ انگل نگر دیا ہے۔ سے ممالی کھڑل (میڈکا) انواز کا انواز کا کراس خان کا کرکھ ہے۔ وز 4

امیاددادد میں کے لئے چاہ کا انتظام اور پار انتخاب ادد میں کہ میں اس بھرت ہیں گاہ ہے۔ ایک سی عرص ہے ہیں اس کے اگر اور دھی بھرت سے داروں اس کے قدار اور انتخاب کا بھر انداز کا بھر انتخاب کی ساتھ ہے سے بھر میں میں اس کا بھرتی اور انتخاب اس بھرت کے اس کا میں اس کا بھرت کے انتخاب کی اس کا میں اس کا میں اس کا می بوائے میں کے جائز کا مام کے افراد کا میں اس کے بھرت کا کو ان کے بھرت اور ان اس کا میں اس میں کا میں اس کا میں

ادر کرده ۱۳۰۵. میری (۱۳۱۵ میلی برگری) با کسرار چیکی از دکرالی به کردی زیرست امتوان کیا کرد کرد (۱۳۵۵ میلید) میری چیکی سال میری (۱۳۷۵ میلید) در بیشت با هم کس ایری کیا رسان به سال ۱۳۵۵ میلید به میری کلیک کست امریکی که داده برای ایسی چیل بدر سیسسل مساول با سال ۱۳۵۵ میلید در گزاری چیکی با کسید کس از دارد به برد دکرالی با میری ایسید میلید داد انتخاب شده ۱۳۷۸ میلید داداد انتخاب داداد

آ بدنی کا ایک اور در در در کشکی تنا به دار ایر در در اور کا اقان سے دیاست ایک تنسوص حم کی رقم کئی تھے۔ تا کہ یا فری سے کی ایک خاص فیص در سال کی جاتی تھی۔

موارے پدگا ہے گاروں سے بالا مال فار راسے سے دوہ بھی آئے سے کے گوں اس سے مناصب استادا ہ نجمہ کا کہا ہے۔ چار کے بھوسنگم رابطہ سے اس کا مالوں کی کھا اور بدرا اس کی آپ ارک کا بھی ہزا و میر ان کیا۔ بنگا ہے کہا آپ کی آپ کی 10 فی صدر باسے کے پاک چاہا جا تھا صوائد اوں فی صدرانگی ذی ک انگان کو کئی میں۔ میں میں میں میں میں میں اور اس میں اور اس میں میں میں اس

ت کا بری باباب نام الکی دارد تک رواید کا برای کے بات دائے والے دائے برای آگران کا کہ آئے کہ ان کا کہ ان کا کہ کے اسدان میں انداز کا برای کی بالد کا برای کا برای کے بالد کے بدائے کہ انداز کا برای کا برای انداز کا برای طوی چاہا جائے کے افزار میں انداز کا برای ک اس کرنا تاکا کے جائی صدر ایجا تا بدین مجان ان کا کہ انداز کا انداز کا کہ کے انداز کا کے جائی انداز کا کہ کہ کا انداز میں کا کے جائی صدر ایجا تا بدین مجان انداز کا انداز کا انداز کا کہ انداز کا کہ کہ کا انداز کا کہ کہ کا

الماصاحب نے واقع سے کے راقع میں کا استان ماہدی کا استان ماہدی کے ہیں۔ جی میں اجتماعی میں اردائی ہے۔ کوامل کا دیمی نے والی آد فی ہے۔ دامل کی میں ہے کہ میں کا ایک اندائی میں اور میں موالی کا کا کہ کا استان کی کار را سے کہ آد کی انجام اسر میں کہ میں کا کی میشند میں کمی روح کی ہیں اور ایک اور کا کہ کار کا کہ کار میں کی کی رود کا روز کا میں کا اور کے داکھ کی میں کہ میں کہ میں کہ میں کہ اور کا کہ کاروز اندائی میں کار میں کی کار میں کہا ہے کہ کی میں کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں کہا میں کہا میں کہا میں کہا ہے کہا کہ میں کہا میں کہا ہے کہ کہا میں کہا میں کہا ہے کہا ہے کہا میں کہا میں کہا میں کہا میں کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا میں کہا میں کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا کہ کہا ہے کہا کہ کہا ہے کہا کہ کہا ہے کہا کہ کہا ہے کہا

#### اخراحات

تعملی کام مجافظہ واٹل سے ہے اوا آند فراہ ایک بار خاب وال اوا گیراں کے بعداً حداد اور المجابِ کے کاشیعل کے ساتھ مرکزی کارٹاریش کا اور ایک کام ہوائی کی بخواند سے تعمیل دارو اور اندا کھا کہ کی در سید باری کردی جائے۔ چار وزیر مکس مساب کا کب دکھا جائے ہڑوئے شمال کا کھوائی وزیر المال کا ۔ بعد عمدا ول مجداد دیکر مخراب نے ۔ واسٹے فود کیا موسئول کیا۔

ميد ۱ به ب ي د. سرکاري آيد ني کواننگاميه (معدشای افراجات) دفوج، پوليس، اسلو خانه تعليم معجت، مرکول اور پلول. آپ پائی مواجد بنگر دادان در با تروان کار در کار برای مواجد بستان با دادان امو کندگران موافی برای مواجد برای مواجد با مواجد برای موا

ىرنى

دیاست موات کی افئی کرنمی تیم تھی۔ پہلے برطانوی بنداور بعد میں مکلسب پاکستان کی کرنمی کوریائتی کرنمی کے طور پراشندال کیاجاتا ہا۔

> عدالتی انتظامیه دیگرانتای دائره باست کاری طرح ریاست کاریا نوکه ایداتی نظام تھا۔

ان کے ماہ ماہ ماہ تھر اور اپنے فران کی ہدئی کرائے الاسار بیر آواز کی مجل کی اور انداز کا انداز 2018 آگائے 1831ء میں ہدئی کروا اس کا پاکے لریان معاہد افل میں مکہ فاقت فائی کر کہ کا ہے۔ 11 افزر ان 1938ء کا کا کیٹر ایوان میں کے بارے کہ بارے میں ہے اس ایک ہا ایوان کی انداز کے انداز میں کمیڈ افزان کی کھڑی کے شول بیاتو کرنے فائی بیمان کے اور انوال اداری کی انسان کے ساتھ کی امل کرنے کے بارے میں ہے۔

ما كدكردى بادرأس في اس كى تقد ين كردى ب-

ای طورخ سے چکیر کے مرکزہ افزاد کے ایک بیان سے اس بات کا بند چل سے کرانی من کا فرار اس کے آ وَ دِیدَ کِا کِم کِرِی مِن کُل اور فسیلی افغا نے کا صورت میں اگر بحراک کی منطوع آئی ہوڈ علاقے کے کو گوک ہے اقاح بڑنکا کہ دو تجرام کیا بید چلاک انسے کیڈوا اس کے سے میسرت دکھا کی جرسے ان ڈکریز مان اوکری جے سے ک

عران اکو و پیٹر اپنے فرمان بہ زوید بنگی فون جاری کرتا تھا۔ مثل ایک چرکہ 15 سے کو 20 جزن 1938 کرتے دید کی فون برقرمان جاری کیا گیا۔ میان کل میدانودو سپے آکر کو کی کا دادر بھٹ کی کم ویس بیان

ا الرابق رئين و آوات مرف الاف ز في و مجل عائد كرموات كاند التي الدوائقة كي نظام ادرو بال مسكر مار سرقوا مي والواط يسمرف يركر على في عنداف كراسة بالمديم عادان كي بيداداري - الل على كي ادر عدكو في مداكري في كي مداور كي خرد، بات اورو بال کففوس مالات کور نظر رکتے ہوئے ہی نے فودی اُنیس مرتب کیا۔

بر كونى بالماقة في والما يا في مرضى سدياست عن شال بوناة عن وبال كرماري أبادى كالكيف كنده جرك إا تا ادران سے کچا کو آئل وا کر چوری فعیب و تا بالبراورز تا ہے جرائم کے لئے خودی مرا کی مقروکری ۔ جب وہ کی ایک نيسل بريخ بات ، فريس أے ايك معابده كي هل جي انتخاب برس دوس و القائر تري إاسية المجمعوں ك نشان لكا تے۔ شاى حم ك مقد مات كواس ك مطابق فمنا إجاماً ...

میاں کل حدالودود نے اجا کی وسداری کا گانون مجی شعارف کرایا ہے جرگوں نے منظور کر کے است شابطوں میں ٹال کردیا۔ اس قانون کے مطابق متعلقہ علاقہ کے لوگوں کی مشتر کہذر داری بنی تھی کہ دو جرم کی نشان دی کرے یا أے مکومت مسے حوالہ کریں۔ تا کا کی کی صورت بھی سزایا جر ماندسب کو جھٹٹام نا تا تھا۔ او فا م تک بیر قانون چال بادر جرائم كوكدودر كف شي مدد كار تابت بوتار با-

## عمل درآ پد

اس طرح جر كول ك ذريد بنائ مح قوانين بر بالعوم عمل درآمد بوتا تعاليكن بعض اوقات كي خاص ذر، یشتہ بنائی یا ڈراوے کی وجہ ہے استثنائی صورت حال بن جاتی تھی۔اس کی وضاحت کے لئے دومشہور مثالیں دی مائی یں۔

پر تو خان نے اپنے بچا جروز خان کو آل کردیا لیکن اُسے سزائیس دی گئی۔ آخری والی کے بیان کے مطابق اس کی دید برتمی که نظر ان جمر دز خان کو پسند ٹیس کرتا تھا۔ اور مزید برآ س بید که اُن دنوں کمی خان کو قصاص کر کے نیس بارا ما مكنا تقاله به قانون تونيس تفاليكن أس دور كي سياست كاليكي تقاضا تفاله .

۔ وسرامقدمد شکلور کے دویے خان اوراً س گاؤں کے زرین خان کا ہے جن کے درمیان تاز صاور رہا ہت پلی آ ری تھی۔ زرین خان کے جمرہ میں ہے فائز کر کے دویتے خان کو بارڈ الاممیا جس پر ذرین خان کو پکڑ کر دویتے خان کے بینے کے حوالہ کردیا ممیاجس نے أے کولی ماردی۔والی اس واقعہ کا تذکرہ کرتے ہوئے احمر اف کرتا ہے کہ الرعى زرين فان كويمالينا توعاقد كى كى مركره وافراد الزام لكات كردوسة فان كويس في تل كراياب بلكراس تم كافواين يبليع ي شروع موكي تعين

والی خود سات بیان کرتا ہے کہ شریعت میں تا آل کی شاخت کے لئے مینی شبادت کا ہوتا لازم ہے۔ جب

هجر سے کرفین کدم چود بھراؤ مرک کو کو ہو تھڑ ( چھر چاہ مجل بھریاں ہے۔ بھری است دھے ہیں سے است دھے ہیں سے دور سے وہر سے کہ کہ بھری جائے ہیں ہیں میں کانوانی سے کہ موال کے کارائی میں کار بھری ہے۔ ہم سے ہے کہ بھری ہے وہر کہ سے بھری ہے کہ میں کہ میں کہ ہے ہیں ہے کہ ہو کہ ہے کہ ہیں ہے۔ کے افزاد فاقت استعمالی ہے گھری اس کے اس کے اس کہ ہدھی ہوائی کے دور اس کے دور اس کہ ہدار کھیا۔ معالیٰ کہا کہ کا کہ کا کہ کا تھی دیا ہے کہ مجل ہے خان کے حوال ہے۔

## قاضى بشريعت ،عدالتي ذهانچياوران كي حيثيت

مهارات الموادود شدگان همیشاره در کارشاره می شود کند به هم کندوری که خود دوری که بید ما هند نده کرستری در همیشا می مواد می همیشار که کی نظیران که می کامل کارشاری کامل کارشان می کامل کارشان می کاد و این که می مواد می کارشان این استان می موشوای موشوایی می این مواد با می کارشان می این می کارشان می این می مواد معدی کارش می امل کارشان این موشوای موشوایی موشوایی میشوان که این می مواد این می کارشان میدان می مواد می مواد ا

میان کو جهان نہ یہ سکایگئی تھر سکونٹری موروہ میں آبانی بائی باقی طریقہ رقرار دیں سک امریکٹر شکل بھر بہر مائی میں تھرمان میں مردہ میں ہوں سک سال میں کا بھر ان سک ساتھ میں بھر سک سک سک سک سک سک سے دو جب کہ کامان موقع سل سک میلے تمنی ہی مقوم میں سک کے تصد میں سک سرائی میں سک سکائی آزاد انگی موجہ کا ایک بھڑ چائی 15 مال سکر مجدر بین کا دیمائی میں درے کہ 25 مال سک بھرد رہاؤ تا ہا

در شخص دائن و حالی عربی کی سریت به عرفه اور در پیشن اور بیش افزاد و قدید تا تو که بین کی مقدر که آن روشت که افزاد این تکلیر هم میسید می همیل دارد این میسید این میسید این میسید اور این میسید این میسید این میسید در بیش بی میسید این همیلی می میداند و حاکمه میسید کار خدار و این میسید این میسید این میسید این میسید این میسید تعمیل در بید نیز از میسید میسید این میدان میران می کدرید به بینا می این میسید این امار در افزاد این میسید از میدان این میسید این میسید این میسید می امند بیم فرص اردوس می کار شدید که بدر سیری مان کاده دیافت میم این با بیم برخ مید اردوس می مین از کرد به بدر ای فات میکند بیم کار برخ می می برخ به بیم به بیم و بیم و این می مین می بید نظر بیم شود به بیم و بیم و بیم و بیم و بیم این کرد بیم در بیم بیم بیم و بیم این میران می میران می میده این می میران می بیم و بیم و

ان بارسد کارگزاشتیم بر دادگی با دانشان به ارداند با این این با داد با با دادشان با با دادشان سب سکسید مرکزی عام دادشکران سر با خون بی هر بی حاصی بدانش داشتی دادشان با در مدانی عام کی تابسدادشی دادسای قرآنی منه کانی خوابد این ساخت همی رسید کرید دادش مکران سکتان هد

را بین الاقاله حالات المستقدی به سید به دار مواض سال تا تات هد.

این الاقاله حق الدین به می الدین به این المورد است که بدر بین موامل به این کو که دا فر مین که میداد و الکه داد برای برای برای برای به این می سید به می الدین به این می سید به می سید به این می سید به می سید به این می سید به می سید به می سید به می سید به این می سید به می س

ر آمر کم کے برائم کے لئے 2 مائے تھے بھے آل مار پیٹ چندی زناد فیرو ۔ تخت تم کے اسلاق آوائین پر گل درآمر کم می کیا جاتا اس لئے کہ ان مارے تریافر کا تھیں مقالی جرگول یا عمر ان نے کیا جوالہ اس بات کی مزید وضاحت کے لئے بھران کے متعددیۃ ڈی احکام بیال، کے جارے چیں۔ اسپنۃ ایک مثالی شعد فر ان عش میال مگل جہان زیب اعلان کرتا ہے کرآ کندہ سے جربائے اس شرح سے

، ہے بیت مان معمومان میں میان رہے اعلان کرتا ہے وا عدو نے برائے ان کرتا ہے۔ وصول کے جائیں گے۔

1. ادکاب نا 500 دو ب (مرف مرود ل ب ومول کیابات )

3. ممک کسکان می تشبه دنی 200ء ہے

اواطت: 200 دوپ (مرف بنتی کرنے والے سے لیابات)
 مورت سے پھیز میمان 100 دوپ۔

و سندے میں جا میں ہوئے۔ والی سال میں کہا کہ سرفر ان عربی اعلان کیا کیا جس کی نے اپنی دی لی کا کہ مک مدری آتا ہے وو بڑور سرب کے ملا اور ان کا طاق ان چاہ ہے کہ کہ اس فردان عربی کے برکم کے کہا کیا کہ فوج ہوڈور سربے 24 مد بیاست سرال فیک کوروا تکنے کا دوران کی ساتھ ہی کہ طاق کی سدیا۔

کُل مشتقہ اُستانی اُستار ٹریٹ کہ بیاے خاصات میں این اور در پریا جاتا تھا۔ اسٹمن میں بمروز خان اور درسے خان میکنگل کی خانوں سے پہلے ہی ہیں ہاہت پردائی اذال کی ہے۔ میان گل بجائی و بجان اور بدیا مندرور فیل بیان میں باست کامز وراضا منصر کاستان ہے ہیں۔

الای المصافح الای المصافح الم

ئے پیکائی تھا۔ باق چکوں کو 7 سال 10 سال تید با بھاری جریائے۔ گئے پیکائی تھا۔ باق چکوں کو 7 سال بار 10 سال تید با بھاری جریائے۔

ورخواش والزكرنے اور اس طرح أن كونشانے مے الل على بكدا نيٹ نيمل فلي دوخواشش كافتم سے مركارى حكام كے سامنے بش كى جا كئے تھى چينے قصيل وار ، عالم ، ماكم والى ، كائب شير ، عشيره وزرا ، ب سالا ، و فى مهدا و

#### Courtesy www.pdfbooksfree.ph

### مغت عدالتي جاره جو أي اورجلد نصل

به با حدول مدوست به کارف کند با برای خراصات به قاد کرداند به با این با فاد میداند.

این بازار این فارد برای بازار بازار

" ن باعد سازه گزار گوارد سد با ایش این که توجه فرید به میزی کاش کی کرد باید ای تفایه تیکن در داری کرد ش عرب بود فرید به داری کافیر بکروی کان شرف که مناف که می از عرب رای نیزی کان در می باید باشد و با شده کان که و کافر بریم کان ساخته با تفایه بیشند کی از نگردان حمد بیش به مداری این برخی دود بیگری در بیک برد درگاری می می سافت فی :"

بده عی استام بیتید کی قیت به حدادی گل اور درخواست بیا مقدمه دانزگر نے والوں کو اس کی قیت اوا کر فی برق عن اورخشد کی اعدادات کے احاط مقدم موجود فیرمز کا در کا خیر ان کا کو کام ما اورف ریمان تا قعال

#### esy www.pdfbooksfree.pk<sub>73</sub>

### رشوت، بدعنوانی،اوررواداریال

الرامان الموقع بالتوصيدات مساكم تعدد بها مجاهدات بالمدار بالمجاهدات بالمدارة الموقع بدون المدادي المدادة والمد وقال المجاهدات وقال المدادية وقال المدادية وقال المدادية وقال المدادية وقال المدادية وقال والمدادية وقال المدادية والمدادية وقال المدادية وقال

ں مرے ہے جب ماب مدام ہے مواجو ہو ان مار مریز ال دے۔ عمران بذات خود قریش ستانی میں فوٹ نیس محالین ووائن سلند میں اپنے مفاوات کو مدِ نظر رکھتے

ر ہے۔ فرغ دک با اٹھا اس باہت کی ختان دی کر تے ہوئے جائے کہ وافل کہ دونیاد تیں اس باہتے ہی میں نہ دونا ہاگیا ہے کہ مقد سامت برنگی اور بروات فیسلوں سے قام انسان کی دوراس کھران کا اغیاد کی کام ہے۔ والی سا مب برخم کے مقد سامت نماز ہے تھے جب کا روائے تیں۔

" اسیده در سکته گلی بادهٔ مهمان شده بیشتر که ایران به بینهای جدیدن ده کیاری به نسومه مدانی به به عرف به و که فهرست مشاحله این کانسی باشد برخ سرک بسید سازی به بریم بر ساخت که باز احدالی به از در هم که به با این د آنهای شده مشاحله که باشده مدین بدند شده کشاد دادگان با در درگی به برنامی و یکید"

ر برای برای برای برای به در برای به در برای برای به در برای برای به در برای به در برای به در برای به در این به به بیان نیز کار این به در این به در برای به در ب

آس فارد است که موده هما همای در این می داد می در این می در ای می در این می در این می در این می در در در این می در در در این می در این

#### www.pdfbooksfree.a

برے پارٹ تاران کے کو محولات است انتقاب '' والی معا میں کے ماریدان ہے تھی وجز ابندی والی ساست کا بیدہ چاہ ہے:

" بر سدگره به به باز با در حد در سکاول رضد پیشه کارگی وزیک بر عبرشی وه نگی ده خدا و بر جد به مواز مدندگال با مدید بر ایستان برای بر استان با مدید با مدید بر استان با مدید شده دورد نگاری باز میشان بازد م کارگرد مدید بازد بازد می بدید بازد برای مدید برای مدید برای بازد کرد. در آن میچکی دول ما مدید کار ایستان که در افزار کار داد و ایستان که مدید می دول می سامند و در منظر نشود و ایستا

ددان حاليا والاصاحب ۱۹۱۱ ب و دواود بود و دواود کار بين و دوار بين ساحت سنه او پر سطان ما دوارد. افعال پري فيط كرتے هئي مير خداد اعواق کې ب فريا دک باد الدود باست موان شام کودي انتقاق مورت جال کا انتزاق فرسمور آن ب عائز د لينتا پر رخ

William - Bally on a transmission and the last a programme that the last of th

نوش

1984 ئے موال کے موال کے درکائی در والی مسئولی کرا جی اور رہے کا کارکائی آرائی ہے کر بھر ان ی راست کادار دافی او کار داری کار دارند آند به دند (۱۶ مایشند نیش به کرد. 1954 ، درگر داند زریر داریل. ومعاط لأكل بالحق زة بالماملين بكرامنية قسايرة المراه المراع المراه المرا

کابل در میشوں ہے جس کا سے سے اس اور اور اور کی تھے ہوں مانے کے لئے اور ارد ارد اور 53 - 7 اکتار 1963 و(الترك وكالماروم في كورموات وقال أم تدارية كالم تدارية ومنظر كالأراق وكالمرارية وروية) J. S. S. S.

ا يرزنان بالشافر كالكورز الى يزاره موات 15 الد1987 مدر الق درك أزق يرس تارخ زاشار يرخ الله ويرخ ال ماہ خوادر ہوآئی ہے۔ مشتق تھے بادران کا کا سے مالے کے لئے 22 کربر 1967 کرٹسر کی کراپ ہے تھیے کے مائے والے ٹائل فران کو کا ملاکری۔ (معنے کا افل افروکٹ ورسادیات اوشنی ریادا روم کل کرد ہوا ۔

طا فرىدىلا فرىد. ان دائوں شی بنداز اُر آر ہے کا کراک یوی آجی آر نسک دسمال کے لیے ریاف شیعا کی ایک ہوری مرکز دیوی کا کرائز ی 

جدار والكهاورا تي أن الموادي ووحدوا على أن كم رخورية والتي الركة كراد كوزار (خود) كالتي في قاضى بول فوقع الجمع بدو كوكن ال جمير واست موات كم مولا على رخره وكالمي كراس سابى مراد ك وكر مراه

-Un

## ساجی اور ثقافتی پہلو

کم کی سائر و کستان با دارگاه با کان بیداد اگر به بیش بر کفت سال بات کافرایان براد دادگاها میکند بسید معاشره می این به بیرانز فیزاند سال کیوراست میان بدیدگاه این مطابق میشود بسید سیدسی میشود. زیان خدم به صور مستقل بندواست داش مواصف معند و تجارت دارات و آیاد ساوان فیزاد مانزاد با میکند با میکند کان میکند میشود که این مواصف معند و تجارت دارات و آیاد ساوان فیزاد

#### تعليم

ل شد المراح الدورا كه على الانتخاص بدور بدور بادران بالانتخاص المدور المراح ال

مجيل . ميان کې مياد الادوان او ميان کې جان زيد سامية چات سده کې ميکې په چال په کومات یې کامي که مواد تا ميانهم چانواو کامي که دو او د براي که ميان که ميان که ميان که دو کام که ميان کې مدت که در ميان پر داد که دو کام که د سام از در کام په چاپ که ميان که داکو که دو اين که چيک که مدکن دو اي خوا پر ايشخ ميان که دو ايشخ سامي دو ايشخ ک چوست که دو کام که دو کام که داکو که دو کام که داکو کې دو کام که کام که دو کام ک

#### dfbooksfree.pk<sub>177</sub>

#### میال گل عمدالود و کے عمد میں جدید تعلیم ہیں۔ ماست موشر و دوش آئی ادر موالود و نے اے کم مدتب عمد کر دو تو مدہ تعبر اور مدولو :

از کی سطائد متعدد بد مدار کلید دادن ان چوان کان است یعنی اینده به میگیم کان بیده بازی این اور از این از وی از این می این کار خوب هم می سازه به می طود به اموان سیده چاه می گیری سازه اموان که این می بیداد امان که این کار ا این که این سطاخ می کان است می است می این از این می این از این می این از این می این این این می این این می این می که می این می میران کان است می این می این این می این می این می این می این می این این می این می این می این می ای

ر به به در مجاولا به ما در این هم این ما در این ما در در ۱۹۷۵ و ۱۹۷۵ و ۱۹۷۱ و ۱۹۷۵ و ۱۹۷۱ و ۱۹۷۱ و ۱۹۷۱ و ۱۹۷۸ و ۱۲۸ و ۱

ر المسال المسابق المسا المسابق المساب

1915 میں جائے میں برائے سے فراہر نے بادان میں کا فران فرد میں فرد نے میں کر مدا قال کے بالے کہ بھار 1915 میں ا میں کا بار مادور میں مدد کے موالا اور کا بھار ان کا بھار کا بھار کا بھار کا بھار کا بھار کا بھار کے اس کا بھار محمد میں کا بھار میں میں میں میں ان میں ان میں ان میں ان میں ان میں ان میں کا بھار کا بھار کا بھار کے ان میں ان میں

اس بینا عدے کے موادی امدیالنو را (پوکرسو پر کے اعتدال اور یہ میں بیام میدافتان اعدالی تھی شعیریات سے شکست رہاتی ) کی میدادادود کے مائی میرو ان میں موجود کی اوران کے دومیان آئر کی اتحادی سے بدیتی بیات ہو سکت سے کرمیروز کیل مواد بھی مجمودادود کے مما تھی کراس کے اور چاری 1922ء سے تھی وال بھی استرائیا تھا کرنے تھا کہ

#### y www.pdfbooksfree.gk

ان کنام از اداران بسیده است المنافر ا

المساعة من مدة المدولة المساعة المساع

يد الرفيد سند كي بالرق اسحول سنده وي كمان بها دران بنكر و ذكراد. چاپط عن مي ياداري استول محمد شده المساول شده شده 1927 در 1927 در مارس المساول المساول المساول المساول المساول المساول المساول ال استول المساول ا واستول المحامل المساول المساول

پ بر این در او کون کار نے کے ایا صاحب کی کوششوں اور او کون کی اس سے داعلق اور

الرحمن بي طاؤل كي خلى كردار كا الحي طرح تنسيل جائزه لينة وي يوني خان بيان كري سه كذان وجويات س میدد اسکول کے مقاود یا تی مارے اسکول طلباء کی عدم دست یاتی کی بعدے بند کرنے بڑے۔ ماں ایک اور اسکول بریکوٹ کے مقام برطاء کی بہت کم تعداد کے بادجود کھا رہا۔ تا ہم رہاست میں اسکون کی بندش کی بدیطاء می مدم وست بالى بركز ليمي حى واس كے مقصد واسل الك برت عي في سوية كار فريا محمد 1930 و كر وباؤر كر ابتداؤ. رموں بی بندوشان بی انگر یز کالف احقاج کے بعد لیٹیکل ایجند نے اما صاحب کوشند کی کراکور کوئیں

ولا نے کا اس کا جربھی مقصد ہونگے رہا کی ہے وی خطروا ہے جس بوگا جر کھیے ولا نے کے بعد پر بلانو کی بند کی مکوست

كودويل \_ \_ مطلب \_ كراكم يرحكوت كي فراجم كردوم بانون \_ حائدوا في كرتبيم حاصل كرنے والے جم يافرن أس عكومت ك فلاف احتماعً كررے جن مائ طرح أس كى رعام محى تقليم حاصل كرنے كے بعد أس كے فلاف ا الله كذى يوكى . 2 اى لئے إما صاحب نے سيد شريف اور بر يكون ك الكون كے علاوہ الى سارے الكول بقد كرد ير ال ك علاده ان عن 1930 ، كي دهائي عن ناتو كوئي نيا الحول كحواا مم الدرندي رائ ين التول کو لے محلے ۔ 1940 م کی وحال علی سرو دشریف عمل قائم ووود یا اسکول کو بائی اسکول کا ورو دے دیا محا اور سے

اسكول مى كولے محد أس مع عبد مكومت محة فرى سال 1949 مثل معطين نے اسكون كي تعداد ك بارے ير اختماف رائے كا الحياء كيا ہے۔ ايك كے مطابق ايك بائي اسكول، 7 لوز قدل اسكول اور 28 برائري اسكوا اس طرح اسکونوں کی کل تعداد 36 فتل ہے۔ دوسرے کے مطابق ایک بائی اسکول، تین خال ، نولوز خال او

ادان کرونے عمدالودود کے عمد محومت میں محت وقتیم کے شعبوں میں ڈ تی کے بارے میں۔ بات کرتے بوے مبالاے کام ایا ہے کہ وہ برجگہ اسکول اور اپتال تھیر کردیا تھا۔ در تقیقت ان دونوں شعبوں عمل نے اور و کام

رائرى اسكول الريالرج كل تعداد 25 أق سـ -

أى كے مضمال گل جمال ذيب كے دور مكومت على بوات -

#### usu ndihonkeires

.Eqqqqt=nposts

اس به پیده هم که کی ده دستاهر موده باید داد به این اما که باید با موتی به در می مدر ساخوان داد. شیخت برده کامل دی در داننجوایی برگ منتقدارای فارد این داموسید شاوه کیزوندگایی ساخت این خواندی به این می کامل م هم این این این کامل این این این ساخت با بدید با بی بیدی باید این این شده بیری نام کارگری است میشد بیری این می که دو اما که یکی دارد مدت فواه با شد نیست بر برای شده این کاست نام بدید است این باید است می این می این می می ا

قد الأوساع بسر العربي المساولة المواد الإنتاج المساولة المواد المساولة الم

#### dfbooksfree.pk-ss

ی کا خوار 4 کرای سرائیل کی کے هم همان موجود کی بار میدان معیده کی بار بردان میدرد کا بردان بردان انداز بردان م بردان موجود عددی بردان می کاردان بردان می بردان می است بازدان می کاردان م

جب دربیدیتان از سرای مجرمیت بیزند، سین پاید شاهدگان است که 1952 میشا یا با استوان لکان شفار 40 به بیدگار با سین مهم بیروانگان قدار است به سرنگی در بیشته سوار با میگران در در درگی به میام این از میشار نام میشار میسود میام کان بیدان شده است کا با میشار است با بیدا میشار از در از است می مرز مرک کاسک شده ندم بیری با میسار می میرف ایک بالی استوار بینی از استوار این و زارا استوار نوان است می مرز این کار

شل بیمند یا ... تنظیمی ادورون کی نشود کے ساتھ ساتھ اسا تھ دکا بھر کردگی ادرنشکی مسیار کی طرف تجود و با مجی ان م ہے۔ اس مقدم سے صوبل کے لیے چام طبق کا رکو انکار کہ رہے جائے ہے اور اساتھ دکو انگر کو کا کردگر کی جان م اور دی کاف کردگی مردودی باقی تھی ۔ دول معاصد اس مجمع شریع کے چی کار

'' بن نے ایھے کام بدر الی معیار کے صول کے لئے منا سب اٹھا اے کے رماہ نہ احمال میں اگر کو احتاقا تھے اوسطہ 90 فی صدیا میں سے زیادہ بوج کے استعاد راضا ہا کیا۔ اوک اصافی خواددی جا کی مدیا میں سے زیادہ بوج کا سے 600 کی صدیا

#### w.pdfbooksfree.pk

ئى دائد بايد ئامۇرىيى ئامۇرىي ئامۇرىيى ئام ئامۇرىيى ئامۇرىيىيى ئامۇرىيى ئامۇرىيىيى ئامۇرىيى ئامۇرىيى

ی دبات می اور می می این میرود را در این می این میرود این می این میرود این میرود این میرود این میرود این میرود است در از در نام بیک امروش (فرنمز در میرود) نے ریاست می تصلی میدان می کیروالجست ترقی کی

است دارور بیدان کا در بیشتر می دود این بر کارداد است با در الانتقاعی می داد کری که گراد گراد که بیشتر ان که دو تریند کارد هم می بدود که با بدین کار بر بادر هم که کرد را که که میزیده آثم دی که باشته در است کارد هم می می که با بیشتر کارد بر بادر کارد می که در برداد کارد برداد کارد برداد کار شاها با کشوا سب سد

راست کی آدر را تعلیم کے لئے ان کی سال کے عواق کے حور پر وافیا کو ساتھ اسلوم کے فاق سے است وارد کی اندر جادر خارج کے اول اول (داکو آف) کی اعزاز کی سند سے آداز دول صاحب نے امری کیا کہ وارد الراز کے ذائے کیا کی کمٹنی کیوں۔

## لوگوں کی شراکت

القافى يوس شركزى عادة عايم كالمول كالدكوكون عاى بالشرع يدوك كريدية

ھے۔ بچھنگل ایکن در مواند اور چڑ الی والیواز ہے۔ ''سرب عکست بھنگی اور کل مکرنا کا موافق سکال کا گاندہ ہے توافق سے الیان ہے۔ جب کرد کھ اکون سک اساز مارکا تو ان کمرا تھ آساز کا کیس کا کر کے اوالی ہے۔ اس بیمارا کورنا کی جن اور کر ہے ہے اس کمار رکان سک

علا على الدائيك الما كان كافريب الراج الت الذكرائية محك كروبال كالاعراب والكراء الرياس كالوال هي سيره شرود ينتز اما تروي خدات برها وي تقومت من منتدري كي جن " علاده الزمن الخلواء في توثي فيس محى الا كي جزك 1954 و يمن قتر بيا 1156 دري بني بيب كد 1955 و

اد، 1956 ء کی با اگر ٹیب ان کا انداز ، 9 بڑار در ہے اور 12 بڑار در ہے تکا اِگیا۔ ابتداء عيده ادافكوت عنده أقع اسكون بادر جنده كارخف اسكون عي تغييم مفترخي عير باقي اسكون عن

لوك ليس اواكرت تعيد مالان كريعدي وائت الميس ل حاتى تلى يكن االعوشليم منت تلى فريسة طاء وتمرك فيس سي منتل شف ان كى كما يول اور يونى قادم كا فريد واست اخواتى هي يكن اس كار مطلب بركزيس كرمادى آباد فك وملت تعليم في سيوات حاصل هي إير كتابيم الازي في جيدا كريعش يروي يكنز وكرف والوب في تايات.

## تعليم نسوال

لڑ کیوں کی تعلیم کونظر انداز تیں کیا محمالان 1928ء می اڑ کیوں کے لئے بہلا اسکول کھوا کیا مسور سرحد کی لفرة الزي (ساس) الدراج فروري 1926 و يوركها ال كرمان كل عمالودود في سود ي الزكون كالك بالى اسكول كلوالا بدياتا بهم آف والفريرس كار يورنون على جبال دياس تشكي اوارون كاحوال سوجود بوال الزكود ك لئة كى منا حدوا سكول كاكوني تذكر وموجود يس اس لئة كلات كريد منا حدوا سكول تعلق ك بعد جلدى بندية

. لڑکیوں کے لئے علاجدہ اسکول نہ ہونے کی ہورے تلوماتعلیم کا روازہ تغایہ ڈائر یکٹر آف ایموکیشن مثاور ريجن ادراسشند وازيكر آف يلك استركش (فريشي ريجز) في 1958 ، شي بحد ياتي اسكول كما عائد کے بعد مشورہ دیا کذا ساتھ ہ اور طا م کی بہتری کی فوش ہے لڑکوں کے اسکولوں شین زر تعلیم سیکٹرری اسکول از کیاں جتنا ملائمکن ہو تھے لڑکیوں کے لئے قائم کروہ علا صدوبائی اسکول سدویٹر طف ٹی تنقش ہوما کس ''لڑکیوں کے لئے علامد واسکولوں کا قیام آس رفتار ہے لیس ہوا جس رفتار ہے لڑکوں کے لئے اسکول قائم کے مجھے ۔اسکولوں کی قعداد یں بیشنا اشافہ ہوالیمن لاکیوں کے لئے مرف تی علامد واسکول قائم ہوئے وہ محی مرف سدور تریف اور چھورہ

سیف الملوک عائم نے 1962ء میں منعقدہ ایک پرلین کا نظر اُس میں اوانی کیا کہ الز کیوں کے لئے ایک كائح قام كام يام يا يريم ف إير يو يكن وقاس لك كريات كدوران عم الركول ك لل كائع قام نیں ہوا۔ ریاست کے ادفام کے وقت ہر کی ریاست عمل اڑکیوں کے لئے مرف تین علامد واسکول موجود تھے۔

شرح خواندگی يا كتان عي 1951 و يمي كي كل مروم تاري ك مطابق و ياست موات اوركز م يجنني فرختر وججز عندود اليدوية في جان يراقر في اورأس الدين تعليم حاصل كرف والداوكون في شرح وكرموا قول كم مقالم إلى . قالي ذكر مدينك زياده في رياست موات شرياز كيون كي تقيم كي شرع مجل خاصي بجز حي - 1961 وكي مروم شاري

کے مطابق راست سوات میں شرق خواندگی 12 فی صدیحی۔ وائی صاحب کا دائوتی ہے کہ اُریاست کے اوقام کے وت بران ثررة خواد كى 20 في صد تك تحى يمنى جالس برس شرا المصفر سے 20 في صد تك لے جايا كيا ـ اور رب كو باري في كوششون كالتيب

ادرے کدریاست کے قیام سے الل جدید اللیم فیلیٹ نیال موجود ایس تھی چکی شرع خواند کی کی صورت می مؤتیر تی ۔ 1972 وی مروز ثاری روزت بی جواهداد شار این آس سے سرمال سے کہ شام سوات مین سات ر است موات بھی شرع خواندگی جو 1961 وکی مردم خاری کے مطابق 12 فی صدیک بٹائی محق محل اور شے والی

ما سے 20 أن مدينا قادة و معيم ني من من دوزن دون کاشتر كرشر تامرف 7. 1 أن مسترى (4.4) نى مەرر دادر 3.3 نى مەلارتى تىنىم داخىمىرى ئىرى ياقون يى ئىر ئىر 25.32 نى موقى (38.7 نى مەرر دادر 9.7 فَيْ صَدَّارِينَ فَالدَوْسِ ) بعب كرويكي علاقول بش شرع فواند كي مرف 1.6 في صدحي (10.8 في صدم وادر 0.0 فی مداور ٹی فواند قیس )۔ بیٹینا یہ ب پچو تکر انوں کی کوششوں کا تیجہ تھا چیزیا ہی کام میں انہیں بیال کے باشندون وبرطانوي ادربعدازي عكوست باكتان ادرمو بافي محكوست كي هديعي حاصل تحي

## 

ایک ما ہوتا ہے ہوتا ہے ہے کہ افارہ اس میں اور افراد کہ دوران دو است عموائشہ کے مدر وقی آوان اور افراد ہیں۔ سے اخاکاف واکر کے ہے۔ افراد اس کی جائے ہے۔ سے اپنے بالے علی بھر کیا ہے کہ خاتی انکام میں اور انکام کی ایک روز کا کھی کر سے اچا سا میں ہے کہ کرامی ہے کہ انکامی کا کہ اس کا درائم ہیں کہ کا کھی تھی میں کا ساتھ کی کر اس سے اپنیا

ا من را فروانی می سازد برای داند. بید از می را ندند ان دودان فی عندهای با ساخه کامل که بی هم دارد بیان در است. است بازد با نام به فردند که در این با بید به بید به بید به می می می داند بید که این بدند می درد بیدا بی می درد می بید به می در اما بیدا که این است به بیدا به این می این می درد این می درد که هم این می درد که هم این می درد بی بیری می می می درد این می داشد که می درد این می درد بیدان می درد در این می درد این می

عدید زی افزان سال به ای اطاعت بریانی کی کرده بخت این دادانی قریب دیداد بریانی با بدادانی ماه ب کام با جامات به نام اندادان قر کرد بازی هما به ساله دادان که هما شده احتمال ساله کام بدار مودکی محرف کام اندادان دان ماه ب نام این کام کام اندادان که محافظ است گذرگ بداد. معرف کام مان محمد کرد ادارا اندازی مان که مانی آن

س بی میں سال میں در است میں است کا ایک است کا میں است کا میں است کے مدمون میں مثال اوالی موت ( ایوامات ) کی مدید کا ایک کی کر کا میں اس سے مالان اور فرد در بیاد اوال کی اور بیدہ تھے کہ کہ اور بعد تھے کہ اس اور است کا ایک کی دور بیدہ تھے کہ کہ اور اس موجد اور است کے اس اور است کے مداور است کے اس اور است کے مداور است

ت المصادة المجود الإراد المال المال المال المواد المواد المواد المال المواد ال

"Land of the Color

## پشتوز بان کی خدمات

جن 1937ء سے پینگیر یاست بیل فاری گئر کردان، پاپ سکونر پراستیل کیا جا تھا۔ کا بیٹر ہر موان (1935ء - 2-1940ء کے 27-1940ء کے سے پاپٹے 200 ہوا مگل سے (چرکھ گل کھو بھی بھٹم (مواکر شدریکا دو دوم تماریاست مواند سکہ بھاد تکرم جزید ہے ) چہا واقا عبل 1958ء بجری سے الارامیات کی ڈیا ایس پھٹو ہے جب

### Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کر دیو نیم (138 او 168 میں 93 بول 1937 دادراُس کے جدے اندراجات پھٹر میں ہیں۔ جب کرے پائج رپورٹون دعز برائے شسکات از کم کی 1938ء عربا ندران فہر 399ء 6 بول 1937 دادراس کے بعد ک

ندراهات پشتوی جی۔ یشتر سرکاری زبان قراد دینے کے بعد مداتی افراقی اورشری تکلوں کے دعمتر وں میں سب اندرامات پشتر ز بان میں ہوتی تھیں جو کرؤ سر کے دو اور میں کھی کندہ ) مؤسمت مال خاند (سیدہ شریف ) اور تھمیل سطے کے دفاتر يمي موجود وجنز ول سے حمال سے اس دوران كى تم كى كائذى كاروائى كاوجود تي قارة مال كل عمدالودود ك الدين من الكران الدركارة والمران كروم إن ماطارًا أورة قباراي التعديد لنز واورز الم فون ك ذر مد کو استعال کیا مناج تھا۔ بچا و کتابت کا استعال نہ ہونے کے برابر تھا۔ اس کے پشتو زبان ریاست کے اندر ر کاری علد اکتاب کے لئے استعال میں نیس تھی جب کر برطانوی مکومت اور بعد میں مکومت یا کتان سے قط و کارے کے لئے اگر یہ کی زبان کو استعمال کیا جاتا تھا۔ میاں گل عبدالودود یز حاکم نیس کتے تھے حمین میاں گل جبان زیب بینادر سے تینیم حاصل کرنے کی جدسے قاری ادروادر انگریزی پرجیودر کھتے تھے۔ اُٹیس بیٹٹر زبان پر معقداور للن يامي قدرت مامل حي - اس بات يردوب ما فوري فركرت تق - باب ي ك فرق دو محى اسية وكام كزياده و ز افی ا مالات و دارات د ما کرتے تے لیس ریاست کے دیکا داعی موجود بعض کا نفرات بران کے دفتر کی گڑکوں بالنف ع الله من المورد وي حن يرافيون في والله عن إلى الله عن الله الله الله الله الله الله الله المرك المدار المرك الله روم می محفوظ کیا ممیا ہے اور زیاد و ترض واشتو ل اور ورفواستول برأن كوے ع محل جوابات برختم ميں ۔وف وقت ووفر بان ماری کرتے تھے جنہیں پٹٹر جم شع کا کا ما تا تھا۔ موات ہے اہم کے لوگوں کے لیے اُن کے فراغول پر ز بان ارود تھی جب کر تینیم اور محت کے تھموں کی مجھ فاکنوں کی زبان اگریزی ہے۔ اس سرکاری ریکارا روم شی موجود کا غذات میں ان کا کوئی ایسا ذائی کناکس اللی مرتب تخصیت کے نام موجود کیس سے جو اُس دوران ، جب

ریاست کرم دی برای بخش کی تکسی کیابور ایندایش برم الای مند ادارداده قدید زیان بیما به بخش کی ادر پیشند بیران این انجری برمان و که برای این این برای برای در بیران برای برای بازداری برای بازدار برای بازداری برای برای برای برای برای برای ب فرح فزیر کی سکالات بدنو کافر ترزان ارداری فراندی که برازد باست بدنداند درداند نایز موافق بردان باشد مادند.

۔ برے کا کابوں چیر کھیا۔ دوسہ درخ فرفت این رخ بندر میں کا چھٹوز بان شی فرجد کیا کھیاہ دائش شائع کر کے وکوں شی ملت بانا کیا۔ کے کا کابی چھٹو ز بان می انھی کمیں چیسے تا چاکھ خان زیب مرکام و چانفان ن

### urtesy www.pdfbooksfree.pk

م به افتره کا کی برخ راب مواند باز آمند خان گاه رش و است مواند دود کی موند و آنود و است موند معربت واکد کی آنود و مرداده افزان و این مواند است ای فرق امنان کاند به مثنی ایک که به کار ایسان است که ۲ سر به دادر این که از کارگی در کار با که بازی مشوشی که با روسان که بازی موند این و ایران شد. در مشور در در موند در در در این ایران که بازی کار کار این این داری این داری می است شد.

ر بر المساور میں ان المساور کی با وابعہ المساور کا بھی بھی تھا۔ بھا تی بادر اور بودر الزمیم کا کوئٹ سے یہ میں موسور پر المحاکی اور ان میں انسان میں ماروں کا فائق اور انسان بنائے کے بھر موسوں جیسیا تھا۔ یہ مجالید ہائی اور اور سام اندر تا بھر المساور کی تھا ہے اور بڑھنے تھا کہ کا کہ انسان کا بھی کا بھی تھا ہے۔ انسان کا میں انسان

## صحت کی سہولیات

لاکٹر تا 2008ء کی ڈی پونا کی قام گاہ کے احد دیاں ایک جدید فرائے کا استان آئی کا کا کا موات بالا می ادارائی کا سمال سے کا سمال کے لیے کا کی ادارہ موجود کی تاریک دولی کا ادارائی کا ادارائی کا استان کرنے بائیں ہے۔

## ا سپتالول کا قیام 1915ء میں بات سات کے دور کی آنے اور 1917ء میں میدانوں نے کا تقدار میں آنے کے بعد

صوے بے ہدیکا فرنے قبر مرکز نگا کا تاکہ کا کو کا مرکز کی کا مرکز کی کا انداز کی تاکی ملکی مائی بلانک ہے۔ 1927 می بریاست کے دورانگوست پیدا تھوائید بی مکاریا کا حدد اینٹر ان کھولی گئی۔ پہنے کا انداز ماکا کا آخذ نے وہم 1927 و بھی اس ملائد کیا کہ موقع انتخاب کا ساتھ

ہاں کے چاہتے ہوائی نے بھر کی گے۔'' صحت کے تئے ہے کو اور کا کے لیے حیدالودود نے ثال مغربی موجدی صوبہ کی مکومت کو دوخواست کی کر مغربے رہ کو شدرہ میں میں معد اور انجام علی سے سر مارہ الماقات کی ایدا رہ کا در ان کا در کا رہ انسان کر کا گ

میده اثریف می قام شده اینتری کا موبالی محکومت سک ساتندافاق کرد یا بیاند ادر یک ده و پشتری سک طول که مشایل ند دینش دادد دگر ۱۵ تشون کار بد میرانی مخل کرند که شده اینول که یا بیزی بر مشاحد بیس متلف بر کاری تکلوس می تشییل عد دکتاب سک بعد 20 ام بر 1929 و سدس افاق کی متقدری و سدی گلیست

#### v odfhooksfree ok --

مستوحد برای عابق افزاد که ای کار با انتخاب با فراید سراید بید مرابع را به با مهم ترقیه ایران کاری می مساون به معران به این که بیران می بیران می این می می می این می این می این می این می این می بیران می با این می این می ای می استفاده این این این می می استفاده این این می این م

4.5 قارم با برخوا به من گرفت به من اروان انتخار این مین با میدان به با بی این با بیدان با بیدان با در این با ب روان به بیدان با بیدان به بیدان که بیدان با بیدان به بیدان به بیدان به بیدان با بیدان با بدون با بیدان به بیدا روان به بیدان که من این با بیدان با بیدان به بیدان بدان که بیدان بدان که بیدان با بیدان به بیدان بیدان به بیدان بیدان به بیدان به

તી તેવા છે. મેં માર્ગિયા કેલ્પ કેલી પ્રાથમિક માર્ગિયા કેલ્પ કેલ્પ માને માર્ગિયા કેલ્પ કેલ કેલ્પ કેલ કેલ્પ કેલ કેલ્પ કેલ કેલ્પ કેલ કેલ્પ કેલ્પ કેલ કેલ્પ કેલ કેલ્

شروع می مودن البیت کے مالی داکووں کی کی دوجہ کے انتخابی ادر این می کا کماراتی کا کا انتخاب کیرداروں کے باتھ میں تقد داکتووں کی مواراد فروسی کے بعد انتخابات کا کماراتی انتخاب مونیہ و کی گا۔ ب

### Courtesy www.pdfbooksfree

ڈ پہنریاں پار بھی کیوڈروں کے حوالے دیں۔

## محت كاشعبه

عمران هم معدی بریدانی برده نامی این همارگرانی کانه کام کار زیاخی که بادر بخشید برد خیاب بیشان کرههای با بیشان به در که را گزیست نام نزانیای بدید نظر ترانای بدید بیشان در این با بیشان می کاران اداران برده در این که ترانی با بیشان نامه داران برای با بیشان نشده میران نشده میران نیم نام در کارد است میران کارد است در کارس این کار که با در نام که در این امران کارد این این این میران کارد کارد از این این این میران کارد این ا

## صحت کی خدمات کو ہا قاعدہ بنانے کے لئے اقدامات

ه بر محدکه داد این با در این ب در این با در

حالان كرهيدالودود في المام إ الرفد الك الخضيات كور إست بدر إ خاصوش كرد يا جن سے أس كے اقتداركو اراسا فطرولائل بوسكا فاليكن أس في است طور برخابي علوم كي ترويج ك التي محى كوشش كي ياي سلسله شرواس

نے مال کل جمال زید کے متورہ پر بت کدہ (اب کل کدہ) کے مقام پر 1943ء میں ایک داراعلیم کاتم کیا۔ واراطوم ك الله قارت أسمقام رهير بوأن جال اب موات ميوزيم قائم بيدا مجى تك ووقارت ال ميوزيم كل مدود شرم مرجود ہے۔ بعد شرب اراحلوم کوگرای گراونڈ اے مقابل ایک فی عارت شرب علی کردیا گرا جائل آج کا ر موجود ہے۔ 1945 ویک عار ہائے کے مقام براس کی ایک ٹائے قائم کی گئی ۔ ان دوفو ان در کا ہوں ہے سوار

فرنتيز رجواه دافقانستان كاللهكا أيديزي تعدادستنيس بوأي-طلبہ کے رین میں ، کمایوں اوران کے دیگر افراجات ریائی عکومت برداشت کرتی تھی۔ اور جمعود مقاہ تدريس كفرائض مرانهام ويت تصدة فرى والى كتية بيس كد \* يسي بيان الكي قاليت والحيت كما لك ورثين وحت باب الاست. الي المراد جود م الحد ، في ويمكر أن المستن ے قار فیاتھیں جی اور اسے مشاہلی جی ہر ومیدان جی ۔ مالان کریے برق کچی چی بھر ہے ہا۔ نے اس المرزقيم ك فروغ عن والله والم يعلى في الدر ( مارة كال ) تكبير عيد ودر أخذه معاقب عدي الك ود قال مودي كر بديا الد

أكل ميذا الدكاء" داراطوم کانساب حرفی مرف وگوشنگل دفته اسمای ( جیدا کرمدایدی ندگورسیه ) دمد بدف اوتشهر قرآن ما تا قدران كى مارى فعدالى كتب مترهو يراحد ك ياس يبحى يبط كو كلى بولُ حمر،

ر مشتل تھا۔ طلباء کو تاریخ ، جغرافیہ ، جزل سائنس ، طالات حاضرہ اور دنیادی مسائل کے بارے بھی کوفیس نے حالا يكه فيراسة كارم ووردة كالمشرك كي كالمشرك كي عيدا كم فتوق كرار لاراسقا م المل كم فير

### ww.pdfbooksfree

ر القراق ( الميان في الميان الأقراع ( العراق المان كرائي المراق الميان المواف أكد من فراق أكد الموافق ( الميان الميان في مسيح الميان المي في الميان الميان

ے ہے۔ ''سرابیا ہے چھکری چاہدی کا رسانے ہیں کہ دروائی اسعان کے سال کے کھکر دور سرابر عشور سکا کے مزیر ان والے بارور اندیکی کر است براور کے کہم کروں کا کرور مزوی دسوی سعودی سعودی سے والے کا میں جائے ہیں ہے ہیں۔ اندیکی کا موجودی دیکھورڈ

الداخواج آنیا میران کی جوان زیب سے حودہ سے کل بحداثی ای کا یہ اور ان ان کہ اس کے اس نے انکار مرزودہ جب خان کے مائید کی پاکستان میں عمر سے کہ رم تی میں دیاتی ہودوں کے قام کے موشوع کی بہت چیت کی پریم کا ان کے امید و انتخاب میں میں بدر یعنم کے لے او کی دور سے عاسے کے کھی ماعوی تیم کے کرور کے کا کیک حدد وکی تکریری کیا کہ

# مستفل بندوبست ارامني

رواتي تقتيم اراضي فظام

متونستان الاست الى قبلاك ايك مريدا الله في المان الله الله المان الله المان الله المان الله المان الم



رياست مواحدة البخشار بينتم يبيلان كالكرمواحد المؤوّد الميثرة الدوالات الوالات (من الإن احتداد المنافق 1963 م)



ويعد 1900 ما يوسر 1900 من ابن ساما من البداع عيد عيد پاڪر پيام قيرات الاستان الراد



ەقلىمناھىپىكى دېڭرىگاە دىمىدە تۇيىلىدىكانىكىدىنىگرىيىگە تامىمىلىدۇ ت مىزلىردۇن (شامانىلەت ئەدە 1954ء)



ئىدۇرۇن ئىدىيەنىيەھ (ئىيىنىيە) ئەتتۇرۇق (1987 -) ئىدۇرۇن ئىدىيەنىيە



يومن شارية يكانيس هناه الإن (1987 ما كالراثم يا يري الجرائم اليور -



فلد منظف سَدَة يودكا أيِّد عنز بلَّ رامه (1987 م). بيشمر بي د فيهم فورشيد

Courtesy www.pdfbooksfree.pk



دارا اعلم من كافي قارت كاليب منظر بالبسادات ميز زيم كي مدود ش (2005 م) بالشريع بالضريع الع بالبسافات



موات ميوزيم كرما شنكا عقر ( 2005 . ). بشكري به اليسر عبد الوباب خال



## يون زيب كان كراستان العروب ( 2005 ) . يشتر يا الجرام بالعرب فان





مَوَىٰ كُلِّى مِوْدَارِهِ بِإِسَامَةٍ مِنْ كُرِيَانَ فِي مَصَافِلَيَ النَّهِ بِيَّهُمْ بِيَّمَاءَ مَكِّهَا كَ مَرْضُ مَوْدِارِهِ فِي النَّهِ مِنْ كُرِينَا مِنْ مُعَدِّدًا مِنْ 1964 مِنْ



على ميروالريف شرواقع إيناسات كرديا كش كادار وفتر كالكيد عظر يشر يعرون بشروع من الرواد و (من المان عندار 1954 - )

### ourtesy www.pdfbooksfree.pl



ى الكريدى يال بن الكريدية كالكلمات ( ) (يالما أن الان الدين ( يومان مايد 1963 )



﴾ نُجَدُ مُسَارِّ مِن السَّمَاءِ اللهِ مِن أَنْ فِيلُ (جِيقٍ) المُحَلِّ 1928 من بِيشْرِ عِبْدِ الفَرْدَةِ فِي وَلَوْمِ مِنْ أَنْ مُسْرِّعِتُ ( فَاقَ إِلَى مِن أَمْنِيا مِنْ 1940 م)



والى منا مسبب كى د بالخريطة وميره المثريث منا التا الكيد القر (2006 ). بالشمر بيا فتراج بسانية ودكيت او مراش كار هن (البيانة وي النس)



وان صاحب کی ر باکش کا دربیده شرایف سوات کسوان شار 2006 ء) پیم رید اخر ایوب نیز دو کیت اور در این کارهای (ایف آری ایس)





۱۹۶۶ يا بال ميدافر يف موات كا كيداع (2006 - ) بالقريافة الإساغ الأيت الدرجي قد فان (اليت آري التر)

#### www.pdfbooksfree.pk

در الدولة المساولة على المساولة المساو

یست مسوات کے دی دادہ کشدرہ جسلس یو صفون و دوروہا ہ ہے ہیل دائس و شسیع مسلس ترین مہات نام فاہادہ آئے ہے سکامتر جی سائے مدہرتانگل کی اعزاز ترین مہات نام فاہادہ کی سکے مارکز کی گائی کا کا کا دار کے لگانے مارکز کے انگراف کی سائے ہی گ

دادى جمان مارى ليكن كامياني نعيب نيس بولًى -

## ww.pdfbookstrepak

### رواین نظام ولیش کے نقصا ثات میں تقب میں میں میں افراع میں مرکز

wan to a State of the transfer for the first of the first of the state of the state

س برای می در این می در این سرور برای می در این می در این می در این می در این می می در این می در این می در این کید برای در این می د استان کما برای در این در این می در این م

ل کی بخریات شدند برازدگی کردست هداشتندی به می برای به در این می برای به به برای به به برای به به برای به به بر که سند سال نیز جادی می به می به برای ب مهمی به می به برای برای به برای ب

### booksfree.pk ...

## میرالادود کے خاط کے اور کا سال طور ٹامید نگام آئی کے کے جملی ایک در دور ان کیا۔

## روایتی فظام ولیش کا خاتمه

سه المساولة المساولة

## با چاصا حب سے مشموب دوداد تک بیان کیا گیا ہے ک ''مرود نکام کے بحث تھے ۔ جس بھی یہ جائز اور اکار سنتی نکے میں میں مشکل رکھ راہ کھے ارایشین

" رویدنا م با کیساندهای رویدناند با و با کار باقو با کاستنامانش کام میرند کنگ به باید کنی به پایتن کام کام برای کی برگزیانام سیاس بدر بسیدگلدی فران خدم با خاط اید باقد در باقد در باقد مین کی این بازی هم سید ته با مدمل که رکزی دو کی کام بازی تا دورد برگزی ساز:

با چامدانسیکا دردود کی فیتم ناطرت مدید با بیان المرائیس بدور بی که باون کدر کند کا برای با بدور کارا فی بادری کارگر زرد بردی کار بردی مورک ارزی بردی ساز کردی شدند ساز کی ساخترکار فرد هم برد موکر کردی بردی تروی توان میرفد کردی بدر اس مشکو خوان افزادی می مداده بردی می میشود ساز کلید را شرک بلیدی که میداند و می شده این اما می این کار از میان این کار در میکاند کان ساز که با دست می آن

.ų2

" این همهان این طویل به تخوانی برای باشد که باشده به این با با با با می این با می این به این این استوان به این به این که این این که این این با با با با در بید شود به شال می که ای کار این که این به استفال میکان این می این وکوک می ما این فران به این که کاروی که که این میکان این این که این که کاری کارهای که می که این که و این می باز ا بنا مدا ب سے شوب دود تر سنتی بندوری ایک دان کار اور اور ایک با کار اور اور ایک با موافق کار ایک سے ریا ند مدا کیا ۔ دان کر بیا یک کل خواف سے جمرائ والی ساب نے کا احز اند کیا ہے کہ اس کو میک دونے پر دروان ریک میر فراس کے شہدود (کیک کر کان کا مواجہ برائدہ بات کہ دوایت میں اس کا موافق کر کسٹ میں باؤگ

مستنقی دیش کے ماقد موات اس ور تی کی داور کا تون ہوا اور قوب صورت فارات وقار تو اور کمر معرض وجود محرباً کے ۔

# متعقل بندوبت اراضي كب بوا

ان خموی به با جا سب بدول مدا حدیثی سازدگی در چیجید دانی مداحب کسط تی یک کا آنداز 20-31-1930 در 1928 نام 1932 نامی برداری با برا مداحب کسط کی برسلند 1925 در می خرو را بردا 11-1920 در می کمل بردار

المواقعة المركبة والمواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة الم المواقعة المواقع

ار التأخر الموضات المتحرف كم المدينة عن الإيامة بيك تمان ما يقيده مداسك المام إلى المبدور بين الاقتصاد كم سكا أحد الإيماد الموادك المتحرفة الإيماد الموادك المتحرفة المتحرفة المتحرفة المتحرفة المتحرفة المتحرفة المتحرفة ال والمتحرفة المتحرفة المتحرفة

اس بان سے می اعادہ بوتا ہے کر میں 1925 میں شروع بوار اس سے پاچا صاحب کی روواد شن دی

#### ww.pdfbooksfree.pk 🐽

المعلن المستوان المس

ر پریتن کی 1900 مار دلیل عمل می طریح سال باد ودار افزار مرکد اجوال اس تقام و دلی کے تحد بری تا دور در دفز کا اور اس کم کے الفاق اور زان دواحد روز کی کابات کے تحقام مکد افزار کاری کمی تحر مرور بقام بالی سے مشکل کی مداش کر کردائش کار کہا جات اقداد سے شاکی کارتش مجری مشام کر کم کے کارکان کار نوشن کی کیا تو انتہا ہے میں میں اس اور مداس نے ذات

ار بینکان استرای بازد این بازد که بین استرای بازد این برد تک بازد بازد که بر بینان بازد که بین بازد که بین استرای بازد که بین استرای بازد که بین بازد می بازد که بین بازد بین که بین بازد که بین که بی

### Courtesy www.pdfbooksfree.gk

نظام ویش باوستنقل بندوست کے بارے پیش نظام ویش کا پائن تلا ہے کرمیاداددد نے مائی تصافی آخر کی اور دو کرمیافت دائی ہے اش قداد اُس کا تک رائد کا برائ کی باور ساوٹ نے موفود میں مائی کا تھی اس باور کا میں ایک تاکی اور انسان کا میں اور انسان کی بالد سے در میرکی کا یک استان کا جائے ہوا اور انسان کا جائے ہوا کہ میرکی کا یک سے انسان کا جائے ہے۔ دو میرکی کا یک سے انسان کا جائے ہے۔ دو میرکی کا یک سے انسان کا جائے ہے۔ دو میرکی کا یک سے انسان کی جائے ہے۔

بك من يم يحرق بعدة وأروان ك المقام ك بدر عن ماك المال المال المالة الم اليم. وقا أن كي الدي بنات بن مستقل بندوب الدائن كودف از بن برأس وقت ك قف أوالليم نیز براس در هیشده از برهاند قریداندان کی گی ( طاعه می بااس می دخوکده ی کی گی ) ادر بهیشیت مجموقی سیدکو ئى جىرى يەئىدە دىياقى ئىل كانتويىن كەمھالى كى دا كىيدە ئىن باشقال كىنتوق جون كىلارىدى ریاست نے آن کا تشکیم کیا مکار نیم کار در معظم کیا۔ 1950ء بھی میان گل جمان زید نے حاکم ہا بوز کی کے 20 مرا کہ۔ فرمان بدری کیا جس می کیا گیا که با بیاصاحب در برے عم کے مطابق قسوات می گوج برادری کودور با سری حم کی اراض برق مجیت حاصل نیم ہے۔ اگر آن علی سے کوئی ایسا او فی کرے آ اُسے تو ری تمسک (زیمن سے لیس و ن کا دخاویزی انوت ) ما این معتمرین کی گوای ویش کرنی بوگی . دو زندی جو مختلف پیشه در افراد جسے اینگر (الوبار ) مدود تُر ( برجي ) وقتا في اللم يروار ) وجالوان (مثل ع) وغيروك تبشد يس ب يختونون كا دوتر ب\_ ( ال بياق ومهاق على يخوَّون عدم او دولوك بين جو يخوّون كي كي شارع مع العقق ريحة بول او أن كوتلويش شده قلعات ارائنی یم سے اینا حصر د کھتے ہوں اور و اواک بھی جو مالا ان کر پختو نو ان کی کی شار نے سے تعلق نہیں رکھتے لین کی طرح سے دور بھی سے کوئی حدد کھتے ہوں اراس طرح دیاست نے بھی بھی خان کی حیثیت کر درنیس کی ا دنسب کی بنیاد برأس کی زیمن پراحتمال کی بیلے کی طرح برقر ارد کھا مجما ایک س میں کومخو واکر کے مزید مستحکم کر رہا میں۔

البية في بكتون الأواحقة : خان الدخلك في مناصدي من زمين في يقت هي جديدا كرفل ( دياست دور شر بهزه مناصب مناصب الكرم مناسبة المستون في والفياها إلى في كاليك والمراق المناورة عن في المياب أس مناسبة الميان المناقبة لم

#### rtesv www.pdfbooksfree.pk a

نام الراد عرد عن کاسدور تین می است می این کردن می زین کردیات کردند در این الدین الدین الدین الدین الدین الدین الاعدون کردند ک

ا کیسکن ای احتیابی میشود به این به میشود که بین کا میشود که در این بیشتر است بر میشود به از که به بر سروان حدکم در این بر ایران میگرد بر این بیشتر به برگزاری می این بیشتر به بیشتر بیشتر به میشود به میشود به این ای کارش این میشود به میشود با میشود به این میشود به این بیران میشود به میشود

'مون کی کیانی '' دل مؤدرگان قد سوان 'نیم نال پر بیان کا آخری کردندی کی او مؤدسان ایشتیم نئی برفرداد در فرد و خرد و خردی کی در حدال می بیمان حد کا نشویش کرد کوک بید او ترک پایتم انا کامت بیمی وال نیمن نامون کی کیانی 'نیم ایسی کی بیانات شامل تین بر ایا صاحب کی درداد کی فیتم انا صد میمام ایدا میمن نامی -

## اباسين اورسوات كو بستان ميس زمين كي مكيت

ستنقل بنده بست دراخی کادی مکام را نگر کرد با مرک باست کے دیگر صول عمد را نگر کو یا کیا تھا۔ ابا کی کا جست ر شری می دی آدائیں و خود بها کا وقر با مصر و کر بوست و کی کلبدوا کے متاباقوں شرید ان کی تھے۔ حصد داری کے لئے کو میتانی الرون كا يوا الروا قالوردو بارواتيم على الى يوالى تعتبر كرما يق عدما تا قد دد الركول كى جدس است مدر يوريوما تا قازددار وتنيم يم جي أي يكويس الا قار

سوات کو بستان بھی مجی زیمن اپنی دو قسول بینی دو تر ادر سیری شک تشییم تھی ادران دونو ل قسول کی دی بيشيد تحي بوك يسف زني فله والسفاق ل اورايا كان كوبستان بحرباتين حاصل تحي يكن يميال ووتر تامعلوم ذباز ر استنق بناد رختیم برونکی تلی از این ار مارتشیم کی معیبت سے بدهان تحقوظ تلا۔

# مواصلات

كى ترى تى دروش قدى كالمحداد ظام مواصلات يربونا بدائ كلام كى مثل السافى بدان كالمرافق کی ڈینل کے نظام جیداے جس پرزیرگی کی باوہ کائے ہے۔ تحل ازریاست عبد عمل سوات عمل مواصلات کا نظام برت ی بندی ویت کاف او ایاصا حب سے مطابق مرکس اور شاہرا ہیں ہائل معدد م تھیں۔ لوگ نیروں اور تدیووں ك ريد و و و كاف يون برياده و إليائي الحات على يرجود تصداس التي كم يكر موجود باني شي الركز أس مود Sept

ووا ٹیمات کوجاری رکھتے ہوئے سر ید کیتا ہے۔ " كالناس الا كال محد أن الدي عن والريد عالى بالله باكل وب عد مار عاد إندها ق إمال قال رباني زيون ال كے مارے ايم قعيل كرميد وارد الكومت ) سعر بورد التا انجاني ايميت كا حال قال ال الله المراجع ا

عبدالودود نے زندگی کی ابتدا می میں محسول کرلیا تھا کہ مزکوں اور مواصلات کے اجھے فقام کی کتی ایمیت ے۔ ارچ 1906 میں وہ البینیکل ایکٹ سے ظاہراً می سے اسٹ کے ایک موز کارفرید نے اور چکورہ تک مزک لَ أَنْ مَا كَاسَلُ رِكُف كُول 1917 وشي رم الله ارآ في العدد والذاك مدرد تكر كرا في با تعاجى رياست كى فارقى مرحد سے دارا كھوست كل فرورى 1923 ديم أس نے ان ديماتوں كے باشدوں

ے جان ے اس کو ک کا کورا تھا اگرا کو دور اور اور کر رہی ایسدیں۔ مالان کو گون نے اس تجو ہے کہنے نی کرایکور کی نے محط عام اس کی فاللت می تیس کی سراک رکام شروع بوالدرواوی کے بالا کی حصر تک اس کی

#### esy www.pdfbooksfree.pk -

از می آدران که ساده 1924 رکی بکران بیش به نیستان دارگذید بر کا به سیال که میداد نیمادهدید بودند. ای سینه کمسوال و این که این می کمسوال به سیده بر که بایدن با در کارد این میداد کردند کل داده این میداد بدر ای سیاره کار سینه می کمسوال و کمسوال کردند به این و کردن که با میداد که این که این کمسوال که با میداد با میداد ک

ر از این با برای نجاسهٔ که ۱۳ م فرد را برای با در هدفت آنین در نیار می در بدر سند سالان بها این روان می که که کشور که که این که در این می از داد در این می در در این م روان می از این می این می این می این می از این می این می از این می از این می از این می این می این می این می این می این می در 1855 می می از این می این می از این می این

را به المساور ا المساور المسا

ریاست سکان بویر سے صوب کا بر دکھی گھری گئی ہونا ہے۔ تکے عن معد مادونا کی بھور سال کا محافوری ماکٹر اور برون کے مروان کے زریع ہی سے دیگر ان موجودی سے دادو گئی۔ 1949ء ریاست کار میں 350 کم کسل کی تی کم مروان کی تیم کس کار کی گئی۔ بویہ سے کی تیم رنگ سے اس میں سے تی تی

### Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ردیات مات چھر تک تک ایک کا گرے مائی ہے چیا پائی اقداد اور حدیاتی کی الیاد جرق (بالی اُوجری) اور دورار دیں کے مائی بر اور کا دوران کا دوران پر مساؤوں کی داخت وائی بر کے لئے ساید اور درجہ کا روز کا کتاب

د الدوم من مواکد سکنده این به یک باش دهندگی کام کافر کردش داری گی بدر معمود کرد کی بطی معرف (۱۳۵۰ داده ۱۳۵۸ تا میکند می سود) به داده به یک باشد با بیدان بیدانی بیشتر بیشتر با بیدانی می امام می بیدانی با بیدانی باشد این بیدانی بیشتر برای می از میکند با بیدانی بیشتر بیشتر با بیدانی بیشتر بیشتر می می بیدانی افزار کردش که این سد سدی از شد بداری فران این میکند بیشتر کافران این میکند بیشتر که سازی میکند بیشتر کافران این میکند بیشتر کافران کردش می این میکند بیشتر کافران کردش میکند بیشتر کند و میکند بیشتر کافران کردش میکند بیشتر کند و میکند و میکند بیشتر کند و میکند بیشتر کند و میکند و میکند بیشتر کند و میکند بیشتر کند و میکند و میکند بیشتر کند و میکند بیشتر کند و میکند و میکند و میکند و میکند بیشتر کند و میکند و میکند

ر می داد. به در این که به کارا در این که محد یک بردند ند. بدید قد این میداد ند این که به این می است هم این می داد می می می به این می می به این می می به این می داد. این می می به این می می به این می به این

#### u ndfhookefree nk . . .

من که دادگار که دودان به این و برسی می این سال بیان به من بیداز وزدن می این به من که بیداز وزدن می می است که و ما همه های که بیدا به این به این به می این می می این می

ا المستوانية المستوان

ثلىاؤن

مواملات کا ایک اور ایم فرد به کمانی ای آد کم ویخوست کی باتب سے با تامد انتہا کا بیانت سے کل بیاں کیا اون تا بچا تیام محلی تھی ہی اس کے کہ مدارہ میں کہ بھٹریں تھا۔ بھر 1947ء میں بچھکی دیکات دائند کے بچے بیان شریع مجال کہ ایا جا سا حب شائلات کے سے بدائم بروہ کو باتب میں سے جائی ہی گئڑ ہے

### Courtesy www.pdfbooksfree.pk

الرائی رے دیو کے کے دریا اور کی فوق واسٹون کرنے تھے۔ اپنی رنے بنائی آئی کر 20 در 1928ء پر کروڈ کی سن سنگی بیلیان پر اگروز کا کے شاخ کی اگر دائم میں میں کا جو تھا کہ وہ لیگھی کے کار کے کار کی تھا۔ میں سات نے اعداد کورن تھی کی کار دریان میں اگرائی کی فوق کے کان کے ساتھ کا میں کار کے کار کار انداز کا کار کار در کار دریان

## محكمه ڈ اک

ان گل خاند انداد اور این آن که بیما یا گیا گیا گیا گرای آن بست آن ارت آن از آن آن آن آن آن آن کی آگر. امریکان اینا انتقابات کی کهای میدهای شده کادگی بهروید چدب کی بهت امریت آن آن از کرد آ میرکزدند کارد ، 1948 ، 1948 ، عملی بست آنسون کی شاو 7 کی - 1957 ، 1958 ، اع 1958 ، عملی میتنداد بیشد این میدد 22 کار 23 کارد ، 1968 ، 1968 ، عملی کرست آنسون کو وقت

# تحاربة اورصنعية ورج وزير

ریاست کے قیام، خیادی د هاله کی تقریر، جدید بت اور تبد فی کے لئے ماحول کی ساز کاری اور سامی اور ا تصادی افتاد نے ال کر تبارت کے شعبہ میں ویش قدی کے لئے بھیز کا کام کیا۔ سے تبار الی مراکز وجود میں آ مجھ جان تعدل مركز ميان الروي في المح مي .. 1880 من من باري مي ماري المي المين من من المين المركزات جبال سے کوستان، یا من اور دیگر شال مشرقی امتلائ کے ساتھ تجارت ہوئی تھی۔ اپی ایمیت کے لالا سے منظور ور سافير رقاب كرتبار في ايميت كالماط بي يكوروكا فيرتبر اقار 1930 رنك يتكورو في ترزي از واد موات کے سے اور براقعید کی جشت مامل کر انتح ریاز رکی مدار پر کال رقی اور روانگری ہے ان پر قريب بوتا قبار ال كما كالاود تكر تمارتي م اكزير يكوب واربار أن فواز وخليد مدين اوراز ان يضيره في دوز كردو في کے لئے زیادور سوائی باشدوں کا انصار ترزاعت رتھا چین دیگر اقتصادی مواقع کی مدے چھوروش دیگر وائیس تے تعلق رکھنے والے لوگ محل ہوی تعداد ش پیدا ہو گئے۔

ظام مواصلات میں بحری اور بروان ریاست منتعت وارفت کی ترقی ہے تھارے کو فروغ رامل بوا اور درآ دات و برآ دات کی فیرست عی آگائی چزی شال بوشنی مثال کے طور بر 1880 مگ د بائی عمر سوات سے رة رور ن والي الله و ي مح و على تورقي تكوي ، كورم بها أن تكوى وثير يمل ، كريال الدر يعيزي الثال تعمل . 1955 ، تك ان يمي جوروالي، يواادر كهاليس، في إلى الروت، او خوروني كل كي كاماون الدري يونيون كالضاف بوكيار

1880 م كى د بالى يمى موات درة مدكى جائے ذائل يوزوں يمي تمك، تقرر أنى باد رمك، التق الوع كيزا، كانى دريشم ينيني مرم مصالح ادر عام خرورت كي دواشياء جو يجري دالے محوم پيم كركز بينتے تين-1955 . شرا ان نبرست بين يزول بشيكري ويمنت ومني كالتل وياول وكندم، جنا أولاد وبالاتي تنل وها كالدوسيسة ( كوليون بش استعال کے لئے ) ان اشراع طور برشال ، مح تھے۔ ان کے علاوہ ال کا تیاد کردہ کرا، ووا کیاں، برق، شیشہ کا سامان، دهات عداد ارستهاد كاسان، كانذكا يان، تماين، رسائل، اخبار، عام اشيات مرف بشيز أن في ة راهين ، إلى ما تيكو موزكادي ، كيز \_ ييندكي شين ، كوزيال اور تكل كا تنام سازوسا مان محى درة مدكيا جا تا تعا-? رے بائے رکوفی منعتی مرکزی موجود لیس تھی۔ زیادہ تر سات کے لوگ کھروں ش یا اپنے کھروں کے قرب کام کرتے تھے محدود فوجیت کی کھر پل صنعت موجود تی ہے باہر اور تربیت یافت کار کھر روائی انداز عمر می کیا یا تا تدارای طرح سوائی کار گرکتری رفتن کاری کیا کرتے تھے۔ یان والعوم مال سے ای اور ایس ين كوشل وريد على يم يمورون شريد وفي الراسة كالمروض كالفراة والما يكون الدوريدة الأنس وال

### urtesy www.pdfbooksfree.pk

ہ علی پر ہاتھ ۔ معنی میں ان میں ترقی کے لئے میداد وہ نے علاومیں کی وصل الوفاق کی اداف کے کامارا یہ سافروں کے سے الاطلاع بھاری کی اس میں کے دعمیات کے لئے اور اس سے کے سے ادامو دیا کہ انج جاتب انہیں نے کہا کہ ان کی کے بدی فوافل کریں ہے کہ در میں کامان شاد کا کہانی میں میں آتھ ہے ہے اوال کشوی

ے کا مدائع بعد نی تاہدی کا فاقا ہو تھا۔ کر ان مائع کا فواق ہو ان کر ان کے مائع کی ان کا مدائع کا ان کا مدائع کا مدائع کا مدائع کا مدائع کا مدائع کا م میں موال کا کہا کہ میں موال کو ان کا مدائع کا ان کا مدائع کا مدائع

ے متی وہ بھرار نیے سال کے گئی پینکھٹر زیدہ کو اگرا گیا۔ متی ہو بھر بھر ایک میں اس کے سات میں ایک ایک کا میں کا کہ مان ان کا نے پہلے مدد ان میں اس کے اور ان کے اس کے اس کا ان کے اس کا ان کی کا ان ان کے بھرائی مداری موادش رکھ ہے گئی ہے کہ کے کشٹ نے اور ان کی کا ان کا کہ ان کا کہ کا کو کا کہ کا ان کا کہ کا کہ کا کہ کہ

ه شده مند که ۱۳ ما ۱۳ مده با کدی گی دادند به کلی بری دانان بیده در به با که بری بری در دونان بدد در دونان به ب 2000 که سند با بری این می افزارش می افزارش این بری می این می از سال بازی در این این با روز با در این می افزار کاروز شده هم این که این می این بری با در این می می این این می این می

ماقان کر خوز کی بدید مشتری نگان کمی گلی می سود به این این مشتون کی مقد و مصداونونلی کی گذارد دی \* سید ندیج افتری فات کی امیدات داد گلی میدید با تا با بدید مقروض که کاروان فات کا اداره کها تو بادار سا ب سید نیز کر اس کی امیدات شده کار می سازند می که کی گوشت بروایش کی است و آثار میدان بداست اکا کند ( دانشرزش فات ماقد فات کاس سراست کارون بدانش کے ام برے فاتی کمی ساف کار کردان

ساحب السلساعي بين يجروى سه يالين دهاني مامل كركة عرك ماموكون سراستهال سرايحي فراسی کرچنی مائے یا بیک اس کرش کے لیے تئی ورآ مدکی جائے ۔ کا عراق خان جو والی صاحب کے بہتے تر ہی ووست تے ( اور عمل ان عمل م کورور کی بیدا موقع تعی ) معافی ترقی کے ملسلہ عمل اول مدا ہے کہ کورو بنی برکار عمین جی ہ انبول نے الزام لگا یا کرمندہ یا کنتان ایوب فان موات شرکی منصوب بینے کالام عربا یک بایندرو پادرانیشن ۵. نیک لی خبل کی آب یا جی نیرادر شا براد قر اقر م شروع کرانا جائے تھے جس سے پیال معافی مرکز میوں میں ہے مد ا شافہ ہوجا تا اور چکارہ ایک بڑا تھارتی مرکز بن جا تا لیکن الی صاحب اس پر رائٹی ٹیس ہوئے ۔ کا مران خان کا کیا

ے کوال مات کی تعدال موال اگل اور نگ زیدے کرائی وائٹن ہے۔ ميان كل ودعك زيب الرحمن بمركت بين كذي الريات ومحي تشليفي كرتا ديرب بإنهان منعوول کے بارے میں کوئی معلومات نیس میں میں اور ان کا کوئی وجود ہوتا تو والی صاحب مجی ان کی محالف نے کرتے ہائے ترکا کہتا تفا کہ دوائے باب کے خلاف گوائی ٹیس دے تک سرویت ٹیوز ایکنی اے ٹی این نے کامران خان کے توالہ ہے

ہے یات کی ہے کہ دو دالی صاحب کے ساتھ ریاست میں اقتصادی ترقی کے علادہ کی بھی موضو ی رکنت کو کر کئے باغماني اورنفذآ ورنصليس

.2

لا تعددوا سكا كات ك إدجود بالح بافى محدود يان يركى جائى على راورل استاكن في السراميد كالخباركيا تفا كراچوں كر بالا في سوات كي آب و بروا برهم كے كالوں كى بيد اوار كے لئے اختائي موزوں سے ۔ ايك باراس مشائر ہے لات اور دیونے کے بعد جوان اور بوز سے ... ل كر با جا صاحب كى اس عمن عمى كادشوں كا مجر بور ماتھ وي م يا يكن بديات متعقى بندويت اراض كي جدى طيقت كاروب دهار كل جب إحاصا عب في إنّ إلّ اور ز ا مت ک و گرشموں می حوصل افرائی کی اورائ فرو أوابية ك العالف تم ك اقدامات كا تمياك كانت آ ورفعل محى رياست كي مدود عي دافل بو في يكن بيال معلوم وجربات كي راس كي موسلة عني ك مي رياست بم و کرفتہ آور فعلوں کے ساتھ ساتھ کے متعارف ہونے والے مجلوں نے مجی مرحلہ والب لئے جکہ بنائی اسرسوات کی رآيدات كاحدين كرمان كالوكون كي معاثى فوشال شربائهم كردارادا كيا-

### Courtesy www.pdfbooksfregogk

- 51

# ساجى وثقافتى تبديليال

ر باست موات کے دور می آنے کے بعد بیمال پونا کی دفعاً کی تبدیلیوں آئی می آور ب و جوار کے باتی عاقب کے بینکس برے المالیان فور کے گئیران کے کہان میں سیاست اور معاقبر و بینو میں مدی کے دوران کی آگا تاکہ کر چال دوائن کے برمدوائنسو کی مدیر کا برمائی ۔

# تخفيف اسلحه

ا فائل الحرفرة المجلس معافره كما يكسام بالسعة سعيد مواحد على جديدا تنظيم المو قال القاؤال المطر استخدار كل امعاض سه يجلوان غدال بريمنون ك 2 فزيد الاقال كان كان كان كان أن أن مجلم أمها بعد كما يك بعد الركام عمل الذكر أمانا تقدار بخشول ك بدر سعى كم المحاكل كل الما إلى المن كان كان المحاكل خدال عرف كراكا بدر بعد الركام كان المؤلف كل بالموجد المحكمة بالمداحلة كان كان المحاكلة كل المستقبل كل المستقبل للمحاكلة لل كدر ا

مدى كارتدائى دورى كا كالايك مركارى تجريرى كالاي المان كرائر وقد الردان ورفوها في كركان مراقي الريكي الدران والمراقد عند والمراز والريا طرف سته البالي كالمرارس الموكا عمل وكال كالموالي فالمعاقب وأريب والموازي زارت والجيروة زيرت والميدة عند تارى قاتى اوردى ي يالييول كي مدسك ان يرس بين توريد ادر اول اوتول شرو بديد اخا و برايد ان وارا الك وى أم يرمال معاجبون عده والمون كي الل عن الدوكون عن بالكرياقي بياني والسيات بدورات بالت كولَ أَ وَرَكُولُ مِن مَا عَرُولُ اللهِ الله والمعالم الله عالى إعلى معارك معان وفي والله بجرى عرف الما

كري من المعالى والمعالى والمعا والداولية في عاري و." مبدالود وافي ما ياست الموجع كرن كامنعور ثروع كرناما بنا قباهي المل طلل في كريركام كسيرك

جائے۔۔ برصورت دکوئی آسان کا مٹیس تھا پاکھوس فوائین اور بالٹر افرادے اجر این ایکن مام آبادی ہے بھی اس بات كي قر تع نيم على كدورة سانى ساب جنوارول سدوست بروار بوجا كي عيدان منصور كوكامياب مائے کے لئے آس نے برطافول محرمت کی مدویات کر کی بعادت الایا کرنے سے اٹھار کی صورت میں ووائن کی مدوکوآ کی۔ لیٹیکل ایجٹ اپنی طرف سے ایک کوئی بیٹین دھائی کرائے کے لئے آباد ڈیٹی ان مایان کہ ووائن مندور کشت اور برطانوی مکومت کے لئے بھی مودمت محت اقبار

1928ء کے موم کریا عی اس متعد کے حدول کے لئے ذار تھام (دحز انقام) ادر جرے کے دارد کو استعال كما محمار وكون نے اینا المحرود الدہ كما يكن كمل فوق ول كرما تو اينا ميس كما من روق اللہ فر الموم كم محلی مخالف اورخون فرارے بغیرا نمام تک بینی می . ثبال مغربی مرحدی صورے کورز رائف گرفتھ نے اے باجا صاحب کی زندگی کاس سے بردا کارنار قرار دیا۔ یکی دائے برطانوی مکوست بندگی کی آبی را سے کے کو سمی خوات ك لي سي التي الاه أس كي بندق عاد أعال عروم كرديا كولي موما كارمام بركونيس بيدا عين اس م کی کامیانی سے سنتھ اخذ کرنا کر اوگوں کے باس اسٹو یا افل موجود نیسی، بابا یہ کداب وہ کسی شم کا اسٹونیس تیس مے نلا خال ے۔ وواسلواب بھی رکھ عظے تھے لیکن اُس کے لئے لائسنس خروری قالوراس کی ایک خاص فیس و فی رِ فِي تَقِي رِين لِنْ رِكِية إدومنا ب ي كراس مج كاصطب منا قد كواطوت بالكل ياك كرنا بركز فين أمّا بكرات

يكوة الدونسواطاكا إبدينا وتقاريكن طاقت در إا ثراوك ب كي فيرقا في الموركة تق ...

### Courtesy www.pdfbooksfress.pg خان اور مَلِكُ كَي حِيثِت

ا بنا بنا بن ماده منظل المنظر به المساق المنظم المنظم والأوالد تنظام تلاي بدخ سمه الأوالد تنظام تلاي بدخ سه ال به كل عال المنظم المواجه المنظم والمنظم المنظم ا بنا المنظم في المنظم شده بالمنظم المنظم المن

نے جائیات بیان ہے اپنے جائیں کا سرائی اس باروائی انگرائی مسئیر الدور کے ان کے ان اس کا استان کی کے بیان کے اس گل کے فیلے کے باتید دائیں اندوائی کے اس اروائی کے اندوائی کا میں اندوائی کے اس اور کا اندوائی کے اس کا اندوائی کے اس اور کا اندوائی کے اندوائی کی اندوائی کے اندوائی کی اندوائی کے اندوائی کی کاروز کی کی کاروز کی کی اندوائی کی کاروز کی

من المنافعة المنافعة

### ww.pdfbooksfree.pk -

ار میں اس کے اس کی محتومہ سے کے بعد ایک کان کی آبادی کا میا کر دسرے کان جرب کرنے کا نیاز قد کم میں اس کے انتخاب کی محتومہ کے بعد ایک کان کی آبادی کا میا کر دسرے کان جرب کرنے کا نیاز قد کم کا سے چاتا کے دوانا فائم کم کردیا گیا۔

الاها المنافعة المستوانية أو المساورة مع المنافعة من المنافعة المستوانية عام المرادرات المنافعة المستوانية الم يعنى و هذه المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المنافعة المستوانية المستوانية

بدر هیچ باز گینتر نکس کار مناز از در این امارات که یک میده جدید که با بناز داخلیا و ساز برهای ارادی اه هیپ می هادر دار نکس کار مناز کار دادا حد کار کشر کار داشتن آن افزاد داداری کل مثل کارجید سه چیش می تر برگ منافی بعدی شمیر مناز کسال مدید در دادا چیز شرک کار کارش بیش چیسته بدود در از می میداد کشرک که میکان دادی

دین وی بر کراید مثال مداد بین به براید بین که بیدید متران کلید است شون که درت و فیراک ۱۵ نیران ماکند: کان داد براید درد. در کان فیران همایی اقداد و میران امدی داده کان کارکز ساخر که ایستیا کان کام کرد در بازد در در کان که ایستان کارود در بازد سده اند کان بر سم کرد دراک را کست کارکار شده کردارد کان ک

کا کا مگر وں پرکن تھی۔ 'فضائی ورون یاست نا ہے تک سوم کر ماعی اگر کوشت ٹیری کھائے تے تک وہ وار طفار میں آئے والی میز وال کھا یا کرتے تھے۔ اس ووران فضائی قدٹے تھے تھے۔ تا مہائی یا پشد ہوا گیا کہ وو کرمین میں وقت کر ہیں کے مصرت و بگر ان کوموم مربا میں اس کو اجازے تھی ہوگ ہے لیکنز وال آجا ال Courtesy www.pdfbooksfree

عدر ئے بیٹے بھی بھی بھی جی جو براس کی جو مطابق کی جائے گی ادراست ایک آرین کال تجد تی عل وسٹ گئی۔

ر حدادی در ایلیز هده با تیونر نے بتایا ہے کہ میک ماگل اراحت عمل ایک بود احراد دامیات هان مجامل جوان زیر نے اے کم تحرار نے کے کیری سے افدادات کے الکاری مجامل میدالرش سے قراری میریل هاک رود اکتور ایک کیری کیا گئے گا۔

ر من المراكب المراكب

مورتوں کے حقوق

موات کے بینیا توں کے زرقی جا کیروارات معاشرہ عی اقتصادی ادریا ہی آت کا بنیادی در بینے ڈیس آتھ۔ اور جس طرح شال عرب بدودی کے لئے اوزے ادار ہوئے ہے موات کے پکٹر تول کے لئے بیاس شاخت اور

كراورة ل أواس ملسله يمن أو في محين وإجاء تعار میاں کل عبدالودود نے داوئی کیا ہے کہ عوروں کو معاشرہ عن ان کا جائز مقام دے دیا مجا ہے اور الیس ار بعت مے مطابق ان مے حقوق وے ویے گئے ہیں۔ چم زان کی دواف میں، بنے می ان سے موری در میر میں دی گئی زنان مرفکانی گلمایند ہوں سے خود نےواس دمونی کی تروید موجاتی سے اور ند کورو الا زیری کی شورواں کی اے فلوالیت کرنے کے لئے کافی جی۔ درحیات اور ٹی قبل از ریاست دوری کی طرح اُس کے در مکارت میں الكوالال ورافعة بينام والورجي و 1939 وي العوالودورية الكرامينية بالدخارك يُراز راك تبريخ أن راقعة كم مو يا أن كورز جاري كنظم اور 1949 وش ياكتان كمشرركروه كورز الدكرافي جس يم أس ف الي يوري

بانداداسية دوية والى الدائد وى . في س م يعققت بالكل الكار موكى كراسية و كر ك ملسل ش محى شريعت ك ي و كات أن في اجتناب كبار الورتي ميرين في في والى زمينون كو زاتو ع مكن تعين اور زرى أنين رئن وكومكن تعين .. وومرف أس ب حاصل ہونے والح فصل استعمال کر بھی تھیں۔ دریہ سواے زیمی جھٹو وں کی اتھوائزی کیسٹن کی امتیا فی ریورے ہیں، او ی كيا كم إ ي كرودا الله ي شاز عد مقدمات كانس ك ما ال يصح جائے تھے اور 1949 و ك بعد ب ووثر بعت

كرمايق ان كافيد كرت تع ـ 1937 مادر 1949 م كردميان دراث كرتند التانون ك ياس ي ماتے تھے لیجن اُن کے زیادہ تر تعلیم کھا واور کھیدو کی خیاد رہے کے جاتے تھے۔ 1949ء سے پہلے وراقت کا رواتی تافز اس خار 1949ء میں اقترار سنمالے کے بعد والی صاحب نے بھی ابتدا میں رواج کی بنیازے

نسلے کے لیکن بعد میں کھورائی گاز ہات میں اوران کو کڑی قانون کے مطابق ان کے مصارف ہے۔ جب کر بھنس

### www.pdfbooksfree.p

هدنده کارد آن این این کی هم سول با در با که این به بیشان کارتی شد که بیشان میداند. با این می هم این میداند. بی بدوره می بدوره شده می هم این می میداند با بیشان می میداند می هم این می میداند. با میداند می هم این می میداند. بدوره می میداند می هم این می میداند می میداند می میداند. بیشان می میداند می هم میداند. می میداند می میداند می بدوره می میداند می میداند میداند می میداند. میداند می میداند می میداند می میداند. می میداند می میداند می میداند. می میداند می میداند می میداند می میداند. میداند می میداند می میداند می میداند. میداند می میداند می میداند می میداند. می می میداند می میداند می میداند می میداند. می میداند می میداند می میداند. می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند. می میداند می میداند می میداند می میداند. می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند. می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند. میداند می میداند می میداند می میداند می میداند. می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند. میداند می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند. می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند. میداند می میداند. میداند می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند. میداند می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند. میداند میداند می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند میداند. میداند می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند می میداند میداند می میداند می میداند می م

# غير مذوبيت اورمغربيت

خیل شرقه عموان برگذاشته بخش بین اندازی میزاد را بدود. میدادنده سنگ میزشود شد کارسان می بینا کا دود انگان انداز با تنظیر انتها به میآند از میکند کارد اوا معاصب است شامل میداند که با خدارگذاری بدر با بینان از می می از انتها می از میکند از اینان میداند. اینکالی بارند داوال میکند کارد کارگذارگذاری انداز می این باشد از این بینان از این بینان می این از اینان میکند

" بدوی در میشند کرد. نواند را سال بر میگل دادند نده شد می کار میزواند کرد. نها کید. آدی یک بات اس موت کی پایش و کانوی شد بازد را در میکارگراند کردارد شخص ساز با انداز دادند کاداد در براز انتقاق

### Courtesy www.pdfbooksfree.pk<sub>21</sub>

به کار بیمان به ساخته ما تو یاد سال داری بیران بدار بینای قد کردند که بیشته به بیران با بیدان با بیدان به بیرا ساخته کار خان برد و منافع با بیران با دیگر اسای آن که ساخته بیان که سد داند به انتصاب بی از دیگر از بیدان بیدا اما که منافع بیران که کار میداند میدان بیدان بیدان بیدان که رای گراند که کار آن از که کار این بیدان بیدان بیدان دیمان میدان میدان که خان بیدان میداند.

مون با بارد کار برای به می پروست به می باشد. میمن به بازد کار فراندگی دگی جا کی سا چها ب که برگر مهار ماگی جهان زیب طرفی لمرز زندگی «اقدار اور قرز کا کاشر فیسی هاسا کی خیر می کاشیر کی اجواز سازد کارد و سازد که وروستان کارد و این از در اساسان می با ن

ين المساوية المساوي

گاه . در برای نید چده را برای کمان می گاه برای کار این می کارد به کار این می کارد برای می کداد. می کارد استرای برای که در می می که در این می که در این می که در این که در برد استرای که در این که در این که در چدر مای که در که در این که در این می که در این که در این که در سری که در این ک

### w.pdfbooksfree.ake

نتے ہوں اس شادی کے اثرات اور مان کی کفر اور اور کی کیا جا سکتار ہواست کے مکھ اور معاز جیٹیت کے حال اواکس مجر رہ اسان کی چاک ایوار کیا کا افاد ریم کر والی صاحب کی جودی کرتے ہوئے ان سے دشتہ از دوران میں مشاکلہ

ج به تم فر خرک بارهای اس کار بین از بازد را یک بود سد که تا ہے۔ "رباحت کے معدومی میں ترق والدان کاریس انداز میں کاروس انداز کی انداز انداز کی اور کاروس کاروس کاروس کاروس کاروس بداری انداز کاروس کاروس نے فراحظ برت کی ہے ماتھ ان ڈائ



در المساوية المساوية

ا في نظى الراف ك الما الدول المورة بك عليم وم ك وووان بدا حوال محى بيان كياسة كرواست من

ا به باهنها تحريج هم نده استان با مواده المنظمة الموادع المنظمة المنظمة المرابع بدورات شده المنافظة المنظمة ال والمنافقة المنظمة المن

را برود الراحة كما الإنتراك المداول مواسعة من المواقع المجافز الإنتراك من المواقع المداول المداول المداول المد المداول المواقع المواقع المداول المداول المداول المواقع المداول المواقع المداول المواقع المداول المواقع المدا المداول المواقع المداول المداو

ر الدون المدارية المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة (1932 - 1934 - 1974) من المساولة المساو

ر در ان کھر در بھر کا ان میر ک جراف کے اندان میں سے کو ان میر شکل کا تھا۔ ویم آئی برز دور آئی میں جرافر کے جرافر ک سے کو اُن میر شکل کا تھا۔

### 

رياسيد موات تمام مرحدى دياستون عن سب سدنياد وترقى كي جانب كامزن تح كادر الال مغرق مرحدك امکی تک موجود را شول می سے سب سے زیادہ اہم ریاست تھی لیکن اس کے لئے اسے طرز تقرانی کی ہو ہے اے وجود کو زیادہ مرصہ تک برقر اور مکنا مکن تیں تھا جو کہ بدلتے حالات اور اس کے اغرے وجود عی آنے واق فاقتل سے متعادم تھا۔ یا کمتافی اور مالی عرض آئے والی تبدیلیوں اور واقعات نے می تبدیلی کے اس محل کرتے كرديان 3 جون كمنعوب كما هان مع أل 2 جون 1947 وكودا تسرائ في تغيراند كم موقع يراوا بيويال اور مهاراند بكاتير ساكه فالت كارواتسراسة الحاذاتي ويوث عي كتاسة ك اجب من في الدين من التعلق الله من التي قواد المربول في الكياد كار يوال المربول الله ما الكي توسد في الاست Stan Broker South But Property Combined to Combined States المنظمة الماري منهوا مركز المناديم عمل الكنت كرما تعالى في من من المركز المنادر والدكور سال."

جال تک راست موات کانتلق ہے تو اواب ہو بال کی وقرع کو آخر ف پروف مج کا بات ہو آ۔ یہ محرصہ تل تواسط علا مدود جود کو برقر اور که کل لیکن 1969 و شدیان کے الگ وجود کا خاتر ہوگیا۔ بسسانے اس ملکت یں فر کر دیا می اجس کے ساتھ اس نے شوایت اختاد کی تھی ایک تال ۔ سلم لک کی قادت نے 15 اگست 1947 و کو اگر بزوں کے مطب جانے کے جد توانی ریاستوں کی ایل ملا حدو دیشت برقر ادر کلے کی حابت کی حمل بیا کمثان کے دجود بھریآئے کے جدم نہوں نے اینارخ پاکٹل مخالف مت کی طرف موڈ لا۔ S. J. Olver اے ایک نفر کتوب میں بنان کرتا ہے کہ قات کی ریاست کو یا کتان میں شال ہونے کے لئے واؤ کے طور برأس كا كا (اس بلد، خاران ،اور كران جريبلدرياست قات كي كلوم رويكل

تھیں )ریاستوں کی جانب سے پاکستان میں شال ہونے کے لئے بایش کشوں کا اٹھام کردایا گیا اور پھر انہیں منظور

# Courtesy www.pdfbooksfreedok کرلیا گیا۔ اس طرع ان ان تیوان ریا ستوں کی شوایت کا قانونی جواز مشکوک ۔۔۔

رایس نامده کرد کارگذاشد به اطوان خوا مرای این ساز سال کار ساز با آن می با دارد که به این به این به این به این م کارو به کارونی فایس که این در مادار این می با این این که این که این که به این می به این می به این می در این می و به این می به این می می به این می می به این می به در این می به این می ب

کہ پاکٹون کا مجامل موسال پر انس کے سلسان کا گاپ ندا 2018 ہے۔ 1,982 ہم رہائی کا کہ ایستان کا میان کا میان کا می کی باب سے بھے کھی اس موسسے میٹھنے ہوائی میان کہ کا کہ کا میرک کی باب سے بھا کہ کا کہ کا کہ سے اس کا استان کی م بعالی بیٹ کہ انسان کی سال میں کا میں کہ میں کا میں کا میں کا میں کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں کا مرابع کہ بھٹر کا میں کہ می

ر المستقبل ا والمستقبل المستقبل المستق

### ourtesy www.pdfbooksfree.pk 221

## رياست كي أنجي مثيت

المهار اعتمال قابل سنة مما آزاد اللها من طرائع كلي بدئة بدئة بدئة المستقدان الأولاد و المستقدان المالية و المستقدان المدارات و المستقدان ال

יין נובר אייני בעניים אייני בעני אייני בעניים אייני אייני בעניים אייני אייני בעניים איינים אייניים אייני

طرح کام کری رہے دے۔

ے 1956ء کے آئین کی تھیل اور اطلان نے تل خیار کی اصوان کے لئے قائم محلی اور چھڑ ن ساز اسمیل کے جانب مکر تری موالے بدینے موات اور دیگر والی احدیث والیار ہاشوں کے مشتم کے بارے می افقات کا ف

# Courtesy www.pdfbooksfree.pl

اور کرد یا کرد تا گا ہوتا ہے گا اور کر کہ کا بیام بالی قانون صدیا کہ زرک بیایت کے غیر فاؤنٹی کیا جائے گا۔ ایونٹس کی فلک ملکت جزال کی جانب سے جزال کے سعتن کے بارے بھی اطواع کے ایک سول کے جزار نگل میدان کیا گیا کہ ملک میدان کیا گیا کہ استخدار کردہ میں کہ کہ کہ میں کہ میں کہ میں کہ انسان میں میں استخدار سے در کے میں کہ

الدر البول العالم و المساول ال من المساول ال

#### a nelfhookefree nk ...

424 کے 1969ء 1969ء کراہی ہوئوں کا مجتمعہ ہے۔ است برداری اور ملک بھی بدشگل ان رکھ تھا کے بعد 1962ء کے کا بھی عمار سر برسر کار رائٹ ویل کار ان کا جائے تھا تھا کہ بیٹیٹ کردائری کا کھا کم جسالی افد ای انٹر 10کے کے در انسان کا برائم کے کہا کہ کار کار

800 با 1962 - سدانا مول جمه به پاکستان کما که کانگاک که بعدنا کمیل کما که کار که نصر و بسکه که که داده هما ادوروی جادی چید بدانی و درایش نیز برایم که که با درای که ۱۹۸۱ که ماده کوست پاکستان ایک که کشود می کند. در سال سوارشان با که مادی که که که کاری ..."

مه الأراد المثاني كالمي المدارك 1989 منكان ويت من يكن المبينة بالمدارك المثاني المثاني المثاني المثاني المثاني ويد المدارك المدارك المنافزية المدارك المدارك

ادغام کی وجو ہات:

## مطلق العنانيت

با چا صاحب یکی رخان کا داردن کے گئے ہزئے بر برش ہے۔ انہوں نے کمیافی نظام کھنے کی استدہ کی ادر برخان کو کھنگی مدر سے اسے کالایا نہ برخان کو امادہ ادر مکلیکی مشورہ نے بارشاری اور در سے مخوال بالا در مواجد کے بعض مالی بارسخط کی آم رکھاز ترشاہا کے مصربہ حال کو اس محقق نے عز چاکھیے مدیدہ ایک

### sy www.pdfbooksfree

را می بازدی این برخ ام کاری بازدی برا و بیدان با بدان بیدان برخ ام کاره با بیدان بست می بیدان بیدان بست می بیدان بست می بیدان بیدان بست می بیدان بیدان

کوہ کے احد بھر بھر کار گئی ہے۔" ای ڈیٹیر آر کوریکا بید مثال پر ایس موات پراہ کوریک ہے۔

" کی روی آمرک شد به به آمیزگی بیرونگی این آن موقی خوص کدمین به این خوص کو دانده به ای دوند بدر باید با کارد در به جاری آماد که این شوخ مودن سده بخذ برای بیدهای بدر این باری با دری بروام تم کارد بود نید بخرس برای در در این و در افزار می این مودن برای این مودن برای بیده این مودن برای می در این مودن باید با بیده کومس بی موخور مدود به کارون کاری مودن بدر بدرای می که فیلود کرکرد دو کرف شده دار کسته این مودن ا

المواقع المستوان في المواقع المواقع المستوان الواقع المؤتف المدينة المواقع المستوان المواقع المواقع المواقع ال والله المان الذي المجمول من والمعلق المحركة على المواقع المواق

نے انہا کھاری کی مودہ مہا کا تھیں ہی ہے۔ ان مورد کی ایک اور انداز کی اور سراہ سے کا اس عرب کی اس عرب کی اور سرائی کی طور سراؤی کی خرست پر انداز 2012 میں 1921 میں اور انداز میں ماہد کی کا کی اور انداز کی اور انداز کی اور انداز کی اور انداز ک '' ان کی میش کران سرائی کی اور انداز کی اور ا '' ان کی میش کران سرائی میس کی انداز انداز کی ادارہ میں اور انداز کی انداز کی انداز کی انداز کی انداز کی انداز

وال صاحب نے اپنے اپرے دو وقومت می آئد ایش اور ایا ت کی خان کے مشور واد دامید ول کُفتر انداز با سائر نے ند تو نام اوگوں کو معا کی خور بر فرخوال بنانے کی طرف زیاد وقور کی ندی اوئیں رہائی امور می شر ک

### .pdfbooksfree.pk

ہ سنڈ کا اجازے دوکاں مثال کا کیا کھی طوف سے منح تی اس بھی صدارات کے لئے مثالیہ زود بھڑ ہوا تی دیسیا کہ 1954ء دعی اُس سے فواج اگل کیا تھا کہ میر کی پہنر سے بے کھٹل اور فوامش ری سے کہ ایک بر آئی اِفتاد زمداد میکومت سے منتقد سے تصوال کے لئے عام اکو کو اُن ایک اور میں اور میں اُن اور سے ذواہ فر کیے کہ وال

# ذ مددارنما ئنده حکومت کی عدم موجود گی

المسابق المستموم المستمولات الأول المارك المسابق المستمولات المسابق المسابق المسابق المسابق المسابق المسابق ال مسابق المسابق المسابق

ما الاس كدر باست مواحث بحدث من الما تعرال كان الما تعرال في الكون في الموافق الدون المنافق شدة 1944. يجدد باست مواحد معمل الميان الموافق الميان بيون المعرال من الاعداد في كما يون المدارك من يون الميان الميان الو يجدد الفير الماس كن مواحد معمل الميان الموافق المؤلفة الموافق الموافقة الميان الميان الميان الدون الموافقة الم

1851 . من بخسب پاکنان نے مرصل دیا جن کے ماہ کی ایک مختوس کے مناعد نے مام ڈ فرایو سے منصور کے معمول کے گالاندان پاکستان کا مرابی جائیا ہے ان کا مجاب کے مناعد نے ممبول کے دارا درا کہا کہا کہ کا مرص الرحین بداؤار کے میں مناصد سابھ کی مختفی آئی کا معمول کی تحدید ہے دی مرکز موان امراز ایک میں ام کے متالہ مرصوب کی نیشیت کا مجمول کی میں میں میں میں میں میں میں میں میں اپنے اکام کام مکان کام اس کا مناصد کا اس میں کا میں بدئے میں کام کی سیار میں کا میں میں میں میں میں میں میں می

# Courtesy www.pdfbooksfree.pl

قانونی حقوق بدر ما نزخوا بشات ہے محرب کر کے انہیں ایک عالم جرشیء کھنے سے ان علاقوں میں بعدا ہو کا اوز کی بار ے۔ زیامت موات کے بارے بی خصوصاً کیا گیا ک المار زميده يدكي زار وحد كرسال كاللي والموان كالمام في المرف فالمحافزة والماس والمناس كرزي رات ہے اسے اوکوں کوروٹ زیاندگی دھے کا سوال کی افواز کیا چین جائے۔ فعری انس ہے کہ اس بات کے 12 کی سراحظ -16 July 1 مورز نے کی جی سرصدی ریاست میں جمہوریت کی طرف فائی اقدی کے لئے واضح اقدامات کی سنداڑ ۔

نیس کی یہ رکیا کر موقع آنے بران اقد الت کوشارف کرانے کے لئے دوقتہ افعا کیں گے۔ محکومت یا کتان

ن أس كى دائ سے الله في كيا۔ وقاكس كار لكستا باقل جا تر لكا بے ك جميدى اصلاح بن بالعل موجود ساكر. ماف قام ہے۔ جان وفاداری می اس وابان کے لئے شرط الل جو دان اختیاف کو کمے برداشت کیا جا سکتا ہے۔

بسيديات كي الحياما وتعام أي معافي عدم ساوات كام يون منت بوجس بحرابك بشك أ الكيت بيش كرتى رے دال اكثريت كى تكرانى كا قواب كے بيرا بوسكانے! حكومت باكمتان نے كى طرح كى نمائده عكومت قائم كردائے كے لئے عنى شابط الحاق والى كرا جس ر نواب در کے علاوہ دیگر رہائی محرافوں نے دیخلا کر دیئے۔ وائی صاحب نے 12 فرود کی 1954 م کو اس مرد تھیا ك يكن دير عراول ك يكس ان أوش كي جان والى شرائط برى فإضار تيس عالان كرأ ال مشاور أن الأس الأم كرن ك المساح الم المساح بدره الكان التي الدوري الكان الموريون الكون الكاف المدريوز راعلى ادر تقران دوفود قعاله ال مشادرتي كونس كالبيادي فريضه بيقا كه دوانظام يدتر قباتي منصوبون ادرقا نون سازي كي

تجادیز کے بارے علی تحول یالیسی کے حمن علی حکم ان کوسٹورے دے لیکن اُن معاملات کے بارے علی اُسے یکھ كَيْمُ كَالْمُنْ إِن عَلَى عَلَا مِن شي ووا في صوابديد إذ الى رائ عاصف كرسكا بور ا و . كُونوا ، كود دهيقت كوني اعتبار حاصل فين تعاده موات عن مطلق المنان طرز مكومت اور ما في التصال 

الله كارى كرا أس ك باقول على كلياتي ري - يَجَالُ إلى وْمدوارنيا كنده حَوْمت متعارف كرا\_ في كرسلوا ع كم يشر كَ كُولُ قِيلَ وَنْتَ تِينَ بِوكَلِي مَدْقِيدًا فَلَ مَا بِالدَاوِرَ مَرادُ طُرُوْ فَكُوتَ عِي كُولُ تَقْيِرُ لا كُل اور زبي الدَاوْرُونِ كَل اللات كاكونى الداركر كى جواس فر زعر افى كوبد الد ك فوابال تقد

### Courtesy www.pdfbooksfree.pk 223

# معاشره كاجا كيرواراندة هانجاورجا كيردارطبقه كي نارأتنكي

ریاسته ماند کا دانی مانرگی آ حایی این نوب شکالات به بادران نشان به امور بیش ک اکان که برد خود مترک گروی نوب مشکله به برم نوستان به بادران می شرکی درا بیای نابها کی که ماهم ارد و خود که که بی موان به میدادان بردان برداک بیاست واصاد بدید بداری باید بسیاری نگام که تمام چود میمان سده انتشاف ند

" با فرحاست ذک تھیا ہے سکیدہ جات آخری دار مکار ایک مائون ہو ہے۔ یہ کسیان ماخوا کی سے اور اس عمل برخدار منتقل ملک بال کا خدار پر اس کا برای بیان کا بداراں جوک کا ایک فرد بودرستاکی رسیان کا کیا کہ جاک طمش و چراہ دور بازیک مختول کی درائد انداز کا کی تاہدی عربہ کا بیا ہے۔"

مها ما برمان بدید می برمان بدید می برمان ساز مین امدید به می اداران برمان بدید این می افزوند آن به می مودند. 22 میر 1949 می امدید می ساز می ایران با می امدید می امدید امدید می امدید امدید می امدید امدید می می مودند می ا میدادات ساز می امدید امدید امدید امدید امدید امدید می امدید می امدید می امدید امدید می امدید امدید امدید می امدید امدید آن امام امراز امدید امدید

رین می دوده است می اطلاعت و در با به به با به می است جدید با بید با بداره این می نفیده ۵۵ تیر کر کسال سه مهمان می در برای امراد این امراد این امراد با در این با بیدا می امراد این امراد او با بیدا با بیدا با بیدا بی مهم به به بیدا کم این نفود این و در امراد و با این اکار از کسر با در سه سه به یک رود کرد. این این می به این دامل یک مقدر کل محقود به کها می کارس و فادرای را میرود رای می امراد این امراد در کشور است ساختما

ا به فارس ( دعو دن ) کے مقادات اور افزام ای طبیعت کادن تا مجی کرما تھا۔ میشعور قرق کام دو کارسی اور میں اگل جمان زیب نے اسے بینے فائن ایک بنادات آراد سے کراکس اٹھا کے کر کیم جاد الحق الرق کے اٹیمن کا کسر کرسیا کا تا تا تا تا میں کس بارے معالمہ نے مسئل اور مید بھٹی ہود ک

مراث الدين قان نے وز يراحظم إكمان ليات في قان كـ يام الينة ايك علد عمد الكما كر بعدوستان كي محرست نے است ال قام رياس الكك على وأم كرديا عادريك والت كالوكول كواكتان كم الحداد فام كرارين بزی قرقعات تھیں لیکن وز راعظم نے لوگوں کی خواہشات کے ریکس والی کے سریے مگزی یا تدمی ۔ والی کے لیز مناب رقعا ك ووكومت كالموقارا غياز المشياد كرے اورائے الوام أو موليات فرائم كرے تذكر أثنى ور بدركر ہے ۔۔ 

وانی کوائی تتم کے خطوط اور اخباری ما تات ہے جاتھی ۔ ان جلا وشن عشرات کے بیان کے مطابق آن یہ مخلف ذرائع سے رابط کے محے والیا اوائی اس کے برتش ہے۔ دراصل پانٹینکل ایجنٹ نے فریقین میں تعلق ك لي كشور كا آناز كيا جن يقل منز صدر وكل 1963 وكل فائين والي اوت المارون نے فورشلیم کا کر سالک برااور فاقت در کروہ قدار زی اطاک اور دیماتوں پر بھندے فاظ سے ٹیس بکداڑ ورس خ كالاع يوانين مامل قاء ووآن ماهد يالك أن وقت اسة مقامد كصول عن الام ربي يكن أن ك متصداد رخوار کونتم نین کراها ماکار بعد یک ان او کون نے آم یت اور والی کالف افکار اور مرکزمیون می روز بدور كرهدايا. وووا في كوَّ بنائے بي كامياب بوئے ليكن أس كے ساتھ قار باست سے بحى بالى وجو بہتے ۔

## اصلاحات كامطاليه

سران الدين خان والى كرِّس ساخي يتكوره كشيرز اده خان كا بنا تعا. و وتحصيل دار تعادر سد ايرايا كل موددو كى أقريون عدما أرقاء أعدة است فيدوكى برواقى اورندى باب كى والى عددى كالمنال قاء الى تحصیل داری کے دوران دووالی کی شدید بار انتقی کے باوج دامطا حات کے لئے کوشال دہا۔ بنجا اُس نے اسے عرور ے استعنی دے دیا جین ایک مرکادی داورت کے مطابق اُسے او کری ہے نظال دیا کمیا تھا اس لئے کہ وہ کر سودوری

سران الدين خان ده بها فض تفاجس في مجلم كها تحران ساملامات كاسطال كيا. وأس في ميان كل جبان ديد كواصلا حات كي إن إدواشت أس كي تحت الشي عددون بيلم وثراً وكي ساس إدواشت عن كيامي الله کہ پاکستان بننے کے بعد گل اوالدیا ستوں کا وجوداس ملک کے نام پرایک وحبہ ہے۔ سوات عمل اسے جمہوریت کو متعارف كرائ اوريا المالى تكام ك فاذك ويدماف كياجا مكاب وكوك كا اكتريت أن يزه يون في اجد ے جمیدر بت ؟ قائل اُل بالبتامة ال تقام كان و مكر ان اور تكوموں و دون كے لئے بہتر اور مبتاط باس تو يزكر رہا گیا۔ سرائن آفدین خان نے خوا ٹین کی جا اوقی کے جدود ریاعظم پاکستان کے یام ایک اعلاما جرکہ اخباروں میں

ے۔ فر بھاکر سیادگی سے جاکا کہا اور تحق مال کے کے قبل مجھی ویا گیا۔ اس واقد سے بہت ہ واقعی مجمل کی۔ دوز تا سرکوستان کے النے باقریم کا از کی اور میدیا کی وائوں دوز تا سر

د المساعدة من كه بطالب من بعد المساعدة بالمساعدة المساعدة المساعدة من هجراً والمساعدة بالمساعدة المساعدة المساع والمواقع المساعدة المساع

در الله يون من الميامية برمار المعاقبة المعاقبة الميامية المعاقبة الموامية الميامية الميامية الميامية الميامية 1888 - الميامية الإمامية الميامية الميامية الميامية الميامية الميامية الميامية الميامية الميامية الميامية المي الميامية الميا

### Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صدارة ف (بازار عربي نير كانك باشدوقا) نے كل سال دفي بحن گذارے تصادرتشيم كے بعد اور .. بن تيام يزير قادر د بال اينا كارد بازگر د باقد دور آني بيند ، سيا كافاظ منه خلال ادر سياست داخو سادر محواني و . . . ر راسط ركما قدائي في موات رائش ايوي التي ك ام عدراست عي اصلاحات اورلوكول ك شرى عقرة. ے لئے ایک تر کی شروع کی جس کے قت وہ اجان سندھ کرنا ، اخبارات میں مضاعین لکھتا اور مو بائی اور قرق کا تا اور ۔ ساز اسمبلیوں سے ارکان کے ذریعے قرار دادیں ادر تھار کیے التو اوٹی کرا تا۔ ادر قبائلی علاقوں ادر ٹوالی ریاستوں کے یا کتان جی ادفام کے لئے مسلسل کوششیں کرنار بار دونائی الجمن کے صدر کی دیشیت سے صدر ، کورز، وزرا ، مرکزی قانون بهاز اسبلی کے ارکان اور قام بهای ها موں کے سر برابان کو تاریخیجا مرااور پیفلٹ اور کیا ہے شائع کر تاریا ر بوانی اقدام کے طور پروالی نے میدالرز ف کو آس کے اپنے بھائی کے ذریعے یو تیز عمرا فی زمینوں سے تو رم کردیا (میان کل عبدالوددوادرمیان کل جهان زیب دونون کی بیا یک مشیور مکسته محلی می ادوانس کی ملکست ک وتدرين أور المحاصية كرائي ماري 1962 وكوب ووالى كاعدالت عن حاضر بواقو أعد كرفار كرايا كريا أس کی گرفتاری نے پاکستان میں کی لوگوں کو ناداش کردیا محروطی تعموری نے عبدالرؤف سے استا تعلق کی ور سے العنظل البنت سے كها كروالي أسے كوئي تقليف نه ينجائے - والى في يا كمثا في طلقوں كے خت ساس و باؤكى وجہ سے نی مینے بعداً ہے چوز دیا۔ یا کتان کے بیا کی اور محافی طنوں شریا ہے اثر درسوخ کی ویدے عبدالرؤف کے اس موالمدے بہت دورزی اثرات مرتب ہوئے۔

ور 1961ء کی فرائن ساے کے اس الک افدائی کی شروع بول و کیے اور 1964ء کی اے الجميد ركافاة كالناع وما كميار ويكر كل مام يتينة حواسة فو قرائر بك أحواقي ووراني (حواقي اخريت ) اوز بالتواري وول " ( يَحْمُون ا فِيتَ ) زيرُورُ آ سَيْنَ يَحْون تَوْرَى 1967 و يَمِي است كُل دوروَلَ ( فَوَى اخرت ) كانام و سدوا كيارات كى فيادر كط دائسية م إفتدادر يائل فازم تص يوسيد وشريف يس بدلسله كما زمت الاست أزي تصريحي أن كا تعلق دي ملاقول سے تعال

ان کے بنوادی مقاصداورول پیمی کے امور میں مطلق العائیت کا خات، والی براملة حات ، قوائیں اور خوامیا متعارف کرائے ، جمہوری طرز محکومت کے تازے لئے دباؤ الوگوں کی افزے و وقار کا خیال ریجے اور شیری القرق كا العلقة شال تعايد المساكل ك دواسا تدوم الوي فض رفي ادر تعربارف بالترتيب اس كريسة مدرادر جزل تكرترى والم مح مراوى العلى د إلى المينة واوق كرما إلى القراق وتقادات كى وير عد مدارق عبد والمستعلى موے اورایک عام رکن کی دیثیت ہے تھی ہے وابستار ہے۔ بسے کرتھ مارف از حمی ری کتے ہی کراہے تھی کی کوئس نے گروب بندی کرنے کے افرام عی صوارت سے بناویا تھا۔ اس کے بعد جدان زیب کوئی کے ایک

يروفيسرا مان الملك صدر سنة اورة خرتك ال عبدوح يرقر اردست سالک جان جو کھول وال کام تھا ہے ، انتہار اور تمیر کے معاملات کوریاست کی حدود تاریخ ام محماحاتا تھا۔

اس تظیم اوراس کی مرکزمیوں سے تعلق کا راز کھلتے وغرفین کی ذات ملازمت اور خاندانوں کے لئے ایک دورانتلا یں وائل ہونا و نہ تھا تھر کے کو فلیے رکھ کروائی راحلا جات اور تبد لی کے دیاؤ ڈالے کے لئے او کے طریقے اور فیر معولی تکست ملی اینانی می اورای زیرزین برو پیکنده مجرار در کردی می در تقد و تقد سے پخلت تکھے جاتے اور أنين بشادرين اجمل فلك ادرأفغل بكش كيدو سيطيح كرايامانا يتنفين تاريخو باادروت برأتين رياست مجري الواق مقامات مركادي وفاتر اور الدارات يرجيان كياجات أيس العيلون كما تدريجينا جاتا بكدائ مكل كما تدر مجی آس کے عاقبین میں بھر کی کے بعد رووں کے ذریعہ پہنٹا جاتا <sup>3</sup>۔ 1965ء کے یاکستانی صعارتی ایکشن میں ا م توك نے اللہ طور رفاطر جناح كے لئے مم جال أ. ويدكا برقى راج ب قان كرانى كرانى فائدانى تعاقات

à

وو فوائين جنيول نے 1951 ويل والى كے ظاف ايك كوشش كي في اور جن كے مقاصدا بحى تك يور

نیں ہوئے تھے تو یک نے ان کی حارث مجی حاصل کر لی۔ اس سے بیٹو یک ب مدمنیو ط ہوگئا۔ بدراے ک برگاؤں تک بیخ محی اور بر طبقہ کار کے لوگوں بھراس کی صابت پیدا بوگئی۔ والی کو الّی زندگی کے بعض پیلو ہے شراب Courtesy www.pdfbooksfree.plg

# جماعت اسلامي كاكردار

يده بده اين چه پاستان کي در اين داري با ي مه اين اين اين مه اين در اين مي داد من مي که اين مه اين مه اين مه اي در اين برا بر سال بي مي در اين در اين مي د

## ساجی اورمعاشر کی غوال

ر است محمداً ما خاص المصافح المعافية المسافحة من المحافظة من المسافحة من المعافظة من المعافظة من المعافظة المع منا المبافحة المعافظة المعافظة المسافحة المسافحة المسافحة الموافقة المسافحة المسافحة المسافحة المسافحة المسافحة معافظة المعافظة المعافظة المسافحة المساف

اس فارتان مدافق الدوس المدافق المواقع المواقع الإنسان المواقع المدافق المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع ا ما المدافع المدافع المواقع المدافق المواقع المدافع المواقع ا

# سياستدانون كاكردار

پاکستان کے کلنس میاست دافل ماہ دیکھ تکویت میں شال اوک بینے میں آئیز جائیں افرود شہاب الدین ، پاکس تکسی ، افغل کھی اور ایس کا میں اور ایک اور ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں بھی ہے۔ میں التین میں التین می خان بخراز شارائ طوار میں کو میں سکتار وہائی ہے خصصہ النان با میشوں کے شمل ابراز کافرٹ افزانے ہے۔ ووائد ریاستوں میں مدم انتظام بیرود کر کی مناصر کا دروائی کے لئے زیمان مودار کا جائے ہے۔ میاست کے والی

### sy www.pdfbooksfree.pk

الان في تري أنه من سنة إلى واحد كالتي يعين إلى أن أنافي كلي وسيد الواقع من 1981 من 1984 من التي التي كان المهم من المساعد ا والمساعد على المساعد ا والمساعد المساعد ا

، المدارات المستقد مستقد المستقدة المس

# طلاءغضر

ار من ما برای می مدارسی بر کام فران کافت کی احد شده ۱۹۵۵ می با بدوان کافی به دادان کافی به ایران کافی برای برا ۱۹۵۶ می سعد با برای می برای می بازی برای می بازی برای می بازی به می بازی برای می بازی برای می بازی برای می بازی ۱۹۵۸ می بازی می بازی می بازی می بازی می بازی برای می بازی بازی بازی بازی می بازی بازی می بازی می بازی می بازی ایران می بازی بازی می بازی بازی می بازی بازی می بازی می بازی می

#### russus neithonkeiree nk --

2000ء کا میاب ہوسکت ۔ ان مواقی طلب نے بریس کا خوٹسی شفتہ کیس اور تک کا بریک طلب نے ان کی تعابیت بھی انتہا ہے گئی کیا اور انتہاری بیانات جاری کئے ۔

الرود المان بي ميد المن المؤسسة من المدود من المؤسسة من باكيد البري والمراق و المؤلف المؤلف المؤسسة المؤسسة ال على مساكية والمعالم المؤسسة والمؤسسة المؤسسة المؤسسة المؤسسة المؤسسة المؤسسة المؤسسة المؤسسة المؤسسة المؤسسة ا والمؤسسة المؤسسة المؤسس

در استان با برود به استان با در استان با استا

### سوات لبریشن موومنٹ کا کردار میر کر

A Belle Medical Arthur Medical Medic

# Courtesy www.pdfbooksfreesek

را مسته های می آنگی ها بگذارای به با دارای که می برد با وارای که این می بدند ۱۳ در در این با سد در در می می در بی را کارک سرک می که بی که را که در بیشتر این با بیشتر با در این می در این می در این با بیشتر با در این می در در می می در این می در در این می در این می در این می در این می در این م در می در این در این می در در این می در این می

ر بیندهای پیشاندگان. روهنیدند بیترکد با بیاداد شد برای وی کند را به کار کی این کارکی افزایش کند مران زیب ( دواق) مین شدند میشهر کند بید بید کی بیدر که دارد انداز بین مودود کی آگر یک مینی کی سواف عام نساند از وی ناس کی جاب سے 28 در میں 1980 که بیار کامین انتراز اولیشش کا کامان اصد شدی ایک انتیاز کو بیدی میسیدیز م

یا محان می برخوشک کے بیگر کان الفاظ مشتوع فی مجاید "آپ برداز مید کان می بادر مدید کان کوده دید می بردانستون که نامه بدان می متلان ان مدید مشتوم کری کوده بنا ساک برداز می بادر می بادر کان می بدار میدان مشاخه است کمی بازگیرای ایک فیل دارد بدر می مواند کان با می مواند می مد کارون می مودی بادر کان کمی می بداید که می محد بداید می بداید می می این کرد ایم مواند کی کدار مجافز کی کار می م

موان کیریشن مودمت کی جائب سے اخباروں بھی ہذ وہ سے سطن انسان نیٹ کے نفاف کیا جائے والا پردینگذرہ دنام کے گل کا تیز کرنے کی ایشیائیل کا صفحات فزان چاہت ہوا۔

پاکستان کی سیاست شما آسے دلائی جدیکیا ال اور جز لی چرز اور کا کردار والعام نوسب نے فیم تاق کی جائیہ سے براے کوم یا حصر سنے کی آئش فی تقور پر کامی بادی تی دائیں ہے مجاور مشارک کامی کار کے خات کے دائیں جائے جائے کا کی تاویہ بیائیج عمرانک کی تری سے بعام جوان بھارتا کہ خواج مکار میں معارف کے خات کے دوران معارف کار اندار کا میں ماہد کار اوران کاروان کو اداران کاروان کے کانسان کا خواج مکارف معارف میں مطارف میں انداز کاروان کے دوران کاروان کی اداران کاروان کی اداران کاروان کی دوران

کیادد آن کا تحقیق کرده ای سلندی والد دور او سر کے لئے جلک جان بند بور کیادد آن کا بھی میں کا جائے کہ اور کا کمان میں ایک دائر سے کے دور مان دور کی میریمان کی ادر کے در میں کا دور کا بھی میں کا دور کی قدر میں کا وقت کی داور کے دور کا فتری کی گئی دادر کے رابع میں خان ک

مدارت کے دوران اُس کونٹر ایراز کرتے اُس کی جگر کی دور کرتی گئی اور اُس کی موشی کے نفاف اُس کا مداراتی مجرفر بیٹ سے جزل بدر کالاز جائز کردیا کیا قدراس کے دورانگانڈ باست موات کافر دی مرکز کرکے ہاں

#### odfhookefree nk ...

گراده کند (دیدگان نصده ال بینت سراک باین اقدار بدیده بنگی نان کا چیشه آند منافد باین آن می اگراده کند دیدگار از کرمه استانه کارگرای کارده که کارد باین بایدگار کرد باید کانواند به پیشود کارگری کارد کارد کارد باین انواز اند سه که کرد کارد کارد کارد کارد و کارد و این کارد از میزان که این کم کرشور در داد کارد در داد کارد داد

ب بوارگرامید این بیش بین کارد کارد بین داده کارد فران که بین واقع برای گیرد ری اند خواردی این می درد برای میزد کرد که برای میزود بین میزد بی میزد میگرد این میزد بین میزد بین میزد بین میزد بین میزد بین میزد بین میزد که میزد از فید میزد که این میزد بین میزد میزد میزد میزد میزد میزد بین میزد میزد بین میزد بین میزد بین میزد بین میزد بین میزد میزد میزد میزد میزد می

# د نيمر عوالل

والی چاہ موقت رکھے کے کارام عی الدی اللہ خان اور تک شیخ کر خدان (سائی مو آخ وہ خوانداندان کرانو بی موجئے کی اکران ڈرکر نے کا مجموع کی اسا دائد خان نے جا مواقعہ خواکر کران کے ملے کئی کرانے - جب کہ بھر شرق میں ایک رکانو کا مواقع کے خام موکر ایوان کے محرک خراج زید کردیا کہا اس کا دوران کران ین کامل قراری آباد در فروی که ایک به ۱۵ کار ۱۵ تاریخ که ک ماقده مارگذاری کانات ۵ کاری ساید می این برای می این می اید داری ۱۵ این داری کاری این این کاری ماریز این می می این این ای مرد برای می این کاری کار این کار ایک داری کار این اماز میرست مال انتاز کاری ساید می وی از کاریز داری این این م

تیری به برام به آنگ و فوله یم شود کا در یک . در مکان ها در اس که در این ساز در این می در در ای می در این در این می می در این م

> . گلا جال سے محال دیا سوں کا دعام کے فیعل براثر پر اور گا۔

### ooksfree.pk<sub>239</sub>

قال كردن كى در شاكل شى يما الركاة كركيم ماد . يقوع 1988 كولۇ 1988 كولۇر بىل . يا تربها لى ماداب سك مادابى " درسد راست شارخان كاردار كان كولۇر قامال كرد مسكن بدر دارد مدين كردونون كاركان روزي كردار كاردار " درسد راست شارخان كاردار كا

# ادغام کافوری روشمل

واف کے نواٹھن نے دیاست ک وہ کا تجہ غرطہ کا ایکن کس کے ماہوں اور مکوسیہ انتخاص نے اس پر چراسکی کا اخبار کیا۔ والی کے ماہوں نے اس فیصلہ پرامنی نے کیا اور مجروالیس نہ کی کامائی کالمؤری اور دیگر اور اور دیگر اور کار

دارک کروس آن دوس واقاعد کے سیکر بخوال میں سندگیری آن وہ بیرانی کا آن کرنے موجود کے مصون کے مواد کہا کا انتخاب کی مواد کا مواد کا انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کی مواد کا انتخاب کے مواد کا انتخاب کے موا کے مواد کا انتخاب کی مواد کہ مواد کا انتخاب کا انتخاب کی مواد کا انتخاب کی مواد کو کا کہ مسائل کا مواد کا کہ مواد کا م

نے میں ہے سے میں ان میں جو ہے۔ رہے کہ گے کہا کہ ان کی جانب سے کا جائیں اوال کے کھی کہ اچاں انہیں نے مار شاہ کا کوارک پر مکون رہے کہ گے کہا ان کی جانب سے کا جائے ہا ہے کہ اس اوال کی روسانے کا کھی میں کہ سے اساسے اس میں اس کے اس میں ایک ب معرفی کر کر تر میں اور کان ای اور ان کے ان کا جماع کی کھی کھی اور اور انتظامی کی کھی کی کھی ہے۔ کہا

ما پس خان نے خوری اس کامیلادا اللہ افغان مکومت نے ان تھی مرحدی ریاستوں موات دو پاور چرا ال سے ادعام پر امثاقی کا کہا ۔ لیک تر بھات نے اس مجمع میں کہا کہ کی مدھنے تک اس ادعام کا کہا کہ چوانگی منافیات سے مشکل ان امام مسرک کا فرانش زیکر ہوں۔ س

ادعام شروال کا کردار ر موال امجي يحد جواب طب ب كرواق صاحب فودكهال كلد دياست موات كراد فام كرف سرواريس. با كيرواري كرنا الر ك ملسله عن افي كوششول كي مقائي وثي كرت بوت والي صاحب كميت وس كر بيرا الناخلا

ر الله كروات ك وكول كوايك آ كالم كي محومت ك لئ تربيت دى جائد . اكرآب لوكول كونتيم وي، مجرأن مع المراجع الم رے ور اور کی غیر تعلیم یافتا آری کی مطاعت کیے کریں گے۔ وہ مزید کہتے ہیں: くっからいいいことをこといいらいちょとかっというけんとうでいるというというと الله و على المراس المرا ے بات جانبہ کے اور ان ساتھ الماری کر کیون اندائی کا انہازے کا این و منا را اول ۔ انگستان على مجى و فرايل در رئيسوں كے اختيارات بر نظر وائي كر رہے جي اور ان بر اور اور ان موت ان كى افاك بر بہت أراد د

العوالات كذريدال مراعات إفاد وللأفاح كرب إلى راس الله عب عي تكران الماؤي في مرحل الرأ بعداً بعد - VLo2Valores Sala n. n والى ما در كار تدار فردوى الى وضاحت آب كرتا ب- جا محرواري ك خاتر ك لي كوشش كرت

بوئ أبير مرط واراك تكي كل مكوت كوت وف كرائ كا آغاز كرنا جائية فعاند كرا يك لمأثثي تم كي مشاور في كوشل يناكر مرف الك تم كى ليمانوتى سے كام لينا۔ ووانكستان كى مثال كي فق توكرنا جائے تھے ليكن مرف فوايوں اور اختیارات فتح کرد نے جمن ایک آئی الر و تکومت متعارف کرانے اوراسیند اختیارات کم کرنے سے اٹا او ک د ہے۔

رئيسوں كى مدتك وہاں كے باوٹاء كى تيں، جس كے اختيارات بہت يسلے كم ك جائے تھے۔ ان كى كاردوائداد تغاوات ری جمی ، انیوں نے لوگوں کوئیم بافتہ بنانے کی کوشش کی ادراس کے ساتھ ساتھ روائی قادت کے والي صاحب بيرون رياست سنة في والسلطاناتيل ساؤ بهت زم اور بالكف الداز سد من في يكن ا في رعايات تعلق ركف والفيلا كالتي ل اورائ فكام سالت دوسيش ووثيد في ثين الاستك وواست موام ساق بت بكى كا قراق مكة تق يكن فودان سان كابات اور د عاجات كي لي زباني يع يعن ك بجائ مرك جنش

#### fbooksfree.pk

ے کرتے ہے۔ ہم افزان دور بیان سابل سے کافائد کے کیچک بڑائے کر بنا والدی کے بدرات پر دیدہ۔ کرفاری اور ایریت کا سلنہ جادی ہار وہ کی کم کی انائد مائوسندہ انواکر کے باطروائی کا توان اور شاہدہ کا پارٹر بات شاسک کے برائز توانگری کے کھا کا توان مائے فران کا کی وفران انواکی میں کے قبار کے۔ والد شاسک کے برائز توانگری کے کھا کو ادامائی کا موان کا مردیت کری کا تھے تھا کہ اگراف انواز کر دیکھ

ہ ملک میں اسٹ کی خم کی ماہد میں جدید ہان مان سال مان سے اور کا رائے ہا ہوا ہوا ہو بھر اندا ہم کا رائے کہ کے می خم کی آدر کی فائد بھر کی کا دورہ فران ہے میں اسٹ کے ہائے اور ہوا مکر ہی اور فور در کا انتخاب میں کا روز کا می کرون کا فران خم رائے کی انتخاب کے مان تھر کو انکر ہی گے۔

يا المساولة وعدة على المداكة المداكة من المداكة المدا

والمساحدة كليدي في المنظمة المستحدة في الأسمال المستحدة المنظمة المستحدة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المن عدد أي المنظمة المستحدة المنظمة المنظمة

ر جرات ال عدد المراقع المراقع

### Courtesy www.pdfbooksfree.ek

در انجار انتصادها والمديد في الدين المديد والمديد المديد المديد

من المدارسية من بالدكان 1888 من المساولات المراسطة والمدارسين من كما تواند من المدارسين من المدارسين المدارسية والمدارسين المدارسين و1880 مدارسين المدارسين المدارسين



مرارات برنامی بادلان فرند که در آنهاد شده مکل درساند ۱۰ این ۱۳۹۵ درسولی بیزی پیش سال بدرگده ای ساخد بیش که فرز "پیدا باراید بیش که مهم آن در او دکر اینین مرارات برنامی سالهای ای بیش بیرمواند بیش به مواند فرز مخوطی که دا کاکرین گروز شده داشد کشای که آن تا کر باشد با ساخت شدید کردن کوشت شدند شده به بیشود ی آن دک

#### Courtesy www.pdfboo

241 دائل کی جا کی اور دوست شران کی جان و دال کافتا کی حاصری جائے کے اللے دیکمیس وال اور زرید بی على معرابط لراكل الخارة المعارضين ، كونسند آف اين الجيرابيد في المياد. برع في أم مواند له «فاكر أم 29». -1014/DSLS

مران زيد مواقى كاسام في كرياست سي محراض سيام لما ما شاكام الماركر في والإمام في برواز الدائد الدان المحاري بذور الشفاق عاد الراوز يدم الحيام المالين ( معنى ) 4 يود 1990 من أن أن أن السياسة و و دريد كالماريد .... الشقاق خاص في موال أن الماري المسائل المركب كي حم يكام ل زراحا في خاصة عادد كار حدثي راسته والتدوان عمامة المساكلات وتيرمسف خان قام عاقاق كريدها ويراس المساعران خاتو كم يقل كالديان أو يكري توكيسية للوركان المقام لروي بيرسف في المناوكية وكالديري بالدرشوري الارمان كارخاد منف كرا تنافي الشاوكون بيناس همي يشرطان تحي بين برير وركز برياسة بالازخاص ومام بيدياس التي راخ كرد معتقل يكن سي معن کافی برخل فیکن سای برگزیری بادی کاری بازی کاری برخود کاری بر مهرى فين فرى فرود و معنف كرم ورواك والمراكز والرائد كالمراكز والمراكز والمر ے وائد آئی کو موفوز اور کے لئے جو البقاء اللی مزورو الے کے لئے استعمروں کے وہ سے محمد میں میں كالأمان المائمين كهاو كالا

الله المراجع والمعالم المراجع المعالم المراجع واكماك أخل يتلاسف في وأوك قادمت كأفحار الريكي ولي كان المتنازكات كريرتان الديد 24 برن 1998 ، در بذريد كل أن كلت كرد ( كور 2000 . غير زىدى كارىيان درىيان كى كى دۇرۇرۇن كالاكتاب دۇرۇرۇن كالى ئىكى تېر ياچا كالارقا ئالاكتاب كى كى والله كروران الرماية وزير كري ويرور والمراسف في ميرز ول كرواد كر الرماية ورك ف ا مان برز م وي وري المان المان من والمان من المان من المان من المام المباب الدائر المان على من المن الم ور مان کافر کر آداره با قامل کیرز و ک کار دان گوا کر کے مشمول کرد کارک کار کار الله الله سا الاري سے وال کاروان سے کہ گیا میں اس کی گر والی عبد اللہ ایک در ای است نے کرزی کم ان ویش افير) بنون نے سرووج ما ب اون کے إدے عمل في مبارت كا اور كيا جي كريائى المحتر إلى الله الله الله الله الله يرك كالكرياق وكرود قار المن المناور المناوكات كرد عادة الدور ورا والدوات والمداور 1998 و كام ال المان فان ، المثلاث كوريًا واشره ، كل كود موات ، 14 حجر 1998 ، حير أخير ، المثلاث كوريًا واشده سود فر خد بروات 6جراه في 1998 دادر: الحراك المستادر 7 اكتر بر 2000 م

يمويذم كالديد شاخيرز ياق كالتاز فراوي عادي والكبس مهاتم ووديد اكتان ابذا الحر كالمنظرات مطب بعدو کازیآرا فردکت دینته دوری محلوجی

گیارہواں باب

#### بعدازادغام

ر باست موات اوروالی کو کر افی 1862 اگست 1969 وکر اناصده افتقام برگیا کیکن اس ملا ند کرون بوشد کی تنظیل کے وقت جرخصوص میشیت دی گئی تھی انگی تک برقرار ہے۔ اُس وقت سے آئی کی وحتا و برات میں اسے جربی انون رکھا کیا ہے۔ اے لوگوں کی مرفق کے بیغز خم نیس کیا جاسکا۔ اس کئے پیضومی میشیت انجی تک تاتم ہے اور بیلا قد صوبی آن زیم انظام تیا کی طاقہ (یا تا کا حصہ۔۔

### ادغام کے اثرات

ر پاست موانہ سے ادعام کے اُن کو دخشانات کا فیصلہ اولی کے تنظیراً فواد طور ذکر پخصر ہے کئی بیال وہ غیر رہائی ہاشدوں کی آراء بیان کرنا دل چھی سے خال نہیں ہوگا۔ دونو ان کا تشاق چارسدہ سے ہے۔ عمیدالولی خان اور پرفشل خالق۔

حیدادی خان کے مطابق ریاست کے دور میں اس والمان قد فری انساف تھا۔ روکوں کی مناسب دکھ بھال تھی اور تیتین کم تجمی ۔ ریاست کی بختون شاخت ، اس کے جینڈ نے پراس کی طاحت اور دیشتر نہاں سرکوری زبان تی۔ آس نے چھورہ کے شرفادہ خان کے تجموعی والی کتافیوں سے کہا کہ پاکستانی تقام محمومت کی برائیں سے دور خولی واقف تیں۔ دیاست مواسات نے آس کا مقالم بھرکومکن تیں۔ آگر ادفاع بھرگیا تو پاکستانی تقام کی تین برائیاں مین خواری و مجموعی اور مکل مجلی مواسات میں واقل بوب کی کی اور فولوں کے وکھوں میں ہے بناہ انسانہ بوبات کا سے انکم بھر فیل خاتی کا اس ملسلہ می کہنا تھا کہ ریاست مواست میں تقد اے اور فیلے انظر وران مقدر سرجے ک اور مخبوا تیل (ب والمیاست کے المیاست کی تعد اے اور والی مقدر سے دوران مقدر سرجے ک

#### آم يت كاخاتمه

ادعام سے اُن اوگوں کی تافید بھی ہوئی جنیں ریاست کے دوران ریاتی تھر اُنون کی والی نیز دی ہیں۔ یا چند اوگوں کی ہے جامر برخ کی کو چیہ جسمانی افغیائی اور اہل حنگات و مصاب کا سامنا کر بڑا تھی ۔ وواک جووال کے بھی شرور ہے جے تھی جگرا تھی کھناف ہو گئے تھی انجیں کائی تکسن نصیب بوئی دو آن میں جگرے دوران کا مسابر کا احوالی مجھوز تھی کر کیا تھے تھے تھی اُنے انگر بھی دیکھر کائیس الھیمان شرور نصیب بوا۔ اے انہوں نے انجی کا مہالی کا کہنا و دوقر آددیا۔

#### سای آزادی

والی کی بیانب سے مختی ضایط: الحاق کی اعتدی کے باوجود پراست میں متر قوانمباردا ہے گیا آورادی کی اور ند ان کی میں میں مورکوری کی اور ان میں کے ساتھ تھی ہا تی مرکز میرول پر سے پایندی میں گئی اور تا آوران کی گار تھا کم اور کم اصول طور پرسرسدادی ہوئے نے تری العابد میں کے کئے کے مطابق دونے ڈالئے کے لئے کش دار میرے کی مابایہ شرائط انتی تختے تھی کہ رہے کہ گوئوں کو بیش ما مسل تقدارات اندا میں کے بعدوہ میں کی جا کہا ہا اس مسبکر انسان کر دانا جائے لگار جب کے دوالی مجموع تھوست میں بہت کم افراد کو انسان تھا جاتا تھا اور اکثر ہے کو دوہ تھی جانور جھا جاتا تھا تھے را تھی ادار میں کس کر میں لیک آز ادبی اب ایک مشخصة میں جگی گی۔

### ملازمتيں

بیطرد یا تی انتظام اور دیم عیدون کے لئے مثالیے کے استخاب ٹیس ہوتے ہے۔ مثالیا انتظام اور میرکوئی تیمنظ مامل قضانہ بنا زمید کے لئے مساوی مواقع ہے نے میں ووران طاؤمت ترقی کے لئے کوئی میکسال نظام وانگی تھا۔ تاہم آفر ریاں برتر قیال اور برخوان محلی اس محران کا مرش پر موقوف تھی۔

اب متابیخ سر کر یک اس دواق کی فردای کا اینتها مقدر یا تی دورش مانزمهرف این کی کوتا والی یکسفی کی وجہ سا طائد سے با توثین دورشنا تھا یک کی رشود دار کے کا خیاز دہ گل اے چکتا پڑسکا تھا۔ یہ معر تحقیقاً تم برگیا دواب حکام درطاز بیمن کو یک ساتھ تھا کہ کے کا سے کہتے تھا تھا کہ گیا۔

## جائيداد كانتحفظ

همدالوددوادر جهان زیب کی طوحوں کے دوران ایک بیزاسندان کی نارائنگلی کی صورت میں جائیداد سے محروی کا قدار کی کوئی ریاست میں جار کا بدخ ام زائد اس سے حمران یا آس کا کوئی سنظورانقرار فی جائیداد سے حمود م کرشکا قدار فیج کو خان کے مطابق سے سب اب خم جو گیا۔ اب کوئی حکمران مجی شائد کی کوجائیداد سے حمود م کرشکا ہے اور شدی موان سے باہرافال سکتا ہے۔

## سوات پرافغانستان کے دعویٰ پرایک ضرب

## انتشاراور بيقيني

اد خام کا اطان 28 جمال 1969 مُرّدها مُري رئيس بر آل دورسان (اتتحال) مُسابله قانون 1969 ، كا اجراء 15 المست 1969 مُردها سال كي تقرق بينوان تحم ان استخال ها نُصَفِّر كرد يره يُروز من كما كما كما "اس خاميلة فوق كرد به كما أنت كم بعدال بيري كما قون مشابله مرادها خاطات يا بالت كما ادورات كما قاند ب

(الف) مم احت شده طاق (دیر: چرآل ادموات) شن سے برایک کا عمر الن اپ انتقادات برگر درا دلتم کرد ساورہ قام مطالب جرکام برائی آقاق ساز ادارہ سکاف آتے ہیں پائٹ طاق کی انتقاد سے سختش ہیں ان کے بڑے شدی دہ کوئی کارورائی ترکرے۔

(ب) انتقرات الدوطان شم کا کارد (الف ) می دادد یا گیا ہے جمعی بین مذابط افون ایک اور بدے بیا وکد مداوا اعلاق میں سے کا کا محرال گل در آمد کہ اقدام سو بالی خوک کا موال اور بدایت سے طاق آن کا مقر کر روہ افر افرائی کیا انتقار بھی اس موال عمل اور کا بھی اس کا مرکبات کا انتقاد کیا ہے۔ اس کے باوجود کی کوئی افرائی کی بالا انتقرارات کو افزائی کے افغارات و دفاک تسرانی اور نے کے لئے مقر دئیں کما کمی 16 اور کا کوئی افرائی کا انتقارات کا تو کا کہ کا کمی کا کہ تھے میں کہ کا تھے کا میادی ہوا۔

'' مغرفی پاکستان کی مکورے بیٹونی خاکرڈ وزیون سے کشتر گاہ تقریبار ہے تھرائش کرنا ہے کہ دسمبر واکی کھوسے کی مجال اور جارے کے مثالی دونری اعترائی استشارات نے اور خاک شدر انجام ہونا خور ماکر ارسے پر کسال مشابلات کا فواق کے بھی میلے ان مہرات شدہ علاق کے محرال استشاراکرتے نے پارائیام ہیسے تھے۔''

اس طرح ادغام کے اطلاع نے دوردور تک آیک انتخاراد ارائیس کی تک کیفیت پیدا کردی ادر موات پر بے شخص کی ساید چارتری تک دولی صاحب نے اپنے مرکان رافعا کشد کی اداشگل بخرردی تکون اُن کی جگر کوئی ایسا با انتخار مخص می موجود در قداعی این دولیا تھا کہ اُن کے اور انتخاب کا سال کی داعام کی ایجس کا مشارحے سادہ کا مجا اطلاع ک آئندہ مکورٹ سے لئے مناصب شعوبے بندی اور اس کے اواقع بدت اُن کا اعدازہ اُنگا کے افغیر کردیا کمیا تھا۔ اس کے بعد بھری کافی متی بڑا سے اور متاز عد فیرت کی ساتھ آئے۔

## ملازمتون كامشكل مسئله

خابط کانون ا آف 1969ء کے تحت ریاست سوات کے سائن طا: بین عکومت مغربی پاکستان کے طاز میں بڑائے گئے جیسا کر اس خابط کی ایک شق کی و کی شق بینوان سابقہ ریا شوں کے طاز مین کی طاز موس کا

تادلہ میں بان کیا گیا ہے۔

"، وقام افر اوبرکداس خابلا کے آغاز سے آگواکو کئی جی کا بدوابطان مست رکھتے تھے۔ اس میں وحالان مجکی شال بین جواک وادان قائم رکھے کے لئے موجود فوج کے ملازم میں اور مراوت شدہ علاقوں کی انتظامیہ سے تحت خد ملت بجالار ہے تھے۔ ان مسہ کو منابلا کے ان گوہونے نے مسئل کی یاکمتان کے ملازم کردان جا بابات گا۔"

ليكن آنے والى ذيلى شق (2) ميں اے مشروط كرديا كيا تھا۔

" بادهر، برکدهٔ دن مدامله تم باده این آده آق به بالازست کی شده شراطان کے خان کیرن ندیوں مجرکی و دارگ آن کا موالٹ ( 1 ) بی دیا کیا ہے ان کی طازحوں کے بارے بمی موبل نکومت بھے شراطا کا دیے کر مگل ہے تھی کا اطار آن ان بردھا : "

طاز میں کی طاز حول کی بیٹ بد لے اور سے قوائیں رفعوایا کی تکلیل اور نیا مدیار منا نے سے پہلے می او پی کشومواں نے 9 فوہو 1970 کو پاکستانی قانون کو آڑھا کو تلک خشوں میں مختلف مجدوں پہنچنات طاز میں کی ایک بری تعداد کو جزار نیا کرکرویا کیا ہے کہ واقوائی کر باشد منا کر پاکستانی قوائین سکسطائی بیٹنی اور دیگروا ند کے اس کمین کے گئی خش کروم کردیا گیا ہے کہوائی کو بخرک واصاحب ویہ کسان کی طازمتوں سے حجوم کردیا گیا۔ ایس سے کچھ بیٹی فان کی انون بیٹنی دھائی کے کہوائی کا جزار کیا جا با تھا جزکہ کا دعام کے دور آن کے کہائی تھیں۔

مرکاری فاد تماکومو با اُن تنظیم میں کمیا نے عمل انجر بداکول میں فوف اور بیٹین کھیل گئے۔ کی را بط کا یہ کہا اوکل کئے خاکر محکومت نے اسکول، کا کئے «بیتال اور و تبغیر میں کوانو اپنیہ بقید میں لے لیا ہے میں ان مجبوں پہ طاز مت کرنے والوں کو انگلی پاکستانی مشلم تیس کیا گیا ہے۔ میں کھیا مرکاری ادادوں عمل پرائیج ہے۔ اما تڈو ضد اے انجام و صد ہے بین چرکم تام مشتقی اعموان کی خال نے دوری ہے۔

1971ء میں مندود ڈیل اظلام ٹا سے کہ دامید کم جودی 1971ء سے مابقد رہا تی طاد میں کو صوبائی طازموں میں شال کر لیا گیا۔ دیکھے اطلاع نا سرنبر کی انٹی داوائی دائی ڈیلو ایسے ہی 17۔701، 17ماریخ 10/1011971 کا چیداگراف 11۔ کیکن سب رہائی طاد میں کو حوبائی طاونتوں میں جذب فیمی کیا گیا تھا۔ ایسا کرنے شرحائے گھرکھے کھوکھ خواصت اور بہت مول کو جزی ان بائزگرد پاگیا اور تمی کا کھوٹوں میں جذب کیا گیاان کی دوجہ خدی کا حرکھ نے میں تا تحریسان کا حزیر پر بیٹائی عمل جناگرد پاگیا۔

مابقد یا تی المادمول کوم جوده سکرماتھ ماتھ منز چوفق آم بھولیات اور دوایات و پینے کی کیتین وحانیاں لفاط ٹابت ہوگں۔ آنہوں نے اپنے مفاوات کے تخفظ کے کے گفتی حم کی انتخبین قائم کیس۔ ان تمام انجمنوں کو ایک پیسٹ فائم کے تحق الام متحدہ جد جد کے لئے موات ایم بھائز الدوی اینٹن قائم کی گی۔ جلوی فکا لے کئے ۔ امتی تم کی ک 'یا۔۔ پاکی معینا نے فائمئز دومک مارچ کیا۔

#### نياؤ هانچه،نئ طرزا نظامياور شكايات

سمات کے باشعد الکران عاص کی بعد یاڈا حالیے ادری طرز انتظامیے کا ہیں ہے ہیں۔ ہوست مال سے گذرنا میں کا ایک میں ہ پڑا ۔ فرکر شائ کی ایک بی تنظیم آم موجود ہو جمال جا اور بھر کی سال سے تھے کا محرک نے گئی میکن اس نے وجود میں سا مسائل کی شداد کو تک ساتھ کہ یا اسٹی تھی اس سے کھر کڑی ادر موم بائی کرفت اور انقیارات کی دو ہے اس کے احتیار کی موجود اس کے احتیار کی موجود ہے اس کے احتیار کی موجود ہے احتیار کی موجود ہے احتیار کی موجود ہے گئی تھی اس کے احتیار کی موجود ہے گئی تھا ہے کہ دو تھی موجود ہے احتیار کی احتیار کی موجود ہے احتیار کی موجود ہے احتیار کی موجود ہے احتیار کی موجود ہے احتیار کی احتیار کی موجود ہے احتیار کی موجود ہے موجود ہے موجود ہے احتیار کی احتیار کی موجود ہے احتیار کی موجود ہے موجود ہے موجود ہے موجود ہے موجود ہے موجود ہے احتیار کی موجود ہے موجود ہے موجود ہے موجود ہے موجود ہے موجود ہے احتیار کی موجود ہے احتیار ہے موجود ہ

نینجاً برطرف و تا پیانی مدد مرجحندا بیلے سے بڑھ کر رونوانی سیدانسانی اور قدر تی رسال کا تکل ما اظهراً نے ذکا کہ لوگوں ملی طعمہ پیدا ایوا الکھوں میں جوالیہ نیک مقصد کے لئے طوس کے ماتھ آمریت کے خلاف سرگرم رہے تھے اور دوسال کے اندراندرانہوں نے آواز اخانی شروع کردی سنتان مائی کل (جرکا امریت خالف مم کی معب اقراب نے تعلق رکھتے تھے ) کی قوات بھی ایک دوف نے جرائ سیران کے خلاف شعبہ جائی کا دروائی کے سرکاری دورہ کے دوران انجی ایک ایک باوراث شیخ گئی ۔ یودورہ وورشیخرا اشران کے خلاف شعبہ جائی کا دروائی کے سلسلہ میں کررے تھے مرکی تشخیص میں تاز وجسش میوا کھیے ہے اس باوراث شدی میں جائے گئی ہے۔

موجوده الناجيات يا مي هزال جودول يا وجودات المين المستول موتول المستول جود المستول وموقع من مستحد من بديد. تربيق جارى ب يتكوره ك كفرار المي آب ما منعوبه المح كندر بأورب بازار مي مروان تيم سه كفائش الماب ب مالان كه ما القدر كاست ينكم وال كاثير كه كفرانش منداد كول كويم بدات وسدوك كي ..."

ای طرح پروفیر عمیدانوا مده فان چرک پسیله این زیاد، خالدنا مراودایوا طارق کے ۲ مرسے کھیا کرتے ہے اور چنبوں نے اس سے پسیلم آمریت کے خلاف موات زیاد بھرارہ کے موان سے ایک مضمون کھیا تھا۔ انہوں نے بھی ادخام کے بعد ٹی افقامے کی پیکا گئی اولے دور ہوارہ موات کی افسون کے صورت حال کا دما دایا۔ انہوں نے اوگوں کی شابلات کو چھڑنا تات و ہے۔ ''یہ موات ہے 'اورانیم کھوم سے دب سرارتا الدین خان مبنوں نے آمریت کے خان کھکوم سے ہے اواواز میٹری پروائٹ کی ماہنوں نے کی اس موضوع پران خوانات کے تھے تھا،''خم شدہ وقائم درمانتوں کے مسائل اور نوات مال کے تک میں ''

ایم ایس انور نے کئی وفو و ہے ملا قاتیں کر کے اور اپنے سامنے پیش کردہ یا دواشتوں، پیفلٹول اور خطو یا کا

جائزہ لینے کے بعد صورت حال کوا خصار کے ساتھ یوں بیان کیا۔

'' پرواز فر بسید کردوان برداست کیاده این طور پرخولی اکتوان با بعد نام برد مدسک ما توان این این برد مدسک ما توان به چار خریش برداری این اطالب کیاده افزار که با ما مداری که با با با فران که این اطالب کا برداد به کار به بدات فر مداری کیارش دوان که با مواد که با که ما که که که از که با که با که ب اولار کرند کی نام با مواد که با که که با که که که با که که با که با که که که که که که با که که که که که که که

افسوس کیا ہے بیٹمی کرمسو بانی توکر شائل نے انجامی افور کیا بیان کردو شکایا سے کا از اگر نے کے لئے قدم اٹھانے نے بہ جائے اس پرامترا مشات سے کہ اس نے وقود سے ملاقات کیوں کی اور ان کی درخواشش کیوں وسول کیم ۔

ریائی دور میں دفتر میں مرتم فیتہ نہ ہوئے کہ دیسے سامالات بہت جلونمنائے جاتے تھے اور ترقائی کا موادر منصوبے مقری ووقت میں ممکس کر لئے جاتے تھے۔ اب فیصلہ سازی منصوبے بندی، فندکھنٹی کرنے اور اس کی ادار نگی کے سام سے امتحامات سامات سے مرکز کا اور صوبائی مکومتوں کو تنقش بورگئے تھے۔ ڈپٹی کششوسوات ارشدہ فاردوق ریا ہی وور اور بھدا زریاست دور کی تنظیم اس وقت کے والی اور اب اس کی جگہ لینے والے کے اعتمارات کا مواد شرکر تے بور سے کہتا ہے کہ

"، باست مواند خالا دعام تأی مدال بیطی بودار مانید داده کاف به یک جادیا، مرخم اعز ان بودگران می گفت می بیشیط برید جارو باشد نیج اورکار آن آن کام مجمل کا کاشید شد. بدار و فی گفتران کارگزاری کارگزاری آن مرسکند ساگزاری کے باک آستے ہیں۔ بھران کی کے بال ان سک مسائل کا از الدکرنے اور ان سک فائدے سے منصوبے تاد کرنے کے لئے ومال سے موجد دیں۔"

یے پنظمین کے لئے از فوالڈ المات کرنے کا داہ میں بیٹنا کچھ آق نی رکاؤ ٹی سائل تیس کیل اپنی برطانو ی فرآ ادیل آر بیٹ ادرسوی نے انہی تر قبال مصوبوں یا سوات کی تجمول تر آئے کے بالکل بہرا بنادیا تھا۔ وہ اگر چاہتے آئے بیٹنلے کار آئے کے لئے مورائی ادرسوکر کی مکوسٹ سے اپنے تھا کے دور پراؤ بھوکڑ کر ہے تھے۔ بیانا کم کرنے تمیں وہری طرح ناکام رہ بلکہ طاکنڈ اورٹ کے پیلے کششر بیر میرسمین نے بیٹر کر پاک کا ا سوات میں مزید کی ترقیاتی کام کی شودرے نبیں ہے۔ یہاں پہلے می شرورت سے زیادہ کام ہو بچے ہیں۔ ہمارا کام اب مرف آئیس برقر اردکھنا ہے۔'

اس موقا ادوطروش کی وجہ سے مزید گل ترقیق کام تر آیا بعث مرکوں ادد دکھ مزود ترقیق کام من کی معامب دکیے بھال مجی کرگئی مصرف کامنٹ بولٹ مہتری کے بچھ آنے سے امیدوں کو کمٹنی مرکز بولٹ فارویک بھتر زندگی کا آغاز ہوئے کی جگیرموات کیا۔ امرکز کمائی میں گرچا ہے۔ مصروب حال برگانا ہے این ہم تی کھیا گئی۔ گرچا ہے۔ مصروب حال برگانا ہے این ہم تی کھیا گئی۔

یے بوئی اتحام کا کسرماری آبادی ایک حم سے معدسے در بار دوگری پیلے غیر موادی کارگری فیل قانونی مرکز میوں سے دو کئے کے کے بیماں ہے کے لئے توجی منابعیت دی باقی می سخر ان باری مہدی اجازت کے بغیر آئیمی میں ان ذکت کے اس ان شائیمی تھی۔ جا جازت بہت ہی خاص موروس میں دی جاتی تھی۔ میاں کار دبار کرنے باسمت لگ نے کے لئے می خانت درکارتی۔

وال کی اجازت کے بخیر سمانت کی مورون کی غیر سواتی افزاد سے خادی مور می گئی۔ مورشی سوانت بے بغیر رابداری کے ٹیمن جاسمن تی محموق کی مطابق کی فوش سے جانے کے لئے مجلی رابداری درکارتھی ۔ یہا ہے، مثالی اور فیر مثالی دروؤں حمر کے بائش عوران پرانگر ہوئی تھی۔ ساہداری کا درحانت کیکسال شرق سے ٹیمن تھی۔ سوانت سے مورون کی سمانگ ردد کے کو فوش سے می مشاشتی ان جائی تھی۔۔

ا دخام کر ساتھ می ان پاند بی ادامیاز ت نا سے لیٹا کاسلے تھر بڑائے کی فیر ہواتی سوان میں اس کے جس کی وجہ سے طاقت کے ڈھائچ میں تاریم کی ٹیمیرا تی بکٹر سائل نے تعم پائے آبادی میں تیجو ک سے ہو سے اصافہ اور چکارہ اور اس کے مضافات میں تیز اور فیجر کی مشعوب کے پہلے اور نے ساتھ کہ کو کس اور انڈاک میکی ہے۔ عدد ہاؤ بر حادثیا ہے ملک کے جر طرف سے لوگوں کی آند نے زممان کی تجوں میں ہے تنا شراعت کردیا اور مراز تا الدین فیاں کے مطابق سائرہ ہے دور کی برائی رہاتھ کا تعمان ہفت میں کران ممال ہے ہے ہوگیا۔

#### ملکیت زمین کے تنازعات

توقف اوگوری کا طرف سے اس بات کی سفارش کے اوجود دالی صاحب نے بعد پر فضوط پر بندو دوستا دامائش کا کا متربس کیا ۔ ای کا چنچے قتل کے اور شام کے بعد رشن کی مکلیت پر جھڑسے شروع کا ویک عیدی کا دیشتی شامل کا کا ناز اور کیر طاق تورفوانی کے بزور یا کسی اور طرح سے قبضہ میں کے لی تھی وانہ کا تی از مینوان کا قبضہ والیک لینے سے لئے کرششیں شروع کر رہی ۔ یکھ نے دانوں میں دونوائٹی داوائر دیں۔ گروی بردا کو ویٹر تواردیں تھے ادرائ خاص نب کی دیو سے ملک ہے ۔ یک میں کاروری تھے ، ان برائی الکیت کا داؤی کر دیا بگر دواؤگ جنہوں نے اپنی از ش نفروں سے شدید بائر میں زمیوں پر دوکام کرتے تھے ، ان پرائی الکیت کا داؤی کر دیا بگر دواؤگ جنہوں نے اپنی از شیر کاری تھی سے بعض نے یہ کر کرکے ہاں سے ضورت حال سے مدتیج بروگی اور تسام کے تیجہ میں جائی اور بالی تشدیل نے مال مارز شروع کے ۔ اس تمام سے صورت حال ہے مدتیج بروگی اور تسام کے تیجہ میں جائی اور بالی تشدیل نے مال سائر شروع کاروری

اس برانی کیفیت سے نظف کے لئے شال مغربی سرمدی صوبہ کی تکومت نے آمتور 1970ء میں اطلاع کا عاشیہ بند 1970ء میں اطلاع کا عاشیہ بند 1960ء میں اطلاع کا عاشیہ 1960ء میں اطلاع کا عاشیہ 1960ء میں دور کیفیت سوام کر ہے۔ جس کا کا ہم آن مشل موات میں ذیکی اطلاک کے مسلسلہ میں سرا فائٹ والے ایک بکیت اور کیفیت سوام کر ہے۔ خصوصاً (الف) والی اور ہے ڈگل کے گئے والی بدارادر (پ) زمینداراور جارتین (الف) تھم کے کیموں کی تعداد 469 تھی جب کہ راب احم کے کیموں کی تعداد 20 تھی کیمیشن نے اپنی دیورت محموصت کو تیش کردی۔ اور وحالا دیکی صورت میں کمین کے آن اور کان کو تائی کو بیار شاش ہے کے اجلاس میں عاشر ہونا تھا

"گیش نے پروکن کا فرائم کردہ تھوں کی در تی نئی ہوں کور نم ہا زدوا ہے۔ پیک این کی وقت طلب کا مرقا پور سے میں د خوابان مہار سے دیا گیا ہے۔ اس موطر پر برسائر کی مہا بالگریخ اس مولک پار کرنزی کم پر کی ادبیا انتظام ادارہ سے کرائم مسکوں ٹیس بھا۔ عدوان نرمی ایسا کو کھ تم مؤتا زماعت کی بھار کہ دورادہ کھول و سے کا۔ اس کے سے صدا بھر ہے کہ یم کیٹوٹی کی ساری سفارٹ سے آگری اور کار نے کے کے اپنا ہی منامی "

ال سلد عمد نزید بیر تو یک ایک که موسد کا طرف سے قانونی فیصلدادرا میں کے اعلان کے بوراس پر مکل عمل درآ ما انتخاباً ایم بوگالہ اس کے اس باب کہ بیٹر ک کے بھر کر تا بھا اور نفید شردہ قاز جات کے سلدیس از رقد تشیش کی اجازت کی صورت ندی جائے جمل اس سندیس اس کسندگل درآ یہ دی کا قلید اور اور شدے تھے ہی ری اس کا خذی منظوری اس پڑ دھیقت مگل درآ ہدے یا فکل فخلف چیز تھی۔ یہ قانونی فیصلداور بورٹ ہے تھے ہی ری اس کے کار اس پر بیٹیست جموئی مل دار کہ دیوری

جنگلات کی سے در لیغ کٹائی بنگلت کی منصوب بندنارواکٹائی کا کام رہائی وروی میں شروع بوگلات در

# تحريك بحالنى رياست

## انظامیہ کے لئے پیچید گیاں

ڈیٹ گھٹر ہوا سے 1972ء میں اضافی جیرید گیوں پر بھٹ کرتے ہوئے تایا۔ '' سراے مدیوں کا موال کا 1972ء کے جھائی گلاوی کا آد فی جمان کے دھندی اضافہ کا صافہ موالہ پانس موکوکا کی جوری تھا ہم ہڑ خانداد کی اور بچر این کم خواہد پر تیفیدیٹس جی سائل کا موجودہ موسدے طالب مواحات پانٹ بیٹرکھ مائی دیاست اور اکر ایم رکاریا تھی کرنے کا موش کو انجام کی آفید

## معيارتعليم كازوال

سلام اورا ساتھ و پھم رہندا کا گری پائیداں بنے سیدائشہ اور تشکی اداروں کی مجوئی نشااد نام کے بعد کی نشااد نام کے بعد کی نشااد نام کے بعد بران زیب کا کی سکام اے آگی کا اس شم بائے کے لیے بھارت زیب کا کی سکام اے آگی کا اس شم بائے کے لیے بھارت کے ایک مطالب کر دیا۔ طلاع میں کن کہ جانب سے جری کے بہت کا میں کا بھارت کی بھارت کے بھارت کی کا میں کہ اس کے بھارت کی کہ بھارت کی کہ بھارت کی کہ میں کہ اس کے اس کے بھارت کی کہ بھارت کے کہ موادیا کی کا میں کہ بھارت کی کہ بھارت کی کہ بھارت کی کہ بھارت کی کہ بھارت کے اس کے بھارت کی کہ بھارت کے بھارت کی کہ بھارت کے بھارت کی کہ بھارت کے کہ جمال مشکل کی کہ بھارت کے بھارت کے بھارت کی بھارت کے بھارت کی کہ بھارت کے بھارت کی کہ بھارت کے بھارت کی کہ بھارت کے بھارت کی بھارت کی کہ بھارت کے بھارت کی بھارت کے بھارت کی کہ بھارت کے بھارت کی بھارت کی کہ بھارت کے بھارت کی انہوں کو بھارت کے بھارت کی کہ بھارت کی بھارت کے بھارت کی کہ بھارت کے بھارت کی کہ بھارت کی بھارت کے بھارت کی کہ بھارت کی بھارت کی بھارت کی بھارت کے بھارت کی کہ بھارت کے بھارت کی بھارت کے بھارت کی بھارت کے بھارت کی بھارت کی بھارت کے بھارت کے بھارت کی بھارت کے بھارت کی بھارت کے بھارت کے بھارت کی بھارت کے بھارت کی بھارت کی بھارت کی بھارت کی بھارت کے بھارت کی بھارت ک

#### معاشى پېلو

منا ٹی تناویزنگر سے ریاست موات سے تھرانوں کا کردارہ ٹائی آتو بیٹے ٹیمن رہا۔ اسلم آفٹری نے ادخا م کے املان کے بودکہا تھا کہ آئے ہادی جاری کا معرف میہا و دورے۔ اسل چیت تب نصیب ہوگی ہرس موات سے کہ گول کو فریت نے تھا نہ حالمی ہوگی ۔ میکن جیت کا پیرفران خوالب عمل خوالب تک رہا۔ اس متقدد سے تصول کے لئے تھوسیے پاکستان نے کھی کوئی شجیدہ حمر کے اقدامات ٹیمن سے۔

اد خام کا فردی تیجہ لوگوں کے گئے زیادہ شبت خابت ٹیمی ہوا۔ سابقہ رہا تی طاز میں کے ایک حصر کویٹش کے فوائد کے ابنچہ جری طور پر رہا گڑ کردیا گیا۔ آٹ ذالے برسوں میں سوات کی رہا تی سلیط کوئٹی درام پر برم کردیا گیا - مسلم بڑتا لوں اور ملمئی بندہ جانے اور تاز عامت ہے مصوفی رسٹی کیڑھے کی مصوف بری طرح مزاج ہوئی جس ے وہال کام کرنے والے مودود ہے دوڈگاریو گئے۔ الیہ تما اور ان موارشین اور فریب طبقہ پر سخت پائندیاں شخ بعد نے انتہاں ایم سرخی ہے دوڈ کی کار نے محراج کے۔

### عدالتي يبلو

ادعًام بي بيلم يضلم منصفان بول ياند بول يكن بهت جلد بوجاتے تھے۔ فريقين كوندتو غير ضرورى اخراجات

کرنے پڑتے تھے اور شدی انجیس مقدمہ بازی میں امرائز بنا فی پڑتی ہی اور فیصل پر مناسب ادر کھل طور پر گل روآ مدکیا جاتا تھا ۔ 1969 میں شمانید ایک تیجہ میں مرت بے تیجہ کی آئی کر عشر ان سے اعتمارات اور و کا اُنفر ختم کر سے ان کہت ہو اُن کھومت کی جانب ہے انتقار رہائے جائے واکے کی تنفس انشر یا ادار و کوموز پر واکم کا کھی قام ساجہ تھ آئی دخواجا جوں سے تون برقر دور ہے۔

اس سے انتظاراد در پیشنی کی کیفیت پر ایونگ اس کے کر یا قاعد دادر پر مرتب شدہ بھل میں آوا نمین د خوابط کا ایسا کوئی مجموم موجود تھیں تھا۔ یہ بات انتقای میں حداثی الغران کے باتھے میں چھرود دیک تھی کر دوا پنی معمالیہ دادر مثل کے مطابق ودائ<sup>22</sup> کی قریف اور وجید کریں۔ اس کے 1971 و کے قروع میں ایک انجمس کی تشکیل ہوئی جس کا میں انسطان کے مکار کے اور انسان کا میں انسان کے انسان کے انسان کے انسان کے انسان کے انسان کے

پورے ملاکنڈ ورچن کے لئے آئی۔ سٹن مداات قائم کا گی اور 1972ء کے رکھیٹس ا، جمرے میں 1972 1972ء ، کے ذربعہ لیکل کورشنے آرڈی ٹیٹ میں 1972ء کو موات تک بڑھار یا گیا۔ اسلان جمہور یا آئی کی وف معرفی کی میں مجبوری آئی عاقد قبات کے بارے میں بیان کیا گیا کر (الف) (انا) 'سابقہ ریا تشکل اسب ، جرال ، دیرالور موات: (ب''مو بی کی زیرانظام تباکل عاقد جات'' کا مطلب ہے (ان) چڑال ، دیرالور ات (جم شم کالام شائل ہے ) کے اعظام ''اس طرح کہا بارمو بی کرنے انظام تبائی عاقد جات (پائی) کی تشکیل اور کمل وضا ہے۔ گئی۔ اس طرح موزی شیل والا ڈالہ (جزا) کی جائب سے مشتر کا کنڈ ڈوچن کو فیش کیا گیا کیا کھا کنڈ ڈوچ ن کو کہمی اعام

عبوری آئین کا دفعہ 261 کے تحت میدیان کیا گیا کہ (1) اس آئین کے دائر دکاریا اس آئین شن تغریض کر دو اختیار کے تحت ، وفاق کا انتقالی اختیار مرکز کے زیم انتقال کا ا هنار مور کے زیانظام جاتی طاقہ جائے ہاں کے بعد والی فرائشوں کے 7 تھے بھی کا قانون وا ارزی نس وغیر کا کہا تھ جائے کہ تھے اور پر برم کورٹ اور ہائی کورٹ کے دائر واقعیار کی قوستی کے سلسلے عمل وارکار طریق کارکی تھیا ہے، جان کی تھی ا

ان الدامات سے عام توکوں کی شکایات کا از الدامان جیہ ہے شاہر مناکا کہ اس برخت ساتوں عمر اس بھی رواج کا غلیہ بھی اس کی کئی مرح ہے کر روش کل موروزیری کی بلا ہے اصطلاع تی تجروان کی ادر مجم کی سے دیا افیا اور فوجواری معالمان کی باکل صاف مدیدی کئی ٹیری تھی جس کی جیہ ہے اس ایا بام کوئی مقاصد کے کئے استعمال کیا جاتا تھا۔ مزود دوں نے مطالب کیا کرزوان اور ایک ہی تھ ذکہ کا جائے ۔ مطالب کا کروان تا بھی کیا کتافی آو انڈیکو کا خذکہ کا جائے۔

1973ء میں 1970ء ماصدارتی خم نمبر 1978ء کا بدائل کا دست اندیم بر کا کار سات آت پاکستان کے دائرہ احتیار کو 9 فروری 1973ء میں 1978ء کے اسکالا کے تحت تو سخ ان کا گیا۔ اسلامی مجبور پاکستان کے 1973ء کے میں کار دند 247 کی فیلی دند 7 کے سطا بات

" دیریم کارد نده در دی بالی کارد را ۲ کس کرفت این داد کارد انتخار کابی کا حافر و سی استعمال کرسے 4 - جب شک ... (باد کهان ) کی آن ان کے ذریعے اے افتیار در حد ب به شرط یک میدافد کی میرید کی میرید کارکدند اور بالی کارد سا ک این داد مانتخدار میں ترکسی میرکد بی کاروائی عافر و کے تقال سے ایس و کسے کام آثا از سے پیلے استعمال کیا جاچا ہے

177 بر بل 1974 دکر کیلیستان آند 1974 ، سکند ربید سرالادر کینفدها تو ما تام موسد جدنی پائی قرائی کی توجع کے ذریعے لیا گلا: علی الحک ، 1940 ، (1940 ، گا: یک X)، شال عفر کی سرصد کو موجک کراید داری سے حفات ایک ، 1950 ، (1این ذبیر ایف کیا 1950 ، گا! یک XXX)، معرفی پاکستان سول کرائی آزادی نیشن ، 1962 ، (ڈبیلے کیا کا 1962 ، کا آزادی نیشن ۱۱۱ )، گوز آف سول پر پر بجرز، 1968 ، کرائی آزادی کا کے کا با معرفی پاکستان کیند رمینی از گلا کے کا الاکما آف 1967 ، ایک 1974 ، کہ کیلئن آنا کے ذبیر 20 کا کہ 1977 ، کو 35 وز این کومار ساب سے تر سے درگائی۔

کی اس کس نمری کا پند کی 1955ء کسر کی گواش ا، پانا فرجدادی 16 نود (دخوسی آنا نمی) رکھ کیش ( سے اللہ ما نواز کا فی اطور نا فذکر دیا کی) اور 1975ء کا رکھ کیش اا، پانا مول پر پر کر (انتیک پر دونزن رکھ کیش 26۔ بھارتی 1975ء متی ہے موٹ شائع کردیا کیا اور ممر سیسکش 23 مدیا ہما کیا کہ سال ما برخ سے نا فذا ممل انسور ہو گا جو مکومت ( صوبہ موحد کی مکومت ) مرکادی گزشت شما اس کے لئے متر کر درے گی و کا رہے 6 17 و کا رہے 1976ء کو 1975ء 1976ء کی سال کھاندی کا سال کے لئے متر کر درے گی ہے 1976ء کو 1975ء کی سال کھاندی کا سال کے لئے متر کر درے گی ہے 1976ء کو 1976ء کی گھاندی کا سال کھاندی کا سال کھاندی کا دیا تھا تھا کہ درخ 1976ء کی گھاندی کا سال کھاندی کا سال کھاندی کا درخ 1976ء کی گھاندی کا سال کھاندی کا سال کھاندی کا سال کھاندی کھاندی کی کھاندی کھاندی کھاندی کے متاز کی کھاندی کھاندی کھاندی کے انسان کھاندی کے کہ کھاندی کھ

اسلانی جمیورید پاکستان کے 1973 رکم آئی کی دفتہ 31176 کے گئے تعدید کا انتظام سے سلا صدہ کیا جانا لاز کی تھا۔ جب 1985 و ممی دزیراتھم پاکستان تحد خان جزیجے نے ایر جشنی خم کی قرقر مجھوڑ بھراں نے پانا رکھائیشٹو کو چیار ہائی کارسند میں بھٹی کرریا ہے چاد ہائی کورٹ کی کے ناز کا فیاری کی دار چی سال کا میں میں میں ا جمہور بے پاکستان کی آئی کی دفتہ 25 کے مختلاف قرار درے دیا۔ اس طمر رتی حام طور پر جانے جائے دائے یا تا رکھائیشٹو غیر مؤر تر میں گئے۔

مویہ مرور کی حکومت نے اس فیصلہ کے خلاف میریم کورٹ میں درخواشیں وائز کیس ۔ جنہیں 12 فرور کی 1994 کو معظم ادائی کی افزاجات خارج کردیا گیا۔

لاز آمر مورد مدائن کارروائیوں، فیر خر دری تا تیل پرداشت افزابیات، وشوق دروان کا ظلط استعمال اور پائا قوائی کا دروائیوں، فیر خر دری تا تیل پرداشت افزابیات و بیشتر و برا اور وفت کردیا تھا۔
ارتفاق ملٹے بریم کورٹ کے بیشلے کو اپنے الاکھردوانشیارات کے طاف ایک خرب بجو کرا تا ذکر کا تا استعمال انتخابی کا مستعمال انتخابی کا برا شکل استعمال کا دوائیت التی استعمال کا دوائیت کا انتخابی کا با سکتا ۔
اختر است کر بیمانا چاہئے تھے ۔ آئیوں انتخابی کی خرا مسلم کا دوائیت کا دوائیت کا دوائیت کا می دوائیت کا دوائیت کار دوائیت کا د

جون 1971ء میں دانی کل نے کہا تھا کہ سوات کے تمام ساکل کاعل اسلامی شریعت کے نفاذ میں ممکن

ہے۔ یہ باس کے دوگوں سے مزاع کے باقل مطابق ہے۔ سواے کے سائل کے مل کی اس کلیدی کا بہلا خیال مراح الدین خان نے 1949ء دی جن کی گا قائب انہوں نے مزاعہ کے حکران سے شریعے تافذ کرنے کا مطالب کیا قالہ اس کے نفاذ شریعے کے مطالبہ می مکارکے کا الزائد اور کو کا کہ وہا جا مکتا ہے قود صوران الدین خان الدور افی کل جن جنیوں نے مدلی تھے ہے جب چہلے مطالبے بیش کیا تھا۔ جائم تین کے تنظیمان کیا گیا ہے فرق کردیے ہے جہلے دونوں کی تجاہد کا کارڈ وکار بارے موامل کے ملاقوں تک مودوقا جب کرتیم رے گا تو کیا کہا کا کیا ہے طاکنڈ ڈو دیٹون ادر شکل کم جان کا ہے۔



- مثل موان کی چدد دود و سای دوداد ، چان 1972 ، کا پیدا حد خاتر آت گرونیکر شیخ شد شهال متولی مومدی مهابی ادا کاچره بیشاد ، خطر انه رای امیر کلی نیم 28-مواند شدی طلب سیا پیاف داددا خوان کی انتیجات اس شی جاید با موجد بیش بیش که بیشند که نیمی علید سیار فیز هم در میشان این شده افرای به موش که بیانتر آود دیند کی ایش می کارش شد بیشا مود در العالی کشت ادار فارد و تیکرد در دارات 5 تم 2000 در
- رواح کا مطلب بوں تو رحم بیشن ، عام قاعده ، ادر پلی ہے۔ یہال اس مے مرادر سرم ، روایات ، استعمال اور رکی تو انین کے ساتھ ساتھ کے دعام کے فیصلے اور اکام کی ہیں۔
  - 3. 'تُو یک نفازشر بعت محری کا مطلب اسلای آوائین کے نفاذ کی تُو یک ہے۔ تریس میں مسلم میں ملاقت کی مسلم کا تریس میں مسلم میں میں میں میں مسلم کا تریس میں مسلم کی تریس میں میں میں میں

#### بارهوال باب

# اختتاميه 📍

ارشی تخست کمل کے فاظ ہے انتہائی ایم طاقہ میں واقع تا دیٹی واری موان ایک عظیم تبذیب کا گیواد ور با ہے۔ بہاں جا ہے موجود آ کا وقد ہے کی وولت ای بات پر شاہد ہے کہ یہاں کے باشدوں کی زندگیاں بار آور معروفات عمل آخذ دی جی سائی معلم ہماری کے کیا وار قرصہ میں مواضعہ نے اپنی مواکا شدخیت کی جرآز اور کیا ہے۔ اعتصر مفرافاتی کی وقد کے مجروان وست قدرت نے اے اور گور کے طاق میں کے متاباء میں زاور تر آنیا ہاتھ تبذیب کی آنا باتھا و علی کی افراد آباد بائی استعاد کے چنگل سے پہیشتر آواد دیا ہے۔ یہاں کے پیشتو نوں نے اپنی تبذیب کے بعد سے بیطانہ فیم کی افراد کا واقع اور ایک میں بیشتر آواد دیا ہے۔ یہاں کے پیشتو نوں نے اپنی

جب 1849ء میں برھانوی تکومت نے چاد دادارہ یا کے شال مغرفی سرحہ سے بدائی ملاقوں ہے تجدار کیا قوا چی آزادی کو برقر ارد کئے کے بارے میں گرامندہ اور قوائم ندرہ کی میں دو اور میں صدی کے دوسر سے نسف حصہ میں موائی برھانوی استعاد کے دو دوسر سے دہے۔ انہوں نے چلے قوائے دو کا 1853ء میں امویل کی جگ میں تھی گئے گیا۔ مجر 1855ء دادور 1867ء کی طاکنہ جنگل میں اس تھیم طاقت کو برچائ سے دکھا۔ زم ہیں موات کو قر برطانوی محکومت نے چنادر چر ال کو ذکاہ کو تھو تھا جانے کی خاطرا کیے ڈھیے ڈھائے نظام سے تحت اپنے ذریج میں وات کو قر برطانوں زمے میں موات اور درج میں سے گفر زمار مدکا دارے کھا رہے کئی انہوں نے فتر قردیمی موات کے داخل امور میں

وافلی ہم آ بھکی کی ، گروہی سیاست اور سواتی علاقوں پر بینند کے لئے دریاور سوات کے مائین ایک طویل جنگی سمر سکش نے سوات بالا کے قبائل کے مجھے حصہ میں ایک تم کی ہے بیٹنی پیدا کی۔ اس کئے انہوں نے گئی بار یریا وی تکومت ہے امتد ما کی کر دوان کے طاہتے کو کئی زیم برسوات کا طرح الیک مخاتقی جمتر کا کے بیٹے ہے کے انہوں نے اپنی پیٹی کئی گا فراد کی پیٹی کی بریا فوق مکومت نے شبط کی پالیس ایا ہے کی مکن اس کے ماتھ ہے 1941ء میں موات ہے کی زاد عمل دونے اٹکا ہے اور عمیدا کیا کہ دوموال مجارات کی طرف ندیز ہے۔ کھرف تدبیر ہے۔

دیر کی خارت کری ہے بینے ، اپنی مشکلات ہے قائد پانے اور اپنے مفاوات کی تفاقت کے لئے دریاہے موات کے دو ان کمی جانب علیم صوات بالات کہ قائل ، شاہیر ٹی میپیوٹی اور دیک بی شیل منڈ اگل بالا کی زیر سر پر تک 1915ء نے شروع میں متھ ہو سے کا درکا عمالیا نے اس کے تھر ہے ۔ اپنی بوزشن کو مور میشکام کرنے کے لئے دوبار انجاز نے میان کی ممبولا دوروکرٹ نشین ہونے کے لیا کی دو دو انگل ایک شاکد رہے ، انہوں نے دوبارہ معام انسان انسان کے اس موروک نشین میں کا مراح انسان کا بادشارہ اندادیا۔ اُس کے دوسال تک محد سے کما گئی کی معام سے ٹر کرکانے پائی مکورٹ مسلم کرنے کا موقع نمیں دیا۔ مجموع کر ایک میل کوروک نے اس میا اور انسان کا بیادشارہ اندادیا۔ اُس کا کہ بھر 1917 وکر چرک نے آت تخت ہے بنادیا۔ اُس

ب بیندست موان کو حکم بنیادوں پر چائز کے نامبرا کرفتہ ساز قائد امیاں گل مجدالودوں کے مریندھ ہے۔ تاہم پیکام آئیوں نے بیائ تاویدے کے ایک مشہوط کروہ مک تعاون اور دریا دل اور صدفات کی مد سے کیا۔ تاہم میدالودوری لیات اور بہت کا کارگرافذ امات نے استخاص کے اس کل اور میاست کو تسخ عمل انتہائی ایم کر دارادوا کیا۔ میتھمرا اور فرزی اور کو فرق کا قول میں ماسالدہ مالات، واق جو ان اور ساز طول کے یا وجود انتہائی ناہم کر دارادوا معالی کمارک کارکر

میں بیان میں میں البار شاہ کی وفاراری کو بہت کمی تاتی میں رساست ہے اُس کے عبد میں برطانوی میں انجریزوں ہے۔ اس کے عبد میں برطانوی میں ہوانوں ہے۔ اس کی جبد یا اس کے عبد میں برطانوی میں ہوانوں ہے۔ اس کی اجریز یاست بیان کو برجوری تھا۔ جب کے موادات اور پر کے تصافی ہائے میں انسان ہے وہ انسان ہوا ہائے کہ اور اس میں انسان ہے میں انسان ہے۔ کہ طرح میں انسان کا شکار اس میں انسان ہے میں میں تاوی کا شکار اس کے عبد میں تاوی کا شکار اس کی موادات ہوا ہے۔ کہ عبد میں میں کا موادات کی مورسان انسان ہے۔ کے مواد کی مورسان کی اس کے مواد کی مورسان کی شکار کی سال کی مورسان کی مورسان

جب پر طاقوی برندگا ہوا اردادہ نے ملک معرض دورو میں آگئے آو موانی تحرال نے پہلے عوست پاکستان کے ساتھ سینیڈ اعمال انگر برنسٹ کیا ادر گار 1947ء کو باکستان کے ساتھ مٹالی ہونے کی منظوری دی۔ اس باہد کو 24 فوم 1947ء کو گھر زج ان آف پاکستان نے با قاعد کی کے ساتھ منظور کر لیا۔ انہیں نے گو کیہ پاکستان کے دوران سلم لیگ کے ساتھ توان ان کیا سوائل کا مکم انتیان کے ساتھ اس کی کلگ کے داداد شے ادراس نے ملک کیا فارق اور الحال واکر کے دے۔

گالام پر بقد کا معالمدوہ وسے کدومیان جبرنارائ بنام ایکن اے گلی 1954ء میں دوستاندانداز سے طل کرایا گیا ہے کا ام باور جوڈاس (والر) اور تا تیجری کرور پر) چھے تالا جائے ہے کا واجد پر کامنان کی مرکز کی مکومت اعم ریاست موات کے دومیان انعقاعت 15 اگست 1947ء سے لےکر کاری 1969ء میں ایوب کے افقد ارسے وست پرداری تک بے بعد فوٹی کا دادود مثاند ہے۔

ریاست موات کی نظائی فر معارفت معارات آرة عمیا الباره آن کیمان است کوات کی آدام کرده خیاد دان پر است موات کی تحق کی خوات کی خوات کی خوات است کام خوف سے استخاب کی برای زیب نے بیٹیانیا اس فرق کی طرف سے متعارفت کرائی میا نے دائی اور استخاب کی خوات کی خوات کی استخاب خوات کی خوات کی

باالفوس جبان زيب كزمانه مي ببت خيال ركهاجا تاتها-

انتگائی و ها نجدادی سه نیج کسی آنتان مشتدی و بالده از دنو تر انداز می کام کرنا تھا۔ اس طرح کی رویگر ریاستوں میں اس کی مثل المی مشتل ہے۔ جہان زیب کے مجد حکومت میں براہ واست تخصیل دادوں ، عاکموں، شیروں اور وزیروں کی تقر رہان ٹیمس کی باق تھی بلک عمران کے میکر ژیٹ شماک محرکسے والے کا کول کوم طروار ان مزم میں روتین کے لیاجا تھا۔ بعض صورتوں میں تیز دلاری سے تیاں دک جاتی تھی۔

میدانودود نه مثانی دواید و فرابرشات کی خیاد به گافن ساز کا کا جرفر بیشد افتیار کیااددای طرح انتقای مشیری چانه نه کے لئے مثانی افراد سے جوکا مرایا کمیا پر لیند بہت می کادگر دریا - معاصر برطانو کی دیورٹوں میں ممی ریاست موات میں متعادف کرائے گئے قوا نین وضوابیا اورتنو پرات اوران پرگل درآ مدکوکا میاسب اورانجائی مؤثر قرار دیا گیا ہے۔

ایک با قاعدہ تا محکمہ جاموی نہ ہوئے کی دید سے تصویعاً جہاں زیب کے دور محکرت بھی بہت سے انتخابی غیر دائش سردا داقد امات کے مجھ من کی دجہ خاص مقاصد رکھے والے لوگوں کی فراہم کر دو فلا معلوما واسے تھی \_ اس خان کی دجہ سے والی تخالف اور آم رہے تخالف قر یک بھی شال بہت سے اپنے قریجی لوگوں کے بارے بھی اُسے بچھ انداز وزیر مکار

جوم کو خوالد کرنے یا آس کی ختان دی کرنے کی آس کے بورے ساتہ تی این کا دے دادی سے طریق کار بڑے جومس کا صفا کر کے بٹی جریت انگیز کمالات د کھا ہے۔ جوم جو انگی یا آس کی ختان دی شن تا کا کی ک صورے بھی پورے علاقہ کار بار ایک طفائع پڑتا تھا۔ یام مرکی دل چھی سے علی ٹیمین کرعم دالودود کی سخر ان کے ابتدائی دور بھی چوروں کو بچکتے تی آئی لماردی جائی تھی۔

شمری انتظامی کا طرح ریاست کی فری تنظیم گی این انتیازی خصوصیات کی حال تھی۔ اس کا بائی ظام مجی میرا اود دو ادر جہان زمید دو قومت عمی اجازی ایک ایک شابطہ کا در کھنا تھا۔ حکم ان ای در امل فرزاند کا انک رو مجمان اور قاصد سخران کرانا بنا سازت اور انتظامی کا میران کی ایک ایک دو بھی مجموعی کا در اور نگی آمدنی اور سے جب کر حمران کرانا ہے جسمی کی آج ہا تا افال میکا تھا ۔ اس کا کوئی تامید مجموعی بوت تھا سر کا دریا ور نگی آمدنی اور حکم ان کے منائع کوخوصا کم بدا کا دور دھی ایک می انتھور کیا جاتا تھا اور اسے ای طرح قربی کم جانا تھا۔ بھاری مجران محصولات وصول کیا جاتی تھی۔

عدائی نظام اسلامی تین تقاجیها کردام طور پر تجها جاتا ہے۔ پردوائی ضابطوں اسلامی طرز مگل جوکہ رواتی طور طریق کے مطابق بود فرائین ادکامات اور تکمران کے مندے نگا بواکو کی افتقا ان سب کا ایک ملخو بھی احتی افتیار ادر فیلد تشکران کا بین هم ادادردا بی طوابط کی تا فی طبیعت تمی بسب کراسای قانون ان دوف سے بابی طریق میں شمانی مشکران ددا چی شومالیا اور فرایست دوفوس کے مطابق فیلسکر سے بیا پیڈیش ها بین برینایما اموانی مود تھا رحقہ است کے فیعلوں ممی تقرآنیا دودوقت مرضد بینا تھا اور شدی اس پر پیرٹر فی کریانی نا تقالد افیعلوں میکنی انداز سے ممل درآ تھ بہما تھا۔ مقدم کے فیصلہ واق مکمانی ہی ام عدمی میں موانا تھا اور سے نا بیادیا ہے دوستی کے امانی گئی

ریاست سوات کودیا میں میرگی ایک اعباد صاصل تھا کہ بیال کی سرکاری زبان پٹونٹمی۔ علاوہ از پراس زبان میں تالیف اوردگرز بانوں ہے پٹنٹو میں تر جرزگا دی کے کام نے اس زبان کی تر وشکا اوراد ب کو بر صاوا دیے میں ایم کردارادادا کیا۔

چار بزاوبرائی مثل میکیلی ایونگر بیاست کے لئے جم کا ایک بوا صدرخوار گذاراند پہاڑی مالڈ پر خشش تھا، علام معالجہ کی میریات تا کا ٹی تھی میکن دیگر ریا شون بلک فرد یا کھٹان کے دویا نظام اطلام کے مثالیہ میں کئ پہل ویٹو ہے کہ میریات قائل آفر بیا سدتا کہ بھڑتھی سر پیضوں کوددا کیم منشد فراہم کی جائی تھیں جا ہے وہ اسپتال میں وائل بیون یا دوزائدی خیاو ویا کے اسلام میش میوں –

قمی از ریاست دود نمی زیاده تر گوک ندگای نیس فائد تا مهر پست سے ادوا مسل خدب جس سے دو بروکار شحق و دو منتو یا پختوان والی بعثی پختوان ضابطة اطلاق الحار مید بید مسلم سکتر و ران میل سے رابطوں اود ایک مختوف نظام مواصلات کی وجہ سے کولوں سے طور قراک اروکرز وود بال شمل المایان فرق آئم کیا میکن ریاست نے جد یہ تھیم سے مثابلہ میں ختری تعلیم سکتر و وقع کے لئے پاؤیز یا دوسائی تھیں کئی ۔ مثابلہ میں ختری تعلیم کی فروغ کے لئے پاؤیز یا دوسائی تھیں کئی ۔ سوات بی ایک زباند سے دارائی دیش (تقتیم ) کافظام جدید در سے معاثی سیا می اور سائی اقتاضوں کا سماتیر دینے میں کا کام را میدالود دی جانب سے مستقل خیاد پر بند دیاست ارامنی نے موات کو اقتصاد کی اور سائی میش قد می کی بی دو پر ذال دیا سنتل بند دیاست ارامنی کے تائی کاکی طور گفتا اپنیں جاسکا۔ کی بی دو پر ذال دیا سنتل بند دیاست ارامنی کے تائی کاکی کور گفتا پڑیں جاسکا۔

مواصل ہے کے سلند میں حاصل ہوئے وائی کامیابیان شاخاردی ہیں۔ اس سے دیاست اور بھراؤں کے وہاں اپنی پوزیشن بھم کرنے کے مواقع بھرائے۔ اس سے تجادتی مرکز بیوں میں تیزی آئی۔ بیروٹی ویا سے اسک مادابیز موادار دیاست کے دورواز خاتی ایک دیاست کرتے تی افزی سے تعلق استحالی استواریوا۔

نے جتنا برا حصہ لیا کے ہااموم آج بحف نظرانداز کیا گیا ہے۔ اقصادی سیدان کی تر تی اور منتق شعبہ سے فروغ میں حکمر انوں کی کارکردگی بالعوم آتی قائل تعریف فیس

ری۔ ریاست موات جن عاد آوں پر ششش تقاد ہاں سائی آغیرا اور بکوئی اصلا مات متعادف کرائے جانے سے سائی شظیم میں بیزی تیر بلی آئی۔ اس ممل میں ایم کر داردوا تی ڈار (حزا) کا امکر کودورکے کی گوشش ججرو اور جرکرکی ایرے کی درجائے دودا تی آباد سے کا متحیارات اور طاقت کوائی جائے اور ٹی آلات کی مربر کی کے نے اوا کیا۔

وکوں ہے ہدیدی افزاق مے تبھی ام منطق کرے ٹیمن کورسٹی کر کے فیصیا آیک ہجت یوا افزاند آراد یا اس کا مطلب فیمن من اس کو مطاب فیمن کر سے فیمن افزان کا مقرار دیا ہے گئی اس کا مطلب فیمن ہا جا سکتا ہے۔ اس کا مطاب فیمن کے اس کو الحقائی کے جو مس کے لئے انہیں مسمور کہ مالی کا بیمن کی جو اس کے لئے انہیں مسمور کہ مالی کا میں من اس کے انہیں کے اس کو ایک منافظ کی اس کو ایک منافظ کی اس کو ایک منافظ کی جو اس کے لئے انہیں کہ منافظ کی اس کو ایک منافظ کی اس کو انہیں کے اس کو ایک منافظ کی اس کو ایک منافظ کی منافظ کی بعد انہی کی جو انہیں کی منافظ کی منافظ کی منافظ کی جو انہیں کے اس کو انہیں کے اس کو انہیں کے اس کو انہیں کی منافظ کی منافظ

خان اور ملک کی طاقت کوشل طور پر قزارتین کریا بیش کومیٹیو کارکے ان کی وفا داری سے ریا سے کے اختیار واقع اور کارکے کا کا کا کہا کیا کیا۔ حال اس کروہا کلی ٹیر ایم آئی تھی ہوسے کیشن اُس کا بیٹے ہیں کیا کہ فرجے کی آجہ کی شعر دروائی گئی۔

مغربیت ادریکولوطرز زندگی کامیان گل مجدانود دادرمیان گل جهان ذیب دونون نے مایت جاری گی۔ خصوصاً بجان ان جب اسکسلسش ماسینچه باپ پازی کے کیا۔ اس معالمہ بش مگی ریاست مماست پی پوری ریاستوں ے بہت آئے کھل گئی۔

میان گر مجدالود و ادر میان گل جهان زیب دوفوں کے مہدِ عکومت بھی اس وامان کی صورت بھی اس فال تھی۔ آن الوگوں کے مطاور و جنہوں نے کی جد سے تعمر انون کا زمان کر دیا ہم باتی سے اوک مدہ توقیظ ہے اس اسے نادا قشہ نے اور پر اس زخر کی گذار دیہ ہے۔ تاہم تو این وضوا بلو الوگور نے کے ملسلہ بھی مواہد ہے، وارد انتیازی ملوک کا استعمال عام تی بائے تھے بھر اس اس کسائل خاندان اور شیئر وارد تاؤن سے بالاتر تھے وہاتے تھے۔

ریاست سواند نے دجود عمدات خوالی کلکست پاکستان ساجگی انگی خطوع پرتفتان ہے گئی انگر طوع پرتفتان ہے گئی ہا تر نے پہلے برطانوی بعد کی مکومت ہے استوار کے ہے ۔ پاکستانی خاص نے ان ریاستوں کے بارے کس اسپیڈ گئی از تشدیم ہوقت کوتیز برگی کر ڈالا تھی شخی خدالیڈ افاق پر دیجھؤ کرنے کے بعد دیگر ریاستوں کی طرح رہ ریاست مواند کی پوزیشوں کی نا انسان کی گئی نے تمدیم معدی ریاستوں کے مطابع دو دیگر تام ہراستوں کم پاکستان تم مدم کم کر دیا گیا۔ ان تحق ریاستوں کو پاکستان آئے میں شامل مطاق کی چیاہت و نے کر برقر ادرکھا کم یا کمیل مرکز کی مکومت کی بھی وقت ان کے ادفاع کی شروع کھائوں گئی۔

بگیا خدود فی اور پیرونی موال کے چٹی نظر 1950ء کے طور میں دین بچر ال اور موات کود مگر دیا ستوں کے ہم روہ پاکستان میں میٹم ٹیمن کیا جماع ہم چرال اور دیر سے محراوف سے ان کے اعتبارات تقریباً پیلی عی پاکستانی حکام نے لیے لئے تھے معرف والٹی موانے میں کے پاس وقام کے وقت تکام کمل النقیادات تقر

لاے پڑا نے ہم آمریت خالف اوروائی تالف احق نا کیمی نیمی بیش ہوا۔ اس احق نا ٹیمی اگر چا باوی کے ایک چھوٹے سے حضہ نے حضہ ان کیمی ان کی پرد پیکٹرہ ام ہوارموٹر کرواورکھ ارداز ٹیمی کیا ہوا سکا۔ اس تا تھی کا اعداز واس بات ہے گئی کا بیا سکتا ہے کر حکومت پاکستان نے اوقام کے اعلان کے بعد افغان تر جمان کے احتراضات کے جھاب شمال ویکا میں بھی کیمی آئی کیا تا تو فی ٹھی کا والدو ہے کے جائے مرف ہے کہنا کا فی مجھا کر بید تھ کو کھول کے آئی مطال پر داخیا کی لیے جس کا وہ ایک عرصہ نے مختلف کم یقول سے اخبار کرد ہے تھے۔

والی تفاف اورا تم رہے تفاف تحرکی ہیں شامل اوگوں کے مقاصدا درا شار ٹیم کیے دی ٹیمی تھی ہے۔ انہاں کی اس اس اس اس اس اس اس اس کے مقاب کے بیاران کی اس اس اس اس اس اس اس کا طاقہ قعا جمن سے تھے۔ ایک آئی تکور صد کی تخلیل ہوا ہے۔ جائے ہیں ہوائے ہے۔ جائے ہیں ہوائے ہیں ہوائے ہے۔ جائے ہیں ہوائے ہے۔ اس اس کے طراقہ میں آئی تھی جوننے طور پر اس ان نیز شعر کی گئی ہونئے ہوائی ہوائی ہوائی ہوائی ہیں ہوائی ہوائی

6اگست 1969ء کوانفان محکومت کے تر بمان کے بیان کا جراب دسیے ہوئے کا مرد کے نامان نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کولوگوں کا پر نیال ہے کہ اداما ہے 'تر آنی کی دفار چر ہوجائے گیا۔ مدر کئی خان نے کئی وحدہ کیا کرموجرد دمہوئوں اور مراحات کوئیس چیڑا جائے گاادر ماچہ تھر انوں نے لوگوں کو جن حقوق سے مورم رکھا تھا دوائم میں دکھا بائے گر کئی ہے تا چہد ہے۔ چکوٹیں ہوا تو لوگوں کی دوامید میں اور قوقعات و دائم ڈکئیس جوانہوں نے ادفاع ہے واب کررگی تھی۔

ا دفام ہے بہت بڑی تبدیلی تو یا گئی کم امرائط فرونکوست کا خاتر ہوگیا اور بیا کی آوادی آئی اور پہلے کے مقابلہ محمل الوگوں کو ذیارہ مساول مواقع کے استفادہ کرنے کی اجازت کی ۔ قانون کے مطابق خال وجو کے جو بھار ہما اور کیاں پالیسی محقومت کم کو دوران طاز دست تی کے مواقع کے گئے۔ بیا اور خام کے کبھیت پہلو تھے۔ جہاں تک اس کے تئی بہلوڈوں کا مختل ہے قد سب سے بہلے قریاتی فائز میں کو یک ایجانی بھٹی موادت جال ہے دو جارکیا کیا۔ ایک اینٹی از تفایل کا تموانی ادارائی ماراؤ محرائی کی کوکھ ہے انتہائی بھٹی مواسے کے قدر رقی ورائی کی لوے بارہ الحاق طامج بھر) کیے خوائی کا کیفیت درفاہ ہا سے اداروں چیسے مرتول کی دکنے بھال اور صوبے عارش شکاست و دیکٹ چیسے ساک نے خوالی انتخاام اس عماض العرفی اعدائی کا رووائی بغیر خوروی تا نجر وارونشدہات پر ایفیتر دائے افزان جائے نے کو کول عمارش پر وول کا اور ہے: اداری کی کیفیت پردا کردی۔ طال مکردیا ست سک ادفاع کے کبودگی ملا انتخاص کی ضعوص فیٹیت برقر اوری مکن مشعوبے بندی ترز ویسے

طالا الرکدیا سے کیاد خام کے بعد کی ملاقہ کا تصویی شیغے برقر اور دی کائین نصوبہ بندی مرجوبات کے تعین وزند محک کرنے اور فیصلہ مالان کی کا تقویات اور اس ب بھر کان درواری ملاقہ سے فلک الرموم ایک اور مرکز می محکومتوں کے ایک بیشنی انتظامی تنظیم کے باقعد میں میں تنظیم بھرکنی سر الرم سمان کیا یو بنے فاق اور ایک تفایم حد بی کررو کم باتھ میں نے اس نے اپنی اورا الک شاف مسکوری جوالم جزاروار کیمن تو منتظوں پر مواں سے بیٹے تا اس نے بیڈ

نوٹس

- أكبرايس احد في إلى كبال بطليح بايذ كرز ما يس مان كل اجدا الاود وكرش ما ذا كدوش كرف على كيا ب أكبرايس احد في إلى كالمستقل المنافظ ا
- 2 ال كاشار موات كاردا في ساى قيارت كى جأب بي جم كافر فيرك بارتحد في الآن بالإنسكل ليفرش أشك موات مفارز عمر أنج ركات -
- 3۔ ان کا اشارہ مواتی معاشرہ کی خصوصات دریاد کی اور حدد کی طرف ہے جمس پر جارٹس لینڈ معاشر نے اپنی کسب جھر وقی ایش جیلس بھر بر کھنے کہ ہے۔



مأخذ

غیر مطبوعه ستودات پشتوا کلیزی الابریری، چنادری غدرش ستود خبرتی - 569-سوات با سدوخوال خان فنگ \_ (۲ مزز نخدارد) مناهانشدخان (گل کدو مهرات ) کاوانی و خبری کشب ستود و جنگ نامد (فاری شامری) عمیدائی (۴) تاریخ جهادی کافی کسی – ستود و جنگ نامد (فاری شامری) عمیدائی (۴) تاریخ جهادی کافی کسی –

> مرکان در یکار ق وانگل افیم و در ایری تکسل بها در سوات کا فائلی سوائی آد که تیزود بها در در یکا ده تیخشی ک فرانگرار دیر ده شمل (ایجنسیان) کی فائلی – جیف مشوراتش بطاری فائلی – ویژ کی نشوراتش بطاری فائلی – ویژ کی نشوراتش بیا دری فائلی – صوبیر حدکی آبیش بر دری فائلی –

ضلعی ریکارڈ روم، کلکد و ،سوات رياست سوات اور شلع سوات كاريكار ڈ ضلعي رصدر قانون كوآفس ، كلكده ، سوات بند وبست اول کی رپورٹ ہنتاع سوات ضلعی مال خاند، سید وشریف ، سوات ر باست سوات کار نکارڈ مورنمنث بنهان زيب كالج بسيدوشريف سوات طلباء کے داخل خارج رجٹر۔ معقف (سلطان روم) كاذاتى ذخيره كتب، بزاره ،سوات ر ہاست سوات کے مختلف علاقوں کے دستورالعمل حكمران رياست سوات كفرامين ، احكام اور فيل عمران ریاست سوات کی ہوایت پر جاری کئے محے فرامین وا حکامات يعتل ڈاکومينفيشن سنٹر، کيبنٹ ڈويژن،اسلام آباد الثريا آفس ريكارة (مائتكر دفلم كاپيال)

#### نجی مجی کاغذات و دستاویزات

برادرخان (دلگی پر مهوات ) کاوزانی و فیرهای خدان درمتان برات عمدالوباب خان (دوفریال مهوات ) کاوزانی و نیرهای خدان درمتاه برات خشل میرودرف با پادر امیروشم فیضد مهوات ) کاوزانی و نیرهای خدات دومتاویزات معتشد (سلطان درم بهٔ دارو مهوات ) کاوزانی و نیرهای خدات درمتان درات

## شخصات جن سےمصنف نے اسلمن میں ملاقا تیں کیں

نوے: باالشافہ گفتگویں شامل افراد کی عمر س اور دیگر تنصیلات کہلی ملاقات کے وقت کےمطابق دی گئی ہیں۔وفات کی تاریخیں مصنف نے بعد میں معلوم ہونے برشامل کی ہیں۔

ارز ومندخان (عمر 59 سال \_سيدوشريف،سوات ، كار ہے والا \_ جہان زيب كالج كا سابقه ا كاوننٹ \_ مكلي رورولي كي والی خالفتح کیک میں متحرک ۔ حالیہ وکالت کے میشہ ہے مسلک ۔ وفات 2011 و ) 17 جون 1998 و۔ اسلم (عمر 110/105 سال په بزاره ،سوات ، کار بنے والا پلجنس اہم واقعات کا عینی شاہد پر یاست کا پورا دور دیکھنے والا \_ ملا قات کے وقت ذخی اور جسمانی کیا ظ ہے تن درست \_ وفات 1998ء ) ، 15 نومبر 1991ء -اسلم افندي (عمر 75 سال \_ حاليه لنذيكس ، مينكوره ، كاريخ والا \_ والي كا ايك دوست جو بعد ميں ناراض بوا \_ سوات

لېريشن مودمنت كاسكر ثري وفات 2006ء)، 5،4،3 جون 1997 ه -

افضل خان (عمر 50 سال \_ بازارکوٹ، شانگلہ یار، کار بنے والا \_ حالیہ خواجہ آباد، مینکورہ ، سوات \_ جہان زیب کا لج کا سابقه طالب علم وبنما ببرون سوات بحثيت طالب علم والى مخالف تح كيك مين بزه جرُ هر مصدليا - حاليه اسشنٹ روفیسرآ ف ماننی)، 28 جون 1998 ء، 8، 8 اکتوبر 2000ء۔

ا کبرخان (عمر 60 سال سپل باغری ،سوات ، کار ہے والا ۔والی کے باؤی گارڈ وستداور پاست سوات میں کئی دیگر حیثیتوں میں کام کیا )،22 نومبر 1998 ۔

ا مان النلك (عرف جاجا) (عمر 74 سال \_ يرونزا، سوات، كار بنے والا يلكى رورو لى كا دوسرا اورآخرى صدر ـ سابقه ېروفيسرآ ف رياضي اور ريسپل جهان زيب کالج دوفات 2003)،19 اگست 2000 -

امير زمان (عمر 66 سال ـ بزاره ، موات ، کار بنے والا \_مصنف کا باب ـ رياست موات کي فوج ميں خدمات سرانجام د س\_وفات 1994ء)،15 مارچ1987ء۔

اولياء خان (عمرا نداز 781 سال \_يزشير پلم بهوات ، كار بنے والا ) ، 30 اپر بل 1997 ه-باورخان ( عمر 83 سال يسيدوثر نيف، سوات، كار ينج والا به رياح نوح مين خديات انجام دي، وفات 2007 و)،

26 فروري 1997ء۔ بخت زیین خان ( بزارہ ،موات ، کا رہنے والا ۔ آئئ عزم و ہمت کا ما لک پر یاست اور بعد از ریاست اووار میں ہے يناه تكاليف برداشت كيس \_وفات 1999ء)،16 مارچ1987ء-

- بونيرفان (عر68 مال ـ اوذ نگرام، موات، كا رينج والا ـ أنسيكر اسكولز رياست موات، مرابقه ذويرشل ذائر يكثر ايميكش به وفات 2004 ،) 16 جون 1998 ، -
- ببادر ( عمرانداز أقط مال يتنگل كي موات، كار بينه والا ـ وفات 2001 ء ) 16 ماري 1997ء ببادر خان ( عمر 57 مال ـ ختح بور موات، كار بينه والا \_ ميال وم خان كا پوتا ـ والى مخالف تحر يك ميس شائل ) ، 30
- بېادرغان (مرم کا سال پر منوات ه د به د به د د به د او د امان و ماه د د کار اکند و که دی. اېړ لي 1998ء -د د مرکز د کار کار د د کار د د کار د د د د د د د د د د کار کار د د کار کار د د کار کار د د کار کار
- پرول خان لالا ( عر 79 سال م كل كدو، موات ، كاربخ والا با جا صاحب اورواني صاحب كا پرائي يث يكر فرى \_ وفات 2002 م ، 14 ، 19 م 1997 م-
- تاج محدمان (عمر 70 سال مناليكم مهوات ، كا دينج والا درياست سوات كامشير مال ، سابقة ميكر فرى واخله و قباكل اموز مهويه مرعد وفات 2006 م)، و16 كل 1699 م
- تا جۇنو ( ئىر 53 مال يىمىد دىشرىف ، موات ، كارىپ والايەر ياست موات يىل طازمت كى ھاليەا ئىچارىق ۋىمۇكىك مال خاند مەيد دېشرىف ، موات )، 28،27،28 فور دو 1997 ء ـ
- مان زیب پاچا (محر 82 مال \_جهان آباد، سوات، کا رہنے والا \_ دوران ریاست سوات تا نب سالار \_ وفات 2002ء)، 31 آگس 2000ء م
  - حبيب الرحمٰن (عمرانداز أ107 مال\_فتح يور، سوات، كاريخ والا)، 25 جولا كَ 1992 و\_
- زین العابدین (عمر انداز أ75 سال \_ چنداخوره بهوات، کارین والا \_ طبیب ، جماعت اسلا کی سے تعلق کی بناء پر والی نے ریاست بدر کیا، وفات 2011ء)، 27،24 جن 1998ء -
- مراج الدين خان (عمر اعاز اُ65 مال سنظور مهوات الاستفردالا درياست موات بش امطاعات کا مطالبه کرکسته والا پهنافخش آم برند کے خلاف آواز اُفعانے پرشد پر مصاب و آلام برداشت تک سراج الدین مواتی کے نام سے تکلیعے بین۔ دفات 1000، 111، 272ن 1998ء۔
- سمران زیب (عمر 65 سال کیلوژی) مثل نگله، کارین والا به دوات لبریش موومنت بین متحرک به وفات 2003 ء) ، 5 اکتور، 26 ، 26 نومبر 1998ء
- سيوعبداللهٔ شاه لالا (عمر 69 مال \_ تدوداگ، موات ، كا رہنے والا \_ دودان رياست موات تخصيل دار ، اور سابقہ ايكسرااسسنند كشو ) ، 12 اكتوبر 1998 ، \_
- شا کرافذ ( ممر 59 سال۔ چندا خوروہ موات ، کا رہنے والا۔ ریاست موات میں ملازمت کی۔ مکلی رورولی کے بنیاد کی ارکان میں سے ایک ، والی کالف آخر کیک میں تحرک ۔ حالیہ چنہ رکالت ) ، 1، 27 بران 1998 ہے۔

- شاوسلم خان (عمر49 مال على كده مهوات ،كار بنغ والا بد بذات خود والى صاحب كانترو يوليا بديور كالت سے تعلق بي )،10 ومبر 1999 ،5 ويول كي 2000 م
- شَيْلِ النفك (فم 68 سال يكلوه موات، كا ربيني الاسابية النمي بيك، 10 نوبر 1998 مثير آكان (عرف كا كا) تم 67 سال - يكلوه موات، كا ربينيه الله - وزير مال ثير ثير خوان كا بينا - حاليه بي فير مي فيشيكل سائنس)، 24 جزن 1988 - 13 كزير 2000 و.
- شير با چا (عمر 86 سال سمل باغري موات، كا رہنے والا ۔ باچا صاحب كا قريمي ساتمي ۔ وفات 2005ء)، 6اكتر 1998ء۔
- شیر بهادرخان (عمر 72 مال \_ میکاوره مهوات، کا رہنے والا۔ ریاست موات کا مشیره مابقہ ایکسٹرااسشنٹ کشنر۔ وفات 2010ء)، 7 کی 1998ء۔
- ضیاہ اللہ خان (عمر 69 سال بیکل کدہ موات ، کا رہنے والا ر ریاست موات کے چیف بیکرٹری کا بیٹا ) ، 6 جون 1998ء۔
- طالع مندخان (عمر 79 سال ملك آباد بشوز كي، موات، كا رينج والا با چا صاحب كا پرسل سيكرزي \_ وفات 2001م)، 16 مني 1998م -
- عارف حن (عمر 55 سال کرا چی کا رہنے والا مشہور ماہرتقیم ات وسٹیر ، ریاست اور بعداز ریاست ادوار میں موات آئے ۔ سوات سریز بنا ہوٹی میں ملاقات کی)، 2 مئی 1999ء۔
- عبدالحليم (عمر 6 مال ما للك موات، كاربخ والا-اسشنت ميكرتري كم الفاديثن افرريات موات، حاليد وكل)، 6 جولا كي 1998، 7 أكت 1999، 6 أكت، 7 أكتوبر 2000 ، 290 اير ل 2000،
- عبدالرشيد خان (عمر 75 سال \_ وهير ك) موات، كار بنے والا ـ سركر دو خصيت، كلى رورولى كي تحصيل يوٹ كاصدر ) ، 12 جوالى 1998 م ، 8 ، 30 ستم 2001 م .
- عبر الله قريش (عرف طوطا پاچا) (عمر 68 مال ير عُكُونُى ،موات ، كا رہنے والا يمكى رورو لي تركيك عي متحرك رہا۔ وفات 2007ء)، 12 جولا كي 1998ء۔
- عبرالمنان (عمر 64 مال۔افون کلے موات ،کارنے والا ریاست موات عمل طاؤمت کی۔ کمکی رود کی کم بنیاد رکھنے والوں میں سے ایک ۔مابقہ سبانجینئر) ،27 جون 1998ء۔
- عبر الواحد خان (عمر 66 سال \_ رونزیال ، موات ، کار بنے والا سکل رو ولی کے ابتدا کی امکان عمل سے ایک جو کساً س کی ایگر کیکوکٹس کا محکی رکن رہا \_ والی مخالف کر دار اداکر نے بروالی نے ملازمت سے برخواست کیا۔ سابقہ

- پروفيسر پولينيكل سائنس اور سابقه پرنهل جهان زيب كالج)،25 من 1998ء-
- عبدالول خان (عمر 81 سال ولى باغ، جارسدو، كارب والا مشبور سياست وان، الما قات جرب موات من كاروف من (عمر 8200ء)، 21 من 1998ء -
- عقل مند (عمر 80 مال يسيدوثريف موات، كاريخ والايابا جا صاحب كادستِ راست وفات 2003ء)، 9 فروري، 111 مر لئ، 15 مني 1998ء -
- على حدد (عمر 51 مال كوكر ك) موات، كاريخ والا- پيرون رياست والى كالفتر كيك كى صف اقال عمل شائل \_ جهان زيس كام كاماية طالب علم دبنماره اليدوكيل ) 6 تيم 17 تور 2000 --
- خ مح رفان ( هر 65 مال به بخیر انم موات افاریخ دارد کی درود ادار موات ایم بیش دومنت شمن شویسته ادراس کی تمایت کی ساجه برگن و شور سازاستی مشرک پاکستان ، رکن مجل شور کی پاکستان ، بنیفرد ادر صو پاکی دو بر به حال معرا داکن در کار ۲۵ کش 1998 مه
  - نصيح اللمان ( عمر 70 مال كوزه باغر ك) مهوات ، كاربيخ والا يدشيررياست موات ادر مايقدا كيسفرااسشنت كتشراور ولينيكل ايجنك روفات 1999 ، ) ، 21 جن 1998 ء .
  - ل دِنِي ( تم 62 مال به المُرامام موات، فادسينه الله حاليداد لِينتُدي مدياست عمى استحول استاد شكل ودود لى سك بانى اداكمين عن شامل ادد أم كام بيلا صدر به واكثرى الفرنشنل اسلامك بونندوشى ، اسلام آباد ، عن پروغيرم باد وفات 2002 ، 7 شمير 1998 م
  - کا مران خان (عمر 74 سال **گل** کدو، موات، کاریخ والا \_ دائی سوات کا قریبی بم نشین ، بعدیس نوالف \_ سوات لبریش موومت کی تعایت کی - سابقه یمنیز، و قات 2012ء ) 14 متبر ، 7 کتر بر 1998ء \_
  - گل حدد (عمر انداز آ 75 سال گل باغری میل باغری موات، کا دینے والا با جا صاحب کا طاذ مِ خاند، جمعدار اور مک ) ، 7 اکتور 1998ء -
    - كل محر (عمر 69 سال يسيد وشريف ، سوات ، كار بنه والا ) ، 27 من 1999 هـ
    - لاجر (عمر 95 سال اشار بسيوات ، كار بخوالا وفات 2000 ) ، 30 ايريل ، 1 من 1998 هـ
  - ٹھ ابرار چٹان (عمر 45 مال سیروٹر یف، موات، کارہنے والا تحریک بحالئی ریاست کے تین ہانیوں میں شامل )، 13 متبر 2000ء۔
  - ثم آصف فان ( مم72 سال سيدو شريف سوات ، كار بيندالا .. إ جاصاحب كي فوروشت كامصنف \_ أس كا پيلا، چوهماد با نجوان هدو و لكعا ـ ايك عالم فاشل مختص ، تجريبا ورتقيد كي ادراك كي ملاحيت ب بهروور، ليكن

- درباری معنف ہونے کی وجہ سے تھا آق کو ٹو ٹے غرو ٹرنے کے مرتکب ہوئے۔ ملا قات کے دوران اُنہوں نے فوداس چقیقت کوسلیم کما۔ وفات 2002ء)، 2017ء کی 14 جزن، 19 اُٹست 1998ء۔
- محمة آخرين خان (عمرانداز 70 سال فوذ كلے ، ثبانگله پار، كار ہنے والا سوات لبریشن موومنت كا چيئر بين )، 26 نوم ر 1998 م
- همی اُخطی شان (۶ مر 70 سال یه و دَوره هجلید موان کار بیننی الار بریا تی نکورانوں کے نفاف سرگر میری ادرا پنے ماندان کے آئی سے کئیے و انتقاقت کے اوجود دالی و دستانہ مرام استوار کئے ۔ سابقہ مع بالی اور د ڈالی وز / 7/7 جزیر 1988ء ۔
- محرابيب (ممر92 سال فوريكو، سوات، كا رينے والا يخصيل مرزا (مخصيل ميں كلرك) رياست سوات ـ وفات 2003ء)، 16 مارچ 1997ء -
- محرسعد (عمر 54 سال \_ گالوج سوات، كارب والا يتيز حافظ كا ماك \_ اين واداكى با عمد عمر كى سے يال كرتا ب)، 10 جول 1998ء \_
- محرسعيدخان (عمر 66 مال \_ چنگلائي (حاليه چن لائي) موات، كا ريخ والا ـ ايك سركردو فخصيت ـ وفات 2000م ، 14 جن 1998م ـ
  - سيدمجر (عمر 72 سال ميكل كده بهوات ، كار بني والا يه ريثا ترؤ ليفنينث كرش ) ، 27 متى 1999 ه -
- کھ مارٹ ( نمر 66 مال سیدوٹر بیش ہوات اکا رہنے دالا یک روروں کے انبرانی ارکان میں سے کیا اوران کی کا جزل کیکروئی سرماہید ای کہا ہی جائز کی کیا کہ بدائید میکروئی سوات ایج لاکڑا دیسوی میٹن ۔ ڈائز کیکٹر جزل ال امیرا ؤ کو پشنٹ پروچکٹ ( می اے ڈی کی) ، مالیہ وکمل) ، 4 مارا جولائی 1998ء، 19، 10، متر 2000ء۔
- محر على خان (عمر 50 مال \_خواز وخيله، موات، كا رہنے والا \_ والى خالف تحريك ميں متحرك طالب علم ) ، 7 جولا كى 1998ء -
- محرفار وق مواتی (عمر 44 مال به پشادرکار بنه دالا -ایسوی ایٹ پروفیسر و نیاد ثمنٹ آف آرکیالو تی ، بیے غدر ٹی آف بیٹار ر) ، هغر ودرک 1999 ، 20 نوم 2000 ، -
- هم نواز طائز (عمر 64 سال به قعانه موات، ملاكثه البينهن كا دينية والا سابقة دَائر يكثم پشتوا كيذي، في نيورگن آف بيناور (424 بر لي 1998 و-
  - مدارخان (ریگا، بونیر، کا رہنے والا ۔ سرتو رفقیر کے بھائی کا بوتا )، 6 متبر 1992ء۔

ميان على اوزگزيب ( عمر 71 سال مير در ثريف ، موات ، کار پنے والا به والی صاحب کا ولی عهد مسابقه رکن کبکس شور ئی اور قوی اسم کل ماکستان به حاله گورز بلوچستان ) ، 3 مار ، 1999 م

ميان كُل ثير يَن ( عمر 55 سال ـ محكى دودولي اورجسنس ليك بيم متحرك ربا ـ عاليه پيف آفيسر سيونيل كيمني ميتكوره). 25.18 جول 1998، 6 فرور 20000 ه.

میان فوقیروان چا ( ممراعاز آ57 سال خوفید ( مهرات کاریخید الاسد فات 2001 م) 17 امار 1997 و . نجیب افدا ایسا آری بی ( هم 74 سال گل کرده مهرات ، کاریخ دانا سهایته تنظیمه منتصد، پیاست موات کا سربراه اور مهمه دگرویت آف به امتلاز کالمهایش به لایه پیشویلید سے شسک ، 1996 می 1999 و

ئذ يراحمدونو ( عمر 55 سال\_فيل آباد كاربينه والا \_ ايك سابق كاركن \_ پيل بارسوات 1970 مثل آيا، بعد عم جمي آ تاربا سوات بيرينا بول بهيدوشر فيف موات، عمل طاقات كي ) 2 كل 1979 م

نيم الهادى (عمر 65 سال ـ كا نيوسوات ، كار بينه والا \_ دياست موات بيم تحصيلداد ، حاكم نزاند اود سابقه الميريشش وي كاكشور ) ، 6-9،6 جولال 1998 م ـ

رِ وان خان (عمر 75 سال نـ نواز وخیله ، موات ، کار بنهٔ والا ـ ایک سر کرده شخصیت ) ، 7 جولائی 1998 ء \_ ب ( فتح پورموات ، کار بنهٔ والا سر تورفقیر کا پویا ) ، 25 جولائی 1992 ء \_

#### اردوكتابين

ا جوسن دانی شاور پس خان کا تاریخ محکت سالا دور: منگ بمل پلی کیشنز، 2000 م. اخر علی مانسانی حقوق اور در بست سالت کا تحکر این سالا جود: مکتبه المستان 1963 م. الفه بخلی به تن میرمنوکی کرایجی و قبل اینکه بششل مرسانی، 1960 م.

\_\_\_\_ انفان ايمُعان - بيش لفظ خُرُ مُشِق - تيسراا في ليش ،كرا بى : فوطى ايمُويسُشْل سوسا كُل ،1960 ه ـ \_\_\_\_ سرصدان جدوجه ترزادى - 1968 انظر الى اداخا في شره اليشن كرا بى: نفيس اكيرى ،1989 -

اولف كيرد *- پيمان - ترجمه ميد محبوب على من ترجمه احت*مامية اشرف عديل المقدمة عبدالقادراد و هيش لفظ اراج و لي شاه - تيمرالله يشن ميشاور : پشتو اكدة كا ، 2000م.

پریثان خنگ پی*تون کون؟ ( تاریخ جغیل بتقی*د) به ظرفان جمه نواز طائرادر جبان زیب نیاز پیثاور: پیتوا کیذی، 1984 مه

277 حارج ميكسن يشم*ل عرف ياكستان اور برطانوى سامرا*ق بـ ترجمها كم انوردومان بـ كوئية نساء تريدرز، 1979 ، يـ جيل بوسل في در كانت رائع المعلى المستح عدد الكيفية يك ردر: الدرك بينز، 1994 م خواحة نعت الله بروى ينارخ غان جباني ومخزان انفاني - ترجمه يشرحسين - لا بور: مركزي اردو انورز ، 1978 م ۋېلىوۋېلىيوېنز *ــ جارىيەنىدوىتانى مىلمان ـ*ىرجىدىعاد قەخسىن ــلا بىور: قوى كت فاند، تارىخ ئدارد ـ رضاعلی عابدی شیرور لا ـ لا ہور: سنگ میل پیلی کیشنز ، 1998 م ـ روثن خان مملكهٔ سوات - كراجي: روثن خان اينذ كو، 1983 م. \_\_\_\_ تذكره: (مُحانول كي اصليت اوران كي تارخُ) يه جوتها الميشن، كراجي: روثن خان اينذكو يـ 1983/1980 موسف زکی قوم کی مرکزشت -کراچی: روثن خان اینڈ کو، 1986ء۔ سط حن يموك عد ماركر مك ما توال الميشن، آخوى اشاعت، كراجي: مكتهرُ دانيال، 1986 ء-\_\_\_\_<u>اکستان میں تہذیب کا ارتقا</u>م چھٹی اشاعت، کراچی: مکتبۂ دانیال، 1986 م سراج الدين سواتي (سراج الدين هان ) ق*رائلي علاقد اور ياشين* لا بهور: يا كسّان پرخنگ پريس ، 1966 هـ ـ سرگذشت سوات - لا ہور: الحمراا كيڈي، 1970ء-*سوات حال کے آئنسمیں* مینکورہ سوات: مصنف خود، تاریخ ندار د\_ نسم *شده قائلی ریاستوں کے مسائل ب*ه میکوره بهوات: مصنف خود ، تاریخ ندار د ب سلطان محمد خان پیختون*ون کا تاریخی سفر نی اسرائیل کے تناظر میں* کرا می: پاکستانی ادب پلی کیشن 1997 ہ سيدميان كل فروش رياست سوات كا قيام وجناب بزياكي نيس والى صاحب سوات كافتصرفا كد زندكى به مقام اشاعت وتاریخ ندارد .. شخ نويداسلم شاك علاقه حات اور ياكستان -لا بور: سنك ميل پېلى كيشنز، 2000 ء ـ شرافضل خان بريكو في تعارف سوات ركراجي: مصنف خود، 75/4 ليك باؤس، 1955ء -

پر ایا به مینکوره بهوات: شعیب سنز پلشرزایند کی سلرز ،1999 ه۔ شر بهادرخان يناريخ بزاره \_1969 ء، دومرااليديش ،نظرة لي داضافيشده ما يبث آباد: دارالشفا،1980 ء-ظهبرالدین بابریز کرے بابری برجمه دشیداخر ندوی - لا بور: سنگ میل بیلی پیشنز ، تاریخ ندارد -عبدالحميدترين تِقبيراي \_كراحي: تاج كمپنې ليني ،1984ء \_ عبدالرشيد اسلائ تصوف اورصوفيا يرحد وسوس صدى جرى ميملمي وادلى خدات-

اسلام آباد: تصوف فاؤنثه يشن، 1988 م

عبدالقيوم مشاميرسرحد-لابور: فيروزسنز بليننر، 1977 و-

عزيز جاديد يسر*حد كا آسكي ارتقام ب*يثاور: ادار و تحقيق وتصنيف، 1975 م

معتل مباس جعنری۔ *پاکستان کے ساین دؤری*ے 1993ء ۔ نظر ہائی واصافہ شدہ ایڈیٹن ،کراچی : بک میکرز، 1994ء۔

1994 ء۔ علی حسن چو بان *یناریخ محوجر( حالا سے حاضر*ہ) ۔ حصہ چہارم۔ تاریخ ومقام اشاعت ندارد۔

ى ن پوبان يوران يورت مورر طالا سيوع اسرو) - عليه بيدار - بادر وقط الدخي ، 1993 م. عزايت الرحن بيوايت كي مورك كرمانيال بيش الفظ محرفو از طائر - يشاور: پشتو اكيذي ، 1993 م.

غلام رمول مبر - 1857ء: بِيك و بهندكي بيلي جنگ ترادي - لا بعود: شخّ غلام كل ايندُ سنز (پرائيويث) لمينيشه ، تارخ نداره

> \_\_\_ مركزشت مجامدين \_ لا بهود: شخ غلام كل ايند منز ( پراتويث ) لميندُ ، تاريخ ندارد \_ جماعت محامدي \_ لا بهود: شخ غلام كل ايند منز لميندُ ، تاريخ ندارد \_

\_ بنا من توبدي على المادور: شيخ غلام على ايند سنز، 1981 - \_

رورية ريخ مخزن بنياب ما شاعت ثاني، لا بهور: ووست ايسوى اليس، 1996ء -

ع بخاری اور رضا بھانی ( مدیران ) کک کائس بار۔اشاعتی معلومات پھاڑے محملے ہیں۔

مل د لې رانک *ـ موات تارخ کے آئنیه میں ـ دوم*راایلی شن، چگوره بهوات: شعیب سنز پېلشر ز اینڈ مکسیلرز ، 1997/1993ء۔۔

\_\_\_\_ سوات: ساحول کی جنت به چنگوره ، سوات: شعیب سنز پبلشرز ایندٌ بک سِلرز ، 2000ء

\_\_\_ریاسیة سوات: تاریخ کاکیک درق به ینکوره مهوات: شعیب سنز پبلشرزایندٔ بک بیلرز ، 2000 م. فیغن الرفن به شامیر کام برمد کراچی: مجلس اشریات اسلام، 1998 م.

قائل خان خلك يمراورسوات ملاعت: جدون يريس، يشاور، 1992ء\_

قاری جادید اقبال *- ثقافتِ سرحد: عاریخ کے آنکینہ بمی* - اسلام آباد: کوک درشدادر لاہور: اُفیصل باشران، 2002ء

قدرت الله شباب يشهاب عمد بيسوال ايثريش ، لا بور: سنك ميل بلي كيشنز ، 1999 هـ

تیا ، الدین احمد- ہندوستان میں وہائی تحر کید ۔ ترجمہ مجم مسلم نظیم آبادی۔ تیرا ایڈیشن، کراچی: نئیس اکیڈی، 1980ء۔

```
مي اخرَينَ عَكَ سواتي وكلكت كبرز (عارقُ كَمَّ كيني مِين) - ايب آباد: سرحدارد واكيزي، 2002 ، ـ
                         محدارشادخان ينارئ بزاره: تركول كاعميد - يشاور: احباب يزغز ذاور ببلشرز ، 1976 م
                                            مجرا ساعيل ذيح يمنا ظرسوات _مقام اشاعت ندارد (1954 ء)_
                         محدامیر شاه قادری تنز کروَنها مومشائخ سرحد ببلداول بیثاور: کتبه الحن ،تاریخ ندارد به
      مجه رویش شامین برگلام کوستان: (نوگ اورزمان) به میگوره اموات: شعیب سنز، ببلشر زایند کمسیلرز ، 1989 ،
                                         __ كالام سے كافرستان تك _ لا بور: فكشن باؤس، 1993 م
                                مشرق كاسوئيزرليند (وادئ سوات) له بود. مغريلي كيشنر، 2004 و-
                                                سوات كوستان - لا مور: ظفر پلي كيشنز، 2004 ه
                                         ___ كافرستان كررتم ورواج _لا بود: مكتبهُ جمال، 2004 و_
                                   محمد خواص خان - روئندا و محامد بن جند - لا بور: مكتبهٔ رشد به لبيش 1983 م
                                     محرشفيج صابر - تاريخ صوب برحد - پيثاور: يونيورش بک ايښي، 1986 ه -
                                   ____ تذکرهٔ سرفروشان سرحد - بیثاور: یو نیورش یک ایجنسی ، تارخ ندارد -
                                          شخصات سرحد بیثاور: بونیورش بک ایجنسی، تاریخ ندارد به
                                      محرع بزالدين - تاريخ چترال - لا ہور: سنگ ميل پلي کيشنن 1991 و_
                    محمل قصوری مشاعرات کامل و اعتمان برکراچی: انجمن ترقی اردو ( باکستان ) متاریخ ندارد _
                   محمر پوسف حضر وی سر صوات: حصراقل بکلته: نیجرا کسیرات بهند دواخانه، (1944 م) په
  محود دانشور یافرستان اور چتر ال دوریسوات کی ساحت بتر جمیفلیل احمه یفر وری1953 ،، دومرانظر تانی شده
                                     الدُيشن - لا بور: ويب ياك پبلشنگ سميني لمينند ، اكتوبر 1953 ء -
                                          مختار مسعود يسفرنصيب ينوال اليديشن ، لا بمور: نقوش ، 1999 ء ..
م زامجه غفران اورم زاغلام مرتضی نین تاریخ چر ال برجمه: وز ریلی شاه مطباعت: بیلک آرث بریس، میثاور،
                                                                                    -+1962
                   مستنصر حسین تار ڈیوات وخراب سنرشال کے ۔ لاہور: سنگ میل پلی کیشنز، 1997ء۔
                                                    مولوي عبدالما لك شاحان كوجر - لا بهور، 1986 ء -
         مر احد خان صوفی منازی برز سیم مرامن الحسات انگی شرنی یعی: صوفی میڈیکل بال، 1987 و-
                              ميرالدُليمب _ ابر يرجم م تأمي فريد آبادي _ لا بور: فكشن باؤس، 1998 - -
```

بيون سالك يهون سالكك كاسفر إلى مبندر ترجمه ياسر جواد الا بور: تخليقات 2001 و-

اردودائر ومعارف اسلامير-جلددوم لا بور: او يورغي آف دى بنجاب، 1975 م

انسائيكو پذيا يا كستانيكا - كرا جي: سيد كاشف محود ، مارچ 1989 ه-

# اردواخبارات

جرایت اختر - موات میں کیا جور ہا ہے۔ کوا نے وقت ۔ 2 فرود 1970ء۔ \* مرحد کار دیا شتی بلانا مخرخ کی جا کیں۔ (ادار یہ تواب کے وقت ۔ 25 اپر 1967ء۔ کا کے شرح سر 14 اگر - 1967ء۔ 12:17،8، 12:11، فرود کی 1969ء۔

# شتو کتابیں

ن درویزه بخون \_ (پشتو،فاری) \_ مقدمهٔ محر تقویم الحق کاکا خیل \_دومرااید بیش، پیشارد: بختو اکیدٔی، 1987/1986ء \_

خان خنگ يناريخ مرتع - نقابل هيچ ، حاشيه از دوست مجه خان کالن مومند - پيثاور : يو نيورځي بک ايمېنمي ، تاريخ ندارد -

ا کمرایس احمد میکینیم اوکرز ماوسات به محتو که به ترجر او نظر نانی سیونجه تقویم الحق کا کاخیل اور حبیب الرحن قلندر مومند - پشاور: بختوا کمیدگی، 1978 و ..

يىمنظم شاد *ترارخ عافة رحت خالى -* (پشتو، فارى) مع 'ديباچه نجرنواز طائر ـ دومراايدُيش ـ پشاور: بيختو اکيژي، 1987/1971ء -

تاج محمة خان نريب مريم *ترون أنفان (شعر*) - دوجلدول يم -جلداول: مقام إشاعت ندارد، 1360 جمري -جلد دوم زرياست موات، 1361 جمري \_

جنز انولذئ - سيو*گريزنگ وهد داخيره* : ( پشتو ضرب الامثمال ادر نجول كا مجموعه *مثع انگريز كى ترجمه* ) ـ دوباره اشاعت بيثادر: انثر ليف فادئذ شن مع يندر كي اكان 2004 <sub>-</sub> \_

نو شال فان ننگ بھمات نوشوال خان فنگ سرود حقد سے او حاشے دودست محمد خان کال ۔ پیشاور: ادار و اشاعیت سرحد 1960ء ۔ *سوات نامد دوشقال خان ننگ م<sup>ع</sup> مقدمه جمتی* او بمون بیش خلیل . اکوروننگ: مرکزی نوشجال ادبی و تلافی جرگه (رمبز ز)، 1986ء

\_\_\_ بېتارىمىسەم ئىيدىمگۇ پردل خان خنگ بىپتادر: پختواكىدى، 1901 م

کلمیات خوشحال خان خنگ \_ جلداول نیزالیات \_ مرتبشیر شاد ترخوی \_ جلد دوم یتصائد سرا بمیات ، تعصات ارتشفرتات \_ بیشاور: عظیم بیشنگ بالاس تاریخ ندارد\_

سران زيب مواتى ياريخ رياست موات - بشاور: عظيم بباشك اؤس 1984 م

سید بها در شاہ ظفر کا کا خیل می*نتا شدتارینگی پیزنوا کے* بیشاور اپنے نیورٹی بک بیمنسی ، تاریخ ندارد \_

سيدعبدالغفورقاكي - *ارخ رياست سوات -* پشاور: طباعت جميديه پريس، 1939 هـ سيدغل شاه ديشر *بيت كاروان: منزل مينزل - لا بود: مخار احم*واتي، 1995 م

صفى الله وشريعية واستان ( ملاكنه وُورين ) 1995-1996ء مقام اشاعت وتاريخ ندارد \_

عبدالحليم الرّ روحاني رابطه او روحاني ترون ـ دومرا الم يشن، باجوز، اين دليو ايف بي: وادالا شاعت،

سوات وتاریخ بیرنواک \_باجوز،این دبلیوانف لی: دارالا شاعت، تاریخ خدادد\_

عبدالمی *افغانستان اوسرحد* ا**یوه تاریخی ط**ائزو بیثاور: حاجی فقیرمحرا بید سنز 1988ء۔

عبدالرطن خباب - ونگر مين: ومولانا عميدالقادر ومضمؤونومجموعه - دومراا في يشن، پشادر: يوغور کی بک ايمېنمی، 1997ء -

عبدالرؤف نوشېروي تولم منر به حصد دوم به پثاور:اکیڈی سائنس، 1988ء۔

عبدالغفار ــزماژونداو عبدوجبد \_ كايل: دولتي مطبع ، 1983 ء \_

-+1967/1966

عبدالولی خان <u>رحمهٔ ایر محمای</u>ری کانل: دقومونواه قبائیلود زارت، دشرا توریاست، 1987 مه

عمّایت الله س*ذر پاست موات تاریخی اور آمیاتی جائز*ہ سعقام اشاعت ندادد: دموات دوخ دُموله خوارم ارخ غدارد۔ لفعل ممود دوخان ل<sup>م</sup> سحر پوسٹو سے خو بوسم دور <sup>ک</sup> اوب سروے ؟ بتق*یدی مقا*لے ساز محر پیسف زے ، 1967 م

> تىبراايۇيىش، مىڭورە، سوات: شىيب سز بېلشرزايند كېكىلرز، 1996 - ... تىبراايۇيىش، مىگورە، سوات: شىيب سز بېلشرزايند كېكىلرز، 1996 - ...

ثجرآ صف خال شارخ ریاست سمات وسوائح حیات بانی ریاست سوات منفرت میانگی بخر شنراده معیوالودود خان بادشاه صاحب سرخ و یا پی «هدادّل» چهارم ونیم از نجرآ صف خان-مقام اشاعت ندادد، (1958ء)۔

م رويش شاين وسوات كلوند ميكوره الوات: شعيب سز ببلشرزايذ بك يكرز ، 1988 م

مع وربید موسید می دیگاد و موات : شعیب منز پیاشر زاین کم یکسان 1989 -سوات : میرددولمی بیگاد و میرود استان شعیب منز پیاشر زاین کمیسکران 1993 -محد آواز فاز دردولل : عملید کمیسوات به بیشاد : منظور ما مرکب فائد 1967 ب میال میرادارشید تیرکرمان میکردوشانی مقام میرود بیرمید یکسان سد دی موات : کمیتر فوید ، کارز آن ادارد نفرانشد فان انفرید بخون میا حسید موات - 1950 ، دودرا این بیش میثاد : دادرا تصنیف 1964 ،

سسانت به چادد: عظیم بیشتگ با بخش به 1983ء فورگوشاهٔ برجان بیشقومهٔ درخش موات (شعرش) مافوات: احمد پرتشگ پریس، چگوده نارخ ندادد. تخوارش دوردید و دوبلدون شد، حرجه مولوی تم ایرایم به جلدادل، چگوده موات: اسلام یک اسفور متارخ ندادد. خوارد دوم میشادد: اسلامی کست شاند مازخ ندارد.

# نتوجرائد

ہشاد دیم ' بنا کنڈ دہار کی پرواک ۔ چینٹر (بیتار ) بیدار 2 (م کی 1988) مبئو ۔ 24 نا 24۔ \_ ' موات پر حمولو کے '' پینٹو (بیتار ) بیدار 20 (برانی 1988ء ) مختا نات 1 1 1 1 ۔ سلطانی درم ' درمیدہ بابا بی نیز وائن موات پورے : یو تقییدی جائزہ۔ ' چیئتر (بیٹادر) رجلد 29 (فومبر \_ دمبر 1997ء) مفحات 21 : 22۔

\_\_\_\_ 'دسوات نروساد کرداز او کار کاری آبادید: بیره قربید' پیشتر (پشادر) به جلد 30 (نوبهر به رنجبر 1998ء)، صفحات 7444ء

موالتي نيم-أدموات ميندند كي متو (بنيادر) بلد19 ـ 100 نومبر فرودى 1988 ـ 1988) مخل ت 23 ـ 23 25 ـ . موالزوف فوهم دک - ممال مكل جهان زيب والي موات . كيتو (بيادر) - بيلد 21 (اكتوبر كر مهر 1988)،

بدارون بومهرون - ميان ان جهان زيب واي موات بي جنو (پشاور) به جلد 21 (اکتور به را 1989). منحات 521 48-

فضل زبان هلمان - د پاکستان د جوژیه در پنزوی کلنه او د قباکلو فرا اگانوسل کلنه به میختو (پیاور ) - جلد 30 (ستمبر اکتوبر 1998ء) به مخات 51141 -

محمد اسلام اعملی اسیده بابا جی ند تر والی موات پورے یا بختو (بیّاور ) نه جلد 29 (جولائی اگست

1997ء) معنیات 171 تا 175ء

هم پرویش شاین میشوندر - پیکتر (چادر) - جلد 2 (جوانگی تیم 1989) مفعات 46 - 64،60 می داد. \_\_\_\_\_ اموات غرونداوکدداز از کاره ارتهٔ پایوند - پیکتر (چادر) - جلد 29 (جراانگی - اگست 1997ء) معنمات

-289t284

ميرنواز طائر له عنه منت شخ في بابا يم يمتنز (بيثاور) به جلد16 ـ 18(88-1987) منحات 32 تا38 ـ پختوردسوات ابما تي نمبر (بيثاور) به جلد 13 (فروري - بارچ1982 م) منحات 1786 ـ

فارى كتب

اخون درویزه تذکر قالا براروالاشرار به پناور: اسلامی کتب خانه، تاریخ ندارد .

## Unpublished Dissertation and Theses

- Ahmad, Aftab. Government Jahanzeb College: History and Achievements MA thesis, Department of Pakistan Studies, Government Post Graduate College Mansehra, Session 1992-94
- Ahmad, Mahmood. Socio-Economic Conditions of the People of a Rural Village Naway-Kalay in District Swat. MA thesis, Department of Sociology, University of Karachi, 1979.
- Aslam, Muhammad. The Rulers of Amb State. MA thesis, Department of Pakistan Studies, Government Post Graduate College, Mansehra, Session 1929-94.
  - Begum, Haizal. The Akhund of Swat: Abdul Ghafoor (A Biographical Sketch).
    MA thesis, Pakistan Study Centre, University of Peshawar, 1992.
  - Dirvi, Abdul Halim. The Life and Achievements of Ghazi Umra Khan. MA thesis, Pakistan Study Centre, University of Peshawar, 1989.
- Hassan, Noor. Dir-Swat Relations. MA thesis, Pakistan Study Centre, University of Peshawar, 1991.
- Hussain, Hazrat. Tourism in District Swat. MA thesis, Pakistan Study Centre, University of Peshawar, Session 1993-95.
- Hussain, Naheed. Swat State Through the Ages. MA thesis, Pakistan Study Centre, University of Peshawar, Session 2000-2002.
- Islam, Fakhrul. Swat under Jehanzeb. MA thesis, Pakistan Study Centre, University of Peshawar, n.d.
- Khan, Abdul Wahid. Administrative System of Swat State. MA thesis, Department of Political Science, Government College Lahore, 1959, retyped by Abdul Wahab Khan, 1986.
- Khan, Buner. Growth of Modem Education in Swat State. M.Ed. thesis, Institute of Education & Research, University of the Punjab, 1963
- Khan, Shakeel Ahmad. Swat Nama of Khushal Khan Khatlak (Edited & Translated into English). M.Phil. Thesis, Area Study Centre (Central Asia). University of Peshawar. 1981.
- Mabood, Abdul. (The) Causes of Migration of Swat Residents to Karachi. MA thesis. Department of Sociology, University of Karachi, 1981.
- Naz, Muhammad Saleem. Education in Ex- State of Swat. M.Ed. thesis, Faculty of Education. University of Peshawar. 1996.
- Rehmat, Robina. Tahrik Nifaz-i-Shariat-i-Muhammadi (TNSM). MA thesis, Pakistan Study Centre, University of Peshawar, Session 1994-1996.

Shahabuddin. Miangul Abdul Wadood (Badshah Sahib): The Founder of Swat State MA thesis, Pakistan Study Centre, University of Peshawar, n.d.

Shah, Feroz. Attitude of the People of Rural Area Iowards Female Education in a Village of Swat. MA thesis, Department of Sociology, University of Karachi. 1978

Shah, Rahat. Education in Private Sector (A Case Study of District Swat). MA thesis, Pakistan Study Centre, University of Peshawar, Session 1997-98

Swall, Muhammad Farooq. Gandhara Art In the Swat Valley, Pakislan: A Study Based on Peshawar University Collection. Vol. 1, (Text). Ph.D. Dissertation. Faculty of Oriental Studies, University of Cambridge, 1996

Yousafzai, Rafiullah. Journalism in Swat. MA thesis, Department of Journalism, University of Peshawar, Session 2002-2003.

Zada, Rahim. The Battle of Ambela (1863) Against the British in NWFP. MA thesis, Pakistan Study Centre, University of Peshawar, 1995.

Zubair, Muhammad. Causes-Effects of Migration and the Problems of Ruralities Settlement in Urban Area: (A case Study of Mingora Swat). MA thesis, Department of Sociology/Anthropology, University of Peshawar, 1996.

### Unpublished Papers

Personal Collection of Abdul Wahab Khan, Ronryal, Swat.
Personal Collection of the author (Sultan-i-Rome), Hazara, Swat,

#### OFFICIAL WORKS

### Confidential Reports of the British Indian Government

Administration Reports of the North-West Frontier Province, Puniab Frontier Administration Reports.

Reports on the Administration of the Border of the North-West Frontier Province.

Reports on the Administration of the Punjab and its Dependencies.

Summary of Events in North-West Frontier Tribal Territory, 1 January 1930 to
31 December 1930. Simla. 1931.

#### Confidential Gazetteers and Who's who

(Confidential), Central Asia. Part I. A Contribution towards the Better Knowledge of the Topography, Ethnography, Statistics, & History of the North-West Frontier of British India. Vol. 3. Compiled for Military and Political Reference by C.M. MacGregor. Calculta. Office of the Superintendent of Government Printing, 1975.

Confidential, Gazetteer of the North-West Frontier: From Bajaur and the Indus

Kohistan on the Month to the Man Hills on the South. Vols. 1 & 4. Compiled for Political and Military Reference in the Intelligence Branch of the Quarter Master General's Department in India. Compileted and edited by A. L'e. Hollmes. Simia. Printed at the Government Central Branch Press, 1897. Confidential, Who's Who of the Dir, Swat and Chitral Agency. Compiled up to 1

### Census Reports

July 1950 Peshawar 1950

Census of India, 1941. Vol. 10-Appendix. Trans-Border Areas: Report and Tables. By I.D. Scott. Delhi: Manager of Publications, 1942

Census of Pakislan, 1951. Vol. 4. North-West Frontier Province, Reports & Tables. Karachi. Manager of Publications, Government of Pakislan, n.d. Popullation Census of Pakislan 1961: Census Report of Trabla (Spenices. Part 1 & 3. General Descriptions, Population Tables and Village Statistics Karachi: Manager of Publications, Government of Pakislan, n.d. Population Census of Pakislan 1972: District Census Report Awal Karachi-

Manager of Publications, Government of Pakistan, 1975.

Other Official and Semi Official Works

Hay, W.R. Notes by Captain W.R. Hay, I.A., Assistant Commissioner, Mardon his visit to Mahaban, Nagrai and Chamia in September 1929. n.p., n.c., Monograph on Swat State. Smila: Government of India Press, 1934.

Monograph on Ultman-Khel. Simla: Government of India Press, n.d., Keen, W.J. The North-WestFrontier Province and the War. Peshawar, 1928.

Khan, Gul Wäli, Manual of Land Reforms. Peshawar: NWEP Land

Commission, 1979.

Khan, Khan Malik Allah Yar. Report on the Swat Valley Kohistan Forests.

Peshawar, North-West Frontier Province Govt. Printing and Stationary
Office 1926

McMahan, A.H., and A.D.G. Ramsay. Report on the Tribes of the Malakand Political Agency (Exlusive of Chitral). Revised by R.L. Kennion. Peshawar: Government Press. North-West Frontier Province. 1916.

Mohammad, Nazir and Shamsul Wahab under the guidance of Beat Stucki, Al-Akbar Khan, and Christoph Duerr. Working Plan for Kalam Forests of Upper Swat Forest Division (1987-88 to 2001-02). Peshawar: NWFP Forest Department; NWFP Forestry Pre-I-westment Centre, and Pak-Swiss Kalam Integrated Development Project, nd.

Plowden, T.J.C. Report on the Leading Persons and State of Factions in Swat Simla: Government of India Press. 1932.

Stein, Aurel. An Archaeological four in Upper Swat and Adjacent Hill Tracts

Calcutta: Government of India, Central Publication Branch, 1930.

Constitution of the Islamic Republic of Pakistan: Being a Commentary on the

- Constitution of Pakistan, 1973. 2 Vols. By Justice Muhammad Munir, ed. by Mian Bashir Ahmad Lahore: P.L.D. Publishers, 1996. Extract from Civil and Milv: Gaz: dated 6 March 1898. 'The Rising in Swat
- Frontier and Overseas Expeditions from India. Vol. 1. Tribes North of the Kabul River, 1910, reprint, Quetta: Nisa Traders, 1979-

State Isic1' Civil & Military Gazette, 1898

- Gazetteer of the Peshawar District 1897-98. Reprint, Lahore: Sang-e-Meel
- Publications 1989 Imperial Gazetteer of India. Provincial Series, North-West Frontier Province.
- Reprint, Lahore: Sang-e-Meel Publications, 1991-List of Members of the Constituent Assembly of Pakistan, n.p., n.d-
- List of Members of the Constituent Assembly of Pakistan (Showing Permanent
- Addresses), n.p., 8 December, 1955. Malakand 1958-68: A Decade of Progress. Foreword by Muhammad
- Humayun Khan, Political Agent Malakand, n.p., n.d-
- Memorandum on Federated States of Pakistan, By Abdul Hamid, Joint Secretary, Constituent Assembly of Pakistan. Karachi: Printed by the Manager, Govt, of Pakistan Press, n.d.
- Military Report and Gazetteer on Buner and Adjacent Independent Territory General Staff India, 1926. 2nd edn. Delhi: Government of India Press, 1926
- Military Report and Gazetteer on Dir. Swat and Bajaur, Part II. Military Report. General Staff India, 1928, 2nd edn. Calcutta: Government of India Press. 1928
- Military Report and Gazetteer of Indus Kohistan, Black Mountain and Adiacent Territories 1940 General Staff India 2nd edn Simla: Government of India Press 1941
- Mutiny Reports from Punjab & NWFP. Vol. 2. 1911; reprint, Lahore; Al-Biruni, n d
- Pakistan Information 1956-57. Reference Series No. 2. Karachi: Press Information Department, Government of Pakistan, n.d.
- Report of Dir-Swat Land Disputes Enquiry Commission. Part II. Swat. Vol. 2, Peshawar: Government of North-West Frontier Province, Home, Tribal Affairs and Local Government Department 1973
- Riwai Nama-e-Swat. Compiled by Ghulam Habib Khan. Superintendent Deputy Commissioner Office, Swat, n.p., n.d.
- (i)Supplementay Instrument of Accession. (ii) Agreement with the Wali of Swat Regarding the Privy Purse, Private Property and Rights and Privileges, (iii) Government of Swat (Interim Constitution) Act, 1954. n.p., n.d.
- Supplementary Report of Dir-Swat Land Disputes Enquiry Commission. Part II. (Swat). Vol. 3. Peshawar: Government of North-West Frontier Province. Home, Tribal Affairs and Local Government Department, n.d.
- The All Pakistan Legal Decisions (PLD).
- The Indian Independence Act, 1947 and Orders Isssued thereunder. n.p., n.d.

Year Book of the North-West Frontier Province 1954. Peshawar: Secretary to Government, NWFP, Information Department, nid

### OFFICIALLY ENDORSED WORKS

- Da Isqat Murawija Mutaliq Fatwa, 11 June 1965 (The Fatwa bears names and signatures of six Ulama from the Darul Ulum Islamta, Saidu Sharif, and of four Qazis of the Mehkama Qaza, Saidu Sharif, and has been counter sin
- Oa Qurbanai Masail, 30 May 1968 (Signed by five Qazis of Mehkama Qaza, Saidu Sharif and seven Ulama of Darul Ulum Islamia, Saidu Sharif, and counter signed by His Highness Hukamran Swat)

#### ORGANISATIONS' WORKS

- All India Mulsim League, Central Board Poicy and Programme n.p., n.d. Constitution & Rules of the Pakistan Muslim League, Karachi, Qazi Mohammad Isa, Honorary General Secretary, Pakistan Muslim League, n.d.
- Constitution & Rules of the Pakistan Muslim League, Karachi: Mohammad Yusuf Khattak, General Secretary, Pakistan Muslim League, n.d. Manshoor, Swal Employees Association, District Swat 1974
- Resolutions of the All India Muslim League: From December 1938 to March 1940. (Nawabzada) Liaqat Ali Khan, Honorary Secretary: All India Muslim League, n.d.
- The Constitution and Rules of the All India Muslim League. Nawabzada Liaqat Ali Khan, Honorary Secretary, Ali India Muslim League, n.d.
- The Constitution and Rules of the All India Muslim League (as amended upto the end of 1919). Sved Zahur Ahmad. Honorary Secretary, 1920
- The Constitution and Rules of the All-India Muslim League: Passed at the session at Lucknow on the 18 October 1937. np., 17 The Constitution and Rules of the All-India Muslim League (as amended upto
- date). n.p., n.d

  The Constitution and Rules of the Frontier Muslim League (Provincial Muslim League NWFP), Muhammad Ismail Khan Ghaznavi: Honorary Secretary.

# n.d BOOKS

### Books in English

Adamec, Ludwig W. Afghanistan, 1900-1923: A Diplomatic History. Berkeley University of California Press, 1967.

Adamson, Hilary, and Isobel Shaw. A Traveler's Guide to Pakistan. Islamabad The Asian Study Group, 1981 Afzal M Rafique collector & ed. Speeches and Statements of Quaid-i-Millat Liagat Ali Khan [1941-51]. Lahore: Research Society of Pakistan, 1967-Ahmad, Khwajah Nizamuddin. The Tabagat-i-Akban: (A History of India from

the Early Musalman Invasions to the Thirty-Eighth Year of the Reign of

- Akbar) Vol. 2. Translated and Annotated by Braiendranath De: and Revised, Edited, and Completed with Preface and Index by Baini Prashad-1st edn. 1936: Reproduced. Delhi: Low Price Publications, 1992. Ahmad, Makhdum Tasaddug, Social Organization of Yusufzai Swat: A Study
  - in Social Change. Lahore: Panjab University Press. 1962
  - Ahmad Qevamuddin, The Wahabi Movement in India. Calcutta: Firma K.L. Makhopadhyay, 1966; reprint, Islamabad: National Book Foundation, n.d. Ahmad, Ziauddin, ed. Quaid-i-Millat Liagat Ali Khan; Leader and Statesman Karachi: The Oriental Academy, 1970.
  - Ahmed, Akbar S. Millennium and Charisma among Pathans: A Critical Essay in Social Anthropology, London: Routledge and Kegan Paul, 1976
  - . Social and Economic Changes in the Tribal Areas, 1972-1976, With a Foreword by Nasirullah Khan Babur. Karachi: Oxford University Press, 1977.
  - Pukhtun Economy and Society: Traditional Structure and Economic Development in a Tribal Society. London: Routledge & Kegan Paul, 1980. . Religion and Politics in Muslim Society: Order and Conflict in
  - Pakistan. Cambridge: The Press Syndicate of the University of Cambridge, 1983: 1st Pakistani edn. Karachi: Royal Book Company, 1987.
  - Ali Ishfaq Laws Extended to the Tribal Areas with Jirga Laws, Peshawar. Printed by New Fine Printers, n.d.
  - Ali, Muhammad, Guide to Afghanistan, With Maps and Illustrations, Kabul, 1938.
  - Allami, Abu'l-Fazl, The A'in-i Akban, Translated by H.S. Jarrett, Second edition corrected and further annotated by Sir Jadunath Sarkar. Vol. 2. A Gazetteer and Administrative Manual of Akbar's Empire and Past History of India, 3rd edn, reprinted from 2nd edn, of 1949, New Delhi: Oriental Books Reprint Corporation, 1978.
  - Antonini, C. Silvi, and Giorgio Stacul. The Proto-Historic Graveyards of Swat (Pakistan). Part 1. Description of Graves and Finds: Plates. Rome: Istituto. Italiano per il Medio ed Estremo Oriente, 1972.
  - Ashraf, Khalid, Some Land Problems in Tribal Areas of West Pakistan: A Study of the Selected Farms in Kurram, North Waziristan, Malakand, Kalam, and Swat. Tribal Areas Studies-2, Peshawar: The Board of Economic Enquiry, North-West Frontier, Peshawar University, 1963.
  - Ashton, S.R. British Policy Towards the Indian States, 1905-1939. London: Curzon Press Limited, 1982
  - Babur, Zahiruddin, Babur-Nama: (Memoirs of Babur). Translated from the

1978

- Original Turki Text by Annette S. Beveridge. 1st Pakistani edn. Lahore. Sang-e-Meel Publications, 1975 Raha, Lai. N.-W.F.P. Administration Under British Rule, 1901-1919. Islamabad: National Commission on Historical and Cultural Research,
- Ralala, Abdul Qayyum. The Charming Swat. Lahore: Magsood Publishers, (2000).
- Balneaves, Elizabeth. The Waterless Moon. 1955; 2nd Impression, London. Lutterworth Press, 1956. Barger, Evert, and Philip Wright. Excavations in Swat and Explorations in the
- Oxus Territories of Afghanistan, Calcutta, 1941; reprint, Delhi: Sri Satguru Publications, 1985.
- Barone Nessim and Usma Hachima 'Creativity within Confinement: The Role of Art in the Lives of Pukhtun Women of Pakistan', Creativity, Femmes et Development, Berne: Commission nationale suisse pour l'UNESCO: Berne: DDC. Direction du developpement et de la corporation Department federal des affairs etrangeres: Geneva: Institute University D'etudes du Development 1997
- Barth, Fredrik, Indus and Swat Kohistan; An Ethnographic Survey, Oslo: Forenede Trykkerier, 1956,
- Political Leadership among Swat Pathans. London: The Athlone Press. 1959.
- . Features of Person and Society in Swat: Collected Essays on Pathans, Selected Essays of Fredrik Barth. Vol. 2. Edited by Adam Kup. London: Routledge & Kegan Paul Ltd., 1981.
- . The Last Wali of Swat: An Autobiography as told to Fredrik Barth-London, 1985: reprint, Bangkok: White Orchid Press, 1995.
- Barton, William, The Princes of India with a Chapter on Nepal, Reprint, New Delhi: Cosmos Publications, 1983.
- Barua, Beni Madhab, Asoka and His Inscriptions, 1946; 2nd edn. Calcutta New Age Publishers Ltd., 1955.
- Bellew, H.W. A General Report on the Yusufzais. 1864; 3rd edn. Lahore: Sang-e-Meel Publications, 1994.
- An Inquiry into the Ethnography of Afghanistan, London, 1891, reprint. Karachi: Indus Publications, 1977.
- Nations Inhabiting that Country. Reprint, Lahore: Sh. Mubarak Ali, n.d.
- Biddulph, John. Tribes of the Hindoo Koosh. Preface to the 1971 edition by Karl Gratzl, Reprint, Lahore: Ali Kamran Publishers, 1986-
- Bokhari, Sved Abid, ed. and compiler, Through the Centuries; North-West Frontier Province. Quetta: Mr Reprints, 1993-Bridget and Raymond Allchin. The Rise of Civilization in India and Pakistan.
- Cambridge: Cambridge University Press, 1982-
  - Bruce, Richard Isaac, The Forward Policy and its Results or Thirty-Five Years

- work amongst the Tribes on Our North-Western Frontier [of India]. London Longmans, Green, and Co., 1900; 2nd edn. in Pakistan, Quetta: M/S Nisa Traders, 1979
- Caroe. Olaf The Palhans. 550 BC-AD 1957. London: Macmillan and Company Ltd., 1958; reprint, Karachi: Oxford University Press, 1976.
- Chandra, Moti. Trade and Trade Routes in Ancient India. New Delhi: Abhinav Publications, 1977
- Chauhan, Rana Ali Hasan. A Short History of the Gujars (Past and Present). Gujranwala: Chauhan Publications, 1998.
- Cheema, Shahbaz Ahmad. The Land of Beauty: Valley Swat, Valley Chitral, Pakistan. Mingawara, Swat: Shoaib Sons Publishers and Booksellers, 2003
- Churchill, Winston S. The Story of the Malakand Field Force: An Episode of Frontier War. Longmans, Green & Co., 1898; London: Leo Cooper in Association with Octopus Publishing Group Pie, 1989.
- [Cunningham, Alexander]. Cunningham's Ancient Geography of India. Edited with introduction and notes by Surendranath Majumdar Sastri-Calcutta. Chuckervertty, Chatterjee & Co. Ltd., 1924
- Dani, Ahmad Hasan. History of Northem Areas of Pakistan. 1989; 2nd edn. Islamabad. National Institute of Historical and Cultural Research, 1991.
- Peshawar: Historic City of the Frontier. [1969; 2nd edn.] Lahore: Sang-e-Meel Publication, 1995
- New Light on Central Asia. Lahore: Sang-e-Meel Publications, 1996. d'Auvergne, V. Zindan: A Daughter of the Indian Frontier and other Thrilling Tales of the Indian Frontier Reprint Karachi: Indus Publications, 1982
- Davies, C. Collin. The Problem of the North-West Frontier, 1890-1908.
  Cambridge University Press, 1932; 2nd edn. rev. and enlarged, London:
  Curzon Press Ltd., 1975.
- Deambi, B.K. Koul. History & Culture of Ancient Gandhara and Western Himalayas from Sarada Epigraphic Sources. New Delhi: Ariana Publishing House. 1985.
- Dichter, David. The North-West Frontier of West Pakistan: A Study in Regional Geography. London: Oxford University Press, 1967.
- Dodwell, H.H., and R.R. Sethi, eds. The Cambridge History of India. Vol. 6, The Indian Empire, 1858-1918, with Chapters on the Development of Administration 1818-1858 and the Last Phase 1919-1947. Published in India Delhi S Chand& Co. 1964
- Dupree, Louis. Afghanistan. Princeton: Princeton University Press, 1973.
  Effendi, Aslam, and Mahmud Butt. Swat: Dreamland of Tourists [Brochure].
  Karachi: Swat Tourist Agency Ltd., n.d.
- Elliott, J.G. The Frontier, 1839-1947: The Story of the North-West Frontier of India With a Preface by Olaf Caroe. London: Cassell & Company Ltd., 1968.
- Embree, Ainslie T., ed. Pakistan's Western Borderlands: The Transformation

- of a Political Order, 1977; reprint, New Delhi, Vikas Publishing House Pvt. Erskine William A History of India under the Two First Sovereions of the
- House of Taimur. Baber and Humayun. Vol. 1. London, 1854; 2nd edn Shannan: Irish University Press, 1972. . A History of India under Baber, London, 1854. With an Introduction by P Hardy Reprint Karachi Oxford University Press 1974
- Faccenna, Domenico, A Guide to the Excavations in Swat (Pakistan) 1956-1962. Rome: Department of Archaeology of Pakistan, and Istituto Italiano per il Medio ed Estremo Oriente 1964
  - . Butkara I (Swat, Pakistan) 1956-1962, Part 2, Text, Rome, Istituto Italiano per il Medio ed Estremo Oriente, 1980
- . Butkara I (Swat, Pakistan) 1956-1962. Part 5.1. Plates. Rome. Istituto Italiano per il Medio ed Estremo Oriente, 1981.
- Butkara I (Swat. Pakistan) 1956-1962. Part 5.2. General Plans Rome: Istituto Italiano per il Medio ed Estremo Oriente, 1981.
- Faccenna, Domenico and Giorgio Gullini, Reports on the Campaigns 1956-1958 in Swat (Pakistan): Mingora: Site of Butkara I; Udegram, Rome Istituto Poligrafico Dello Stato. 1962
- [Fa-Hein]. The Pilgrimage of Fa Hian: From the French edition of the Foe K Ki of M.M. Remuset, Klaproth, and Landresse with Additional Notes an Illustrations. Translated and ed. by Anonymous. Calcutta, 1848; Calcut Bangabasi Office, 1912.
- . A Record of Buddhistic Kingdoms. Translated and annotated with Corean Recension of the Chinese Text, by James Legge, Oxford: Clarenden Press, 1986; reprint, New Delhi; Munshiram Manoharlal. Publishers Pvt. Ltd., 1991.
- Faiz, Ashraf, The Parachgan, Lahore: The Frontier Post Publications, 1994. Faroosh, Syed Mian Gul. The Wali of Swat: Mian Gul Shahzada Mohammad Abdul Hag Jehanzeb, n.p., n.d.
- Feldman, Herbert, The Land and People of Pakistan, London: Adam and Charles Black, 1958,
- Ferishta, Mahomed Kasim [Muhammad Qasim]. History of the Rise of the Mahomedan Power in India, till the year AD 1612. Translated by John Brigge. Vol. 2., reprint, Lahore: Sang-e-Meel Publications, 1977.
- Fisher, Robert E. Buddhist Art and Architecture. Reprint, London: Thames and Hudson Limited, 1996.
- Foucher, A. Notes on the Ancient Geography of Gandhara: (A Commentary or a Chapter of Hiuan Tsang). Translated by H. Hargreaves. Calcutta: Superintendent Government Printing Press, India, 1915.
- Getley, George, Swat: Switzerland of the East, n.p., n.d.
- Grima, Benedicte. The Performance of Emotion among Paxtun Women Austin: University of Texas Press. 1992; Karachi: Oxford University Press, 1993

Society 1968

- Habib, Mohammad. Sultan Mahmud of Ghaznin: A Study. 1st Pakistani edn. Lahore: Universal Books. 1978 Hamilton, Angus. Afghanistan. With a Map and numerous Illustrations Hag. Syed Moinul The Great Revolution of 1857, Karachi: Pakistan Historical

London William Heinemann, 1906

- Haque, Mian Manzoorul, Around Khyber, A Brochure on the Physical, Economic, Agricultural, Industrial, Social and Cultural aspects of the North-West Frontier Province, the Frontier States & the Tribal Areas. n.p., A Pie Publication, n.d.
- Harvi, Niamatullah, History of the Afghans: Translated from the Persian of Neametulliah, Translated by Bernhard Dorn. 3rd edn. Karachi: Indus. Publications, 2001.
- Hisam, Zeenat [ed.], and Alain Viaro. Mingora: The Unplanned City, Dynamics of Development and Public Participation. Karachi: City Press. 2002. Hodson, H.V. The Great Divide: Britain-India-Pakistan, Karachi: Oxford
- University Press. 1969. Holdich, T. Hungerford, The Indian Borderland, 1880-1900, 1st reprint in India.
- Delhi: Gian Publishing House, 1987. Hunter, W.W. The Indian Musalmans, 2nd edn, London; Trubner and
- Company, 1872. Ibbetson, Denzil. Punjab Castes. 1916; reproduced, Delhi: Low Price Publications, 1993.
- Punjab Castes. 1882; reprint, Lahore: Sh. Mubarak Ali, 1974. Inam-ur-Rahim and Alain Viaro, Swat: An Afghan Society in Pakistan: Urbanisation and Change in a Tribal Environment, Karachi; City Press. 2002
- Inavat-ur-Rahman, Folk Tales of Swat, Part 2, Peshawar, n.p., 1984, Jairazbhov, R.A. Foreign Influences in AncientIndia, Bombay, Asia Publishing House 1963.
- Janiua, Ziaul Islam, The Jirga Laws, Lahore; Lahore Law Times Publications. n d.
- Jettmar, Karl, Bolor & Dardistan, Reprint, Islamabad; National Institute of Folk Heritage 1980.
- Kakar, M. Hasan, Afghanistan: A Study in International Political Developments. 1880-1896 Kabul 1971
- Kalter. Johannes. ed. The Arts and Crafts of the Swat Valley. London: Thames and Hudson Ltd., 1991.
- Keay, John. The Gilgit Game: The Explorers of the Western Himalayas, 1865-95. Jhon Murray (Publishers) Ltd., U.K., 1979; Karachi: Oxford University Press, 1993
- Keepel, Arnold, Gun-Running and the Indian North-West Frontier, 1911; 1st edn. in Pakistan. Quetta: Gosha-e-Adab. 1979
- Khan, Abdul Wahab, Bakht Jehan, and M. Usman (eds.). The River Swat-

Jaun Publishers, n.d.

- Expenences of River Swat Conservation Project Saidu Sharif, Swat Environmental Protection Society (EPS), 2003 Khan, Abdul Wali, Facts are Sacred, Translated by Aziz Siddiqui, Peshawar when Ahmad Nabi, Buddhist Art and Architecture in Pakistan, Islamabad
- Ministry of Information and Broadcasting, Directorate of Research, Khan, Ghani, The Pathans: A Sketch, 1947; reprint, Islamabad, Pushto Adabi Society, 1990

Reference and Publication, Government of Pakistan, n.d.

- Khan, Makin. Archaeological Museum Saidu Shanf, Swat: A Guide. Saidu Sharif: By the author, Archaeological Museum, Saidu Sharif, 1997.
- Khan, Mohammad Afzal, Chitral and Kafinistan, 1975, Peshawar, Reprint at Printing Corporation of Frontier Ltd., 1980
- Khan, M. Ashraf. Gandhara Sculptures in the Swat Museum. Saidu Sharif, Swat: By the author, Archaeological Museum, Saidu Sharif, 1993,
- \_\_. Buddhist Shrines in Swat. Saidu Sharif, Swat: By the author, Archaeological Museum, Saidu Sharif, 1993.
- Khan, M. Ashraf, Tahira Tanweer, and Abdul Nasir. The Ethnological Galleries in the Swat Museum. Swat: By the authors, Archaeological Museum, Saidu Sharif 1994
- Khan, Mohammad Said, The Voice of the Pukhtuns, n.p. n.d.
- Khan, Mohd. Ayub. The Evolution of Judicial Systems and Law in the Sub Continent n.p., 1987.
- Khan, Muhammad Asif. The Story of Swat as told by the Founder Miangul Abdul Wadud Badshah Sahib to Muhammad Asif Khan With Preface. Introduction and Appendices by Muhammad Asif Khan, Trans. Preface and trans, by Ashruf Altaf Husain. 1962; Printed by: Ferozsons Ltd., Peshawar, 1963
- Khan, Muhammad Nawaz, Pakistan: The Evolution of NWFP and the Tribal Area: In Historical, Constitutional, Judicial Retrospect; Also Containing Studies in the PATA (Nifaz-e-Nizam-e-Shariah) Regulation 1994 with Act IV 1995. Mardan: Radiant Publishers, 1996
- Khan, Sultan Mahomed, ed. The Life of Abdur Rahman: Amir of Afghanistan, With a new Introduction by M.E. Yapp. Vol. 2. London: John Murray, 1900; reprint in Pakistan, Karachi; Oxford University Press, 1980.
- Khattak, Khushal Khan, Swat Nama of Khushal Khan Khattak, Edited and trans, by Shakeel Ahmad, With Preface by Rai Wali Shah Khattak-Peshawar: Pashto Academy, n.d.
- Khattak, Muhammad Habibullah Khan. Buner: The Forgotten Part of Ancient Uddiyana Karachi: By the author, Department of Archaeology and Museums, 1997.
- Khilii, Jalaluddin, ed. Muslim Celebriles of Central Asia, Peshawar, Area Study Centre (Central Asia), n.d.
  - Lamb. Harold. Babur the Tiger. Karachi: Pak Britain Publication, 1989.

- Linck, Orville F A Passage Through Pakistan, Detroit: Wayne State University Press 1959
- Lindholm, Charles. Generosity and Jealousy: The Swat Pukhtun of Northern Pakistan New York. Columbia University Press. 1982 Frontier Perspectives: Essays in Comparative Anthropology. Karachi:
- Oxford University Press. 1996 Lumby, F.W.R. The Transfer of Power in India, 1945-7. London: George Allen
  - & Unwin Ltd. 1954
  - Macmunn, George, The Romance of the Indian Frontiers, 1st edn. in the second decade of the twentieth century. 1st Pakistani edn. Quetta: Nisa Traders, 1978
    - . Afghanistan: From Danus to Amanullah, London; G. Bell & Sons Ltd-1929
  - The Martial Races of India. 1st edn. in the second decade of the twentieth century; 2nd Pakistani edn. Quetta: Nisa Traders, 1982-
  - Vignettes from Indian Wars. Reprint, Quetta: Nisa Traders, 1982 Mahmood, Safdar, Constitutional Foundations of Pakistan, Lahore: Publishers United Ltd. n.d.
  - Majumdar, R.C., H.C. Raychaudhuri, and Kalikinkar Datta. An Advanced History of India. 1946; last reprint in Pakistan, Lahore: Famous Books.
  - Marsh John The Young Winston Churchill London: World Distributors, 1962. Marshall John, The Buddhist Art of Gandhara: The Story of the Early School Its Birth, Growth and Decline. Cambridge: The Syndics of the Cambridge University Press, for the Department of Archaeology in Pakistan, 1960
  - Marwat, Fazal-ur-Rahim and Sayed Wigar Ali Shah Kakakhel, eds Afghanistan and the Frontier. Peshawar. Emjay Books International, 1993.
  - Mayne, Peter, The Narrow Smile: A Journey Back to the North-West Frontier, London: John Murray (Publishers) Ltd., 1955.
  - McMahon, A.H. and A.D.G. Ramsav, Report on the Tribes of Dir. Swat and Bajour together with the Ulman-Khel and Sam Ranizai. Superintendent of Government Printing, India, 1901; reprinted with an Introduction and ed. by R.O. Christensen, Peshawar: Saeed Book Bank, 1981.
- Micrindle, J.W. The Invasion of India by Alexander the Great: As Described by Arrian O Curtius Diodoros Plutarch and Justin, With Introduction by J.W. M'crindle, 1896; reprint, Karachi; Indus Publication, 1992. Miller, Charles. Khyber: British India's North-West Frontier, The Story of an
- Imperial Migraine. London: Macdonald and Jane's Publishers Limited, 1977
- Mills, H. Woosnam, The Pathan Revolt in North-West India, Lahore: The Civil and Military Gazette Press, 1897; reprint, Lahore: Sang-e-Meel Publications, 1996.
- Mishra, Yogendra, The Hindu Sahis of Afghanistan and the Puniab, AD 865-1026 Patna: Sm. Sushila Devi. 1972

- Mookerji, Radhakumud Asoka London, 1928; reprint, Delhi Motilal Banarsidass, 1986.
- Moon, Penderel, ed. Wavelf: The Vicerov's Journal, 1973; reprint, Karachi, Oxford University Press, 1997. Morgenstierne, Georg. Report on a Linguistic Mission to North-Western India
- Norway, 1932; reprint, Karachi: Indus Publications in d. Narain, A.K. The IndoGreeks. 1957; reprint, London: Oxford University Press.
- 1962
- Nazim Muhammad The Life and Times of Sullan Mahmud of Ghazna With Foreword by Thomas Arnold, Cambridge, 1931; reprint, Lahore; Khalil & Co. 1973
- Nevill H.L. Campaigns on the North-West Frontier, London: John Murray. 1912; reprint, Lahore: Sang-e-Meel Publications, 1977
- Nichols, Robert, Settling the Frontier, Land, Law, and Society in the Peshawar Valley, 1500-1900. Karachi: Oxford University Press, 2001.
- Obhrai. Diwan Chand. The Evolution of North-West Frontier Province. Reprint. Peshawar: Saeed Book Bank, 1983.
- Oliver Edward E Across the Border or Pathan and Biloch London: Chapma and Hall Ltd., 1890; Lahore: Sang-e-Meel Publications, 2000.
- Pennell, T.L. Among the Wild Tribes of the Afghan Frontier, A Record of Sixteen years close Intercourse with the Natives of the Indian Marches With an Introduction by Earl Roberts, London: George Bell & Sons, 191
- Popowski, Joseph. The Rival Powers in Central Asia. Translated by Arthu Baring Brant. Edited with Introduction by Charles E.D. Black, Westmini: Archibald Constable and Company, 1893: 1st edn, in Pakistan, Quetta: Gosha-e-Adab. 1977.
- Powell-Price, J.C. A History of India. London: Thomas Nelson and Sons Ltd., 1955.
- Qasmi, Muhammad Abdul Ghafoor. The History of Swat. Peshawar: Printed by D.C. Anand & Sons 1940.
- Ouddus, Sved Abdul, The Pathans, Lahore: Ferozsons (Pvt.) Ltd., 1987. . The Cultural Patterns of Pakistan. Lahore: Ferozsons (Pvt.) Ltd.,
- 1989 \_\_ The North-West Frontier of Pakistan. Karachi: Royal Book Company.
- 1990. Pakistan from Khyber to Karachi. Lahore: Islamic Book Centre, n d
- Qureshi, Ishtiaq Husain. Ulema in Politics. 2nd edn. Karachi: Ma'aref Limited, n d
  - ed. A Short History of Pakistan, 2nd edn. Karachi: University of Karachi, 1961/1984.
- Qureshi, Mohammed Ibrahim, The First Punjabis: History of the First Punjab Regiment 1759-1956 Aldershot: Gale & Poden Ltd. 1958-
- Rapson, E.J., ed. The Cambridge History of India, Vol. 1, Ancient India, 1st Indian reprint, Delhi; S. Chand & Co., 1955.

- Rashid, Abdur. Civil Service on the Frontier in p., n.d. Rehman, Abdur. The Last Two Dynasties of the Sahis: (An analysis of their
- history, archaeology, coinage and palaeography). Islamabad: Director, Centre for the Study of the Civilizations of Central Asia, 1979. Reventiow, Count Ernst. Zu. India: Its Importance for Great Britain, Germany and the luture of the World Berlin, 1917. Translated into English in Central
- Revention, Control Ernst 20. Imag. is important to the State State and the future of the World Berlin, 1917. Translated into English in Centra Intelligence Office, Simla, 1918.
- Raverty, Henry George. Notes on Afghanistan and Baluchistan. 2 Vots. 2nd edn. in Pakistan. Quetta. Nisa Traders. 1982. Rhys-Davids, T.W. BuddhistIndia. 1903; 3rd Indian edn. Calcutta: Susil Gupta
- (India) Ltd., 1957.
- Richards, D.S. The Savage Frontier: A History of the Anglo-Afghan Wars.
  London: Macmillan London Limited, 1990.
- Roberts. Lord, Forty-One Years in India: From Subaltem to
- Commander-in-Chief. New edition in one volume, London: Macmillan and Co. Limited. 1898.
- Roberts, P.E. History of British India: Under the Company and the Crown-1921; 3rd edn. London: Oxford University Press, 1952.
- Robertson, George S. Chitral: The Story of a Minor Siege. 2nd edn. London: Methuen & Co. 1899
- Rose, H.A., comp. A Glossary of the Tribes and Castes of the Punjab and North-West Frontier Province. Based on the Census Report for the Punjab, 1883, by Denzil Ibbetson; and the Census Report for the Punjab, 1892, by E.D. MacLagan Vol. 3. 1911; 1st Pakistani edn. Lahore: Aziz Publishers, 1978.
- Sarkar, Jadunath, History of Aurangzeb. Vol. 3, Northern India, 1658-1681, 1928; newedn. reprinted, Karachi: South Asian Publications, 1981.
- Savill, Agnes. Alexander the Great and His Time. 1951; 3rd edn. London: Barrie and Rockliff (Barrie Books Ltd.), 1959.
- Scott, George B. Afghanistan and Pathan: A Sketch. London: The Mitre Press,
- Shaw, Isobel. Pakistan: Handbook. Hong Kong: The Guidebook Company Limited, 1989.
- [Shui-ching-chu]. Northern India According to the Shui-ching-chu. Translated by. L. Petech. Oriental Series 2. Rome: Istituto Italiano per il Medio ed EstremoOriente. 1950.
- Singer, Andre. Lords of the Khyber: The Story of the North-West Frontier. London: Faber and Faber Ltd., 1984
- Singer, Andre, et.al. Guardians of the North-West Frontier?: The Pathans, Reprint, Karachi: Liberty Books (Private) Limited, 1991.
- Skeen, Andrew. Passing it on: Short Talks on Tribal Fighting on the North-West Frontier of India. 1932; 1st Pakistani edn. Lahore: Aziz Publishers, 1978.
- Smith, Vincent A. Asoka: The Buddhist Emperor of India. 2nd edn. revised and

- enlarged 1st Indian reprint, Delhi: S. Chand & Co. 1957.
- Conquest, Including the Invasion of Alexander the Great, 1924, 4th edn. revised by S.M. Edwardes. London; Oxford University Press, 1957. . Akbar: The Great Mogul, 1542-1605. 2nd edn. revised. Indian reprint, Delhi: S. Chand & Co., 1958.
- Spain, James W. The Way of the Pathans, Great Britain, 1962; 7th Impression, Karachi: Oxford University Press, 1994.
  - The People of the Khyber, The Pathans of Pakistan, 1962; New York Frederick A Praeger Inc. 1963.
    - . The Pathan Borderland. 1963; reprint, Karachi: Indus Publications, 1985
  - Pathans of the Latter Day. Karachi; Oxford University Press, 1995. Stacul, Giorio, Prehistoric and Protohistoric Swat, Pakistan (c.3000-1400 BC). With Foreword by Karl Jettmar: and contributions by Bruno Compagnoni and Lorenzo Costantini. Rome: Is MEO. 1987.
  - Stacul, Giorgio, and Sebastiano Tusa, Report on the Excavations at Aligrama (Swat Pakistan) 1974 Rome: Is MEO. n.d.
  - Stein, Aurel, On Alexander's Track to the Indus: Personal Narrative of Explorations on the North-West Frontier of India, 1928; reprint, Karachi; Indus Publication, 1995.
  - Stephens, Ian, Horned Moon: An Account of a Journey through Pakistan, Kashmir, and Afghanistan. Bloomington: Indiana University Press, 1955. Sultan-i-Rome, 'Merger of Swat State with Pakistan: Causes and Effects'
    - MARC Occasional Papers No. 14 April 1999, Edited by Alain Viaro and Arlette Ziegler, Geneva: Modern Asia Research Centre: Graduate Institute of International Studies: Graduate Institute of Development Studies: The University of Geneva, 1999.
    - \_, 'Role of Jirga in the Formulation of Laws in Swat State.' Proceedings of the International Workshop on Urban and Environmental Management: Local Dynamics in Intermediary Cities in the situation of Centralised Governments. Edited by Alain Viaro, and Arlette Ziegler. Geneva: Graduate Institute of Development Studies, June 2000.
    - 'Land Ownership in Swat: Historical and Contemporary Perspective-' Land Tenure and Resource Ownership in Pakistan, editors Zabta Khan. Shinwari and Ashig Ahmad Khan, Peshawar; By the Editors, WWF-Pakistan, 2002.
    - Forestry in the Princely State of Swat and Kalam (North-West Pakistan): A Historical Perspective on Norms and Practices, IP6, Working Paper 6. Zurich Swiss National Centre of Competence in Research (NCCR), North-South, 2005.
    - 'Miangul Abdul Wadud.' Celebrities of NWFP. Vol. 1 & 2. Peshawar-Pakistan Study Centre, University of Peshawar, 2005-
      - 'Governance of Forests in Swat since sixteenth Century.' Troubled

- Times: Sustainable Development and Governance in the Age of Extremes Sama Editorial and Publishing Services, Karachi, and Sustainable Development Policy Institute (SDPI), Islamabad, 2006
- Swalt, Muhammad Farooq. 'Recent Discovery of Buddhist Sites in the Swat Valley.' Athariyyat, Vol. 1. A Research Bulletin of National Heritage Foundation Peshawar. September 1997
- Swinson, Arthur. North-West Frontier: People and Events, 1839-1947. London: Hutchinson & Co. (Publishers) Ltd., 1967.
- Tarn, W.W. The Greeks in Bactria & India. 1938; reprint, Cambridge: The Syndics of the Cambridge University Press, 1966
- Taylor, Meadows. A Students Manual of the History of India. London: Langmans, Green, and Co., 1895
- Thomson, H.C. The Chitral Campaign. Reprint, Lahore: Sang-e-Meel Publications, 1981.
- Trotter, Lionel J. The Life of John Nicholson, Soldier and Administrator: Based n Private and Hitherto Unpublished Documents. London: John Murray, 1905 1st edn in Pakistan Karachi: Karimsons 1978
- [Tsiang, Hiuen]. Chinese Accounts of India: Translated from the Chinese of Hiuen Thisiang. Vols. 1 & 2. Translated & annotated by Samuel Beal. New edn. Calculta: Susil Gupta (India). Limited. 1957.
- Tucci, G. Travels of Tibetan Pilgrims in the Swat Valley. Calcutta: The Greater Indian Society. Also in G. Tucci. On Swat: Historical and Archaeological Notes. Rome. 1997.
- Verma, H.C. Medieval Routes to India, Baghdad to Delhi: A Study of Trade and Military Routes. Lahore: Book Traders, n.d.
- Warburton, Robert. Eighteen Years in the Khyber, 1879-1898. 1900; reprint, Karachi: Oxford University Press, 1975
- Wheeler, J. Taiboys. A Short History of India and of the Frontier States of Afghanistan, Nipal, and Burma. With Maps and Tables. London: Macmillan and Co., 1884.
- Wilcox, Wayne Ayres. Pakistan: The Consolidation of a Nation. New York: Columbia University Press. 1963.
- Williams, L.F. Rushbrook. The State of Pakistan. London: Faber and Faber, 1962.
- Woodcock, George. The Greeks in India. London: Faber and Faber Ltd., 1966. Wyllv. H.C. The Borderland: The Country of The Pathans. [First published]
- wyn, n.c. The burdenand. The Country of The Pathans. [First published under the title From the Black Mountains to Waziristan, 1912]. Reprint, Karachi: Indus Publications. 1998.
- Yosufzai, M. Saeedullah Khan. Attractions of Swat. n.p., 1996.
- Younghusband, G.J. and Francis Younghusband. The Relief of Chitral. October 1895; reprint, Rawalpindi: English Book House, 1976.
- Yunus, Mohammad. Frontier Speaks. With Foreword by Jawahar Lal Nehru. Preface by Khan Abdul Ghaffar Khan. Lahore: Minerva Book Shop, n.d. Yusufi, Allah Bukhsh. The Frontier Tragedy: All India Khilafat Committee,

- 1930, 2nd edn. Karachi. Mohammad Ali Educational Society, 1986
- A Glossary of the Tribes and Castes of the Punjab and NorthWest Frontier Province. Vol. 1. Reprint, Lahore: Aziz Publishers, 1978.

Durand Line. n.p., n.d.

Guide to Pakistan. Karachi; Ferozsons Limited, n.d.

- Italian Archaeological Mission, (IsMEO) Pakistan, Swat, 1956-1981: Documentary Exhibition. Rome: Istituto Italiano per il Medio ed Estremo Oriente. 1982
- Jinnah: Speeches and Statements 1947-1948. With Introduction by S.M. Burke. The Millennium Series. Karachi: Oxford University Press, 2000 Pakistan Miscellany. Vol. 2. Karachi: Pakistan Publications. 1958.
- Struggle for Independence, 1857-1947: A Pictorial Record. Karachi: Pakistan Publications, 1958.
- The Risings on the North-West Frontier. Compiled from the Special Correspondence of the Pioneer. Allahabad: The Pioneer Press, 1898.

#### JOURNALS

### Journals in English

- Agrawala, R.C. 'An Interesting Relief from the Swat Valley (I).' East and We (Rome). Vol. 16 (March-June 1966), pp. 82-83
- Ali, Usman and Mohammad Aslam Khan. Origin and Diffusion of Settleme in Swat Valley. Pakistan Journal of Geography (Peshawar). Vol. 1 (June-December 1991). pp. 97-115.
- Ansari, Arif A. 'The North-West Frontier Policy of the Mughuls under Akbar.' Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi). Vol. 4 (January 1956), pp. 36-63.
- Antonini, Chiara Silvi, 'Swat and Central Asia.' East and West (Rome). Vol. 19 (March-June 1969), pp. 100-115.
- Asad, Talal. 'Market Model, Class Structure and Consent: A Reconsideration of Swat Political Organization.' Man (London). Vol. 7 (March 1972), pp 74-94
- Barth, Fredrik. 'Ecologic Relationships of Ethnic Groups in Swat, North Pakistan.' Amencan Anthropologist. Vol. 58 (December 1956), pp. 1079-89 "Segmentary Opposition and the Theory of Games: A Study of Pathan Organization.' The Journal of the Royal Anthropological Institute of Great
- Britain and Ireland (London). Vol. 89 (1959), pp. 5-21
  Button-Page, John. 'Muslim Graves of the Lesser Tradition: Gilgit, Punial,
- Swat, Yusufzai.' Journal of the Royal Asiatic Society of Great Britain & Ireland (London). [Vol. not given] (1986). pp. 249-54.

  Duoree, Louis. 'On Two Views of the Swat Pushtun.' Current Anthropology
- Vol. 18 (September 1977), pp. 514-18.
- Fahim, Mohammad. 'Afghanistan and World War-I'. Journal of the Pakistan

- Historical Society (Karachi). Vol. 24 (April 1978), pp. 107-15
- Gullini, Giorgio "Marginal Note on the Excavations at the Castle of Udegram-Restoration Problems," East and West (Rome). Vol. 9 (December 1958), pp. 329-48
- Hassan, Syed Minhajul. 'The Impact of Mountbatten-Nehru Relationship on the Partition of India 'Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi). Vol 44 (July 1996). pp. 229-42.
- Hay, W.R. 'The Yusufzai State of Swat' The Geographical Journal (London) Vol. 84 (September 1934), pp. 236-46.
- Jaffar, Ghulam Muhammad. The Ambella Campaign and the Followers of Sayyid Ahmad: Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi). Vol. 40 (July 1992). pp. 289-97
- Khan, Aftab Ahmad. 'Field Research in Swat.' Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi), Vol. 35 (October 1987), pp. 285-96.
- Khan, Javed Ali. 'Two Historical Works on Punjab: Gulshan-e-Punjab and Makhzan-e-Punjab.' Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi). Vol. 44 (October 1996). pp. 309-34
- Khan, Munawwar. 'Swat in History.' Peshawar University Review (Peshawar). Vol. 1 (1973), pp. 51-63.
  - . 'Swat.' Peshawar University Review (Peshawar). Vol. 1 (1974-75), pp. 57-77.
- Khurshid. 'Sandakai Mullah: Career and Role in the Formation of Swat State, Pakistam. Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi). Vol. 47 (April-June 1999). pp. 77-81
- Lindholm, Charles. 'Contemporary Politics in a Tribal Society: Swat District, NWFP, Pakistan.' Asian Survey. Vol. 19 (May 1979), pp. 485-505.
- \_\_\_\_\_. 'The Structure of Violence Among the Swat Pukhtun.' Ethnology (Pittsburgh), Vol. 20 (April 1981), pp. 147-56.
- "Leatherworkers and Love Potions' American Ethnologist (Washington D.C.). Vol. 8 (August 1981), pp. 512-25.
- Meeker, Michael E. 'The Twilight of a South Asian Heroic Age: A Rereading of Barth's Study of Swat.' Man (London). Vol. 15 (December 1980), pp. 682-701
- Menon, M.M. 'Swat: Some Aspects of its Geography,' Pakistan Geographical Review (Lahore), Vol. 12 (1957), pp. 58-64.
- Muncherji, D.H. 'Swat: The Garden of Asoka.' Pakistan Quarterly (Karachi). Vol. 9 (3, 1959), pp. 40-45.
- Niazi, Shaheer. 'The Origin of the Pathans.' Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi). Vol. 18 (January 1970), pp. 23-38.
- Oman, Giovanni. 'On Eight Coins of Akbar Found in a Rock-Shelter near Ghaligai, Swat.' East and West (Rome). Vol. 20 (March-June 1970), pp. 105-107.
- Paine, Robert. 'The Stamp of Swat: A brief Ethnography of Some of the Writings of Fredrik Barth.' Man (London). Vol. 17 (June 1982), pp. 328-39.

#### 302

- p<sub>a</sub>rdini, Edoardo 'The Human Remains (rom Aligrama Settlement (Swat, Pakistan)' East and West (Rome). Vol. 27 (December 1977), pp. 207-26. Ptech, Luciano. 'A Kharosthi Inscription from Butkara I (Swat),' East and West (Rome). Vol. 16 (March-June 1966), pp. 87-81.
- Raverty, H.G. 'An account of Upper and Lower Suwal, and the Kohistan, to the source of the Suwat River; with an account of the tribes inhabiting those valleys.' Journal of the Asiatic Society (Calcutta), Vol. 31 (1862), pp. 277-81
- Rehman, Abdur. 'The Zalamkot Bilingual Inscription.' Lahore Museum Bulletin (Lahore), Vols. 10 & 11 (1997-1998), pp. 35-40
  - . 'Ethnicity of the Hindu Shahis.' Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi). Vol. 51 (July-September 2003), pp. 3-10.
- Srinivasan, Doris Meth. 'The Tenacity of Tradition: Art From the Vale of Swat.' Aramco World (Houston), Vol. 48 (January/February 1997), pp. 2-15
- Stacul, Giorgio. Preliminary Report on the Pre-Buddhist Necropolis in Swat (W. Pakistan). East and West (Rome). Vol. 16 (March-June 1966), pp. 37-79.
  - "Notes on the Discovery of a Necropolis near Kherai in the Ghorband Valley (Swat-West Pakistan). East and West (Rome). Vol. 16 September-December 1966), pp. 261-74.
- Excavations in a Rock Shelter near Ghaligai (Swat, W. Pakistan):

  Preliminary Report. East and West (Rome). Vol. 17 (September-Decem 1967), pp. 185-219.
  - . 'Discovery of Four Pre-Buddhist Cemeteries near Pacha in Buner (Swat W. Pakistan).' East and West (Rome). Vol. 17
  - (September-December 1967), pp. 220-32.

     "Excavation near Ghaligai (1968) and Chronological Sequence of Protohistorical Cultures in the Swat Valley (W. Pakistan)." East and West (Rome). Vol. 19 (March-June 1969), pp. 44-91.
  - . 'An Archaeological Survey near Kalam (Swat Kohistan).' East and
    West (Rome), Vol. 20 (March-June 1970), pp. 87-91
  - . 'The Gray Pottery in the SwatValley and the Indo-Iranian Connections (c.1500-300 BC).' East and West (Rome). Vol. 20 (March-June 1970). pp. 92-102.
  - ... 'Dwelling and Storage-Pits at Leobanr III (Swat, Pakistan) 1976

    Eastand West (Rome). Vol. 27 (December 1977), pp.

    277-53.
- Stacul, Giorgio and Sebastiano Tusa. 'Report on the Excavations at Aligrama (Swat, Pakistan) 1974.' East and West (Rome). Vol. 27 (December 1977). pp. 151-205.
- Stein, Aurel 'From Swat to the Gorges of the Indus' The Geographical Journal (London), Vol. 100 (August 1942), pp. 49-56
- Sultan-i-Rome. 'Abdul Ghaffur (Akhund), Saidu Baba of Swat: Life, Career and Role.' Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi). Vol. 40 (July

- 1992), pp. 299-308 pp. 93-105
- 'The Sartor Fagir: Life and Struggle against British Imperialism.' Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi) Vol. 42 (January 1994)
- . 'The Malakand Jihad (1897): An Unsuccessful Attempt to oust the British from Malakand and Chakdarah.' Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi). Vol. 43 (April 1995). pp. 171-86
  - 'Bayazid Ansari and his Khairul Bayan.' Hamdard Islamicus (Karachi) Vol. 20 (July-September 1997), pp. 87-95.
    - 'Jirga: Its Role in the Formulation of Laws in Swat State.' Udyana
    - Today (Saidu Sharif, Swat). Vol. 6 (April-June 1999), pp. 2-4 'Merger of Swat State with Pakistan: Causes and Effects,' Journal of
  - the Pakistan Historical Society (Karachi). Vol. 47 (July-September 1999), DD 53-64
- 'Judicial System, Judiciary and Justice in Swat: The Swat State Era and the Post-State Scenario.' Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi), Vol. 49 (October-December 2001), pp. 89-100.
  - . 'Mughals and Swat.' Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi). Vol. 50 (October-December 2002), pp. 39-50.
- . 'The Durand Line Agreement (1893): Its Pros and Cons.' Journal of the Research Society of Pakistan (Lahore), Vol. 41 (July 2004), pp. 1-25.
- . The Role of the North-West Frontier Province in the Khilafat and Hirrat Movements.' Islamic Studies (Islamabad). Vol. 43 (Spring, No. 1), pp. 51-78
- . 'Swat State's Relations with the British: An Apprisal of Miangul Abdul Wadud's Reign ' Journal of the Pakistan Historical Society (Karachi), Vol. 53 (April-June 2005), pp 65-85
- . 'Geography of North-West Frontier Province in Historical Perspective.'
- Pakistan Perspectives (Karachi), Vol. 11 (January-June 2006), pp. 113-32 . 'Origin of Pukhtuns: The Bani IsraeliteTheory.' Journal of the
- Pakistan Historical Society (Karachi). Vol. 54 (October-December 2006), DD 73-104
- . 'Administrative System of the Princely State of Swat.' Journal of the Research Society of Pakistan (Lahore). Vol. 43 (December 2006), pp. 181-99.
- . 'Pukhtu: The Pukhtun Code of Life.' Pakistan Vision (Lahore). Vol. 7 (December 2006), pp. 1-30.
- 'Education in the Princely State of Swat.' Hamdard Islamicus (Karachi). Vol. 30 (July-September 2007).
- Taddel Maurizio. 'An Interesting Relief from the Swat Valley (II).' East and West (Rome). Vol. 16 (March-June 1966), pp. 84-88,
- . 'A Problematical Toilet-tray from Udegram.' East and West (Rome). Vol. 16 (March-June 1966), pp. 89-93.
- Tucci, Giuseppe. 'Preliminary Report on an Archaeological Survey in Swal.'

- East and West (Rome), Vol. 9 (December 1958), pp. 279-328
- Oriental Notes V. Preliminary Account of an Inscription from North-West Pakistan." East and West (Rome). Vol. 20 (March-June 1970), pp. 103-104
- . On Swat. The Dards and Connected Problems. East and West (Rome). Vol. 27 (December 1977), pp. 9-103.

#### MAGAZINES

- Khan, Zaigham. 'The Lost World.' Herald (Karachi). Vol. 28 (December 1997), pp. 116-18.
- \_\_\_\_. 'The Beginning of the End.' Herald (Karachi). Vol. 28 (December 1997), pp. 121-22
- Sufi, Sultan-i-Rome. 'Shaikh Mali Baba.' Amn (Weekly [Pukhtu]). Peshawar, 7 March 1992.
- Swat Adabi Series [Urdu]. Mingawara, Swat, February-March 1987. Rah-e-Wafa [Urdu]. Vol. 4. No. 13. Karachi, July 2004.

#### NEWSPAPERS

#### Newspapers in English

- Jillani, Anees. 'Forgotten Tribal Areas'. The News International. Islamabad, August 1998
- Khan, Amir Zaman. 'Law that Governs the People of Malakand Division'. Th. Frontier Post, Weekend Post. Peshawar, 15 July 1988.
- Khan, Munawwar. 'Chitral Expedition & the 1897 Uprising-L' The Frontier Post. Peshawar 15 March 1995
- Kiani, Khaleeq. 'Mallam Jabba Hill Resort: Glaring Example of Negligence,' The News International. Islamabad, 4 August 1998.
- Mahiyuddin, Umar. 'Saidu Baba of Swat.' The Frontier Post, Weekend Post. Peshawar. 19 February 1988.
- Sultan-i-Rome. 'Saidu Baba and the Spread of Islam.' The Frontier Post, Weekend Post. Peshawar, 15 July 1988,
- 'Politics of the Tribal Kind' (Excerpts from Frontier Perspectives: Essays in Comparative Anthropology by Charles Lindholm). Dawn. Karachi, 2 March 1996
- Dawn. Karachi, 2 January 1996-
- Khyber Mail. Peshawar, 11, 12 June 1963; 21 October 1974; 18 March 1976, 12 February 1979
- Pakistan Times. Rawalpindi, 6, 15 December 1962; 22 October 1969

## مصنف کے بارے ش



ہیں۔ رائری اور سینڈری تعلیم ہزارہ اور کیل میں سرکاری سکولوں سے حاصل کی۔ جار سال تک گوز نمنت جہان زیب کالج سیدوشریف، سوات میں زیر تعلیم رہے۔ایم اے شعبہ تناریخ عموی،

يوني ورشي آف كراجي اور بي انتج ذي، شعبة تاريخ يوني ورشي آف بشاور \_ كي - آج كل گورنمنث جبان زيب كالج سيدوشريف، سوات میں استنت پر وفیسرآف بسٹری کی حیثیت فے رائض انجام دے دے ہیں۔

و اکثر سلطان روم پاکستان بسٹار ملک سوسا کی کے تاحیات رکن ہونے کے علاوہ اس کے انگر بیٹوسیٹنی کے موجود و رکن بھی ایس-آ پ کی دوسرے اداروں کے بھی رکن ہیں۔ آپ کے میدان ذوق میں اس علاقے کا سابی، تابی اور معاثی تاریخ اور نگافت وقد رقی

ہ اکٹر سابطان روم کے بہت سے تحقیقی مضایین علمی جرا کداور کتابوں وغیرہ میں شائع ہوئے ہیں۔ آپ نے متعدد تو می اور بین الاتوای سیمیزاروں اور کا فرنسوں میں شرکت کی ہے جن میں اپنے مقالے بھی چیش کتے ہیں۔ آپ کی دوسری کمآبوں میں" دی ٹارتھ ويب فرنتير وخير يخوّن خوا): ايسير آن بسري" "اليندايند قارت كورنس: فرانزيش فرام زائل سلم فوسوات شيث فوياكسّان"

ادر پشتو ضرب الامثال كي ايك كتاب "متلونه" شامل جي -





احد فواد كاصل نام فريداحد ب\_ آ بـ 1954 من كد ضلع سوات (اب ضلع شانگه) ين يدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم شاہ ولی اللہ اور نیش کالج منصورہ (سندھ) ہے حاصل کی۔حیدرآ باد پورڈ ميم كيالي اس ترز ، تاريخ اور الكثر ادب من الج ال كراجي يوني ورش عركيا-

پٹتوان کی مادری زبان ہے جب کداردو، عربی، قاری اور اگریزی زبانوان پر بھی اُنھیں دستری حاصل ہے۔ احمد فواداردواور پشتو کے بہت اچھے شاح ہیں۔ اپنی منز دشاعری کی بناء پر انھیں اوبی علقوں شیں ایک خاص مقام حاصل ہے۔ زمانہ طالب علمی میں آب كراجي سے نكفے والے اخبارات روزنامہ"جہارت"،" نوائے وقت" اور بندرو روزہ" وقت" سے مسلك رب برجب روزنامہ "جبارت" ہے وابسة تھ تو مجھ عصر کے لیے اس کے ادبی صفحہ کے انجارج مجی رہے جس کے دوران انھوں نے بڑی بڑی ادبی شخصات کے فائے لکھے اور بھن کے انٹرویو تھے۔ان کے فائے اور انٹرویوزائے انو کھے انداز کی ویہے بہت پیند کئے گئے۔اتھ ٹواد كراجي كريش الاشاعت اخبار دوزنامه "أمت" ش ايك عرصه تك كالم لكيت رب افعول نے ايك ناول بحي لكھا ہے-

احد فواد كي تين كما ين "بركوني كماينين" "اول ورق ورق تيرا" اور" أيك جانب جائدني" أردوش جب كدايك شعرى مجموعه "كرة دافخ زهيكل شم" يتوزيان ين زيولي المتي والمتي ويكاب سوات في جب شورش بياتمي أوان حالات عمارٌ بوكر انھوں نے ایک طوال القرائسوات زخوں ہے ندھال الکھی جے تو ی اور عالی طغیر خاص یذیرائی حاصل ہوئی۔ آپ جہان زیب کالح سدور نی کے انگٹن ڈیرارٹمنٹ میں مطور چیئر ٹین خدمات انعام دیتے رہے ہیں۔ اس وقت آپ گورٹمنٹ کا کی میڈ (سوات ) میں الحريزى يراهاتي بي-